

داخلا نیر ۲۳۳۳۳۳

کال نیر

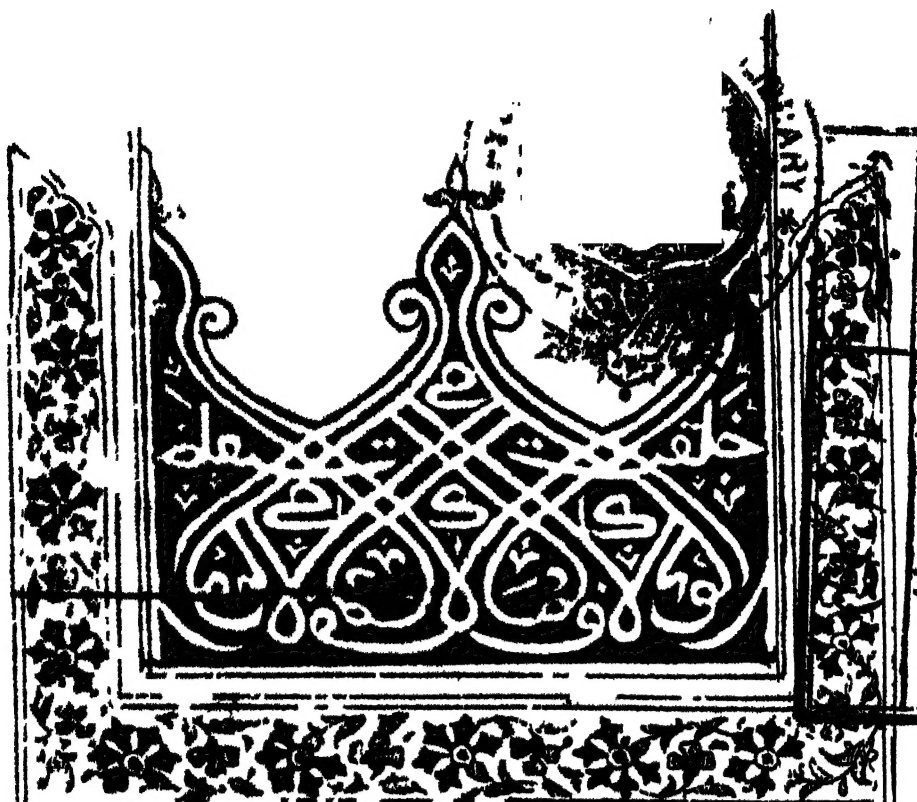
۲۹۷۳

ق ط ب - ط

وَمِنْ كُلِّ عَلَى اللَّهِ وَهُوَ



مِنْ كُلِّ بِالدَّخْلِ وَالْخُرُوجِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد شہار ہی اوس پاک پر نورہ گاہ کی لکھ کے ہو تو فوق وہی پنی ذکر کی اور راہ بتانی
 اپنی فکر کی یا الہی درود و سلام بخدا نزل کر خاتم النبیین شفیع الذین رسول امین براہ او کی
 اصحاب برابر اور آل اطہار پر اور سب پر اور اس عاجز کو دنیا میں اتباع و غائب کر
 اور شہر میں او کی خاموشی میں منسوب کر آمین آمین یا آلہ العباد میں وہیہ زین العابدین
 العباد محمد قطب الدین غفر اللہ لہ و لوالدینہ ببائی مسلمانوں کی خدمت میں آمین التماس کرتا ہی
 کہ کتاب مستطاب حسن حصین کہ شوق ہی حدیثوں اور دعاؤں و نمازیں ہوئی سرور عالم صلی اللہ
 علیہ وسلم کی کولائق اسکی ہی کہ اگر او سکو تو یزید جان کا کرین بجای اور اب زبیری کہیں تو
 سزا ہی کیونکہ جو برکت اور کثرت ثواب کی اون دعاؤں وغیرہ میں ہوگی کہ زبان مبارک
 رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سی جلوہ آرا ہوئی میں ممکن نہیں کہ غیر میں جو پس بہن
 جانی کہ او سکو وسیلہ نجات دارین کا کری کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہی تقدیر کا کلمہ فی رسول انبیاء
 ائمه و شہداء کان یزید و اللہ و ائیمہ و الاخرین البتہ ہی تمہاری لکھی ہیچ افعال رسول خدا

یہودی جی و اسکی کہ امید رکھتا ہی اللہ تعالیٰ کی اور دن آخرت کی اس لئی اس عاجز نے
 اسکی نفع پہانی مسلمانو کی اور وسیلہ کرنی مغفرت اپنی کی ترجمہ اوسکا بندی میں ہوا فتح شرحوں کی
 لکھا اور فائدہ اوسکی مشکوٰۃ اور شرح ملا علی قاری اور شرح شیخ فخر الدین رحمہما اللہ کی اولاً
 حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ کیسی میں لکھی یعنی بعد ترجمہ و حار و غیرہ کی فضیلت اور
 محل طلب اوسکی لکھی اور اورہ حائیب ہی کہ خوب تبیین اوسہیں درج کین اور علامت فائدہ کی چون
 حق کا لکھا اور بعد تمام مونی کی اکثر جای کذا ذکر کر نام اوس کتاب کا یا کتاب لکھا
 لکھا کہ جس سی وہ نقل کیا اور اخیر کتاب میں ایک خاتمہ لکھا کہ مشتمل ہی حدیثوں خوش مضمن
 اور کار آمدنی کو کہ مشکوٰۃ وغیرہ میں سی چکر اسی طرح ترجمہ اور فائدہ اوسکی سی لکھی اور وہاں
 حدیثوں کی لکھنی کی یہی کہ یہ ہرگز گاری اور اسکی نفس کی ہر کسی کو لازم ہی تاجبات پہ
 طرح مقبول ہو چنانچہ امام نذالی رحمہ اللہ فی منہاج العابدین میں لکھا ہی کہ محل عبادت میں تین چیزیں
 ہیں ایک توفیق اور مدد اللہ تعالیٰ کی اور وہ پرہیزگاروں کو ہوتی ہی جیسی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ فی
 ذل انتہ مع المتقین یعنی مدد اور حفاظت اللہ تعالیٰ کی ساتھ پرہیزگاروں کی ہی اور وہ ہرگز
 عمل کی اور وہ ہی پرہیزگاروں کی ہی جیسی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ فی یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ و قوا اولادکم
 عید ان تصلحوا لکم اللہ عظیم الثواب و اللہ عظیم العذاب و اللہ عظیم العقوب و اللہ عظیم العذاب
 عبادت استہار سنو اردیگا خدا تمہاری لئی عمل تمہاری اور بخشش کا تمہاری لئی گناہ تمہاری اور
 پیری قبول عمل اور وہ ہی پرہیزگاروں کی لئی ہی چنانچہ فرمایا ہی اتقوا اللہ من الثقیل یعنی
 حول نہیں کرتا ہی خدا تعالیٰ عمل کو گر پرہیزگاروں ہی پس مدد عبادت کا ان تین چیزوں پر جو
 عمل توفیق چاہی تا عمل کری بعد اسکی سنو انا چاہی تا عمل ہی نقصان ہوو بعد از ان قبول حاکم فائدہ
 ہوو کا حاصل وہاں انہیں تین چیزوں کی لئی ہی تضرع اور سوال سبب مدد و توفیق و عظیم الثواب و عظیم العذاب
 ان لئی ہی رب ہمارے توفیق دی ہوو اپنی طاعت کی اور تمام راہ تفسیر جاری اور توبہ و عمل

ہمارے اور یہ تینوں بانی توحید ہی میرے ہوتے ہیں نام ہر کلام نام غزالی کا اور یہی مضمون سرور عالم
 صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاوں کی یہی پہچان ہے اور مصنف نے یہی سپر شمار کیا ہے اور اب
 دعائیں پس اس ہی لئی آخر میں اسے حدیثین یعنی گین کے بیدار کریں جو غفلت سے دوزخ کی تفری
 آدمی پر ہرگز کار ہو جاوی پس چاہی یوں کہ جسکو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اسکی دعاؤں کی تفری کی
 دی وہ بعد اتمام وظیفہ کی جہت پر ہو سکے مطالعہ اسکا ہی نہی پر لازم کری اور اہل علم خیال
 اسکا کریں کہ ہندی عبارت کو دیکھ کر کیا کریں گے بلکہ بعد دیکھنے کے جب عبادت خواہ کی معلوم
 ہوگی کہ ہر کسی کا مطلب اور حجت برابر ہر امر کی اس میں موجود ہے آپ اپنی ہزار کام چھوڑ کر مشغول ہو
 اپنی کو اس میں غنیمت اور یہ ہو سکے سمجھیں گے کسی سطحی کہ کوئی کام دین و دنیا کا ایسا نہیں کہ اس میں
 عقدہ کشائی ہو سکے ہو اور زیادہ جہل یہ ہے کہ جب بیعت سے کتابین دیکھیں گے تب اتنی مطلب
 معلوم کریں گے اس میں بے محنت موجود ہیں اور حکیم خیر اللہ شاہ فی کہ جہاں خاک کی ہی بن تائی اس
 شرح کی تمام کی خاطر جلیل کہے اور یہ نام اسکا رکھا گیا ہے سپر عمل کرنی ہی آدمی مطلب اب
 و فتیاب دارین کا ہوتا ہے اور بعد طیار ہو سکی اولیٰ آخر تک سچ خدمت خدہ دی مری آدمی
 مولوی محمد اسحق صاحب راؤ ہندو شرفا کی عرض کے اور اندازہ کریم کی باوجود بے استعدادی
 میری پسند فرمائی پس بعد اسکی ہی اگر کوئی صاحب غلطی یا حلقہ فرما دینے کوئی تحقیق کر کرنا دینا
 کہ نیدہ بہر حال قصیدہ ہے ربنا لا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ
 علی الذین من قبلنا ربنا ولا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ
 فانظرنا علی یقوم الکافرین آمین ربنا لا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ ولا تزدنا من سبأ
 موانع دینی بن تصور زکری کہ حدیث بیعت میں آیا ی اللہ اللہ علی الخیر نقابہ نبی جراحات کا
 رستہ بتا ہے اور کوئی ثواب مثل ثواب گنے والی اسکی کی ہوتا ہے یا اللہ تو ہر عاجز کو اور ہر دلی
 کو اور سب مسلمانوں کو اس کی ہر ہر نذر اور اپنی رحمت خاص کی بخش دے اور ہمارے گناہوں پر

کبھی کی مشرف ہوئی اور آخر شیراز میں اسعادت یابی اور اوقات اعلیٰ سے رہتے
ساتھ ان تین شغلوں کی قرات قرآن کی یا سنا حدیثوں کا یا عبادت اور اعلیٰ اوقات
میں ایک برکت محسوس تھی باوجودیکہ لوگ و اعلیٰ طالبان اور علم شراعت کی اونہ جو م رکھتی تھے
اور یہ اور اوراد و عبادات بھی کرتی تھی اور یہ اور اس قدر تھیں کہ ایک کتاب بیہ ہونیک
کہہ سکی اور ستر حضرتین میدار اور قائم اہل بیت اور ہرگز نہ وہ سب اور بہت کام دہنی وقت
ہوتا اور تین روزی ہر مہیسی لی بھی رکھتی اور کتابیں اور کتب سے مانع من التمری القراءۃ ہونیک
بہت شہرت رکھتی تھی اور بہت کتابیں کہ ہضون فی ادنا لبس کسی میں آتے تھے کہیں تھے
آہستہ سو تین تیس من قرات یا فی التحدیث اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً کہ یہ کام ہوا
اور من اور ترج او سکی شروع ہوتی ہی رہتا الاستبانتہ و غایہ اشکون کسی اس علی غیرہ
محمد وآلہ و اصحابہ و تبعین رہتے یا ازم اس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والی صمدان کی
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
یہ حدیث قدسی کی مضمون پر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ توحید قلم میرا ہی جو کوئی داخل ہوا اللہ میرے میں اس میں جو عذاب ہے
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَهْلَ الْقَبْرِ الضَّعِيفُ لِلْمُسْلِمِينَ
الْمُتَّقِينَ وَاللَّهُ الرَّاحِمُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يَجِبَ مِنْ أَنْفِقُوا الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ نَحْوُ مَنْ قَدْ
الْغَزِيَّةِ السَّافِرِ لَطَفَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ وَبِسُلْطَانِهِ دَارِ بَيْتِ عَامِرٍ بِرَبِّهِ وَخُفِ
کی کہ نام پاک و کا محمد ہی اور او پر اولاد او کی کی اصحاب او کی کی اور سلاستیں کہتے ہیں خلیف
نہ صحت سکین جوڑی والا لوگوں کو جمع کرنی الا طرف اللہ کی اسیدہ برہم او کی کی

عزاد و عزاد

۷
 ہے کہ خلاصی دمی او سکوفوم ظالمون سی محمد بنی محمد بنی محمد بنی جزی کا کہ شافعی ہی مہرانی
 لری اسد مدلب اس کتاب کی یح سخی او سکلیک ف مصنف فی اپنی کو فقیر کیا بحسب اس ایک
 وائے الغنی وائے فقر یعنی اسد تو انگری اور تم محتاج اور مسکین کہا بموجب اس حدیث الہم
 اخصنی مسکینا و اخصنی مسکینا و خیر فی بنی زمرۃ انک اکین یعنی یا اسد زندہ رکھو مجھ کو
 مسکین اور مار مجھ کو مسکین اور شد کر میرا مسکینوں میں اور لفظ ضعیف کا اشارہ ہی اس
 برحق الانسان ضعیف یعنی پیدا کیا گیا آدمی ضعیف اور دعائیں اشارہ کیا اپنی حال پر کہ ایک ظالم فی
 گہر کہا تھا او جزی نسبت ہزیرہ ابن عمر کی طرف ہی حسین مصنف رہتا تھا انا بکۃ اللہ اللہ اللہ
 جَعَلَ اللَّهُ لِرِجَالِهِ الْفَضْلَ وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَوَعَلَى آلِهِ
 وَصَحْبِهِ أَتَقْبَلُوا الْأَصْفِيَاءَ وَأَنَّ هَذَا الْيَوْمَ الْخَصِيصَ مِنْ كَلَامِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 وَسَلَامِهِ الْمَوْصِيَّاتِ مِنْ حِزْبِ الْبَيْتِ الْإِسْلَامِيِّ وَالْهَيْكَلِ الْعَظِيمِ مِنْ قَوْلِ الْوَسْطِيِّ الْكَرِيمِ
 وَلِخَيْرِ الْمَسْكُونِ مِنْ لَفْظِ الْمُصَوِّمِ لِلْمُؤْمِنِينَ بِدَلِيلِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ
 تہ ایں سنی گردانا د عاکوہ اسطی سیر فی تقدیر کی اور یہی سچا فی رحمت خاص اور سلام
 او بر محمد کی کہ ۱۰ نبیوں کی میں اور او پر اولاد اور اصحاب و ان کی کہ پر نیز گاربر زندہ من
 اس تحقیق بہ قلعہ محکم غلام سردار رسولہ کی سی ہی اور یہ ہتیار مومنو کا خزانہ فی مانت دار
 ہی اور یہ توید تر قول رسول بزرگ کیسی ہی اور یہ توید محفوظ کلام بجائی گئی گناہوں بزرگ کی گئی گئی
 ہر چکی میں مسکین یعنی ف تقدیر بن دو میں ایک معلق دو سری مبرم یعنی قطعی تقدیر معلق جا
 دو اسی بدلی جاتی ہی اور تقدیر مبرم کسی چیز سی ہیں بدلی جاتی بیان معلق ہی ہرادی اور کلام
 کہی یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام سی ہی کہ امن میں گناہوں سی اور نصیحت خیر کی یعنی اس کتاب کی
 تصنیف کرنی من غیر خواہی مسلمانوں کی ہی کہ سکوفائدہ و گئی و اخیر خیر من الی حدیث
 الصَّحِيحَةُ أَبُو زَيْدٍ عَدَاةً عَنِكَ سَيِّدُ الْقَوْمِ وَجَدَ مِنْ كَثِيرِ النَّاسِ وَالْمُحْتَدِ ۛ اور کا

مینی اسکو حدیثوں صحیح سی ظاہر کیا مینی اسکو در حالی کہ سامان ہی نزدیک ہر شخص کی اور خاص کیا مینی
 اسکو در حالی کہ سپہ سالار کی بجائی ہی بر آدیوں اور بنوں کی ہی فست مینی اس کتاب کی حدیثوں کو
 بخوبی کی مینی بلاؤں کی اور حدیثوں میں کی کا و نہیں عا میں نہیں ہیں جہاں تا یا مینی محضت کہ دنیا
 د و ہم من المصیبة و اغصنت من کل ظلم یستحق ان یشہدہ من مصیبة و ہر دو کا کیا مینی سب کی
 یہ اس چیز کی کہ پیش سے نصبت علی و یہاں کیا مینی ہر ظالم سے سب کی جس چیز کی کہ جمع کیا اس
 کتاب فی تیون بھی والوں کی فست مینی نشانہ پھر او تیر ہی د عا میں اس کتاب کے میں
 کہ جیسا تیر کام کتابی نقانی پس کی ہی سہ د عا میں کام کوئی مینی اس کی کہ رسول مقبول کی ذانی میں
 احوال خطا کا نہیں پس لہ کا فرمانا کیوں نہ تاثیر کری و وقت تیرا کہ اولاً شخص قد تقوی و
 علی اذین و لا یفتی ساقیہ و تعبات کہ سہا مانی اللیالی و اسرا بخدا ان
 تکون لہ مصیبة و اور کہا مینی شعر خردار ہو کہ ہم ادس شخص کو کہ تحقیق قوت ظاہر کے
 او پر ناتو سیر کی کی اور نہ ڈر انگلیان مینی ہی چہاں کی مینی و علی کی تیرا توں میں اور مید
 رکھا ہو نہیں یہ کہ بودین تیرا و سکو سو بھی و سہا و رقیب اس انگلیان کو کہتے ہیں
 جس کی کوئی چیز پوشیدہ ہو یہ صفت ہر دو کا ہی میں بائی جاتی ہی بخوبی قل ہذا قل لی
 ولا تحسبن اللہ غافلاً عما یعمل النابطون انما یؤخر من لولیم شفق فیہ انہ کما زہد ہستی اللہ تبارک و تعالیٰ
 غافل نہ جان ظالموں کی علو کی لیکن تاخیر دیا ہی او کو اس کے لئی کہ پھر او میں انگلیں کہ دنیا
 ہی اور مراد تیرا ہی د عا میں پس رستہ کی میں کہ بہت قبول ہے میں فی د عا میں تا تو کی منزل
 تیرون کی میں او کے دفع کی مینی اسل اللہ تعالیٰ ان یفیع بہ و ان یفیع حق کی
 متلیم یستہم علی انہ مع اقتصار و لا اختصار و لا بدع مددیشا مینصاف باہم و لا
 اشتہار و لا کدافی یہ و مانگا ہوں میں اللہ ہی سہ کہ قطع کی سب اس کتاب کی ہی سہ
 مسلمانوں کو ہر گز میں اور یہ کہ دور کری ہم ہر مسلمان کی سب اسکی مانگا ہوں یا ہر کی گز

اسنی باوجود کوتاہی اور چمٹی ہونی بھی کی نہیں چوڑی کوئی حد نہیں صحیح باب بندی کی معنی دعا
و غیرہ کی بلکہ جمع کیا اور سکوا اور لائی اور سکوا **ف** مقصود کہتی ہیں لفظ اور معنی کے تیسری
ہونی کو اور اختصار کہتی ہیں اور کو کہ لفظ تیسری ہون اور معنی بہت **وَمَا أَكَلْتُ لَمْ يَنْبِئَكَ عَنْهُ**
طَائِفَتِي عَدُوٌّ لِّمَنْ يَدْفَعُهُ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَهَرَبْتُ مِنْهُ خَوْفِيًّا وَخَوْفِيًّا
هَذَا الْخُصْمُ لِحَصِينٍ قَرَأَتْ سَيِّدَاتُكُمْ سَلَامِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَائِسٌ
عَلَى مَيْسِرِهِ وَكَانَتْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَتَيْتُ مِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَجْعَلُ الْإِسْلَامَ قَرَفَةً عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْفَعُ الْكَرْبَيْنَيْنِ وَأَنَا الْفُكْرُ
الْمُحِبُّ لَهَا نَفْسُهُ يَخُفُّهَا وَجْهًا الْكَلْبُ اور حبیب پوری کی نہیں ترتیب اور اصلاح اسکی طلب کیا
بکہ دشمن کی کہ نہیں مکن بہا کر منع کری اور کو کوئی کہ نہ تر تر پس یہاں میں اسکی جیسک اور فحاش
کہ یہ نے ساتھ اس قلعہ محکم کی ہنی ساتھ پڑھو اور ہمیشہ و طبعہ کرنی اسکی کی پس دیکھا مینی
در در رسولوں کی کو جواب میں رحمت خاص بھی املا اور پڑا اور سلام اس حال میں کہ میں یہاں ہوں
بائیں ہوں اور کو اور کو یا رسول خدا علی بن ابی طالب و سلم فرماتی ہیں کیا چاہتا ہی تو پس سرخ کی
نہیں انسی ای رسول خدا کی دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ میری سیلہ لئی اور سب مسلمانوں کی لئی پس وہاں ہی
جسے اللہ علیہ وسلم نے دونو ہاتھ بزرگ اپنی جیسی دب دعا کا ہی اور میں دیکھتا ہوں طرف و دگر
ہاں ہوں کی پس دعا کی پڑھو اور دونو ہاتھ بزرگ اپنی پر **ف** بہت بہت بائیں طرف اس نے
تہا کہ جانب دیکھی ہی اور اشارہ ہی میری آسانی پر اور ارفع اللہ فی وسلم کی موم ہوتا
کہ وہ شخص دشمن میں کا تہا یا ظلم کرنی والا سب پر و کان **خُذْكَ لِكَيْتُمْ** استنبیہ ہے کہ
لِكَيْتُمْ الْأَحْيَاءَ وَتَرْجُو اللَّهَ وَتَمْنِ الْمُسْلِمِينَ بِكَ كَمَا مَاتَ هَذَا الْوَلَدُ **صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**
وَسَلَّمَ قَدْ تَرَوْتُ لَكَ كَيْتُمْ **الَّتِي تَصْرَحُ مِنْهَا هَذَا الْأَمْرُ** **جَعَلَ فِي**
أَمْرِهِ عَلَى خَلْقِكَ مَلَكَتُ فِيهَا أَنْخَصَ لِسَا لِكَ اور تہا یہ جواب حضرت کی رات میں

[illegible]

کے وقتوں کی پیریاں استغفار کا بی جو مٹانے کی گناہوں کو پیریاں فضیلت قرآن بزرگ کا اور تون
 اوس کے کا اور آیتوں کا پیریاں اون دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی میں پیچہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس طرح
 ای غیر مخصوص ساتھ وقت کی لفظ کذا لک کا فقط متعلق ہی ساتھ دعا کی مگر اس توجہ پر ملاحظی قاری رح فی
 تشبہ کیا ہی اور کہا کہ قیون کی ساتھ لگتا ہی نی ہر ایک استغفار اور قرائت اور دعا مذکورات کی نی
 نہیں ہی وقت مخصوص اوقات ہی بلکہ لایق یہی کہ مو طبت کریں پر طالب جمیع حالات اور اوقات
 میں اس نی کہ ہمیشہ کرنا ذکر کا ثابت ہوتا ہی اس آیت ہی **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا**
 یعنی ای ایمان والوں یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت اور نہ مقید ہونا قرائت کا کسی وقت میں معلوم ہوتا ہی
 اس آیت ہی **أَتْلُوهُنَّ عَلَىٰ النَّبِيِّ لَكَ مِنَ الْكِتَابِ** یعنی بڑہ وہ چیز کہ وحی کی طرف تیری کتاب ہی
 اور کسی ہی یہ مقید ہونا استغفار کا اس حدیث شریف ہی **طُوبَىٰ لِمَنْ وَجَدَنِي يَحْقِيقُهُ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا**
 یعنی خوشوقتی ہی اوس کو کہ پادوی اعمال نامہ اپنی میں استغفار بہت **ثُمَّ تَخْتَمُ إِلَيْهِ بِعِزَّةِ الْوَلَدِ**

عَلَىٰ سِتْرٍ مِّنَ عِلْمِي وَرَسُولِي الْحَقُّ الَّذِي هَدَىٰ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَوَّلِيْنَ الصَّالِحِينَ وَلَيَسِّرَنَّهُ الْغَنَىٰ

الْحَمْدُ وَكَمْ تَدْعُ لِحَصْرِ الْحَمْدِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ هَلَّا ذَكَرَهُ إِلَّا كَرِهَ لِمَنْ دَعَا

فَضَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْفَضْلَ پیر تمام کیا میں اوس ساتھ فضیلت درود کی اوپر سرد رہ

خلق کی اور رسول حق کی وہ جو راہ و گہائی اللہ تعالیٰ نے سب اہل گراہی ہی اور مینا کیا اند ہی برسی

پس روشن کی راہ سید ہی اور نہ چھوڑی کسی کی نی حجت رحمت خاص ہی اللہ اور بڑا در سلام جب

کہ یاد کریں اذکرو یاد کرنی والی اور جب کہ غافل ہو دین ذکر اولی ہی غافل مراد ہر وقت سی

اس لی کہ کوئی وقت غفلت یا ذکر ہی خالی نہیں بعضی محدثین نے اس درود فقیر کو فضل درود و دعا

کہا ہی کذا ذکر انفرج **فَضْلُ الدُّعَاءِ** یہ حدیث سچ فضیلت دعا کی میں **ف**

معنی دعا کی میں طلب کرنا ادنیٰ کا اعلیٰ ہی کسی چیز کو بطور عاجزی اور شکستگی کی اور دعا کرنے کے

بڑی فضیلت و ثواب ہی اور اللہ تعالیٰ نے کلام اللہ میں کتنی جگہ دعا کرنی پر رغبت دلای ہی

اور بہت سی حدیثوں میں بزرگی و عار کی آئی ہے اور حدیثوں صحیحہ اور قول علماء معتبرہ کسی حدیث میں
 و عار کا معلوم ہوتا ہے کہ ذکر العلیٰ رح کما رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم الدُّعَاءُ کَھُوْ

الدُّعَاءُ کَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ وَکَھُوْ ۖ
 فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی دعا وہی ہی ہندگی پر پڑھی یہ آیت اور کہا پروردگار ہمارے
 دعا کر مجھے ساری آیت پر پڑھی نقل کی یہ حدیث ابن ابی شیبہ اور چارہاں فی لغت ابی داؤد و ترمذی
 نسائی ابن ماجہ فی اور ابن حبان حاکم احمد فی **ف** اس عبارت میں معلوم ہوتا ہے کہ دعا کی سوا

کوئی چیز عبادت نہیں یہ حصر مبالغہ فرمایا معنی یہ ہیں کہ دعا بزرگ کن عبادت کا ہی جیسی کہ دعا
 پر نایا آج عرفہ یعنی بزرگ کن حج کا وقوف عرفہ کا ہی اور ساری آیت یوں ہی وقال یٰۤاَیُّهَا
 اَسْحَبُ کُلِّ اَنْدَیْنِ یَسْتَلْکُمُ فَوْقَ عِبَادَتِیْ سَیِّئُ خَلُوْنَ جَنِّمُ ذَاخِرَتِیْ یعنی اور سرسرایا رب
 تمہاری فی دعا کر مجھے تا قبول کروں میں دعا تمہاری تحقیق جو لوگ کہ بکر کرتے ہیں عبادت
 میری یعنی عامیسی قریب ہی کہ داخل ہوگی دوزخ میں پس مگر اس معلوم ہوا آیت سے کہ دعا
 اجرا و ثواب کی ہوگی پس جو چیز ایسی ہو وہی عبادت ہی گناہ ذکر الفخر من فیج علی اللہ فیکون
 فیکون کہ البواب الإجابۃ ۖ حص ۲ جو کوئی کہ کہو لا احاد و اسلی او سکی دروازہ ہو دعا

تم میں سے کہو لی جاتی میں اسکی لمی دروازی قبولیت کی نقل کی ابن ابی شیبہ فی **ف**
 یعنی توفیق دعا کی علامت قبولیت کی سی گناہ ذکر الفخر من فیج علی اللہ فیکون کہ البواب الإجابۃ ۖ
 میں اسکی لمی دروازی بہشت کی نقل کی حاکم فی **ف** اس آیت میں بدالبواب الاجابۃ کی البواب
 الخبۃ ایسی اور ذکر کرنی روایتوں مختلف میں اشارہ لطیف اس پر ہے کہ دعا پر حال خالی فائدہ ہی نہیں
 یا سب قبولیت کی ہوتی ہی ہر او براتی ہی یا اگر مصلحت وقت حصول مقصود میں توقف ہوتا
 توجہ از اسکی تا تہہ سی نہیں جاتی بلکہ سب کہلنی دروازوں جنت کی ہوتی ہی کہ آخر میں ذخیرہ
 رہتی ہی اور آخرت بہتری نیاسی فان الآخرة خیر من الدنیا الباقی اسکی آیت ہی کہ بعضی آدمی کہ حسن کی دعا خیر

کرتی ہی دنیا میں جب دیکھیں گے اس نعمت کو کہ ذخیرہ کی گئی ہی کہیں گے کا علی کوئی دعا ہماری نہیں
مقبول ہوتی تو آخرت میں پورہ ذخیرہ ثواب کا پائی کذا ذکر الہی روح فحیث کہ مینا کب الیہ
وَمَا سَأَلُوا اللَّهَ لِيَكُنَا مِنْكُمْ إِلَّا لِيُخَالِفَ مَا هُوَ فِيكُمْ فَتَسْأَلُ الْقَائِلِينَ بِهِ فَتَكُونُ جَانِي مِّنْ أَوْسَى
یعنی دورہ از ہی رحمت کی اور زمین مانگی جاتی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز کہ بیت پیاری ہو نزدیک
اوسکی اس کے مانگی جاوی عافیت نقل کی یہ تہ تہی ہر اد عافیت سے یہ ہی کہ سلامتی ہو سب
افقوں اور بیماریوں اور بلاؤں ظاہری اور باطنی سے دین دنیا میں کذا ذکر الخیر کذا ذکر الفضا
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِٖ لَكَنَافٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلَّا الْاَوَّلُ تَاتِیْ حَبَّ صَسْ پھیں پھیرتی تقدیر معلق
کوئی چیز گرد عاراء زمین زیادتی کرتی عمر میں کوئی چیز نگرانی نقل کی یہ تہ تہی ابن ماجہ ابن حبان حاکم فی
ف ہر اد تقدیر سے یہاں بڑی چیز کی جسکی او ترنی کو آدمی برا جانتا ہی پس یہ توفیق دیکھو دیکھو
اللہ تعالیٰ وہ رکرو ستا ہی اوسکو یا انسان کر دیتا ہی پس ہنر نہ دو رہنوسکی ہوتی ہی اور لفظ بکاف
تہی ہی کہ معنی اوسکی طاعت میں کہ سب عبادت کو شامل ہی جیسی کہ اللہ تعالیٰ فی عزما یا و لکن الیقین
امن آخر تک یعنی لیکن نیکی والا وہ ہی کہ ایمان ملا ہی پس معنی حدیث کی دو میں ایک یہ کہ جب بزرگ عمر کو
ضایع نہ ہوں پس گویا کہ زیادہ ہوں اور دوسرے کہ زیادتی عمر میں حقیقتہ ہوتی ہی فخر نایا اللہ تعالیٰ
فی نتیجہ اللہ تائید و توفیق یعنی محو کرتا ہی اور ثابت کرتا ہی اللہ ذرق اور اہل ہی جو کہہ جانتا ہی
وہ صورت کمی زیادتی کی کشف میں یہ لکھی ہی کہ لوح محفوظ میں لکھا جاتا ہی کہ فلانا شخص اگر حج کر گا
عمر اوسکی چالیس برس کی ہوگی اور اگر جاوی کرے گا ساٹھ برس کی پس اگر وہ نو کم عمر ساٹھ برس کی ہوگی
یہ زیادتی عمر کی ہوگی اور اگر ایک چالیس برس کی ہوگی یہ کمی ہوگی کذا ذکر الہی روح لا یقینی
حَدِّ مَوْلَا فَاَلَا تَدْرٰی مَا یَنْفَعُ مَلَکًا اَوْ یَنْفَعُ نَاسًا اَوْ یَنْفَعُ نَاسًا اَوْ یَنْفَعُ نَاسًا اَوْ یَنْفَعُ نَاسًا
اللہ تعالیٰ جمع کیا ان الی یوم البقیۃ ہر حسن ہر حسن نہیں فائدہ کرتا و تقدیر سے فی دنیا
او ترنی بلا کہ تقدیر سے دفع نہیں کرتا اور دعا نفع کرتی ہی اوس بلا کہ او ترنی دفع ہوتی ہی یا صبر جاتا

اور اوس بلاسی کہ نہیں اور تری یعنی ارادہ اور تری کاربستی ہی اس کو پہنی عا، رد کرتی ہی یا آسان کر دیتی ہے
اور تحقیق بلا، البتہ ارادہ اور تری کا کرتی ہی تھی ہی اوس ہی عا، پس تری میں دفنون، قلیت تک نقل کی یہ
حاکم پرانی اور طرانی **ف** تری میں بھی کشتی کرتی میں بھی دعا بلا کو نہیں اور تری دیتی پس دعا سبب
رد بلا کی ہوتے ہی اور بچاتی ہی جیسی پرتیر کور دیتی ہی ثرائی میں کذا ذکر اعلیٰ رح، کیسی شکی، کما اگلی
عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ : **ف** **ح** پس چند نہیں کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالیٰ
دعا سی بھی عبادتوں قوی میں پس نماز روزہ فضل را اس پر نقل کی یہ ترمذی بن ماجہ ابن حبان حاکم

فی من کہ سئلَا اللَّهُ يُفَضِّلَ عَلَيْكَ : **ف** **ح** جو کوئی نہ مالکی اللہ تعالیٰ سی تیشی سابتہ
زبان حال کی یا قال کی از راہی پروا کی تو غصہ ہوتا ہی اللہ اس پر نقل کی یہ ترمذی حاکم نے
ف غصہ اس ہی ہوتا ہی کہ دعا محبوب چیز تھی اللہ تعالیٰ کی پس حسی دعا کی بکتر، شکبرون میں گنا
گیا کہ ذکر اعلیٰ رح، من لہیک مع اللہ غَضِبَ عَلَيْكَ : **ح** جو کوئی نہ دعا کی اللہ تعالیٰ ہی

غصہ ہوتا ہی وہ اس پر نقل کی یہ ابن ابی شیبہ فی لا یجوز فی الدُّعَاءِ مَا لَمْ يَكُنْ تَقْلَابُ
صَحَّ الدُّعَاءُ أَحَدًا : **ح** **ح** نہ ہو کوئی کا ہی اور قصور کرو دعا میں اسلی کہ
تحقیق ہرگز نہیں ہلاک ہوتا سابتہ دعا کی کوئی نقل کی یہ ابن حبان حاکم فی من سَدَّكَ أَنْ يَسْتَجِيبَ

اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشُّكِّ إِذَا دُعَا الْكَبِيرِ فَلْيَكْثِرِ الدُّعَاءُ فِي الدُّعَاءِ : **ف**
جس کو خوش لگی یہ کہ قبول کی اللہ تعالیٰ دعا، اوس کی نزدیک سختوں اور غموں کی پس چاہی کہ بہت کری
دعا، فراخی کی حالت میں نقل کی یہ ترمذی نی **ف** اسلی کہ مومن کی شان سی یہ ہی کہ اللہ تعالیٰ ہی
الجا کری پسلی خطر کی نجسلاف کفار فجار کی کہ جب اذ کو سختی اور غم پہنچتی ہے دعا کرتے
میں اور فراخی میں اسراف کرتی میں اور دعا، چوڑ دیتی میں جیسی کہ اللہ تعالیٰ فی فسرایا وَاذْأ
أَتَمَّا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْصَىٰ دِيَابَا بَابَهُ وَادَّأَمَّشَ أَشْرَقَهُ دُعَاءُ عَسْرِ نِصْفٍ : یعنی جب انجام
کرتی میں ہم آدمی پر موندہ پیر لیتا ہی اور دور کر لیتا ہی گون اپنی اور جب پہنچتی ہی اس کو برای اس عباد

دعا جوڑیگا ہوتا ہی یعنی بہت دعا کرنا ہی کذا ذکر نفسی روح الذی دعا فیہ صلوات اللہ علیہ
علاء اللہ انہ قد نزل من السماء الذی والایم من فیہ صلوات اللہ علیہ دعا بہتار مومن کا ہی یعنی دو رکعت نماز
اوس سی بجا آپسی اور غیر سی اور ستون دین کا ہی اور روشنی آسمانوں کی اور زمین کی یعنی اوسکی
تاریکیاں ظاہر و باطن آسمان و زمین والوئی جاتی ہیں نفس کی یہ حاکم فی فہ نماز کو ہے
اور جای ستون دین کا فرمایا پس منافات نہیں ہی اس لئی کہ ایک جہت کی کئی ستون
ہوتے ہیں اور نماز ہی تو مشتمل ہے دعا کو کذا ذکر نفسی روح مصلی اللہ علیہ وسلم

یَقِمْ مَبْدَکَیْنِ فَحَقَّکَ اَمَّا کَانَ هُوَ لَا یَسْئَلُوکَ اللّٰهُ الْعَاقِبَةَ وَ
 کَذَرِیْ بِخَیْرِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیکَ قَوْمٍ پُرگرفتار تھی کسی بلامین پس فرمایا کیا سنین تھی یہ معنی تھا
 چین میں کہ مانگتی خد اسی عاقبت و ایم نقل کی یہ پیر پور **سہن** اشارہ ہی سپر کہ جتنی لازم کیا
 و عار کونسی میں محفوظہ با بیلائی اور جسنی ترک کی اور غافل ہوا تضرع رب العالمین کسی ہوتی ہے

بِاسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَذَا ذَكَرَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصْرَبُ وَبُجْهَهُ لِقَاءُ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ مَسْئَلَةٍ
أَلَّا يَعْطَاهَا رِجَالَهُ أَمَّا أَنْ يَعْطَاهَا أَوْ مِمَّا أَنْ يَكُ خَيْرَ هَالِكَةٍ ۝ ۱۰ ۝ نَحْنُ مُسْلِمُونَ

کہ قائم کری مومنہ اپنا وحشی خدا تعالیٰ کی دعا میں لڑو کہ دیتا ہی اس کو بندہ سوال اور اس کا یا یہ کہ
جلدی دیتا ہی سوال اس کو مینی دنیا میں اور یا یہ کہ ذخیرہ گزرا ہی اس کو اس کی نئی عقل کی بیہ حدنی
فت یعنی آخرت میں بہت سا ثواب اور اس کا دلگیا بخشنی گا کچھ گناہ اور اس کو غرض کہ اللہ تعالیٰ
ضیاع مبین کرتا جو نیک کار کا پس تا آخر کی صورت میں طالب کو دعا کا چھوڑنا چاہی اس نئی کو کلام
اللہ میں آیا ہی غشی آن تکر ہو شیا و ہو خیر لکم و غشی آن یخوش شیا و ہو خیر لکم و اللہ
یعلم و اعلم لا تعلمون یعنی جی چیز تم کا رہے بہت ہی ہوا اور واقع میں وہ تمہاری ہی بہتر ہوتی ہے
اور بعضی چیز دوست رکھتی ہوا اور وہ بُری ہوتی ہی تمہاری ہی اور اللہ بابت ہی اللہ تم بہن جانسی
پس آتی بملای بُرائی اپنی بہن جانسا سو اللہ کی پس لازم ہی شد کہ قائم ہو و حق ہنگی میں چھی

اوسکو امر و بوسیت کا یہ حدیث دلیل ہی ہے کہ دعا بندہ کی قبول ہوتی ہے چنانچہ حاکم فی رد مسیت
 کی ہے کہ بلا و لگا اللہ تعالیٰ ایک مومن کو قیامت میں رسائی لگا کر کہ پوچھی گا اسی بندہ میری حکم کیا تھا
 مینی جگہ کہ دعا کری تو مجھ سے اور مینی عدہ کیا تھا کہ قبول کروں گا پس یا تونی دعا کی تھی کیا گان
 رب میری پس فرما و لگا اللہ تعالیٰ کہ تحقیق نہیں گئی تونی کوئی دعا کر کہ قبول کی مینی تیری ہی یا غلامی
 نہیں دعا کی تھی تونی کہ دور کروں نعم تیرا کہ اترتا تھا تجھ پر دور کرو یا مینی تجھی پس عرض کر لگا پس ہی بسیر
 پس فرما و لگا وہ توجہ دی قبول کی مینی دعا تیری سامنے اسی طرح غلامی غلامی روز پھر دعا کی تھی تونی نعم کی
 اترتی پر کہ دور کروں اوسکو پس نہ لکھا تونی دور ہونا و غرض کہ عرض کر لگا پس ہی بسیر
 فرما و لگا ذخیرہ کہ بن مین فی تیری ہی جنت میں بی اوسکی ایسی ہی خبریں اسی طرح اور حاجت کو پوچھ کر
 فرما و لگا فرما یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی مومن فی نہیں کوئی دعا کی ہوگی مگر کہ اللہ تعالیٰ بیان کر لگا
 تعجب اوسکی یا ذخیرہ اوسکا پس کہی گا مومن اوسو کا شکی کوئی عامیر مینی یا مین تعجب نہ کرئی تیرے ہمارے حدیث
 بڑی کا ذکر کی یہ ملا علی رح فی آئینہ فخر الدین رح فی لکھا ہی دعا بندہ مسلمان کی لبتہ مقبول ہی تیا مین یک
 پروردگار کی لیکن نہ مصلحت کی کہی تیا ہی دنیا میں اور مینی ذخیرہ کرنا ہی آخرت کی ہی حاصل ہے کہ دعا بندگی ہی
 کہ وقت اترتی ہلاکی یا نزدیک وقت اترتی کی بندہ ساہتہ اوسکی حکم کیا گیا ہی جیسی ساہتہ نماز روزہ کی حکم کیا
 گیا ہی جنت وادی قطعہ از دعا بنود مرد و عا شطان و جز سخن گفتن بآن شیرین بآن ای خدی دست از
 دعا کردن ہار و با قبول و بار دعا ویت چہ کار و گرا جت کردن ہار و ورنہ با ویدار نقد آیند شاد
 و رکند رولفت آن شیر و بھر تقریب سخن بار و گرا **الذکر** ہر بہ بیان فضیلت ذکر کا ہی **ف**
 فضیلت ذکر کی ثابت ہی آیتوں قرآن مجید کی مثل قول اللہ تعالیٰ کی فاذا قرؤنی اذکرکم یعنی پس یاد کروں
 یاد کروں گامین بکلو و سفیان بن عیینہ فی کہا ہی خبر مجھی پوچھی ہی حق سبحانہ تعالیٰ فی فرمایا بندوں اپنی کو ایک
 چیز ہی مین فی کہ اگر حیرت و ریکائیل کو دیا مین تو تحقیق نعمت بزرگ و انکو دیا مین وہ یہ ہی
 فاذا قرؤنی اذکرکم اور زیار معلوم مین ثابت بنانی ہی نقل کیا ہی کہ کہا مین جانتا ہوں وقت کہ پروردگار

فضیلت ذکر

کہ پروردگار تعالیٰ مجھ کو یاد کرتا ہی یا رون فی تعجب کیا اور پوچھا کیونکر جانتا ہی لو کہ میں یاد کرتا ہوں کہ وہ یہی
 مجھی یاد کرتا ہی و شیخ علی متقی رحمہ اللہ فی لکھا ہی کہ ذکر یہی ہی کہ خلاصی باوی غفلت نسیان سی ساتھ
 دوام حضور قلب کے ساتھ حق کی اور یوں نام خدا تعالیٰ کا ساتھ زبان دل کی اور فضل یہی ہی ذکر
 دل اور زبان سی ہوا اور اگر ایک سی ہو تو پس ساتھ دل کی فضل ہی ایسا ہی کہانوی فی شرح سلمین اور بزرگوار
 ذکر ذکر جلالت کا یعنی اسم ذہت کا یا صفت کا صفا آہی سی یا ایک کم کا حکام اسکی سی یا فعل کا فعل
 اسکی سی پس تکلم ذکر ہی اور رفیقہ ذکر ہی و مدرس اور مفتی اور وعظ ذکر ہیں اور متفکر عظمت اور
 جلال اسکی میں ذکر ہی کہ ا قال الفخر ج یقولہ اللہ انا عند طین عبدی فی و انا معہ
 اذ اذکر فی فان ذکر فی فی نفسہ ذکر تہ فی نفسی ورن ذکر فی مکتوبہ ذکر تہ
 فی مکتوبہ خیر منہ المحدثات **سخت** فرماتا ہی اللہ تعالیٰ
 میں نزدیک کمان بند ہی نی کی ہوں کہ ساتھ میری رکھتا ہی و میں ساتھ اسکی ہوں یعنی ساتھ توفیق
 و رحمت و مدد کی جب یاد کرتا ہی مجھ کو پس اگر یاد کری مجھ کو ذہت اپنی میں یعنی چکی سی یاد کرتا ہوں میں اسکو
 ذہت اپنی میں اور اگر یاد کری مجھ کو عہد میں یاد کرتا ہوں میں اسکو اس جماعت میں کہ بہتر ہی اس سے
 فرمایا آخر حدیث تک نقل کی یہ بخاری سلم ترمذی نسائی ابن ماجہ فی **ف** نزدیک
 کمان بند ہی اپنی کی ہوں یعنی معاملہ کرتا ہوں بند ہی ہی موافق کمان اسکی کی اور کرتا ہوں اس سے
 جو توقع رکھتا ہی جیسی مراد ہی غیبت دلائی سپر کہ امید اللہ تعالیٰ کی خوف پر غالب ہی و رگمان
 اچھا رکھی کہ بخشش کا مجھ کو جیسی کہ ایک روایت میں آیا ہی کہ اللہ تعالیٰ ایک شخص کو دوزخ میں لجانیکا
 حکم فرما دیا کہ جب وہ نہاری دوزخ پر گہرا رگیا عرض کر لگا ای تب میری ہر گمان تیری تہ چاہتا
 فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ سپر لاؤ اسکو انا عند طین عبدی فی و حقیقت امید کی یہی کہ عمل کری اوپر
 امید و بخشش کا رہی اور بغیر عمل کی امید کہنی لو ہا سرد کوٹنا ہی یعنی بیجا دہ اور اچھی سی
 ذکر قلبی ہی یا آہستہ پڑھنا زبان سی یاد کرتا ہوں میں ذہت اپنی میں یعنی بغیر اطلاع حال اسکی کی

کسی مخلوق نبی پر یا حبیبی دوزخ کا ثواب اور سکوا پس کسی اور پر نہیں سو پنی کا یہ حدیث دلیل ہی
اس پر کہ ذکر قلبی افضل ہے پوزہانی چکی کا اس کی کہ دارد ہوا ہی کہ وہ ذکر خفی کہ نہیں سنتی بن اور سکوا
حفظ یعنی فرشتی اعمال لکھنی الی شتر درجہ افضل ہی آورد ہوا ہی کہ خیر الذکر الخفی جاعت بترینی
لا یکہ مقررین اور ارواح دنیا کی پس دلیل ہوی یہ حدیث غیب مستزکہ کی کہ ملائکہ افضل من سب
انبیاء اور شری آورد آخر حدیث کا یہ ہی کہ اگر کوئی نزدیکی ڈھونڈ ہی اور آوی طرف جبری ایک باشت
نزدیکی ڈھونڈ یون بن آورد آن طرف اور کسی ایک کرورد اگر نزدیکی ڈھونڈ ہی ساتھ میری ایک نزدیکی
ڈھونڈ یون طسوف او کی مقدار پیدانی دو تو اتہونکی اور اگر آدمی سیری پاس میاء رود وین
یہ طسوف او کی تیز و حاصل یہ کہ بندہ اگر تہونکی ہی جمع آورد ہر کتا ہے دہائی توجہ اور
اتہات اور حجت اس کی زیادہ ہوتی ہی کہ نہ فکھ العلی و الفروع الا اخبرکم بخبریکم کہ

وَاَمَّا كَافَا عِنْدَ مَلِيكٍ كَمَا تَوَاتَرَتْ فِيهِمْ فِي حَرَجَاتِكُمْ وَفِيْكُمْ لَكُمْ مِنْ تَفَاقِ الْكَلِمَاتِ
وَالْوَرَقِ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تَكْلِفُوا عَدْلًا فَتَضْرِبُوا اِلَيْهَا قَهْمًا وَيَكْسِرُوا لَهَا قَهْمًا
قَالُوا بَلَى اِنَّ كَلِمَةَ اللّٰهِ تَقِي صَدَقَ مَا يَأْتِيهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَانَهُ خَرَدُونَ
تلكو ساتھ بہترین علون تہاری کی اور بہتہ کا لیزہ او کی کی نزدیک پاوشاہ تہاری کی اور ساتھ
بیت بندہ عالمکی درجوان تہاری من بنی حبیب من او ساتھ بہتہ تہاری الی خرج کرنی سونی درجہ
کسی اور ساتھ بہتہ تہاری الی ہی کسی کہ تو تم دشمن بنی ہی یعنی کافروسی جہاد میں ہیں بارو
تم گردین او کی یعنی بارو تو تم بعضی او کی کو اور مارین وہ گردین تہاری یعنی سبکی یا بھنوں کے کہا
اصحاب بنی مان خبر دینی فرمایا رسول خدا نے وہ ذکر اللہ کا ہی نقل کی یہ تہندی بہن ماجہ حکم
احمدی **ف** اچھا ہونا ذکر کا اور بہتہ ہونا اسکا اس کی سبکی ہی کہ تمام عبادت مالہ اور بدینہ
شاقہ قسم خرچ کرنے سے اور چاندی ہی اور ٹہنی کی کھاری کسبیل میں طرف تعرب اعیالی کی اور
ذکر مقصود اعلیٰ ہی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ فی اَنَا صَلَّيْتُ مِنْ ذِكْرِ نَبِيِّ مِنْ نَبِيِّنَا وَاسْكَاهُ بُونِ جَوَادِ

یا دوکتابی مجکوپس ذکر خلاصہ عبادت و طاعات کا ہوا اور افضل انواع ذکر کا قرآن شریف ہی چنانچہ
 فضیلت اخیر کتابیں اولیٰ اور پربنا پڑنا علوم دین کا افضل ہی نہی ذکر جس کی اکثر حدیثوں سے
 معلوم ہوتا ہے اس لیے کہ یہ ذکر بامعنی ہی اور سبب عمل کا ہی کذا قال اعلیٰ روح اور مشہور یہ ہے
 کہ عبادت متعدی کہ نفا و سکا غیر کو پہنچی افضل عبادت لازم سہی کہ نفع او سکا خاص کرنی دے
 کی وقت بر ہو لیکن یہ حکم مخصوص ساتھ غیر ذکر کی ہی اور ذکر اوس کی مستثنیٰ ہی و لکن اگر ائید اگر کذا قال
 التخرج ما صدقة افضل من خیر الله بطس ثمنین کوئی صدقہ بہتر ذکر خدا کی نفل کی
 یہ طہرائی اوسطین **ف** صدقہ اوس مال کو کہتی ہیں جس کی دینی میں اسد و ارثواب کا ہو
 اللہ تعالیٰ ہی اس حدیث میں تسلی ہی فقر و صابرین کو کذا قال اعلیٰ روح ان الله ملائکة یطوفون
 فی الطریق یتلمسسون اهل الذکر فاذا وجدوا قتلوا کما یتکلمون الله عز وجل
 تنادوا اهلنا الی حاجتکم قال یتحققون انفسهم باجتنابهم لئلا یسئلوا
خ متحقق ہونے کی فرشتی بن بنی سوا کی حفظ کی کہ قصود ملی حلقی ذکر کی میں بہر ہی
 رہوں میں و ہونے میں ذکر کو فی دالو نمونی تو کہ اوس میں اور دعا کرین او ملی ہی پس جب باقی میں بھی
 او ملی ایک جماعت کو کہ یاد کرتی ہیں اللہ عز وجل کو پکارتی ہیں اس میں اوقم طرف حاجت بانی کی فرمایا حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے پس گھیرتی ہیں او کو ساتھ ہر دن اپنی کی آسمان دینا ملک فرمایا آخر حدیث
 ملک نفل کی یہ بخاری سلم ترمذی **ف** باقی حدیث یہی کہ جب فرشتی جناب بار تعالیٰ میں جاتے
 ہیں تو پوچھتا ہے اوس پروردگار عالم کا حال یہ کہ وہ بہت جانتا ہی اوس کی کیا کہتی ہیں ہندی سیری
 ملائکہ جواب میں عرض کرتی ہیں کہ ساتھ باکی اور بڑی کی یاد کرتی ہیں تجکو اور تعریف کرتے ہیں تیری اور
 ساتھ بزرگی کی یاد کرتی ہیں مجکوپس فرماتا ہی اللہ تعالیٰ کیا دیکھا ہی اونہوں نے مجکو عرض کرتی
 ہیں فرشتی قسم ہی اللہ کی نہیں دیکھا اونہوں نے تجکو پس فرماتا ہی رب ہوت کیا حال ہو اگر دیکھیں
 مجکو کہتی ہیں فرشتی اگر دیکھیں وہ تجکو ہو دین و بہت کرنے والی عبادت تیری اور بہت

بیان کرین زبردگی تیری اور بہشت کرین تیرے سر تا ہی اللہ پس کیا مانگتی ہیں جس عرض کرتی
 ہیں فرشتی مانگتی ہیں تیری بہشت فرما تا ہی اللہ تعالیٰ کیا دیکھی ہی اوہ ہوں بہشت عرض کرتی میں
 قسم اللہ کی ای رب ہمارے نہیں دیکھی اوہ ہوں فی بہشت فرما تا ہی اللہ تعالیٰ پس کیا حال ہو
 اگر دیکھیں وہ بہشت عرض کرتی ہیں فرشتی اگر دیکھیں او کو ہوں بہشت او پر حرص کرنی والی
 اور بہت طلب کریں او کو اور بہت اوسین کرین غیبت پھر فرما تا ہی اللہ کس چیز ہی نا مانگتی ہیں
 عرض کرتی ہیں فرشتی پناہ مانگتی ہیں ورنہ سی فرما تا ہی اللہ پس کیا دیکھا ہی اوہ ہوں او کو کہتی
 ہیں فرشتی قسم اللہ کی ای رب نہیں دیکھا اوہ ہوں او کو فرما تا ہی اللہ تعالیٰ پس کیا حال ہو
 اگر دیکھیں او کو عرض کرتی ہیں فرشتی اگر دیکھیں او کو ہوں بہت اوسے بہانگی والی اور بہت
 اوس سی ڈرنی والی فرما تا ہی اللہ تعالیٰ پس گواہ کرنا ہوں میں تم کو تحقیق سنی بخش دی گناہ او کی
 عرض کرتا ہی ایک درشتہ فرشتوں میں سی کہ فلا نا شخص ایٹہا ہی ذکر کرنی والوں میں نہیں ہی ذکر
 کرنی والا سوار کی نہیں کہ آیا تھا کسی کام کی لئی فرما تا ہی اللہ تعالیٰ وہ بیٹھی الی میں کہ نہیں بہت
 ہوتا ہم نشین او کا کہ انی مشکوۃ مثلاً اللہ یذکر مذبذبہ والذی لا یذکر مذبذبہ مثلاً لفظی
 و المیت **خ** مثلاً اوس شخص کی کہ یاد کرتا ہی پروردگار اپنی کو سنی ہمیشہ باکھی
 اور اوس شخص کے کہ نہیں یاد کرتا پروردگار اپنی کو سنی مطلق یا کبھی کبھی ہنسند زندگی و مردگی ہی نقل
 کی یہ بخاری سلم فی **ف** حاصل یہی کہ ذکر حیات قلب اگر کی ہی و غفلت موت او کی
 اور جیسی کہ زندہ اپنی زندگی سی بھر نہ ہوتا ہی ای ہی ذکر کرینوالا اپنی عمل سی بہر مند ہوتا ہی
 اور نہ یاد کرنی والا کہ او کو اپنی عمل سی بہر نہیں ہند مردگی ہی کہ او کو زندگی سی کچھ بہر نہیں
 ہوتا بعیت زندگان فی توان گفت جیسا کہ مراست ہن زندہ آنست کہ با دوست و صالی وار و
 کہ اذکر العلی و الفرح لا یقعد قعہم یدکر و ان اللہ لا یحفظہم الملائکۃ نیکۃ و غشیہم
 الوجه و تولت علیہم السلیکۃ و ذکرہم اللہ فیموت عندہ **م**

نہیں تہی ہی ایک قوم کہ یاد کرتی ہیں اللہ تعالیٰ کو مگر گہیر لیتی ہیں اونکو فرشتی یعنی وہ جو ذکر والوں کو
 دہونڈتی ہر تہی ہیں اور دہونڈتی ہی اونکو محبت اور اور تہی ہی اونپر تسکین خاطر کی اور یاد کرتا ہی اونکو
 البتہ سچ اون لوگوں کی کہ نزدیک اسکی ہر نقل کی یہ سلم تہندی بن ماجہ بنی **ف** سکتہ
 خاطر جمعی دلکی ہی کہ اسکی سبب ہی خواہش لذتوں دنیا کی اور لذت اسوا اللہ کی دسی نکل
 جاتی ہی اور حضور سائہ اللہ کی ہم ہونچا ہی اور مراد اون لوگوں کی کہ نزدیک اسکی ہیں فرشتی تہ
 ہیں کہ جنون نے کھا تھا حضرت آدم علیہ السلام کی پیدا کرنی کی وقت ہی اللہ ایسی کو یہ اگر تا ہی کہ زمین
 میں فساد و خون ریزی کر لگا اسی بطور فخر کی فرمانا ہی اس لئی کہ باوجود موانع کی کہ نفس ہے اور
 شیطان اور علایق نہیں غافل رہتی اسکی ذکر کسی کہ ان ذکر العلیٰ روح یاد رسول اللہ ﷺ تہ
 اللہ ﷻ کہ لَوْ كُنْتَ عَلَىٰ ظَنٍّ مِّنِّي لَشَكَّيْتُ بِمَا قَالَا لَا يُكَلِّمُ الْسَّانُكَ رَطْبًا
 مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ **ت ق حبس مص** ایک شخص نے عرض کیا ہی سوخذہ کی تحقیق
 احکام اسلام کی تحقیق بہت غالب ہو میں مجھ پر خبر و محکوم سائہ ایسی چیز کی کہ پہرہ کردن میں سائہ
 اسکی فساد یا ہمیشہ ہی زبان تہری تر ذکر اللہ کی ہی نقل کی یہ تہندی بن ماجہ بن جان عالم ابن ابی
 شیبہ بنی **ف** شرائع اسلام کی یعنی علالتین اسلام کی قسم نوافل ہی کہ دلالت کرتی ہیں صدق
 اسلام کی پر غالب ہو میں یعنی مقصد ہو میں اور اس حد کو پونچی میں کہ عاجز ہوں سکے
 کرنی ہی اور تہی ہوں بعضی کی کرنی میں کہ کونسی فضیل ہی کہ اختیار کردن اور تہی زبان کی گناہ
 ہی سہولت اور آسانی اور رونے زبان حسی جیسی کہ خشکی زبان کی عبارت ہی رنگی اسکی ہی اور زبان
 سی یا زبان قسبی مراد ہے کیونکہ یہ زبان ہمیشہ تہنہن سکتی یا ایسی زبان کو فرمایا سائہ یا مراد
 بحسب طاقت کی ہو یا جمع دونوں میں کہ دل و زبان سی ہو پس یہ نور مصلیٰ نور ہی کہ ذکر العلیٰ روح
 اخبر کلہم فَاذْكُرْتُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ قُلْتُ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ
 اِلَى اللَّهِ قَالَ اَنْ تَمُوتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ **ح** یہ کہا

معاذنی آخری کلام کہ ہدائی کی مینہ اس پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی وقت رحمت کی بے گنتی
 کہ عرض کیا مینہ کوب اعلیٰ بہت پیارا ہی نزدیک اللہ کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری تو
 اوس حالت میں کہ زبان تیرے سر سے نکلتی تھی کہ میں نے یہاں جہان ہزار طرانی فی وقت تیرے مینہ
 بہت تیری زبان پر ذکر جاری ہوا میں نے اس پر کہ خدا صمد اعمال کا ذکر اللہ تعالیٰ کا ہی اور مدار
 اوس کا حسن خاتمہ میری جیسی کہ وارد ہوا کہ نہیں کوئی بندہ کہ لا اِلهَ اِلَّا اللہ کہتا ہوں ہم کو سی پر ہر گز
 دخل ہوگا بہت میں اور اہی اس پر کہ لازم کرنا ذکر کمال حیات میں سب ہوتا حاصل ہونی
 ذکر کا وقت مرنے کی جیسی کہ رویت کیا گیا ہی کہ تَقِيَهُمْ تَقِيَهُمْ تَقِيَهُمْ تَقِيَهُمْ تَقِيَهُمْ تَقِيَهُمْ
 ج طرح جیسی رہو گی وسیطرح مردگی اور جس طرح مردگی وسیطرح او بہائی جاوے گا ذکر اعلیٰ رح

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَوْضَيْتُ قَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْتَ وَاخْلُصْ لِلَّهِ عَمَلُكَ
 كُلَّ حَجَرٍ وَشَجَرٍ وَمَا عَمِلْتَ مِنْ مَعْنَى وَاحِدٍ رَضِيَ اللَّهُ فِيهِ تَقِيَهُمُ التَّسْبِيحُ بِالسُّبْحِ وَالْعِلَاقَةُ بِالسُّبْحِ

یا اللہ گدینہ بنے کہ با عاذ بن جبل نے عرض کیا مینہ ہی رسول خدا کچھ نصیحت کرو مجھ کو فرمایا لازم ہو پر
 اپنی تقویٰ اللہ کا جب تک طاقت رہے تو پورا ذکر اللہ کو نزدیک ہر پتھر اور درخت کے اور جو کچھ
 کی ہوتوئی بڑی مینہ گناہ یا غفلت پس سپید اگر خالص وسطی اللہ کی اوس مینہ میں ہی حق اوس سب کی
 یا برای کی لئی تو بہ نوبہ پوشیدہ چ گناہ پوشیدہ کی اور توبہ ظاہر چ گناہ ظاہر کی نقل کی یہ طرانی فی
ف یہ بعض ہی وقت رحمت کی معاذنی طرف میں کی کی گزریا ہر یہ معلوم ہوتا ہی یہ بعض ہی
 حدیث سابق ہی کی ہوا اور تقویٰ یعنی بربر گاری حرام چیزوں سے اور حراز متابعت ہوا ہی وارتکاب فحش
 سی ہی اور حقیقت میں تقویٰ محافظت کرنا حد و اہمی کا اور فکارنا عہدوں اس کی کایا ہر یہ کی قسم بری
 تقویٰ عوام کا یہ ہی کہ فرمان بردار احکام الہی کی کری اور یہی منہ چیزوں سی اور تقویٰ خواص کا ہفت
 بندی کی ہی سلسلہ پروردگار کی اوس چیز میں کہ مقدس ہی اس کی حق میں حضرت ابن عمر سی روایت ہی
 کہ متقی وہ ہی جو اپنی ہی کسی سی سوای از بد سچانہ کی آئینہ کی کی نرہی آویا ذکرنا نزدیک ہر درخت

ہر درخت و پتھر کی اشارہ ہی طے مقام شاہی کی کہ ہر خرید و لیل ہی اوپر وحدت اللہ تعالیٰ کی بنی جو چیز دیکھی جانی کہ اس کی قدرت کاملہ سی پیدا ہوئی ہی اور اس کا بنانی والا ایک ہی کوئے شریک اور سکا بنین اور اخیر حدیث سی یہ معلوم ہوا کہ جیسا گناہ کیا ہے اسی ہی توبہ کی گناہ کی پوشیدہ کیا تھا توبہ ہی پوشیدہ کر دی اور اگر ظاہر کیا ہی توبہ ہی ظاہر کر دی تب یونہی ہی اور یہ ہے معلوم ہوا کہ بجز و صادر ہونی گناہ کی توبہ کرنی واجب ہی یا مستحب چنانچہ نودی ہی منقول ہی کہ بعد گناہ کی بغیر ذیل کی توبہ کرنی واجب ہی اگرچہ گناہ صغیرہ ہو پس اس صورت میں اگر ناخیر کرے گا توبہ میں ایک گناہ اور اس کی ترک کا لازم آویگا کہ اگر اس کی داخل و اخراج ماعداً اذی حجتاً انجھا

لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ط امص منہ عمل کیا کسی آدمی کی کوئی عمل کہ بہت نجات دینی والا ہو اس کو عذاب اللہ کی ہی ذکر اللہ کی ہی نقل کی یہ طبرانی احمد ابن ابی شیبہ نے نقل کی برابری کوئی عمل اللہ کی عذاب سی قیامت کو چھٹکارا بنین کردانی کا یہ سب پر

افضل ہی قالوا ذلک فی سبیل اللہ قال ذلک لیتجاء فی سبیل اللہ اولاً

ان کی تضرع بکسب حق شق قطع قالہ ثلاث مراتب ط امص طص صط

عرض کیا صحابیوں نے اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں گریہ کہ ماری ساتہ توارانی کی بیان تلک کوٹ جاوی تلوار فرمایا اس کو یعنی ولا ایجہاد کر حتی یفطخ تک تین بار

نقل کی یہ طبرانی ابن ابی شیبہ نے اور طبرانی نے اور سطا اور صغیر میں ف اور نہ جہاد یعنی جو جہاد

خالی ہو ذکر سی اور بس جہاد میں ذکر ہی ہو نہی ذکر سی افضل ہو گا حاصل یہ کہ نہ ذکر افضل ہی

اور زری عبادت سی یعنی جو خالی ہو ذکر سی لیکن جب ذکر ملکا ساتھ ایک عمل کی بیشک بنین کہ وہ

افضل ہو گا نہی ذکر سی کہ ذکر اس کی روح اور بقی نے عبد اللہ بن عمر سی روایت کی ہی ولا ان یفطر

بیتہ حتی یفطخ اس سی معلوم ہوا کہ اگر جہاد اس مرتبہ کو پہنچی توبہ ذکر ہو فضل نہیں پس

ان دونوں حدیثوں میں مخالفت ہوئے پس حقی نے کہا ضرور پڑی ترجیح ایک حدیث

کی دوسری پریا کہیں کہ کسی راوی کو وہم ہوا اور ہستانی فی توجیبہ بل نقل کی ہی وہ یہ ہی کہ
 اَلَا اَنْ يَضْرِبَ يَضْرِبَ بِلِیْ جِہاوی اور کلمہ اَلَا کا زائد ہی پس اس صورت میں یہ حدیث صحیح نہیں
 ہوئی کی ساتھ حدیث بن سکر کی فی سبک کی ہی اور ساتھ حدیث اَلَا اَنْ یَضْرِبَ یَضْرِبَ غَمَّ اَلَمْ
 آخر تک کی اور ساتھ تمام حدیثوں کی کہ دلالت رکھتی ہیں اور فضیلت ذکر کی جہاں خاص پلندہ
 انفرج وَاَنْ تَرْجُلَ حَتّٰی تَخْرُجَ رَاۤیَہُمْ یَضْرِبُکَ وَاَحْصَیْہُ کُلُّہٗ كَانَ الَّذِیْ
لِلّٰہِ اَفْضَلُ اگر تحقیق ایک ہی ہو کہ گو دوسری میں درہم ہوں کہ بانٹا ہوا نوکونی اور ذکر
 ذکر تا ہوا اور دوسرا ہو کہ ذکر کرنا ہوا شد کا یعنی اور درہم بانٹا ہو گا تو ذکر کرنی والا خاص ہے
 اللہ کی افضل نقل کے یہ حدیث طبرانی فی **ت** اس لئی کہ جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہی اللہ تعالیٰ
 ہی کو یاد کرتا ہی اور اللہ کا یاد کرنا اپنی بندگی کو افضل ہی پس پڑی کہ ذکر اعلیٰ روح اِذَا اَمَرَکَ بِیَا
لْحَبِیْبَ فَاذْنَعُوْا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا یَاخُذُ الْحَبِیْبَ قَالَ حَلَقَ الذَّکَرُ **ت**
 جب گذر توں باغون جنت میں پس میوہ کہاؤ کھا صحابیوں نے اسی رسول اللہ کی اور کیا میں باغ جنت
 فرمایا حلقی ذکر کی نقل کی یہ ترمذی فی **ت** معنی یہ ہیں کہ جب گذر توں ایک جہاں پر کیا کرتی
 ہوں اللہ تعالیٰ کو ایک گناہیں پس تم ہی اونکی ساتھ یاد کرو یا سنو ذکر اونکی متابعت اس لئی
 کہ وہ باغ جنت میں ہیں اب ہی اور اللہ کو ہی فرمایا اللہ تعالیٰ فی وَلَمِنْ شَاۡفَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّاتٌ
 مِّنْ دُوْنِ ہٰۤیْہِ مَعْنٰی کہیں کہ ایک جنت بنائیں معنی حلقی ذکر کی اور دوسری معنی میں اور
 میوہ کہاؤ یعنی کرو اور اس میں وہ چیز کہ سبب ہو وصال ہونی باغون جنت کا قسم تسبیح اور تحمید
 اور تہلیل ہی در بعضی شامعین حدیثی لکھا ہی کہ حلقی ذکر کی مسجد میں مراو میں اونوں نے حاصل
 کیا ہی اس حدیث پر کہ مضمون اسکا یہ ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی جب گذر توں
 باغون جنت پر چرو تم ابو ہریرہ فی کہا کیا میں وہ فرمایا مسجدین ابو ہریرہ فی کہا چرنا اونکا کیا
 فرمایا تَحْمِیْدٌ وَتَسْبِیْحٌ وَاَلَا اِنَّ اللّٰہَ وَاَللّٰہَ اَکْبَرُ مَطَاعِی قَارِی فی لکھا ہی کہ اظہر یہ ہی کہ

الْقَلْبُ بِأَيْمُونَةٍ وَتَحْمِيلَةٍ ط جو کوئی نماز پڑھے فجر کی حجت میں پہنچتا ہو یا دوکرتا ہی
 اللہ کو بیان تک تک نکلے آفتاب یعنی بقدر نیزہ کی بلند ہو کہ بہت نماز کی بہی بہر پڑھی نماز دور کوعت
 ہوتا ہی نواب اوسکی ہی، غرض کہ حج کی ہنسی سب قائم کرنی فرض کی جماعت سی اور مانند ثواب عمری
 پوری پوری پوری کی یعنی سبب اور کرنی اس سنت کی نقل کی بہتر تندی نی اور طہرائی کی روایت
 میں بدل کاشت لہ کی بہت آباہی بہر باہی ساتھ ثواب حج اور عمر کی **ف** بیٹھا ہو یا دوکرتا ہی یعنی
 ہمیشہ رہا اور بہت ذکر کی برابر ہی کھڑا ہو یا بیٹھا ہو یا لیٹا ہو لیکن بیٹھا رہنا افضل ہی بلکہ کوئی اور عبادت
 پیش نہ جاسکے جیسی کہ طواف کی ہی کھڑا ہو یا نماز بخاری کی ہی یا حاضر ہونی مجلس درس کئی
 اوس صورت میں فضیلت بیٹھی رہنی کی جاتی رہتی ہی اور اس نماز کو نماز شارق کہتی ہیں اور اس حدیث
 میں اشارہ ہی ہے کہ لازم نہیں ہی کہ جہان نماز پڑھے دین بیٹھا ہی بلکہ جائز ہی کہ جگہ بدل کر صف
 میں ہی جہان چاہی ذکر کی ہی بیٹھی اس ہی کہ مقصود اصلی مشغول رہنا وقت کا ذکرین ہی اگرچہ ذکرین
 ہو یا دوکرتا نہیں مگر جس جگہ نماز پڑھے ہی اور مسجد میں بیٹھا افضل ہی کہ ذکر اصلی روح **ذکرہ اللہ**
وَالْفَائِزِينَ يَمْنُونَ فِي الصُّلُوحِ الْفَائِزِينَ ط **ط** یاد کرنی والا اللہ کا بیچ غفلت کرنی
 والوں کی یعنی اللہ کی یاد ہی کہ مشغول ہوں بیج شرا میں باز روں میں بیج مرتبہ صبر کرنا ہی ہی یعنی
 غازی مجاہد کی ہی بیج پہاکی والوں کی یعنی لڑائی کفار کی ہی نقل کی بہت برائی اور طہرائی نی اوسط میں **ف**
 اگرچہ ہاگنا جائز ہو تو ہی صبر کرنا بڑا درجہ ہی ان مشر مع الصابرین کہ اور اعلیٰ روح مابین توہم
بَجَلَسُوا مَجْلَسًا وَتَقَرُّوا أَمْنَهُ وَكَمْ يَذْكُرُ اللَّهُ فِيهِ إِلَّا كَمَا تَقَرُّ قَوَاعِنُ حَيْفَةِ حَجَّارٍ وَ
كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ كَيْفَ اتَّقِيَانَهُ ط **ط** **مجلس** **ط** میں کوئی قوم کہ بیٹھیں ایک مجلس
 میں اور جدا ہو دین اوس ہی اور نہ یاد کرن اللہ کو اوس میں مگر گویا کہ جدا ہوئی مدد نہ کی سی اور ہر
 یہ مجلس اوپر حیرت قیامت کی دن نقل کی بہت حاکم الوداع تندی ابن جہان حریفانی **ف**
 اس حدیث میں نفرت دلانی ہی غفلت ہی اور غربت دلانی ہی ذکر پڑھ ذکر کرنی والی مشابہت کی کہانی ہے

کرنی کی جنت دالی مگر اس ساعت پر کہ گدڑی اون پر اور نہ یا د کیا اونہوں نے اللہ تعالیٰ کو اوسمین
نقل کی یہ طرانی ابن سنی نے **ف** یہ ستر قیامت کی دن ہوگی پہلے دھسل بنی کے جنت میں اس
لئے کہ بعد دھسل ہونیکے حسرت کہاں ہوگی سوا چین فرغت کی نہ یا د کیا اند کو اگرچہ چکار یا اوسمین
پس کیا حال ہی دنگا جو مشغول رہتی ہیں اوس عت میں لایینی اور گناہ کی باتوں میں مقصود یہ ہے
کہ دنیا ہی ساعت کرا سمن عشا نہ حاصل ہووی نہ ہمت روز قیامت کذا ذکر الہی روح اکبر و
ح **اصی** بہ بہت کرو یا د ہند کی بیان ملک کہ

کہیں لوگ تو دیوانہ ہی نقل کی یہ ابن جان احمد علی ابن سنی نے **ف** یعنی کہیں بھی صاہل و غافل
اوسکی حق میں کہ دیوانہ ہی اسی لئی کہا ہی امام غزالی رح نے اگر ہوتی اصحاب ہمارا نہ میں لوگ کہتی کہ وہ
دیوانی ہیں اور وہ کہتی لوگوں کو کہ یہ نہیں یا ان کے قیامت پر پس لائق ہی کہ لوگوں کی کہنی پر خیال نہ کری
اور ذکر بہت کرنا رہی اور حقیقت میں یہ بڑی بزرگی ہی اسکو کہ خطاب بنیا علیہم صلواتہ کا کہ افضل شہر میں
ملا کہ احم بعضی انیا کو یہی دیوانہ کہتی ہی کہ ذکر الہی روح کا کذا یأمر ان یؤدعی التکلیف و التقدیر
و التہلیل و ان یعتقد بالآثار اصل قال لا یفہم منہ کلام مستنطقات و **د**

بتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ حکم کرتی ہی یہ کہ گہبانی کجا اور تکبیر اور سبحان اللہ نقد و س اور
لا الہ الا اللہ اور یہ کہ گنی جاوی ہر ایک شیخ و غیرہ ساتھ او نگیون کے جس ایس لئی کہ تحقیق
وہ چوچنی جاوینکے یعنی اعمال و نگیون و لوگوں کی طلب گویائی کی کجا نہیں گنی ہند گویائی یا اگر گنا
تا گواہی میں عمل صابانی کی پر نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی نے **ف** گہبانی کجا وین بنی جبری
جاوین ساتھ گنی کی جیسکہ آئی ہی حدیثوں میں مثل سنو اور تنیس و غیرہ کی بعد زنا و غیرہ کے
یہ حدیث دلالت کرتی ہی اسپر کہ مستحب ہی شمار کرنا سبحات و غیرہ کا ساتھ او نگیون کے
کہ ذکر الہی و انحرز علیک بالشیخ و التقوی و التہلیل و لا تغفلن فتنسین
الرحمۃ **ص** لازم کرو اپنی پراپی عورتوں سبح اور سبحان اللہ نقد و س اور لا الہ الا اللہ

فرمایا وہ مرد کیا دکرین خدا کو بہت اور وہ عورتین کیا دکرین خدا کو بہت نقل کیا یہ جواب سلم فی حضرت
سی اور ترندی فی یہ نقل کیا کہ فرمایا مفردون وہ میں کہ شیفہ اور فرقیہ ہون اللہ کی یاد میں کہ دور کر لگا
ذکر اونی بوج اذکی یعنی گناہ پس اونی قیامت کی دن الکی ہلکی ف مامفردون سوال ہی صفت سی
کہ کیا صفت ہی مفردون کی فرمایا کہ تہائی حقیقی اعتبار کی لائق تہائی نفس کی ہی تہائی ذکر کی ہی جب حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم بہار جوان پر کیا یک منزل مدینہ سی ہی پہونچی تو صحابہ مشتاق وطن کی ہوی بعضی
چہری ہو کر اور سی پہلی وطن کو روانہ ہوئی چہی ہنی دالون کو حضرت فی فرمایا کہ گہر قریب پہونچا جلد چلو
کہ بعضی چہری ہو کر الکی پہونچی صحابہ فی صفت مفردون کی ہنی چہون کی بو پچی فرمایا حاصل اسکا یہ ہے
کہ منی مفردون کی ظاہر میں اس کی کیا سوال کرتی ہو بلکہ بوجوہ سبقت کرنی والی نیکیوں کے کو کہ وہ
وہ میں کہ حاصل و تہائی نفس انبی کو اللہ کی ذکر کی لائق تہائی ذکر اسید رح اور مراد کثرت سی ہو طبت اور
ہیشگی ذکر پر ہی بغیر غفلت کی اور جو غفلت ہو پچی جاوی تو جلدی دور کر کہ مشغول ہو دے اور
ابن عباس فی کیا کثرت ذکر کی حاصل ہوتی ہی سابتہ ذکر کرنے کی نازون کی بعد اور صبح شام
سوئے بہت ہی وغیرہ کی بطرح منقول ہی حدیث تشریف میں نہ ذکر پہلی سرح ان اللہ اصبر یحییٰ
ہن ذکر یا تجسس کلمات ان یعمل بہا و یا صبر یحییٰ ستر ایل ان یعمل بہا و ذکر
فعلیت الی ان قال و امرکم ان تذکروا للہ وان تم کل لیلۃ یقول ر جمل
تخرج اعداء فی اثرہ سیرا حاشا اذا فی علی حصین حصین فاحذر من انفسہ منہم
کہ انک العبد الذی یخبرہ عن نفسه عن الشیطان الذی یدکر اللہ تعالیٰ ت حبس تحقیق اللہ
تعالیٰ فی حکم کیا بھی بی ذکر یا کیکو سابتہ پانچ باتوں کی یعنی توحید اور نماز اور روزہ اور صدقہ
اور ذکر کی یہ کہ عمل کری سابتہ اذکی اور حکم کری بنی اسرائیل کو یہ کہ عمل کوین سابتہ اذکی اور ذکر فرمایا
حضرت فی حدیث کو یعنی حدیث درازی سا بیان فرمایا بیان تک کہ کیا بھی فی اور حکم کہ تہون میں کو
یہ کہ یا کہ و اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنی والی کی نہ مثال ایک شخص کی ہی کہ لکھا دشمن چھی اسکی

اوسکی دو رتا ہوا یعنی تار و سکو پکڑ لی بیان تلک کہ جب اللہ تعالیٰ حکم پر پیا جان پنی کو اونٹنوں سی
 اس طرح بندہ بنیں کیا تا ہی نفس اپنی کو شیطانسی مگر ساتھ ذکر اللہ تعالیٰ کی نقل کی بہتر نڈی ان جان حکم فی
ف کہ امیرک شاہ فی کربانی حدیث حضرت یحییٰ علیہ السلام کی بعد قول ان تعلموا انہا کی یہی رذائل کان بنطری کیا
 آخر تلک خضار کی ہی فقط معنی بیان ہو این تحقیق یحییٰ تہی تاخیر کرتی ہی ساتھ لون پانچ باتوں کی پس کہا اوس حضرت
 عیسیٰ فی کہ تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کیا مگر ساتھ پانچ باتوں کی تاکہ عمل کری تو اور ہر او حکم کری ہی اسرہل کو یہ کہ عمل کریں اور یہ
 پس یا یہ کہ حکم کری تو او کو اور یا یہ کہ حکم کریں تو کو پس کیا یحییٰ فی کہ درتا ہونین اگر سبقت کری تو چہ ساتھ باتوں کی
 تو خف کیا جاؤن میں نہ یا یہ کہ عذاب کیا جاؤن میں پس جمع کیا یحییٰ فی کو کو کویت مقدس میں پس ہر گاہ و پستی
 لوگ بیکہ پر پس کہا حضرت یحییٰ فی تحقیق اللہ تعالیٰ فی حکم کیا ہی مگر ساتھ پانچ باتوں کی تاکہ عمل کریں اور ہر او پانچ باتوں کی
 یہی کہ عبادت کرو تم اللہ تعالیٰ کو اور نہ شریک کرو ساتھ اوسکی کسی چہ کو پس تحقیق مثال اوس شخص کی کہ شریک
 کرتا ہی تہہ ہشکے ہند مثال ایک آدمی کی ہی کہ خرید کیا اوسنی ایک غلام خاضع ال اپنی ہی ساتھ سوسکی یا جانی
 پس کہا اوس آدمی فی کہ یہ گہر میرا ہی در یہ کام میرا ہی پس کام کرو اور او اگر کمانی طرف میری پس ہو غلام کہ عمل کرتا
 اور او اگر تابی طرف غیر مالک ہے کی پس کو نام میں کا خوش ہوتا ہی یہ کہ ہووے غلام اوسکا آسبا اور دوسری
 بات یہ ہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا مگر ساتھ نازکی پس چہ پڑ ہو تم ناز پس نہ نفات کرو
 اور طرف پس تحقیق اللہ تعالیٰ قائم کرتا ہی موبہ پنا وسطی ہو بہندی اپنی کی ناز اوسکی میں جب تلک
 کہ نہ نفات کرے اور میری یہ کہ حکم کیا مگر ساتھ رزہ کی پس تحقیق مثال رزہ دار کی ہند مثال ایک آدمی
 کے سبے جماعت میں کہ ساتھ اوسکے ایک تہلی ہو کہ اوسین مشک ہو پس سب خوش ہوتے
 میں یا خوش کرتے ہے او کو خوش ہو اوسکی اور تحقیق خوش ہو روزے کے بہت خوش ہو
 دار بے نزدیک اللہ کی خوش ہو مشک کی سے آور جو تہے یہ کہ حکم کیا اللہ نے شکو
 ساتھ صدق کی پس تحقیق یہ ہند مثال ایک آدمی کے ہی کہ قید کیا اوسکو و نمون فی پس ہندی شہ
 اوسکی طرف گردن اوسکی اور لگی کیا اوسکو نو مارین گردن اوسکی پس کہا میں بدلا دیتا ہوں مگر ساتھ

قلیل اور کثیر کی یعنی سارا مال پس بدلا دیا نفس اپنی کا اور پانچویں یہ کہ حکم آیا اللہ تعالیٰ فی ملک و بکریاد
 کرو تم اللہ کو فرمایا آخر تک یعنی جیسی متن میں مذکور ہے فرمایا حضرت بنی مصلی اللہ علیہ وسلم فی ورین حکم
 کرتا ہوں تم کو ساتھ پانچ باتوں کی کہ اللہ تعالیٰ فی حکم کیا ہی مجھ کو ساتھ دے مٹی یعنی ساتھ مٹی اور احسان
 کرنی حاکم کی اور ساتھ بہاد اور ہجرت کی اور جماعت کی پس تحقیق جو شخص جدا دوا بہا مکتبی بقدر ایک
 بالشت کی پس تحقیق نکال ڈالی دینی اسلام کی گردن پھیسی گریہ کہ پھر آدمی اور جو شخص پکاری پکارا جانت
 کا پس تحقیق وہ شخص جماعت دوزخ کی کسی ہے پس عرض کیا ایک شخص نے سے رسول خدا کی اور
 اگرچہ نماز پڑھی اور روزہ رکھی فرمایا اور اگرچہ نماز پڑھی اور روزہ رکھی پس پکارا وہم ساتھ پکارنی سے
 کی نام رکھا اللہ تعالیٰ فی تبارک اسلمان یحسن اس بندوں اللہ کی یہ تندی میں ہے اور روایت کیا اس
 فی کچھ سی کہ اندر اس طرح اور یہ جو فرمایا جو کوئی پکاری پکارنا جاہلیت کا یہی کفار میں رسم ہی
 کہ جب کوئی ثرائی میں عاجز ہوتا پکارنا یا آل فلان سی پکارنا اپنی قوم کو تو دوسری اوسکے دعوے خواہ یہ
 ظالم تو ناخواہ مظلوم پس اس کی منع فرمایا کہ ظلم پڑ پکارو اور اور کسیکو مدد اوسکی ہی کرنے چاہئے
 بلکہ اسلام اور حق کی طرف بلاؤ گداؤں ذکر اسید لیکہ کمرئت اللہ فقوم فی اللہ تعالیٰ انھم تبارک
 انھم تبارک و تعالیٰ انھم تبارک و تعالیٰ انھم تبارک و تعالیٰ انھم تبارک و تعالیٰ انھم تبارک و تعالیٰ
 دنیا میں اوپر بچو نہون بھی ہوگی دہل کر لگاؤں کو اللہ بہشتوں بلند میں نقس کی یہ ابوعلی فی ف
 کہا مصنف نے یہ حدیث دلیل ہی سپر پادشاہ اور امیر اور اہل دنیا چین و انون کو خدین مت کرنی جنت
 اور رفاہیت اونکی ذکر اللہ تعالیٰ کیسی اور وہ ہی ثواب و جاویدگی ذکر کا و خسل کر لگا اللہ تعالیٰ
 جنات علیٰ من کنا ذکر علیٰ ان اللہ ان لا نزال انستھم رطبہ من ذکر اللہ بن حنوت
 الجنة وہم یصلون **موصی** تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ میں زبانیں اونکی تریا دہندگی کی
 دہل ہوگی بہشت میں اوں علی بن کہ وہ خوش ہوگی نقس کی یہ موقوف ابن ابی شیبہ نے
آداب الشعراء یہ میں آداب دعا کی ف آداب جمع ادب کی ادب اسکو کہ

حبس اور ادب و عاسی ہی و صوننا یہ صحاح ستہ میں ہی اور مونہ کرنا قبلہ کی طرف یہ ہے

صحاح ستہ میں ہی اور نماز پڑھنی نقل کی یہ چاروں نے اور ابن جان حاکم نے **ف** مراد یہی کہ دعا کہ مانگتا ہی بعد نماز کی واقع ہو کہ نماز پہلے پڑھنی قبیلہ تقدیم علی صحاح کہ یہی ہے **وَالْحَقُّ عَلَى الرَّسُولِ**

اور یہی ہونا اور انو نقل کی یہ ابو نعیم نے **وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَوْلَىٰ وَأَيْتِمَاعٌ** اور تعریف کرنے اور پرخدا یتعالیٰ کی اول اور آخر دعا کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں **وَالصَّلَاةُ عَلَىٰ**

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ دَسَّ حَبْس اور درود یہی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بطرح معنی اول آخر دعا کی نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی سنائی ابن جان حاکم نے **وَبَسْطُ الْيَدَيْنِ بِحَبْس** اور ہونا دونو ہاتھوں کا یعنی ہاتھ بند نہ رکھی نقل کے

یہ ترمذی حاکم نے **ف** منیتہ **ف** منیٰ میں لکھا ہی کہ اگر ہاتھ کھلی نہیں رکھ سکتا تو اس قدر کر کہ

کہ ایک ہاتھ دوسری پر نہ رکھی کہ ذکر انحر **وَرَفْعُهَا بَعْدَ ۚ وَكَانَ يَكُونُ سَمْعُهَا حَذَّ**

الْمُكَلِّبِينَ ۚ دَسَّ اور اوٹھانا دونو ہاتھوں کا طرف ہمانکی نقل کی یہ صحاح ستہ میں

اور یہ کہ سو اوٹھانا دونو ہاتھوں کا برابر ہونہ کی نقل کے یہ ابو داؤد احمد حاکم نے **ف**

اوٹھانا ہاتھوں کا برابر ہونہ کی یہی حضرت سسی ثابت ہوا ہی اور مستحب ہی کہ بالانہ کری ہاتھ اوٹھانی میں

جو امر مشکل پیش آوے کہ ذکر انحر اور مطلق اوٹھانا ہاتھوں کا مستحب نہیں ہی اس لیے کہ نہیں مستحب

ہی گنج اوس چیز کی کہ وارد ہوئی ہی ہاتھ اوٹھانی کی سنت پیغمبر کی پس نہیں اوٹھانا ہی مثل حالت طرف

میں کہ ذکر اسلی **وَكَشَفَهَا ۚ** حق اور ہونا دونو ہاتھوں کا یعنی آستین وغیرہ سسی یہ موقوف

یہی **ف** موقوف خطابی پر ہی کہ شرح حدیث ہی ہی اور لانا لفظ موکا اس جگہ کہ نہ موقوف صحیح ہے

پرنتا ہی پر اور نہ اسکی سائبہ کوئی رزہ ہی خالی تسامع یعنی تساہل سے نہیں ہے کہ ذکر انحر **ۚ**

وَاللَّهُ حَبْس ۚ دَسَّ اور ادب پڑھنا نقل کے یہ سلم ابو داؤد و ترمذی سنائی

ف منیٰ اجہی خلاق پیدا کر ہی مثل سج بولنی کی اور امانت اور سخاوت کی اور سوا انکی کی ظاہر

ظاہر اور باطن قولاً اور فعلاً با ادب کری اگرچہ تکلف ہو کذا ذکر الفخر والعلی والتمسح مع
اور فروتنی کرنے دلی نقل کی یہ ہو قوفاً ابن ابی شیبہ **ف** مروی ہے شیخ سکن باطن کا ہی
کہ وہ لازم کر تا ہی سکن ظاہر کو کذا ذکر الفخر والعلی والتمسح مع **ف** اور ظاہر کرنا سکنی

اور ذلت کا ساتھ فروتنی تمام اعضا کی نقل کی یہ ترقی دان لا یرفع بصراً الی السَّمَاءِ
م اور یہ کہ اوٹاوی دعا کرنی والا اکملہ پی آسمانی طر نقل کی یہ مسلم نسائی نے
ف کہا مصنف نے کہ نماز کی است میں مراوی اور طاعلی قاری نے کہا ہی کہ مطلق نہ اوٹاوی نماز میں
ہو یا خارج نماز کی **وَإِنَّ شَيْئًا لِّلَّهِ تَعَالَىٰ يَأْتِيهِ بِالْهَرَمِ وَصَفَاتُهُ الْعَلَاءِ**

ح اور یہ کہ دعا کری اللہ تعالیٰ ہی ساتھ وسیلہ ناموں کو سیکھی کہ اچھی میں اور مصنفون
اور سیکھی بڑی میں نقل کی یہ ابن جہان حاکم نے **ف** وصفا عطف تفسیری ہی اسلی کہ اسما
حسنی شامل میں صفات کو یا پہلی ہی مروی اسما علی میں اور دوسری صفی کذا قال علی **وَإِنَّ**

يَتَجَبَّبُ السَّبْحُ وَتَكْفُّهُ بِخ اور یہ کہ کورہ بکری قافیہ بندی سی اور تکلف کر نہ جمع کی ہی
نقل کے یہ بخاری نے **ف** یہ ہی عطف تفسیری سجع کا ہی حاصل یہ ہی کہ تکلف کر قافیہ
منع ہی کہ حسنو قلب سی باز کرتا ہی اور اگر از خود مقتضای طبیعت شکفتہ کی قافیہ سجع ظاہر ہوتا ہے
نہیں خوب ہی جسی دعا سہرور عالم میں ہی **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَشْفَعُ وَوَعْدٍ لَا يُفَعَّلُ**

لَا يَسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْفَعُ کذا ذکر اسلی **وَإِنَّ لَا يَتَكَلَّفُ التَّغْنِي بِأَلَا تَعْمَا مِ**
اور یہ کہ نہ تکلف کری گانیکا ساتھ خوش آوازی کے یعنی بطور موسیقی کی نقل کے یہ قوفاً

یہ ہی خلی تسامح نہیں کذا ذکر الفخر **وَإِنَّ يَتَنَبَّهَ شَيْئًا لِّلَّهِ تَعَالَىٰ يَأْتِيهِ بِالْهَرَمِ وَصَفَاتُهُ الْعَلَاءِ**
م اور یہ کہ وسیلہ بڑی طرف اللہ تعالیٰ کی ساتھ بیون اور سکی کی نقل کی یہ بخاری ہمار
حاکم نے **ف** حدیث عمر کی ہی کہ استقابن ہی وسیلہ ثابت کیا ہی **اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَلَيْكُنَا صِلَىٰ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقِينَا وَإِنَّا نَسْأَلُكَ أَلَيْكُنَا قَسَمًا قَسِيمًا اور حدیث عثمان بن حنیف کی ہی

کہ اندھی کی حال میں ہی وسیلہ علوم ہوتا ہی اور اسی ہی دعا حضرت آدم علیہ السلام کسی یارب ملک بنی محمد
 اَنْ تَغْفِرَ لِيْ كَمَا مَوْلَا فِيْ كُوسِيْلَه كَرْنَا سَجَات سِي ہي كذا ذكر الفخر ولسي و الصالحين من عباده
 خ اور وسیلہ پکڑے ساتھ بیگوئی یعنی سوا انبیاء کی صدیقوں کا اور علماء کا اور شہداء
 کا نقل کے یہ بخاری فی ف صلاح وہ ہی کہ قائم ہو ساتھ ادا کرنی کمال حق اللہ تعالیٰ کے
 جیسی قائم ہوتا ہی ساتھ ادا کرنی حق بندوں کی کذا ذکر لسی و خفف الصلوات و اور پت کرنا ادا کرنا
 نقل کی یہ صحاح ستہ میں ف یہ کمال ادب ہے کہ عمل کی آگاہی آہستہ کلام کری وہ جانتا ہی چکی پکار
 بات کو آیت اذ غارتکم تضرعاً و حیثہ ہنضمون پر دلالت کرتی ہی یعنی دعا کرو اپنی ربی گڑ گڑا کر
 اور چپکی اور بعضی سلف ہی منقول ہی کہ چپکی دعا کرنی ستر درجہ فضیلت رکھتی ہی پکار کر دعا کرنی پر کذا
 ذکر لسی و الفخر و اذ غارتکم بالذکب و اور اقرار کرنا ساتھ گناہ کی نقل کی یہ صحاح ستہ
 میں و اختیالاً اذ حیدہ الصبیحۃ الماتوم و عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم و شہ
 لہ یقولک ساجدہ الی غیورہ و دس اور اختیار کرنا دعاؤں صحیحہ کا کہ روایت کی گئیں
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس لمی کی تحقیق انہوں نے نہیں چوڑی ہی کوی حجت یعنی پنج باب دعا کے
 اور غیر دعا کی طرف غراہی کی نقل کی یہ ابوداؤد نسائی فی ف اولی یہ ہی کہ وہ دعائیں ہیں جو
 عالم سنی ثابت ہوئی ہیں ہر حال میں کہتی ہیں ملا علی قاری کہ جمع کی میں منی وہ دعائیں کہ منقول ہیں نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم ہی اور بقیہ کئی وقت اور حالت میں نہیں نام رکھا منی اوسکا جرب الاعظم وورد الافغم
 نہیں شک ہی کہ وہ بہر ہی ادن دعاؤں کی کہ بعضی مشایخ کبار نے جمع کی میں مثل جرب البحر کے اور
 اسماء از بختیہ کے اور اورا و کبرویہ کی اور زینبیہ کی چہ جای دعا سیغی اور قحاق اور مال انکی کی کہ
 نہیں پہچانی جاتی ہی اصل انکی و تخیل و تجلج مع من اللہ عآء و اور اختیار کرنا جمع کرنی میں ان کا
 دعائی نقل کی یہ ابوداؤد فی ف یعنی وہ دعائیں ختیا رکری کہ جامع ہوں یعنی لفظ ہوئی
 ہوں اور معنی بہت شامل ہوں مطالب میں دنیا کو مثل ربنا آتینا آخرتہ تک کی و انہی و انہی

بخ اور یہ کہ مکرر کری دعا کو یعنی ایک مجلس میں یا کئی مجلسوں میں نقل کی یہ تجارتی مسلم نے

وَ أَقْلَهُ التَّكْلِيفِ **دی** اور ادنیٰ تکرار کا تین بار کہنا ہی نقل کی یہ ابو داؤد ابن سنی نے

ف ابن مسعودی روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دست برکتی تھی کہ نقل دعا کا تین بار

اور اوسط پانچ بار اور اکمل سا تہ بار کہ انی فتح امین **دک** پانچ چھ **س** اور یہ

کہ مبالغہ کری دعائیں نقل کی یہ نسائی حاکم ابو عوانہ **ف** یعنی مداوت کری اوپر اور ایک دہا پر

اکتفا کنی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی ان اللہ یحب العین فی الدعاء عینی تحقیق اللہ

تعالیٰ دوست رکھتا ہے مبالغہ کرنی و ابون کو دعائیں کذا ذکر الفخر **دک** لا یدک عن پار **ف** و لا قطع

س اور یہ کہ نہ دعا کری سات گناہ کی ورنہ کاٹنی نانی کی نقل کی یہ مسلم ترمذی

ف سات گناہ کی یعنی سات گناہ کی چیز کی کہ او کی سیسی گناہ میں پڑی جیسی کہ دعا کرے

یا اللہ جیسی پونی دی کہ پانچ رنگ میں خرچ کروں اور مانند اسکی ایسی دعا لکری کہ کمال بی ادبی ہی اور

سات گناہ کاٹنی نانی کی کہ غلامی نانی داری جیسی جدای ہو جادی و دین نہ سلوک کروں اوس ہی کو شخص

بعد تعیم کہتی میں اسی کہ قطع رحم گناہ میں اصل تہا پر حد بیان کیا زیادتی اتہام کی ای کذا ذکر اعلیٰ

دک لا یدک حقاً **دک** قریح **س** اور یہ کہ نہ دعا کری سات گناہ کی کہ تحقیق فرغت

کئی او کی نقل کی یہ نسائی **ف** یعنی شکار یعنی قد و الا دعا لکری کہ تہنگنا ہو جاؤں اور

سوار اسکی بہت چیز میں کہ ذکر اعلیٰ **دک** لا یغفر فی الدعاء و یات یدک حقاً **س** عیسیٰ

مَا فِی مَعْنَا **س** اور یہ کہ نہ تجا و رکری حدی دعائیں سات گناہ کی دعا کری سات گناہ کی

یعنی اتہ طلب نبوت کی یا سات گناہ اوس چیز کی کہ معنی محال کی ہو نقل کی یہ بخاری **ف** یعنی

محال کی ہو یعنی شکار دعا کری آسمان کی اور زمیں کی چہرہ جانی کی و حیات ہی مانگنی

اور جانی پیرانی کی دعا کرنی ہی قبیلہ محالی اور مافی معنا کیسی ہی اسی کہ تیر ہونا ہر امر تہ کا محال ہے

کذا ذکر اعلیٰ **دک** لا یغفر **س** اور یہ کہ نہ شکار کری حجت خدا کو نقل کی یہ بخاری

ابو داؤد و ابن ماجہ فی **ف** یعنی یونان نہ گی اسی المہد مجھ کو بخش مہر ہی سہو اکیس کو نہ بخش اس کی ہن میں
 اللہ کی رحمت میں لگی گئی جو ہن ہی کے ذکر اعلیٰ و لا الہ الا اللہ کا یہ کلمہ **ت** اور
 یہ کہ مالکی نے اسی سبب حاکم تعین اپنی نقل کی یہ ترمذی میں ابن حبان **ت** حدیث شریف میں آیا ہے کہ مالکی ایک
 تمیز میں ہے پر وہ گامراہی سے تمام حاشیہ میں اپنی بیان ملک کہ مالکی اس سے تسمیہ جو بتی اپنی کا جو ثورٹ جاوی اور

کتاب: اندلس کا جو اہم مقام ہے سوئی اور سنی کے درمیان ایمان و ایمان کے مسیحی
 مسیح اور امین کہیں دعا کرنی والی کی اور سنی والی کی اپنی چیز فرما کی نقل کی یہ بخاری سلم الوداد
 سنائی فی الحقیقت ہے اس کے گلی کی کہ جن میں جمہور ہو ایک گروہ کہ بعض دعا کریں اور بعض امین کہیں مگر کہ

[illegible]

بِأَن يَسْتَقْبِلَ الزَّيَّاتَةَ أَوْ يَقْبُضَ أَوْ يَتَعَدَّ قُلُوبَهُمْ أَيْ تَحْجِبُ بِيْهِمْ
 اور یہ کہ نہ جلدی کرے ساتھ اس طرح کی کہ یہ جانی قبولیت کو یا نہ ہو کہ وہ ان کی پس من قبول
 کی میری ائی نقل کے بخاری مسلم بوداؤ د سنائی بن مادی **ق** فرقہ و ونون میں یہی کہ اول کسنا

مقام امید میں ہی اور دوسرے مقام نا امید میں گذرنا ذکر العلما ادب الکریم
یہ بین ادب فکر کی کہ لازم اور مستحب ہے کہ رعایت اولی وقت ذکر کی قال العلماء عیبی از

يَكُونُ الْمَوْضِعُ الَّذِي يُدْكِرُ اللَّهُ فِيهِ لِيَتَقَالَ خَالِيًا كَمَا هِيَ عَالَمُونَ حَشِيشَةٍ كُنِيَ لَاقِيًا بِهَا
 کہ ہو وی جگہ کہ تبھیں یاد کر تہی اللہ تعالیٰ کو کیا یہ عارف پاکیزہ ہو کوڑی کرت میل میل سی بس تھا
 سی طریق اولی پاکی چاہی کہ اسمتین طہیم بار تعالیٰ کی ہی اس ہی مستحسن ہی کہ ذکر مکانوں بزرگ میں
 کر ہی مانند ساجد وغیرہ کی بلکہ جاسے کہ مجلس ذکر کو ساتھ خوشبو میونگی حذر رکھی کہ محل حضور ملائکہ کا

بسم الله الرحمن الرحيم

فَقَوْلُ ذَاكَ اَكْبَرُ اور نہ میں ہی فضیلت نہ کر لی تھو خیر کلمہ لای الہ الا اللہ کی اور سبحان اللہ کی اور اللہ اکبر کی بلکہ
تا بعد واسطی اللہ تعالیٰ ہی کسی کام میں پس وہ ذکر کرنی والا ہی **مختلف** ہی ہے جن حدیثیں تیرہ تھے جس
کے وقت ذکر گفتن یہاں نیست کہ کوئی اللہ ذکر ان بہت کرو یا کوئی وقت گناہ نہ کہ ذکر اللہ بے وقت و اگر
وَاذْكُرْ الْعَبْدَ لِيكَى اَلَا ذَكَرْنَا لَكَ اَنْتَ مَرَّةً عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبَاحًا وَصَاءً وَفِي الْوَسْطَى
حَالًا قَالَتْ لَقَدْ تَقَدَّرَ بِكَ وَتَقَدَّرَ لَكَ مِنْ الدَّائِرَتَيْنِ اَللَّهُ تَعَالَى كَيْفَ تَوَالَّدَ اَلَمْ اَتِ كَمَا بَيَّ
طَلَمُونَ لِي اَوْ جَبَّ عَيْشِي كَمَا بَيَّ عِبْدَهُ اَوْ بِذِكْرُونِ كِي كَمَا رَوَيْتُ كِي كَمُنَى بِي صِلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي كَمَا
کو او بیع نام تو مکی اور وقتوں مختلف کی رات کو اور دن کو تو بتو نام ہی بہت ذکر کرنی والی مرد و نسو ہند استعمل
اور عورتوں بہت ذکر کرنی والیوں **ت** یعنی جس مرد و عورت ہی ذکر و نقل کی سبک ہمیشگی کی ہو
ذکر و نقل اللہ شہر او اندکرات سی کہ فضیلت او سکی پہلی گزری اور اللہ تعالیٰ ہی او کی حق میں فرمایا اللہ
لهم مغفرة و اجرا عظیما یعنی طیار کی اسمی او کی ہی بخشش اور اجر بڑا کذا ذکر الہی و یقتضی علیہ کما کان لک
وَمِنْ ذَوَاتِ مَنْ تَسَلَّى اَوْ تَقَرَّبَ اِلَيْهِ اَوْ غَيَّرَ خَلْقَكَ مَعَانِيَهُ اَنْ تَسَلَّى اَسْرَ كَسَلَى
وَاَيَّ كَيْ رَدَّ اِكْمَ سَلَمَتَهُ اور لائق ہی واسطی او جس شخص کہ ہو او سکی الہی وظیفہ سچ اہل وقت کی رات
یا دن سی یا بھی نماز کی یا سو اسکی یعنی جمعہ میں یا مہینی میں یا سال میں پس فوت کری او سکو یعنی ہذا یا
تو لائق ہی کہ تدارک کری او سکو و بحوالہ الہی او سکو حبیب کہ ممکن ہو او سکو **ف** یعنی قادر ہو او سکو فرمایا
اَلْحَضَرَتِ عَلِيٌّ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي كَمَا وَطِنَهُ شَبَّ كَا قُوْتٌ هُوَ قُوْدٌ مِثْلَانِ نَارِ فَمِنْ كِي اَوْ ظَهَرِ كِي اَوْ اَكْرَمِ كِي تَوَكَّلْ
جاتا ہی گو باکرات ہی کو پڑا تھا کذا ذکر الہی و لا یكلمه لیسَعَتَادَ الْمَلَكُ رَمَةً سَدَّ كِي و لا
یَسْأَلُ فِي قَضَائِهِ اور نہ چہوڑی او سکو بالکل تو کہ عادت کیری رسی ملازمتہ کی یعنی مداومت
اور محنت کی و درپور و رستہ کیری سچ قضا او سکی کی **اوقات** **لِاجَابَةِ** **كَلِمَةِ** **اَللّٰهِ**
ت **س** **ی** **س** یہ بیان ہی وقتوں قبولیت دعا کا یعنی ان وقتوں میں عاصبت
قبول ہوتی ہی ان میں سے ایک لیلۃ اللہ ہی نقل کی یہ تیرہ ہی سنائی دے بنی جاکم فی **ف** طریقی

وہی ہے جو

ایک قوم سی نقل کی ہے کہ اوس رات میں درخت سجدہ کرتی تھیں اور اوس شب میں بیدار رہی گاتھ
تو اسبہ آیا ہی اور محتار یہ یہی کہ سبتر جاکتی رہنا اکثر رات کا ہی معنی آدھی رات سے زیادہ اور اگر کسی
رات جاگی اور موجب طلال اور خل کا اور افرال اور سنتون موکہ میں نہ ہو تو افضل ہی
والا ہے قدر کہ توفیق قیام کی پادوی مقصود حاصل ہی کہ ذکر الغنم دیکھم عشرۃ بیت
اور رون عرفہ کا یعنی نوین تاریخ دیجھ کے نقل کی یہ ترمذی فی ذلک منہما کہ مضاک فی غاویہ
رمضان کا نقل کی یہ بزرانی ذلک منہما فی جمعۃ بیت **ص** اور رات جمعہ کی نقل کی یہ ترمذی
حاکم فی ذلک منہما فی جمعۃ بیت **ص** اور رات جمعہ کا نقل کی یہ ابو داؤد و نسائی
ابن حبان حاکم فی ذلک منہما فی جمعۃ بیت **ط** اور اوس رات نقل کی یہ طبرانی نے سنن
ص اوس رات اخیر نقل کی یہ احمد ابو یعلیٰ فی **ف** بسبب وایت اول کی شکاوی
رات وقت قبولیت کا ہی اور بسبب و سہری روایت کی تمام مضامین کہ ذکر الفخر و ثلث
الیکل الاقل **ص** اور تہائی رات پہلی نقل کی یہ احمد ابو یعلیٰ نے ذلک منہما فی جمعۃ
اما اور تہائی رات اخیر نقل کی یہ احمد فی **ف** حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر شعبہ اخیر تہائی رات
ہوتی ہی تو اللہ تعالیٰ نزول فرماتا ہی آسمان دنیا پر یعنی ساتھت و فضل کی تجلی فرماتا ہی اور فرماتا ہی
کہ کون ہی کہ سوال کری مجھی تو دو نہن او سکو اور کون ہی کہ بخشش چاہی بخشو میں اس طرح صبح ملک فرماتا
کہ ذکر الفخر و جرحۃ **د** **س** **ص** **ط** اور درمیان تہائی رات آخر کا غیر
شروع جی حصہ کا نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی نسائی حاکم طبرانی بزرانی و وقت الفجر و وقت
بہ صبح ستین **ف** بعضوں کہ کہ کھرتی ہیں و وقت کو کہ صبح کی پہلی ہی اور بعضوں جی حصہ آخر کو کہ اپنی بعضی
مشائخ فی فرمایا ہی کہ نمونہ نعمتین بہشت کا کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں کہا ہی وہ وقت ہی یعنی جب لذت اہل اللہ پائیز
بیت برگنج سعادت کہ خدا داد بجا فطرت از زمین و عای شب و در و سحر ہی
و ذکر الفخر و نسائی علیہ السلام فی الخلد و ذکر الفخر و نسائی علیہ السلام فی الخلد و ذکر الفخر و نسائی علیہ السلام فی الخلد

د اور ساعت جمعہ کی بہت ہی دیر والی وقتوں کی ہی یعنی سب وقتوں میں کسی ساعت جمعہ میں اسید
 قوی ہی قبولیت کی اور وقت عت جمعہ کا ہی میں بیٹھیں امام کے سی منبر پر خطبہ کی لئی تمام ہونی نماز تک
 نفل کی یہی سلم بوداؤنی **ف** ظاہر تریہ ہی کہ مراد بیٹھنی امام کی سی بیٹھنا امام کا ہی اول شروع
 خطبہ کی اور وہی وقت حرم کلام کا ہی غیر امام کو کذا قال اے اور طبعی ہی بیٹھنا دیکھا و
 خطبوں کی مراد کہا ہی اور ایک روایت میں عت جمعہ کی یہی وقت **ف** تَقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى السَّكَاةِ
ت اور حسب وقت سی کہ قائم کی جاوی نماز سلام تک نماز سی نفل کی یہی تریہ
 ابن ماجہ فی **قَالَ لَمْ يَصِلْ إِلَى خَمْسٍ** اور حال یہی کہ دعا کرنی والا کھڑا ہوا نماز
 پڑھتا ہو نفل کے یہ بخاری سلم نسائی ابن ماجہ **ف** ترجمہ ساری حدیث کا یوں ہی فرمایا ہو خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ تحقیق جمعہ میں ایک عت ہی کہ نہیں ہو اوقت کرتا وہ کے مسلمان حال یہی کہ وہ
 کھڑا ہوا ملتا ہو اللہ سی جبر کہ دیتا ہی او کو اللہ اور شاہ فرمایا دست مبارک سی کہ نفل فرماتے
 ہی ساعت کذا قال اے **وَقِيلَ بَعْدَ الظُّحْرِ إِلَى غَرْبِ الشَّمْسِ** اور **موت**
 بعضوں نے بھی عصر کی غروب آفتاب تک نفل کے یہ موقوف تریہ فی **وَقِيلَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ**
الْجُمُعَةِ دَس موطا دس اور کھابضون نے آخر ساعت دن جمعہ کے
 نفل کی یہ بوداؤد نسائی فی مرفوعاً اور موقوفاً موطا مالک بوداؤد تریہ نسائی حاکم نے
وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ بَعْدِ طُلُوعِ الشَّمْسِ اور کہا بعضوں نے
 بعد طلوع صبح صادق کی پہلے نکلنی آفتاب دن جمعہ کی اور کھابضون نے بھی نکلنی آفتاب کے **وَقَدْ خَبَّرَ**
أَبُو زَيْدٍ الْفَقَاهُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ يَكُونُ إِلَى ذِي سَاعَةٍ اور گئی میں بوداؤد
 غفاری صحابی رضی اللہ عنہ اس کی تحقیق وہ سب بھی دہنی آفتاب کی ہی ہو راسا ایک اہلہ تک قلت
وَالَّذِي أَعْتَقِدُهُ أَنَّهَا وَقْتُ قِرَاءَةِ الْإِمَامِ الْفَاتِحَةِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ إِلَى أَنْ يَقُولَ
أَمِينَ جَمَاعَتِي **أَلَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو حَتْمَةَ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ**

ایک لفظ

بَلَّيْتُ لَهُ فِي غَيْرِ هَذَا الْمَوْجِضِ بِمَا مَضَى نِيَّ اور کہا مصنف نے اور کہا ہوں میں وہ جو اعتقاد کرتا ہوں
میں یہی کہ تحقیق وہ سب ہی وقت پر نبی امام کی الحمد کو نماز جمعہ میں تا وقت کہ نبی امام کی آمین کو صحیح کہنی کر
در بیان حیثیت کے وہ جو صحیح ہوئی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسی کہ بیان کیا میں اس کو بیچ غیر اس حکم
کے کہ اس فخر الدین رحمہ اللہ نے کہ مصنف نے منہ میں تین حدیثیں روایت کے ہیں اور انہی
یہ وقت ثابت کیا ہی اور کہا کہ میں نے اور غیر یہ سب کی جو کہ وقف ہو ہی قول میری پر تجربہ کیا ہے
کہ دعا اس وقت میں قبول ہے ہی پھر مصنف واسطی ترجیح قول اول کے امام نووی سی تائید لایا
اور کہا قَالَ النَّبِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالصَّحَابَةُ بِأَلِ الصَّوَابِ الَّذِي لَا يَجُوزُ غَيْرُهُ مَا تَكُنْتُ
فِي صَاحِبِ مَسِيلَةٍ مِنْ حَلَالٍ لَمْ يَكُنْ مَوْسَى الْأَشْعَرِيُّ اور کہا نبی نووی رحمہ اللہ نے
شرح مسلم میں اور صحیح بلکہ تیار اور مناسب ترکہ درست نہیں ہی سوا اس کی وہ چیز کہ ثابت ہوئی صحیح مسلم میں حدیث
ابن مسعودی سی کہ روایت کیا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق وہ سب ہی در بیان میں نبی امام
جلی کی ہی منبر پر اخیر نماز تک اور صحیح مقابل میں ضعیف کی ہی اور صواب مقابل میں حلالی کذا ذکر علی اور اعلیٰ بروز جمعہ
یہ ہیں کہ جامع ربی بی بی انبی سی اور میں نوادی اور ناخون کراوی اور بھادی اور خوشبو لگا دی
اور تیل ڈالی اور کشتگی کر کے ڈال ہی میں اور جو کچھ میسر ہو شدہ دوسے اور بعد زوال کی نہ حاضر
ہوئی مجلس میں قوم اپنی کے اور مشغول ذکر اور دعا میں رہے غروب تک کہ بحسب صحیح
قول کے ماضیہ نبوت دعا کی پہلے غروب کے ہی اور بعد نماز جمعہ کے ملاقات کری یہی
مسلمانوں سی اور عیادت کری بیماروں کے اور جنازہ پر حاضر ہوئی اور زیارت قبور کی کری
اور مجلس کے میں حاضر ہو اور طلب علم اور طلب رزق کی کرے ساتھ کسب حلال کی اور یہی
سات بار شب جمہ اور دن جمعہ میں اَللّٰهُمَّ رَبِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ
أَمَتِكَ وَفِي بَيْتِكَ وَنَاكِسَتِي عَبْدُكَ سَمِعْتُ عَبْدَكَ وَأَسْمَعُكَ مَا اسْتَطَعْتُ عُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبُو بَيْتِكَ وَأَبُو بَيْتِكَ وَأَبُو بَيْتِكَ وَأَبُو بَيْتِكَ وَأَبُو بَيْتِكَ وَأَبُو بَيْتِكَ

مرفوعاً و موقوفاً موطائین و عند التَّحَاکُمِ لِحُكْمِ الْمُحْکَمِ بِهٖ **د** اور نزدیک
 لسانی لسانی والوں کی بعضی اوکئی بعض کو نقل کی یہ بوداؤنی **ف** یعنی جب مسلمان
 کا فزون پر حملہ کر کر مجاہدین اور زخم پر زخم گئی گئیں و دُونَ الصَّلَواتِ اَمْلَکَتْ بِاَسْتِ
ت اور پیچھی غاروں فرض کی نقل کی یہ ترمذی سانی **ف** کیونکہ وہ
 افضل وقت سی او مین بہت امید قبولیت کی ہے اور یہ وقت متصل فرض کی ہی
 بعد سلام کی اور اگر بعد ستون ہوئی کی اور ذکر ماثور کی مراد رکھیں امید ہی کہ یہی حکم ہو گا ذکر
 الفخر والعلیٰ دَنِ السَّجْدِ **د** اور **د** اور حج سجدہ کی نقل کی یہ سلم بوداؤنی
ف فرمایا سیمیر جذاصلی المد علیہ وسلم فی کس حالت سجدہ کی بندہ پروردگار اپنی سی بہت نزدیک
 اس اس وقت میں بہت کر و کذا ذکر الفخر و عَفِیْتُ بِکَ ذَلَّةَ الْقُلُوبِ **ت** اور پیچھی ترمذی قرآن کے
 نقل کی یہ ترمذی فی دَلَايَةِ الْحَرْكِ **ط** اور خصوصاً بھی ختم قرآن کی یعنی وقت
 میں بہت امید قبولیت کی نقل کی یہ طبرانی فی مرفوعاً و موقوفاً بنی سبب خصوصاً مِنَ الْقَادِرِ
ت خصوصاً پڑھنی والی سی یعنی دعا او سکے بہت قبولیت رکھنی سنی والی سی نقل کی یہ بود
 طبرانی فی دَلَايَةِ الْحَرْكِ **ص** اور نزدیک مینی یا پنی فرض کے نقل کی یہ حاکم نے
 وَ الْحَضَرُ عَلَى الْغُلَّتِ **ع** اور نزدیک حاضر مونی کی پاس مونی کی یعنی قریب الکر کی
 یا مد کی نقل کی یہ سلم فی اور چارون **ف** اس ہی کہ ملائکہ آمین کہتی مین اور یہ ترجمہ اوستا
 کہ لفظ حضور کو زیر پڑ مین اور جب پیش پڑ مین کی معنی یہ ہو گی کہ حملہ احوال اجابت سی حال حضور کی
 ہی اور قوی رواست پیش کی ہی اور اسے طح اعراب و رضی لفظ صیاح و اجتماع کی مین کذا ذکر العل
 وَ صِيَاخُ الدِّيَكَةِ **ح** اور نزدیک اور مرغون کے نقل کی یہ بخاری سلم
 ترمذی سانی **ف** فرمایا آنحضرت صلی المد علیہ وسلم فی کہ جب سنوا از مرغ کی پس ناگو
 سی زیادتی گرم و سیکلی گوہ مرغ دیکتا ہی فرشتہ کو کذا ذکر العل و اجتماع المسجلین **ع** اور

نزدیک جمع ہونی مسلمانوں کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں **ف** جس جگہ اجتماع زیادہ ہو مثل جمعہ
اور عیدین اور عرفہ کی امید قبولیت کی زیادہ ہی کذا ذکر اعلیٰ وفي حج الجبل الذکر بہ خمدت
اور مجلسوں ذکر میں نقل کے یہ بخاری سلم ترمذی **ف** اس میں دہل میں مجلسین سلم کی اور تلاوت کے
کذا ذکر اعلیٰ وعینہ قولہ الامام ولا الضمائم **ف** دس **ف** اور نزدیک کنی الام
کی ولا الضمائم یعنی سوقت ہی فرشتی آمین کہتی ہیں نقل کی یہ سلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ نے
وعینہ تعیض الملیک **ف** دس **ف** اور نزدیک آنکہہ بند کرنی میت کی یعنی بعد
جان نکلی کی نقل کی یہ سلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ **ف** وعینہ اقامۃ الصلوٰۃ طہر نزدیک بکیر غار کی
نقل کی یہ طبرانی ابن ماجہ **ف** وعینہ نزول العلیث **ف** دس **ف** اور نزدیک برنی میں نقل کی یہ
ابو داؤد طبرانی ابن مردویہ فی ردۃ الشافعی فی الامم صہبہ قال **ف** حنفیہ عن جابر دیکھ
طلب الی مجاہدہ عنک **ف** روایت کیا اسکو شافعی فی بیچ کتابام کی بطریق ارسال کی اور کہا کہ تحقیق یاد
کہتا ہوں ہیں بہت علماء متقدمین سی پانا قبولیت کا نزدیک اور ترنی میں **ف** وعینہ دویۃ الکعبہ طہ کہا
مصنف راجع کہتا ہوں میں نزدیک یعنی کبھی نقل کی یہ طبرانی **ف** جو دعا چاہا سو کر اور حضور کہا ہے
یہ پیری ربنا آتینا فی الدینا حسنہ فی الآخرۃ حسنہ وقنا عذاب النار کہ دعا جامع ہی کذا ذکر اعلیٰ وبقیت
الحمد للین فی الامم حنفیہ ذلک صحیح عن غیرہ احادیث اہل العلم وفضل علیہ
لما حفظ عبد الوہاب الرضعی فی تفسیرہ عن الشیخ العاکد اللہ **ف** دس **ف** اور دریا نام بزرگ
اللہ تعالیٰ کی سورہ انعام میں یاد رہتی ہیں ہم اسکو مجرب بہت عالم **ف** دس **ف** بیان کیا اسپرینی
اسپر کہ دعا جلاتین میں تسبیح ہوتی ہی حافظ عبد الرزاق رصفی فی تفسیر اپنی میں شیخ عماد مقدسی
ف نام اللہ تعالیٰ کا سورہ انعام میں دو بار ایک جایی مذکور ہوا ہی اس آیت میں
یَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَمِعْتُ رَسُلًا قَالَتْ إِنَّ إِلَهًا لَّهُ الْوَاحِدُ الَّذِي لَا يَلْبَسُ ثِيَابًا وَلَا يَلْبَسُ خِطَابًا
سی مراد حافظ حدیث ہی حافظ حدیث **ف** دس **ف** لا کہہ حدیث میں مع متن ہونہ کی جانتا ہو کذا ذکر الفخر

امکانِ ایجابیہ نکالو موضع الشریفہ مکان قبولیت دعا پس کن
بزرگ بین بینی مانند مساجد وغیرہ کی کاف نکالو موضع کا رائد ہی بھی جہان کی قبولیت رو کی
ہی مکان بزرگ بین چاہی یوں تھا کہ کہتا مصنف ہی المواضع الشریفہ کذا قال علی قال الحسن

البصری فی رسالۃ الی اہل مکہ لا یتعذر لک لیس فی ہذا فی خمسہ عشرہ موضعاً
کھا حسن بصری جملہ نبی بیچ رسالہ انبی کی کہ بیجا تھا طرف اہل مکہ کی تحقیق دعا قبول کی جاتی ہی جگہ
بیچ پندوں جگہ کی **ف** جب حضرت حسن بصری گدسی کوچ کرنے لگی طرف بصرہ کے تو نامہ لکھا اہل مکہ او
دو مہینے لکھیں کہ وارد ہوں فضیلت ہمایکی دہائی کی اور یہ بی لکھا ان الدعاء آخر تک رہند را چہ نہیں
کیا ہی بلکہ بعضی مواضع مذکور کی میں سوا انکی اور یہی میں مثل رکن یانی اور با میں کہیں غیر ہا کی کذا ذکر ہے
روح فی الطواف وعند الملتزم **ف** بیچ جگہ طواف کی یعنی حکومت ہستی میں وقت طواف کی وہاں
دعا قبول ہوتی ہی اور نزدیک منزہ کی **ف** منزہ اس جگہ کو کہتی ہیں کہ درمیان دروازہ کعبہ کے
اور حجر اسود کی ہی لوگ وہاں چٹتی ہیں واسطی تبرک کی اسلی منزہ نام رکھا گیا مقدار اسکی اتنی ہی کہ ایک
ہاتھ حجر اسود پر کہیں تو دوسرا ہاتھ دروازہ کعبہ پہنچی کذا ذکر الفخر و تحت المیزاب فی البیت
وعندہ ذکر ہے اورینچی پر نا کعبہ کی اور نزدیک منزہ کی **ف** یعنی وقت گہری ہو
کی قریب چاہ زمزم کی یا وقت پانی اوسکی کذا ذکر ہے و علی الصفوا والمرجۃ و فی المسحی
و خلف المقام و فی عکات و فی المزدلفۃ و فی منا وعند الجمرات الثلاث و اوصفا
اور مروہ پر اوپر جگہ دورنگی درمیان صفام دیکی اور بیچی مقام ابراہیم یعنی بعد ادا کوئی دور
طواف کی اور عرفات میں نبی دن عرفہ کی است حرام میں سچی زوال سی صبح تک اور فردا میں نبی عید
رات میں آفتاب کی نکلنے ہی پہلی ملک رمزی میں اور نزدیک جمرات میں کی نبی وقت رمی کی **ف**
ظاہر یہ ہی کہ تمام منی محل قبولیت کا ہی اسلی کہ مکان حاجیوں کا ہی خصوصاً وقت عباد کی حنفیہ میں
اور منزہ میں یوں دعا کی کہ بعد طواف کی پردہ کعبہ کا پکڑی اور خارہ اور موہنہ اپنا اوپر رکھی اور

تمام بدن اوس سی لگاوی اور یہی پڑھی اللہم انی وقت ینابک والفت ینابک ازجہ رخصتہ فخر
 من عذابک اللہم ختم شعری بصدی علی النار کذا ذکر علی قلت وان لم یحب الدعاء عند النبی صلی
 اللہ علیہ وسلم ففی ای صریح علی انا قد مرینا فی استجابۃ الدعاء فی الملزم صدقاً
 حسناً من طریق اہل طائفہ بیکہ صنف فی کتابہم عن اور اگر نہ قبول کیا دے عازد یک قریبی صلی
 علیہ وسلم کی مجلس جلسہ میں قبول کیا دے یعنی اسلی کہ وہ اصل جلسہ میں کسی بی وجود کی تحقیق سم ریت
 کسی گئی ہیں یہ قبولیت دعا کی ترمین حدیث سلسل طریق اہل کہ کسی حدیث سلسل تم حدیث ہی کہ اس
 اسناد کی وقت روایت کی حالت پر یوں جیسے سبونی قسم کہا ہی وقت روایت کے وغیر ذلک کذا ذکر علی تفسیر حدیث
 یہی کہ ابن عباس روایت کی کہ سنائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ فرمائی تھی ترمیم ایک جلسہ ہی کہ مقبول
 ہوتی ہی اوسین دعا دعا نہیں کرتا ہی اوسین کوئی بندہ ملکہ قبول کرتا ہی اللہ تعالیٰ دعا اوسکی اور کہا
 ہر راوی راویوں اس حدیث سی صنف تک وقت روایت کی کہ قسم خدا کی دعا نہ کی یعنی اللہ تعالیٰ سے
 ہرگز نہ قبول کی اللہ تعالیٰ فی دعا میری کذا ذکر الفخر الذین اللہ تعالیٰ دعا کے یہ بیان ہی اون لوگوں کا
 کہ قبول کیا تھی دعا اونکی یعنی اکثر مقبول ہی ہوتی ہی المصطفیٰ صرح حدیث اونین سی ایک صحابہ
 بقیہ کی یہ بخاری مسلم ابو داؤد رنی ف یعنی غمزدہ مصیبت رسیدہ کہ اوسکو کوئی وسیلہ نہ ہو اللہ
 تعالیٰ کی یہو موسیٰ شیخ داؤد بیانی ج ایک سیار کی عیادت کو گئی کہ وہ مطلق امید حیات کی نہ کہتا تھا
 اوسنی کہا اسی شیخ دعا کرو میری شفا کی لمی شیخ فی فرمایا کہ تو دعا کر کہ مضطر ہی تو اور دوزخی قبولیت کی
 مضطر کی دعا کی اہل میں کہو کہ سب از او سکا زیادہ ہی اور اللہ تعالیٰ نیاز بیارو نکو دوست کہتا ہی کذا ذکر الفخر
 کامل صرح حدیث اور مظلوم نقل کی یہ صحاح ستہ میں ف روایت کی ابو ہریرہ فی تین آدمی
 میں کہ در زمین کیجاتی دعا اونکی ایک اونین سی مظلوم ہی اوٹا تا ہی اللہ تعالیٰ دعا مظلوم کی اور پر کہ
 وہ قبول کرتا ہی اور کہ دلی چاہتی ہیں اسکی ای مدد داری اسمان کی اور فرماتا ہی اللہ تعالیٰ قسم ہی چھی اپنی
 بزرگی کی کہ مدد کروں گا عین ہی اگر چہ بعد ایک مدت کی ہو کذا ذکر الفخر اور روایت کی ابن عمر کہ یہ

وینبغی ان یرفع
 وینبغی ان یرفع

مظلوم کی بددعائی کہ وہ چڑھتی ہی آسمان کو گویا کہ وہ ایک شعلہ ہی گزرا ذکر العلیٰ وَاِنَّ كَانَ
قَابِجًا اور اگرچہ یہودی مظلوم گنہگار نقل کے یہ احمد بن حنبلہ ابی شیبہ بنی وکوکا
کَافِرًا اور اگرچہ یہودی مظلوم کافر نقل کے یہ ابن حبان احمد بنی **ف** اختلاف کیا ہی
 علما حنفیہ رح کی کہ دعا کا فرق قبول ہوتی ہی یا نہیں فتویٰ اس پر ہی کہ قبول ہوتی ہی جیسکے ذکر کیا جیسکے
 فی اور تحقیق یہ ہی کہ دنیا میں حالت اضطراب میں کفار کی عاقبت ہوتی ہی اور قول اللہ تعالیٰ کا وما دعا الکافرین
 الا فی ضلال بیان ہی حال آخرت کا کہ وہ ان بہت چلاوینگے کوئی نہیں سنی گا کہ ذکر العلیٰ وَاِنَّ كَانَ
دَق اور باپ نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی ابن ماجہ بنی **ف** یعنی باپ کہ بیٹی کی حق میں
 دعا کرے بری ہو یا اچھی قبول ہوتی ہی اور مامی دعا کا یہی حکم ہی روایت کی دہلی فی سند فردوس میں
 کہ دعا باپ کی اپنی بیٹی کی اچھی مانند دعائی کی ہی امت اپنی کی لئی لفظ حدیث کی یہ میں دعا اللہ لولہ
 کہ دعا اللہ لولہ لاشیہ کذا ذکر العلیٰ وَاِنَّ كَانَ **قَابِجًا** اور بادشاہ عدل
 کرنی والا کہ حق اللہ کا اور بندوں کا ادا کرے نقل کے یہ ترمذی ابن ماجہ ابن حبان فی دار الجلال
خ اور آدمی نیکیت نقل کے یہ بخاری مسلم ابن ماجہ بنی **ف** بندہ صالح وہ ہی کہ حق بند
 کی اوس طرح ادا کرے جیسکے فرمایا ہی اور استقامت کرے اوسہ کذا ذکر الفخر واللہ البکاء
 یوالدیہ اور بیٹا سوک کرنی والا ساتھ باپ اپنے کی نقل کی یہ مسلم بنی **ف**
 برہمہ ہی کہ سلوک کرے بونستی اور حق ادا نکا ادا کرے اور رضا اونکی طلب کرے کذا ذکر الفخر واللہ البکاء
دَق اور مسافر نقل کی یہ ابو داؤد بن حبان ابنی **ف** یعنی مسافر اللہ کی راہ کا شلج
 اور جیاد اور طلب علم کی ہر احتمال ہی کہ مطلق مسافر ہو کہ ذکر العلیٰ وَاِنَّ كَانَ **قَابِجًا**
ف اور روزہ دار جو وقت افطار کرے نقل کے یہ ترمذی ابن حبان ابنی **ف**
 فی یعنی افطار کی پہلی کہ وقت تضرع اور انکسار کا ہی اور اگر بعد افطار کی ہر کہیں
 تو ہی جائز ہی کذا ذکر الفخر واللہ البکاء **دَمَص** اور مسلمان

تو یہی جائز ہے کہ اذکر الفخر والمسلمۃ لا ینقض الغیب **مدمص** اور مسلمان
 کہ دعا کری یہاں مسلمان نبی کی لئی پیٹ پیچھے نقل کی یہہ سلم ابو داؤد ابن ابی شیبہ نے **ف**
 اس لئی کہ خالص ہوتی ہے ریاسی اور اگر اسکی سمانی ہی دعا کری اسطرح کہ اسکو خبر نہو دخل غایبنا
 کی ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ دعا مسلمان کی یہاں نبی کی لئی غایبنا مستجاب ہے
 نزدیک سر دعا کرنی والی کی ایک فرشتہ تعین ہی جب دعا کرتا ہی یہہ یہاں نبی کی لئی ساتھ نبی کی لوگ ہوتا
 فرشتہ امین اور تیری لئی ہی حاصل ہوتا ہے کہ اذکر الفخر والمسلمۃ لا ینقض الغیب **مدمص** اور مسلمان جب تک کہ نہ دعا کرتا ہوتا ہوا ظلم کی کسی تریا
 کا ٹنی تانی کی یا جب تک کہ نہ ہی دعا کی منی پس قبولیت کیا گیا میں نقل کی یہہ ابن ابی شیبہ نے **ف**
 مسلمان کی دعا مقبول ہوتی ہی جب تک ظلم کی لئی اور قطع رحم کی لئی نہ کری جب تک کہ نہ ہی دعا کی منی قبول کی گئی
 جب یہہ کہتا ہی نہیں قبول ہوتی کہ اذکر صلی اللہ علیہ وسلم لا ینقض الغیب **مدمص** اور مسلمان جب تک کہ نہ دعا کرتا ہوتا ہوا ظلم کی کسی تریا
 عبادہ منہم صلوٰۃ مستجابۃ تحقیق واسطی اللہ غالب و بزرگ کی بندی آزاد میں بھی دوزخ کے
 آگ ہی ہر دن اور ہر ہر آئین واسطی ہر بندی کی اور میں ہی ایک دعا مقبول ہی نقل کی یہہ احمد بن داؤد **مدمص** اور مسلمان
 تعالیٰ الا اعظم الذی اذا دعی بہ اجاب واذا سئل بہ اعطی الا الذی لا انت یسئرا الذی
 اذکر الفخر والمسلمۃ لا ینقض الغیب **مدمص** اور نام اللہ بتر کا بہت بڑا وہ جو یہ عا کیا جاو
 اللہ ساتھ اسکی قبول کرتا ہی نبی اگر مقبول ہوتی ہی یا جب شرطیں دعا کی بای جاوین اور جب مانگا جاتا ہی ساتھ
 اسکی دیا ہی اس آیت میں ہی نہیں کوئی ہو مگر تو پاکی ہی تجلو تحقیق میں ہوں ظلم کرنی والوں میں ہی نقل کی
 یہہ حاکم فی **ف** جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی فضیلت اسکی بیان فرمائی تو یہہ ہی فرمایا کہ دعا یونس
 علیہ السلام کی یہی آیت ہی ایک شخص نے عرض کیا کہ یا واسطی یونس ہی کی تہی خاصۃ یا سب منون کی لئی فرمایا
 کیا نہیں تہی ہوتی قول اللہ تعالیٰ کا فنجناہ من النعم و کذا لک نبی المؤمنین یعنی یونس کو نجات
 دی تہی اور اسطرح نجات دی تہی ہم منون کو اوہ ظاہر یہہ ہی کہ اسم اعظم اسماء الہی میں شہید ہی شد

اللہ

[illegible]

فِي سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ دَاَلِ عَمْرًا وَطَهَ : مس اور نام المدبر بزرگوار تین سورتوں میں سے
سورة البقرہ میں اور آل عمران میں اور طہ میں نقل کی یہ حکم فی قال القاسم قال ثبت ما في جلد

اِنَّهُ لَمِنَ الْفُتُوْحِ فَلَمَّا وَدَّعْنَاهُ اِنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ جَعَلَ

بَيْنَ الْخَلْقِ ثَلَاثِيْنَ : کہا قاسم فی کہ راوی اس حدیث کا ہی پس نہ ہونڈا میں ان سورتوں کو پس

پایا میں ان سورتوں میں کہ تحقیق اسم اعظم الحی القیوم ہی کہا مصنف فی کہتا ہوں میں اور نزدیک

میری یہ ہی کہ تحقیق اسم اعظم المدلالہ الاہوا الحی القیوم واسطی جمع کرینی در میان دونوں حدیثوں کے

ف حدیث اسماء کیسی کہ متن میں مذکور ہی معلوم ہوتا ہی کہ اسم اعظم لالہ الاہوا اور المدلالہ

الاہوا الحی القیوم ہی اور حدیث ابوامامہ کی دلالت کرتی ہی کہ اسم اعظم تین سورتوں میں ہی یعنی

بقرہ اور آل عمران اور طہ میں اور المدلالہ الاہوا الحی القیوم ان سورتوں میں آیا ہی سورة البقرہ اور

آل عمران میں تو ظاہر ہی ممکن سورة طہ میں اول میں المدلالہ الاہوا الحی القیوم ہی اور آخر میں

ہی دعت الوجہ للہ القیوم پس مصنف فی جمع کرینی اور توفیق دینی دونوں حدیثوں کی لئی یہ نکالا کہ اسم

اعظم المدلالہ الاہوا الحی القیوم ہی کہ ا ذکر الفخر و الباء و بینا ء فی کتاب اللہ عا لہ بالو احدی

عَنْ يٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اَخْتَارَ كَرْنَامِيرَ المدلالہ الاہوا الحی القیوم کو واسطی اوں میں

کی ہی کہ روایت کی گئی ہم او سکویج کتاب الہ عالی کہ تصنیف واحدی کی ہی یونس بن عبد الاعلی سی اور

اللہ تعالیٰ بت جانتا ہی یعنی وہ حدیث ہی دلالت کرتی ہی کہ اسم اعظم المدلالہ الاہوا الحی القیوم ہی و

الْقَاسِمُ هَذَا اَبْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ النَّاسِجِيُّ صَارَ اَيُّ اَسْمَاءَ هَذَا ذِي : اور قاسم کہ ذکر

کیا گیا وہ بیاض عبد الرحمن کاسی کہ شامی تابعی یار ابوامامہ علی صحابی کا ہی چا و اسماء اللہ تعالیٰ الحی

الَّذِي اَمْرًا بِاللَّحَاءِ بِهَا شَعْرَةٌ وَشَعْرَتَانِ اِسْمَانِ اَحْصَا مَا مَحَلَّ الْجَنَّةِ : خم

ت س ق مس جب لا یحفظ ہا احد الا مَحَلَّ الْجَنَّةِ : خم اور نام المدبر بزرگوار

یہی وہ حدیث کی گئی میں ہم ساتھ بکار فی اللہ کے ساتھ او کی ننانوین نام میں جو شخص یاد کری او کو

داخل ہوئی بہشت میں نقل کی یہ بخاری مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ کم ابن جابر فی زیادہ کرکھا اور کو
 کوئی مگر کہ داخل ہوگا جنت میں نقل کے یہ بخاری نے **ف** حکم کنی گئے ہیں ہم یہ
 اس آیت میں وَلِلّٰهِ الاسماء الحسنیٰ افادعوہ بھائی یعنی اللہ کی لئے نام ہیں اچھی پس بکار
 اور کو ساتھ اور کنی اور کھما مصنف نے کہ اختلاف کیا ہی عالموں نے یہ سچ معنی حصا ہا
 پس کھما بخاری غمیرہ فی اور یہی صحیح ہی کہ معنی اور سکے یا دکیا ہی چنانچہ بعضی روایت
 میں لفظ حَفِظَہَا کا آیا ہی اور بعضوں نے کھا ہے پڑا اور کو یا ایمان لایا یا معانی جانی اور سکے
 اور علی معانی اور کنی پر کیا اور بعضوں نے کھا کہ یا دکیا قرآن کو اس لئے کہ قرآن میں یہ سب نام موجود ہیں اور
 اس حدیث میں جبرہ اسماء حسنیٰ کا ننانوین پر نہیں ہی بلکہ مقصود یہ ہے کہ یہ خاصیت جو مذکور
 ہوئی مخصوص ساتھ ان نانوئی ہی تو امع النجوم میں لکھا ہی کہ ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے ہیں کہ سوا
 اور سکے کوئی نہیں جنت اور ہزار نام اور ہیں کہ ملائکہ جانتی ہیں سوا اور کنی کوئی نہیں جنت اور ہزار
 نام مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں اور نہیں سی تین سو تو روایت میں ہیں اور تین سو انجیل میں اور تین سو
 ربور میں اور سو کلام اللہ میں اور نہیں سی ننانوین لوگوں پر ظاہر ہیں اور ایک پوشیدہ ہی وہ
 اسم اعظم ہی اور ابو عبیدہ اللہ سی منقول ہی کہ ڈھونڈ ہی میں فی اسماء باری تعالیٰ کی قرآن میں
 ایک سو تیراں پائی میں فی و لیکن بعضی مکر تہی مثل عافا وغفورا وغفارا کی اور ہند اسمی
 پس بعد دور کرنے کرات کی ننانوین باقی رہی کذا ذکر علی لغزہا **اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ**
 وہ اللہ ہی وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اللہ نام ہی ذات واجب الوجود کا کہ معبود بحق ہے اور
 یہ نام غیر خدا تعالیٰ پر مطلق نہیں کر سکے ہیں نہ حقیقتہً نہ مجازاً اور اور نام اطلاق
 کرتے ہیں اگرچہ مجباز ہو میں پس یہ درگزر سب ناموں کا ہوا اور معانی تمام ناموں کی
 چاہی کہ متصف ہوئی سبہ ساتھ اسمی عینی وہ خصلتیں اپنے میں حاصل کر ہی چنانچہ سب
 سبہ کر شرح اولیٰ بیان ہوا اور یہ نام خلق کی ہی تھیں یعنی خلق پر مبنی کی ہی اور نصیب سبہ کا نام ہی

نام کسی تاکہ ہی یعنی لگا کر ایسی سی مثل لگا دیجی کی ساتھ مانگی کہ بالکل دل اپنا مستغرق یا داوسکی کارگی
 اور اذیتاں سوا اوکی نکرے اور امید ساتھ غیر اوکی کی نہ کہی اور نہ غیر اوکی سی ڈری اور نہ
 الٰہی حقیقت پر بخشی والا نصیر بان نصیب بندی کا ان دونوں ناموں سی یہی کہ ہمہ بان خلق پر
 ہوا و سبوں پر نظر ساتھ عین رحمت کی دالی اور سب کام اپنی اوکی کو سونپی کہ نعمت دینی والا
 وہی ہی اور اوکی غیر سی مدد نہ دہو نہ ہی اور دفع کرنے بری چیزیں سہی کری اور حتی المقدور حاجت
 محتاجوں کی بر لائی بلا غرض اور بغیر عوض الملک بادشاہ حقیقی کہ ملک و دجہان کا اوکی
 قبضہ قدرت میں ہی اور وہی نیازی سب سی اور سب اوکی محتاج پس بندی نی جب یہ جانا تو بندہ
 مدد گاہ اوکی کا اور گد اگلی اوکے کا ہو وی اور طلب غرت کی آستان خدمت اور طا اوکی سی
 کری اور واجب ہی کہ تعلق کری بیچ جناب قدرت اور تصرف اوکی کی اور بی نیازی ہو وی سب سے
 بالکل اور طہیز کری احتیاج اپنی اسی اور در اور امید نہ رکھی اسی اور تصرف کری ملک نفس و دل
 اور غالب اپنی میں اور مالک ہو وی اعضا اور قوی اپنے کا اور مستخر کری انگو طاعت حق پر اور
 حکم شرع پر تباہ و تاراج عالم وجود اپنی کا ہو وی بعضی مشائخ کی کسی نی وصیت چاہی فرمایا
 بادشاہ دنیا اور آخرت کا ہو یعنی قطع کر حاجت اور شہوت اپنی کو دنیا سی اس لی کہ بادشاہی اور
 ملک رانی آزادی اور بی نیازی میں ہی **اَلْقُلُوبُ لِلَّهِ** نہایت پاک اور منہ سب نقصانوں
 سی اور نصیب بندی کا اس سی یہی کہ پاک کری علم کو خیا لوں سی اور ارادہ کو خطوں
 بشریت سی **اَلْعِلْمُ لِلَّهِ** سلامت اور بی عیب نصیب بندی کا یہی کہ بی عیب ہو و خلق
 برودن سی اور کاموں ماکارہ سی **اَلْعَمَلُ لِلَّهِ** امان دینی والا خلق کو آفتوں سی دنیا اور آخرت
 میں نصیب بندی کا اس سی یہی کہ امن میں رکھی خلق کو اپنی بُرائی اور عیب کی بُرائی سی
اَلْجَنَّةُ لِلَّهِ نگہبان ہر چیز کا ساتھ کمال قدرت کی اور مطلع خلق پر ساتھ رزق اور حسابوں
 کے نصیب بندی کا یہی ہے کہ غالب ہو دے او پر اوصاف اپنی کے **اَلْغَنَاءُ لِلَّهِ**

غالب حکم میں اور بی ہمتا کہ کوئی اور سیر علیہ بنیادی نصیب بند کیا یہی کہ غالب ہو و نفس اور ہوا اور شیطان پر
 اور عقل ہو و علم اور عمل اور عرفان میں کچھ آدھرت کر نیوالا کاموں بڑی ہو لگا اور بزرگ کہ درگ کسی کارگردی نہیں ہے
 اور سبکی نہیں پر نصیب بند کیا اس سبب یہی کہ نقصانوں نفس اینی کو ساتھ حاصل کرنی کمال اور فضائل کی دست کری اور نفس
 پر غالب ہو کر ساتھ لاندہم کرنی تقویٰ اور پیشہ کرنی طاعت کی کامل ہو و کمال بزرگ اور بی نیاز خاص عام
 سی اور برتر اس سی کہ پادوی قدر او سکی کو عقل وہ ہم نصیب بند کیا یہی کہ ایسا ساتھ بندگی کی
 موصوف ہو و می کہ سوای اللہ کی سب او سکی نظروں میں خیر معلوم ہوں کھا آیتانہ کر نیوالا خلق کا
 موافق مشیت اور حکمت کی آیتانہ پیدا کر نیوالا خلق کا انصافی صورت اور مشیت دینے والا
 مخلوقات کا نصیب بندی کا ان تینوں ناموں میں تینوں فی یہ کہا ہی کہ جیسا ہی ظاہر سی
 خارج ہو تو کچھ کسب کام کری کہ او س سی جو محبت کی اپنی لئے پیدا کری خصوصاً کسب اور
 کام کہ اثر او سکا بعد موت کی باقی رہی اور لوگوں کو او س سی فائدہ پہونچی مثلاً کلام اللہ لکھ دینی خیر
 ذلک الخفاد جتنی والا گناہ بندوں کا اور ڈانکنی والا عیبوں او کئی کا نصیب بندی کا ظاہر ہے
 القہاس غالب کہ تمام عالم نمی قدر او سکی کی عاجز اور مغلوب ہیں نصیب بند کیا یہی کہ غالب ہو
 برسی دشمنوں پر کہ نفس اور شیطان میں آوٹا کہ مشیت دینی والا بغیر عوض کی نصیب بند کیا یہی
 کہ خرچ کری جان و مال اپنی اللہ کی لئی بی غرض بی عوض الا ذائقہ روزی پیدا کرنی والا اور پہونچانی والا
 روزی کا مخلوقات کو نصیب بند کیا یہی کہ نفع پہونچا دی خلق کو ساتھ مذقون روحانی اور جسمانی
 کی انتفاع پہونچی والا دروازوں رزق اور رحمت کا نصیب بند کیا یہی کہ کہوئی کلا متعلق کی کہ حکیم
 جانتی والا چشیدہ اور آشکار کا نصیب بندی کا یہی کہ ساتھ ملائی رہت روزی عالمی مشغول ہو کر بندہ
 کثرت علم کا ہو وی القہاسی تنگ کر نیوالا روزی کا یا بدل بندوں کا او قبض کر نیوالا روح کی کہ کثرت
 مزاج کرنی والا روزی کا یا بدل بندوں کا نصیب بند کیا ان دونوں دونوں ہی کی کہ تنگ کر نیوالا بندہ کا
 ساتھ خوف آبی کی اور عزت ہو کہ ہی ساتھ جان بوسعت رزق فضل استقامت کی کھا و حق من الساکین

پست کرنی والا کافرون کا قرب اپنی سی اور ادھانڈا والا مومنوں کا نزدیکی اپنی بسبب تلخی
 غضب بندی کا یہی ہے کہ پست کری باطل کو ساتھ دے دے تامل باطل کی اور بلند کری حق کو ساتھ تہمت
 ابر حق کی **الْبَغْضَاءُ لِلَّذِينَ عَصَوْا دِیْنَہِ** والا بندوں کا اور ایمان میں اور خواہ کر کے والا کا غضب
 بندی کا یہی ہے کہ عزیز رکھی اور کمزور کو جبکہ عزیز رکھا اللہ تعالیٰ فی بسبب علم اور معرفت کی اور خواہ کر کے
 کہ جبکہ خواہ کر کے اللہ تعالیٰ فی بسبب کفر اور بغض است کی **اَلْبَغْضَاءُ لِلَّذِیْنَ عَصَوْا دِیْنَہِ** والا کہنے والا ہے
 بندی کا یہی ہے کہ کہنے اور دیکھنے اور سننے خلاف شرعی گئی سی حد کر کے اور اللہ تعالیٰ کو حرکات
 اور سکنا ستا اپنی پر حاضر نظر جانی **اَلْحُکْمُ لِلَّہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ** بندہ کا یہی ہے کہ رفع حضوت و جلوت
 میں عدالت کری اور نفس اپنی پر انصاف کری اور جانہ و دی **اَلْعَدْلُ لِلَّہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ** کرنی والا
 غضب بندی کا یہی ہے کہ عدالت کر کے معاملات حق اور خلق میں **اَللَّطِیْفُ** تباریک میں کہہ دے
 نزدیک او سکی نزدیک یکساں ہی **اَلْحَسْبُ** بندہ کرنی والا بندوں کا غضب بندہ کا یہی ہے کہ حق
 کر کے خلق کو طرف رب متعال کی ساتھ لطف اور نرمی **اَلْحَسْبُ** اگر ساتھ سب چیزوں کے
 اور انا دل کی باتوں کا غضب بندی کا یہی ہے کہ مومنوں میں دنیا کی خبر اور ہمارے میں ہجو
اَلْحَسْبُ مبرور باری کرنی والا غوغا گناہوں میں غضب بندی کا یہی ہے کہ تحمل کر کے ایذا برد بخون پر اور
 و فار کر کے ساتھ ہذاب زبرد ستون کی **اَلْحَسْبُ** بندہ گناہ برتر ذات و صفات میں جدا و نام نہی
 بندی کا یہی ہے کہ ہمت بلند رکھی اور دنیا کی ای سر نہ بکاوی اور ملک کو من کو عظمت الہی کی
 مقابل میں حقیر گئی اور جاہل کر کے و حکامات کہ بزرگ ہوئی اوس ہی قہار و سکی **اَلْحَسْبُ**
 پست بخشنے والا غضب بندی کا وہی ہے جو غفار کی سیان میں گذرا **اَلْحَسْبُ** قادر دان اور دینی والا
 ثواب بڑے کا عمل تہوڑی پر غضب نہی کا یہی ہے کہ شکر کرے واجب
 امتالی کا اس طرح کا سب نعمتیں و سے کی طرف سے جانکر ہر
 حصہ کو کہ جس واسطے پیدا کیا ہی اوس میں ہمد و ف رکھی **اَلْحَسْبُ** بلند تر غضب بندہ

یہ ہی کہ خرچ کری طاقت اپنی حاصل کرنی علم و عمل میں تاہم خدشہ اپنی ہی زائد ہو وی ^{اَللّٰہُ یُؤْتِیْہِ مِمَّا یَشَآءُ} بڑا ایسا بڑا
کہ اوپر کوئی بڑا متصور نہیں نصیب بند کا وہی ہی جو اعلیٰ میں گذرا ^{اَلْحَقِیْقَةُ} نگاہ رکھنی والا عالم کا
آفتون اور ضائع ہونی ہی نصیب بندی کا یہ ہی کہ نگاہ رکھنی اپنی تین ہلاک کرنی والی چیزوں ظہر و باطن
کیسی یعنی گناہوں کی ^{اَلْمَقْبِلَاتِ} قوت دینی والا نصیب بند کا یہ ہی کہ ہو کو گناہاں گناہوں کی ^{اَلْمَقْبِلَاتِ} قوت دینی والا نصیب بند کا یہ ہی کہ ہو کو گناہاں گناہوں کی
راہ بتادی ^{اَلْحَسْبُ} کفایت کرنی والا ہر حال میں یا حساب کرنی والا بندہ نفسی و زقیات کی نصیب
بندی کا یہ ہی کہ کفایت کری حجت تھا جو کو اور حساب کرنی والا ہو نفس اپنی ہی ^{اَلْحَسْبُ} کفایت کرنی والا ہو نفس اپنی ہی
نصیب بند کا یہ ہی کہ نفس اپنے کو ساتھ صفات کمال کی آراستہ کری ^{اَللّٰہُ یُؤْتِیْہِ مِمَّا یَشَآءُ} بخشش کرنی والا
اور بخششی والا گناہ گناہ کا بدون شیعہ کی نصیب بندی کا یہ ہی کہ سخی کری کم اور خلق کے
حاصل کرنی میں ^{اَلْقَبِیْبَةِ} نگاہ رکھنی والا مخلوقات کا حادثوں کی اور ایذا دینی الی چیزوں کی نصیب
بندی کا یہ ہی کہ ہمارے نفس اپنی کا ہو وی اور عارضی ل اور نفس کے دور کری اور جانی کہ اللہ تعالیٰ
دیکھتی والا اوسکا ہی ^{اَلْحَسْبُ} قبول کرنی والا دعا بیجا رون کا اور جواب دینی والا بچا رہی انون کا
نصیب بند کا یہ ہی کہ فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی کری اور امر و نہوا ہی میں اور جواب دیوی ہل حجت کو
ساتھ نرمی کی ^{اَلْوَسْعَةُ} علم اوسکا سرانجام ہی و نعمت اوسکی سب کو پہونچی نصیب بندی کا یہ ہی کہ سخی
کری ^{اَلْوَسْعَةُ} علم اور سخاوت اور معارف میں اور ہون کی ہر نوع کشادہ پیشانی ہو وی ^{اَلْحَسْبُ} کفایت کرنی والا ہو وی
استوار کار اور دانا ساتھ حقائق اسرار نصیب بندی کا یہ ہی کہ حکم کری کام اپنی ^{اَلْوَسْعَةُ} علم اوسکا سرانجام ہی و نعمت اوسکی سب کو پہونچی نصیب بندی کا یہ ہی کہ سخی
رکھنی والا فرمانبردار و دیکھا محبوب اولیا کی دونوں نصیب بندی کا یہ ہی کہ سوار بارش تعالیٰ کے
کسی چیز کو دوست نہ رکھی ^{اَلْحَسْبُ} کفایت کرنی والا ہو وی اور غفلت میں نصیب بندی کا یہ ہی کہ سخی
ہو ^{اَلْقَبِیْبَةِ} نگاہ رکھنی والا اور زندہ کرنی والا مردوں کا قبروں کی اور یہی کہ کرنی والا اول مخلوق کا
خواب غفلت ہی نصیب بندی کا یہ ہی کہ زندہ کری دونوں مردہ کو ساتھ سکھانی علم کی کہ سب
حیات ابدی کا ہی ^{اَلْقَبِیْبَةِ} نگاہ رکھنی والا ہو وی اور غفلت میں نصیب بندی کا یہ ہی کہ سخی

ہوا الحق ثابت سائبہ شہنشاہی کی اور لایق سائبہ خدائی کی نصیب بدی کا یہ ہے کہ اسوا اللہ کو اصل
 جانی اور ثابت ہوی سائبہ تابع حق کی کہ نصیب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور متصف ہوی
 سائبہ معنی حقانیت کی الٰوکیٹ کا سازندوں کا نصیب بدی کا یہ ہے کہ ضیفون اور عاجزوں کی
 کام میں کوشش کری اور رسا جات الکی میں اسی سی کری گویا کبیل انکا ہی التوقی المتتبع توت
 والا استوار سب امور میں نصیب بدی کا یہ ہے کہ خواہش نفسانی پر قوی اور غالب ہو سکے
 اور دین میں محنت و جست ہو سکے اور جاری کرنی احکام شرع میں مستی کو راہ ندیوی الٰوکیٹ ہو سکے
 اور دوست رکھنی والا مومنوں کا نصیب بدی کا یہ ہے کہ دوستی کری مسلمانوں کی اور کوشش
 کرے تائید دین میں اور سعی کری حاجت بروائی خلق کی میں المحیثہ تعریف کرنی الاوت و مقانی کا
 یا تعریف کیا گیا نصیب بدی کا یہ ہے کہ ہمیشہ تعریف کرنی والا حق کا سوا و راستہ ہوسا تہ صفون کمال سکے
 یا تعریف کیا گیا ہوزو یک خدا اور بندوں کی المحقق الکی فی والابی علم او سکا ہر پیر کو اور ظاہری
 نزدیک الکی گتی سب مخلوقات کی نصیب بدی کا یہ ہے کہ شمار کری اعمال نبی کو پسے الکی گتی جب دین
 اور کوشش کری ایمان کا اعمال اور حوال باطن نبی پر طلاع باوی المکثی المکثی پیدا کرنی والا
 پسے بار اور دوبارہ پیدا کرنے والا نصیب بدی کا یہ ہے کہ سعی کری پیدا کرنی نیکیوں میں اور عاودہ
 کری نبی اور کری جو اس سے رہ گیا ہی اور قصور ہوا ہی المحیثی زندہ کرنی والا دنوں کا ساتھ نوزیات
 اور پیدا کرنی والا مخلوقات کا بدنون میں نصیب بدی کا یہ ہے کہ زندہ کری حلق کو ساتھ فائدہ
 دینی کی علم ہی درو لگو ساتھ معرفت الہی کی المکثی مانی والا بدنون کا اور دلکا ساتھ حوائج
 تاد الکی نصیب بدی کا یہ ہے کہ ماری خواہشوں نفسانی اور حظوظن عیانی کو المحیث زندہ سبے
 پسے اور سبے بعد نبی نصیب بدی کا یہ ہے کہ زندہ ہو سکے ساتھ یا پروردگار تعالیٰ کی اور خرچ کر لیں
 نبی او کی راہ میں تاجرا ابدی پاؤ الفتوقا یم رشی والاوت و صفات میں اور جسے کری کرنی والا
 مخلوقات کا نصیب بدی کا یہ ہے کہ پی پروردگار اسوا اللہ کی اور بنواری مور بندوں کی العاجل

غنی اور بی پروا کہ محتاج کسی کا کسی چیز میں نہیں نصیب بند کیا یہ ہی کہ جس حاصل کرنی کمال ضروری کی بہت سی کری
 الماحل بزرگ نصیب بند کیا وہی ہی جو پہلی گدرا الواجل الاصل کا صفات میں اور ذات میں نصیب
 بند کیا یہ ہی کہ کیا ہو وی بندگی میں جیسی کہ وہ کیا ہی خدا فی میں اور موصوف ہو کہ ساتھ فضائل کی کہ ہم جنس
 ویسی نہوں الماحل بی پروا کہ نہیں محتاج کسی کا اور سب او سکی محتاج نصیب بند کیا یہ ہی کہ بی نیاز ہو و
 خلق سی اور سعی کری کار سازی نیاز مندوں اور بر لا حاجت حاجت مند و نفس القادہ المسفہ قدرت والا قدرت مظهر
 والا نصیب بند کیا یہ ہی کہ قادر ہو و او پر بار کوی نفس خود ہوں اور لذت المصوم انوشی کی کرنی والا دوستوں کا ہوتے
 رحمت اور بھی والنی والا شمنو کا اطعانی سی نصیب بند کیا ان دونوں قسم مقدس ہی نہیں کہ
 اگی کری اپنی تینوں ساتھ سبقت کرنی نیکیوں کی اور او کو کہ مقرب در گا و غت کی میں اور پچی فی النفس
 اور شیطان اور مرد و دون در گا و کی تین الاول والاخر پہلی سے چھی سب سی نصیب بند کیا
 یہ ہی کہ جلدی کری ملاعتوں میں اور بجا لانی اور امر میں اور جان خرچ کری اللہ کی لمی تا حیات ابد
 پاوی الظاہر الباطن آشکارا باعتبار مصنوعات کی کہ دلالت کرتی ہیں او پر کمال معنوں او
 کی پوشیدہ وہم خیال سی باعتبار کندی ذات کی نصیب بند کیا یہ ہی کہ باعتبار بر شریعت کی ظاہر سے
 اور اس جہت سے کہ متصف ہی ساتھ صفات ملائکہ کی بیجا نا او سکا مشکل ہی الودی کار سازا و
 نصیب بندی کا مثل نصیب او کسب کی ہی المتعانی سے بلند نصیب بند کیا وہی جو العالیٰ میں الکریم کی خوا
 کہ ہونا نیکی اور احسان کا او سکی ذات سی ہی نصیب بند کیا یہ ہی کہ نیکی کری یا با کی تینوں اوستاد اور شاہ
 اور قاربا و تمام حق النور کی حقین التیاب توبہ قبول کرنی والا نصیب بند کیا یہ ہی کہ قبول کری عذرتوں کا
 اگرچہ کئی بار ہو لکن تبدل الینی والا کافرون اور کشتی ساتھ عذاب کی نصیب بند کیا یہ ہی کہ بدلا بڑی
 و شمنو سی کہ نفس شیطان میں الحق و گدز کرنی والا گناہوں اور تقصیرات سی نصیب بند کیا وہی ہی جو غفور میں گدرا
 اتودت مہربان نصیب بند کا مثل نصیب الرحیم کی ہی مالا اللہ خداوند جہا کا نصیب بند کیا اسم الملک میں گدرا
 ذو الجلال والا کرامت کا نصیب بند کیا وہی او ب کا نصیب بند کیا یہ ہی کہ حاصل کری انی فی کل شئی اور الکریم کی بندگان خدا کو پسند

الْمُقْسِطُ عَدْلٌ كَرْنِي وَالْأَضْيَبُ بَنْدِي كَا سَمِ الْعَدْلُ مِینْ كَنْدَرِ الْفَجَّ جَمْعُ كَرْنِي وَالْأَلُو كُو كَا قِيَامَتُ
 مِینْ لَضِیْبُ بَنْدِي كَا بَیْهِي كِهْ جَمْعُ كَرْمِي دَر مِیَانِ عِلْمِ وَعَمَلِ كِي اَوْر كَمَالَاتِ نَفْسَانِیْهِ اَوْر جِسْمَانِیْهِ كِهْ
 اَوْر جَمْعُ كَرْمِي وَظَالِفِ عِبَادَاتِ اَوْر اَدْمِینِ اَوْر سَمِی كَرْمِي سِجِّ جَمْعُ كَرْنِي فِكْرُ اَوْر تَسْكِیْنِ دِلِ اَوْر
 جَمْعِیَّتِ مَعِ اَلْمَدِّ كِي طَبِیْعَتِ دَر جَمْعِیَّتِ كُوشِشِ تَابِیْدِ ذَاتِ شَوْیِ دَر تَرْسِیْمِ كِهْ پَر اَكَنْدِهْ شَوْیِ مَاتِ
 شَوْیِ ۞ اَلْغَنَى اَلْغَنَى ۞ بِي پَر اَوْر اَیْرِ حِیْزِی بِي پَر وَا كَرْنِي وَالْاَحْبُ كُو چَا بِي لَضِیْبُ بَنْدِي كَا بَیْهِي هَیْ
 كِهْ اسْتَعْنَا حَاصِلُ كَرْمِي اَلْمَوْدِی اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَاخِجُ مَبَا زَر كَنْسِي وَالْاَلْهَاكُ وَنَقْصَانُ كَا بَنْدُونِ سِی دِیْنِ وِیْدِنَا
 مِینْ لَضِیْبُ بَنْدِي كَا بَیْهِي كِهْ نَفْسِ وَطَبِیْعَتِ كُو خَوَاشِشُونَ نَفْسَانِیْ سِی بَا زَر كِهْیِ اَلْاَضَا اَلْاَضَا ۞ اَلْمَوْدِی ۞
 وَالْاَلُو رَفَا مَدِّهِ پِیُو پَنَانِیْ وَالْاَحْبُ كُو چَا بِي لَضِیْبُ بَنْدِي كَا طَاهِرِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ مَرُوشَنُ كَرْنِي وَالْاَزْمِیْنُ اَسْمَانُ كَا
 سَا تَهْ سَارُونِ كِي اَوْر رُوشَنُ كَرْنِي وَالْاَدْلُ مَوْمُونُونَ كَا سَا تَهْ نُوْرُ مَعْرِفَتِ اَوْر طَاعَتِ كِي لَضِیْبُ بَنْدِي
 بَیْهِي كِهْ رُوشَنُ مَوْمُونِی سَا تَهْ نُوْرُ اَیْمَانِ اَوْر عِرْفَانِ كِي اَلْمَوْدِی ۞ رَا هْ دَكْهَانِیْ اَلْاَضَا لَضِیْبُ بَنْدِي كَا بَیْهِي
 كِهْ بَنْدِگَانِ حَذَقَالِی كُو طَرَفِ اَو سَكِی رَا هْ دَكْهَانِیْ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞
 بَنْدِی كَا بَیْهِي كِهْ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞
 لَضِیْبُ بَنْدِي كَا بَیْهِي كِهْ اَوْنِ اَعْمَالِ مِینْ كِهْ جَلْدِ بَاقِیَاتِ صَالِحَاتِ سِی مِینْ كُوشِشِ كَرْمِي شَمْلِ قَدِیْمِ عِلْمِ اَوْر
 حَصْدِ جَارِیْهِ وَغَیْرِهَا كِي اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞ اَلْمَوْدِی ۞
 بَر دَارِ كِهْ شَمْلِی نَمِیْنِ كَر تَا سِجِّ عَذَابِ كَرْنِي كَشْهَارُونِ كِي لَضِیْبُ بَنْدِي كَا طَاهِرِی نَقْلِ كِي تَهْ تَرْذِی اَبْنِ
 مَاجِدِ حَاكِمِ اَبْنِ حَبَابِ نِی اَلْحَمْدُ تَمَامِ هُو اَیْمَانِ اَسْمَا رَحْمَنِی كَا شَرِیْحُ شَرِیْحُ عِبْدِ الْحَقِّ اَوْر شَرِیْحُ فَرَحِ الدِّیْنِ
 كِیْسِی یَا اَلْمَدِّ عَمَلِ لَضِیْبُ كَرْمِ سَبْكَو اَسِیْرُ دَر مَعْرِیْهِ رَحْمَتِ ۞ هُوَ یَقُولُ یَا اَلْمَدِّ عَمَلِ لَضِیْبُ كَرْمِ
 فَقَالَ قَدْ اسْتَجِیْبَ لَكَ مَسْئَلِی ۞ تَا اَوْر سَا بِنِی صَلِی اَلْمَدِّ عَلَیْهِ وَسَلَمِ نِی اَلْمَدِّ عَمَلِ لَضِیْبُ كَرْمِ كُو كِهْ كِهْ تَا
 یَا ذُو اَحْلَالِ اَلْاَكْرَامِ سِی وَ اَلْمَدِّ عَمَلِ لَضِیْبُ كَرْمِ كُو كِهْ تَا اَوْر سَا بِنِی صَلِی اَلْمَدِّ عَلَیْهِ وَسَلَمِ نِی اَلْمَدِّ عَمَلِ لَضِیْبُ كَرْمِ
 طَاهِرِی نَقْلِ كِي تَهْ تَرْذِی نَفْسِ ۞ اَلْمَدِّ عَمَلِ لَضِیْبُ كَرْمِ كُو كِهْ تَا اَوْر سَا بِنِی صَلِی اَلْمَدِّ عَلَیْهِ وَسَلَمِ نِی اَلْمَدِّ عَمَلِ لَضِیْبُ كَرْمِ

ثَلَاثًا قَالَ لَهُ الْمَلِكُ إِنَّ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَذَكَرَ أَقْبَلَ عَلَيْكَ فَسَلَّمَ **مس** تحقیق واسطی
 اسکی فرشتہ ہی متعین تہ اس شخص کی کہ کہتا ہی یا ارحم الراحمین پس جو کوئی کہتا ہی اس کو تین بار
 کہتا ہی اسکی لئی فرشتہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا تجہ پر یعنی ساتھ قصد قبولیت و رعایت
 پس مانگ جو چاہی نقل کی یہ حاکم فی وقرب جود و هو یقول یا ارحم الراحمین فقال له سَلِّ
 فَكَانَ نَظَرُ اللَّهِ إِلَيْكَ **مس** اور گندی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر احوال
 میں کہ وہ کہتا تھا یا ارحم الراحمین پس سرایا اسکی لئی مانگ تحقیق نظر رحمت و رعایت کی کی اللہ تعالیٰ فی
 طرف تیرے نقل کی یہ کہ تم نے سَأَلَ اللَّهَ لِحَبْلَةٍ ثَلَاثَ صَلَاتٍ قَالَتْ لِحَبْلَةٍ اللَّهُمَّ
 أَذْخِلْهُ لِحَبْلَةٍ وَتَيْنِ امْتِنَا مِنْهُ النَّارُ ثَلَاثَ صَلَاتٍ قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجْبِرْهُ مِنْ
 النَّارِ **شوق حبس** جو کوئی مانگی اللہ تعالیٰ سی بہشت میں بارگاہی ہی بہشت یا اللہ
 واصل کر اس کو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگی دوزخ کی اسکی میں بارگاہی ہی آگ یا اللہ پناہ
 اسکی نقل کی یہ ترمذی نسائی ابن ماجہ ابن حبان حاکم فی من عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
 يَسْأَلُ اللَّهُ تَسْلِيمًا أَكَلْتُ خَطَاةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ وَكَلِمَةً وَكَلِمَةً
 وَهِيَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَوْلُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَلِمَةً وَكَلِمَةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ **مس** جو کوئی دعا کرے
 اور یاد کرے اللہ تعالیٰ کو ساتھ ان کلموں پانچ کی نہ مانگی اللہ تعالیٰ سی کوئی چیز مگر کہ وہ یا اللہ اسکو
 وہ پانچ کلمی یہ ہیں نبین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نبین کوئی شریک اسکا او سیکی لئی یا وہ بہشت
 اور او سیکی لئی سب تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی نبین کوئی معبود مگر اللہ اور نبین ہی پھر ناگناہوں
 سکی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اسکی نقل کی یہ طبرانی فی کبیر میں اور واسطی میں **ف**
 دوسرا کلمہ مصنف فی لہ الملک کہتا ہی ورماع علی قاری رح فی دلائل الحمد کا دوسرا ہونا بہتر کہا ہے
 لَعَلَّكُمْ عَلَى إِحَابَةِ اللَّهِ **مس** یہ بیان ہی الحمد لہ کنی کا قبولیت دعا پر مکی بیخ احمد کہ
 أَدْعُوكَ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ مِنْ نَفْسِي فَشَفَعْنِي مِنْ مَرْضَى أَوْ قَلْبِي مِنْ سَفَرِي أَوْ بَيْتِي أَوْ مَجْلِسِي

الحمد لله
 الحمد لله
 الحمد لله

اللّٰہی بَعِثْ رَسُوْلًا مِّنْ ذٰلِكَ الْاُمَّةِ وَجَعَلْہٖ تَسْلٰمًا ۝ **مسیح** یسوع بنی اسرائیل کے ایک
 تہا رہی کہ جب پہچانی قبولیت نفل بنی بنی شفا پانی بیمار کی لئی یا سفر کی سیلی یا اپنی آنی کی لئی دعا
 کرتا تھا پس شفا دیا جاوی یا لیسے یا آدی سفر کی سی کہ ہی سب تعریف ہی اوس خدا کی ہی کہ سب
 غلبہ اور بزرگی اوس کی پوری ہوئی من کام چھی بنی حاجتین چھی بر آتی بنی نفل کی یہ سالم ابن سنی نی
ف بنی لایق نہیں ہی کہ جس کے مراد بر آدی بعد دعا کرنی کے وہ ان کلمات کی کہنی کو چھوڑ
 اللّٰہی یٰھٰذَا فِی صَبَاحٍ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءٍ یہ بیان ہی اوس خیر کا کہ پڑھی جاوی ہر روز کی صبح
 اور شام میں بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہی لَا یُفْصِرُ مَعِ اسْمِہٖ شَیْءٌ عَنَّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ
 الْعَلِیْمُ تَلْکَ مَرَاتٍ **عہ حب مس ص** صبح یا شام کی ہنسی سہتہ نام اوس خدا کی
 کہ نہیں ضرر کرتی ہی سہتہ ذکر کرنی نام اوس کی کوئی چیز بنی قسم کہانی ہی ہو یا دشمن وغیرہ سی ہوزمین
 میں اور آسمان میں اور وہستی والا اور جانتی والا ہر چیز کو ہی پڑھی اکتو میں بار نقل کی یہ چاروں
 اور ابن جان سالم ابن شبنی **ف** صبح کی پڑھنی میں بسم اللہ کی پہلے لفظ جہنا کا مقید ہو گا یعنی
 صبح کی ہنسی اور شام کی پڑھنی میں لفظ اسینا کا یعنی شام کی ہنسی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی
 کہ جو کوئی صبح شام کو تین تین بار یہ دعا پڑھتا ہی تو اوس و نرات میں ناگہانی بلا نہیں پہونچتی ہی کذا فی مشکوٰۃ
 اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ تَنْتَرِ مَا خَلَقَ : **طس** وَفِی الْمَسَاءِ فقط **عہ**
طس می ی تَلْکَ مَرَاتٍ **طس می ی** پناہ مانگتا ہوں میں سہتہ کلموں اللہ کی
 یعنی نود نہ نام اور کتابوں اتری ہوئی کی کہ پوری میں بنی بی نقصان بڑای اوس خیر کی ہی کہ پیدا کی
 نقل کی یہ طہرائی نی اوسط میں اور صبح شام کی فقط نقل کی یہ سلم نی اور چاروں نی اور طہرائی نی اوسط
 میں اور دارمی ابن سنی نی بنی پہلی روایت میں صبح شام میں یہ دعا پڑھنی آی ہی اور ان کتاب
 والوں نی فقط شام ہی کو پڑھنی روایت کی ہی میں بار پڑھی نفل کی یہ ترمذی دارمی ابن سنی نی
ف روایت میں نقل بن میار صحابی ہی کہ جسنی یہ دعا پڑھی متین ہوئی میں اوس پسر تہرا

یہ صبح یا شام کی ہنسی
 سہتہ نام اوس خدا کی

فرشتی کہ دعائے بخشش کی کرتی ہیں اور اسکی لمبی اور اگر مرتاہی شہید مرتاہی لفظ حدیث کی یہ ہیں
 مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَصْلُوهُ الْمَلَائِكَةُ عَلَيْهِ وَأَنَّ مَاتَ شَهِيدًا اور صحیح مسلم میں
 روایت کی ہے کہ ایک شخص نے نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہو کر عرض کی کہ
 آج کی ات ایک بھوک کی کاٹنی سی کیا ایذا دہانی یعنی فرمایا اگر گاہ ہو اگر کہتا تو جسوقت کہ شام کرتا عرفہ
 بجائے اللہ التامات میں شہر اخلق تو ضرر نہ پہونچتا تھا اور جو کوئی منزل پر اور ترک یہ پڑی تو نہیں ضرر کرتی
 کوئی چیز جب تک کہ کوچ کرے کذا فی مشکوٰۃ و شرح القاری اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّيِّئِ الْعَلِيمِ

مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَزَّ وَجَلَّ الْعَلِيُّ
 وَالْعَزِيزُ أَدْوَمَ هُوَ الْوَهَّابُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمَّا الْفُتُوَّةُ وَ

السَّلَامُ الْوَحْدَانِ الْمُهَيَّمِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُسْتَعَانِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى

الْبَاقِرُ الْمُقَدِّسُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى لَيْسَ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْغَنِيُّ

مُحْكِمُ مَبْنِي عَالَمِهِ مَا كُنَّا سَوْنِ مِنْ سَاهِدِ الْمَدِينِ وَالِي جَانِبِي وَالِي كِي شَيْطَانِ رَانْدِي كَمِي

نَسِي عَيْنِي مَالِي مَبْنِي سِي دُرُودِ خدای پڑھی ہے احوال دین بار پر یہ آیت پڑھی وہ ہی اللہ جو نہیں

کوئی معبود مگر وہ جانتی والا غیب کا یعنی جو بندہ ہی پوشیدہ ہی اور ظاہر کا وہی ہی بخشش کرنی والا مہربان

وہ ہی خدا جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہی نہایت پاک سلامت سب عیب سی امن میں کہتی

گنہگار غالب زبردست بزرگوار پاکی ہی خدا کو اس چیز سی کہ شرک کرتی ہیں جاہل یعنی بہت وغیرہ کو

شرک شہراتی ہیں وہ خدا ہی پیدا کرنی والا درست کرنی والا صورت بنانی والا واسطی اور اسکی نام ہیں

اجبی ساتھ پاکی کی یاد کرتی ہی او سکودہ چیز کہ سچ اسمائون اور زمین کی ہے اور وہ غالب ہے

وہ انافق کی یہ تہذیبی دارمی ابن سنی فی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو شخص اس

اعوذ کو مع ان تین آیتوں اخیر سورہ حشر کی پڑھتا ہی صبح کو متعین کرتا ہی اللہ تعالیٰ ساتھ اسکی شہر

نہر فرشتی کہ دعائے بخشش کرتی ہیں تمام تک اور اگر وہ نہیں مرتاہی شہید مرتاہی اور جو کوئی شام کو پڑھتا ہی یہی

پاتاہی کذا فی المشکوۃ والشرحین **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثَلَاثُ صَرَاتٍ قُلْ أَعُوذُ بِكَ بِرَبِّ الْعَلَقِ ثَلَاثُ صَرَاتٍ**

قُلْ أَعُوذُ بِكَ بِرَبِّ النَّاسِ ثَلَاثُ صَرَاتٍ دَسْ قُلْ هُوَ الْعَدِ تین بار پڑھی اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْعَلَقِ

تین بار اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین بار نقل کی یہاں بوداؤد تریندی سنائی اس بنی بنی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْعَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ کا صبح شام تین تین بار پڑھنا کفایت

کرتا ہی ہر چیز سی یعنی دفع کرتا ہی ہر برائی کو کذا فی المشکوۃ **فَسَجَّاتِ اللَّهُ حِينَ تَسْجُوتُ حِينَ تَطْبَعُونَ**

ذَلِكَ لِمَخْدُومِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ دَعَشِيًّا وَبَيْنَ تَطْبَعُونَ فَتَكْفُرُونَ كَيْفَ مِنَ الْمَلِيَّةِ وَتُخَيَّرُونَ

المَلِيَّةِ مِنَ الْحَيَاةِ وَتُخَيَّرُونَ الْآخِرِينَ بَعْدَ مَا تَهْتَكُ ذَكَرْنَا لَكَ تَحْتِجُونَ **دَسْ** پس تسبیح کرو تم

اللہ کو جس وقت کہ رات کرتی ہو تم یعنی نماز مغرب اور عشا کی پڑھو اور جس وقت کہ صبح کرتی ہو تم یعنی نماز فجر کی پڑھو

اور راہ سی کی اسی سب تعریف ہی سچ اسمائون کی اور زمین کی اور تسبیح کرو تیسری پیر یعنی نماز عصر کی پڑھو

جس وقت کہ ظہر کرتی ہو تم یعنی نماز ظہر کی پڑھو کالتا ہی اللہ زندہ کو مردی یعنی جانور کو انڈیسی اور حیوان کو لطف

یامومن کو کافوسی اور ذاکر کو غافل سی اور نکالتا ہی مرد کو زندیسی یعنی انڈی کو جانور سی اور لطف کو حیوان

اور کافر کو مومن سی اور غافل کو ذاکر سی اور جلاتا ہی زمین کو یعنی سرسبز کرتا ہی بھی مرنی اور سلیکی یعنی

خشک ہونی کی اور اس طرح یعنی مثل اس کالنی کی کالی جاؤ گی تم یعنی قبرون سی نقل کی یہاں بوداؤد

اس بنی بنی **ف** مرد تسبیح سی پاکی بیان کرنی ہی اللہ کی بری باتون سی یا نماز پڑھنی اور لفظ وعشا کا

حطفت کیا گیا ہی حین پر اور ولہ الحمد آخر کتا جملہ معترضہ ہی یعنی باکی یاد کرو وقت عشا کی فرمایا آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ جو کوئی صبح کو پڑھتا ہی **فَسَجَّاتِ اللَّهُ حِينَ تَسْجُوتُ حِينَ تَطْبَعُونَ** کالتا پاتاہی ثواب

اوس پیر کی کہ فوت کرتا ہی قسم نکلی اور وظیفہ اوس دن کی سی اور جو کوئی پڑھتا ہی اسکو شام کو

پاتاہی ثواب اوس چیز کی کہ فوت کرتا ہی اوس ات میں کذا فی المشکوۃ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آیۃ الکرسی **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** آیۃ الکرسی **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** آیۃ الکرسی **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** آیۃ الکرسی

الکرسی نقل کی یہ طبرانی فی **دَايَةَ الْكُرْسِيِّ وَالْآيَةِ مِنْ آدِلٍ مَعْنَى تَعَاوُنٍ إِلَى الْقَوْلِ**

[illegible]

بعد اؤلکی کی مراد ہی اوس چیز سی کہ ضرر کر می بین و سیا میں اور باز کہی خدمت مولیٰ کیسی اور برای بڑا پی
 کی بہہ ہی کہ سبب بڑا پی کی عقل جاتی ہی ورنہ بدلی اللہ تعالیٰ کی چچی سر نہو کی پس پناہ مانگی ہے
 بڑا پی کی برای ہی والا نفس بڑا پی کی فضیلت ہی کہ خوشحال ہی اوس شخص کا کہ طویل ہومر اوسکی
 اور اچھی ہون مل اوسکی کذا ذکر لعلی اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْجَدِّ وَ السَّوْءِ
 اَلْکِبْرِ وَ فِتْنَةِ الدَّیْنِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ۝ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ
 تیسری کا ہی ہی اور بہت بڑا پی ہی کہ بعضی اعضا کام سی باز زمین اور برای بڑا پی کیسی در فتنہ دنیا
 کیسی فتنہ میں پڑنی ہی سبب محنت دنیا کی یافتہ سی کہ دنیا میں ہو کہ باز کہی عقی اور مولیٰ ہی عذاب
 قبر کی نقل کی بہہ میں اَصْحٰیحَ الْمَلٰٓئِکَ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ هٰذَا الْیَوْمِ
 فَتْنَةٍ وَ نَصْرًا وَ نَعَاذُکَ هَا وَ بَوَکَّتْکَ وَ هَذَا اَلَا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْکَ وَ شَرِّ مَا بَعْدَکَ ۝
 ۝ اور صبح کی ہنسی اور صبح کی ملک کو سطر اللہ کی پروردگار ہی سار جہاں کیا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں
 پہلا ہی سدن کی فتح اوسکی اور مدد اوسکی یعنی دشمن ظاہری باطنی کی دفع پر مدد کری تو مدد میں اور خوشی اوسکی
 اور برکت اوسکی یعنی بیشکی طا کی اور ہدایت اوسکی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برای اوس چیز کیسی
 کہ اوس میں ہی اور برای اوس چیز کیسی بھی اوسکی نقل کی بہہ بود اودنی فتنہ رت دن کی بہہ
 کہ اللہ تعالیٰ مراد بر لاوی بند کی موافق مقصد اوسکی کی رت دن میں اور نور خبردار کرنا اللہ تعالیٰ کا ہی
 بندی کو کہ دیکھی اوسکی راہ حق کی اور ہدایت راہ دکھانی ہی طرف راہ استقامت کی ہمیشہ کو بیان ملک
 کہ غائمہ خیر ہو کہ اقال لعلی اللہم بِکَ اَصْحٰیحَ بِکَ اَسْئَلُکَ بِکَ سُبْحٰنَکَ وَ بِکَ مَعُوْذٌ وَ
 اِلَیْکَ اَلْتَّوَكُّلُ ۝ **عہ حب اعو** ۝ یا اللہ سبقت تیری کی صبح کی ہنسی اور سبت
 تیری کی شام کی ہنسی اور سبب تیری جیتی میں ہم اور سبب تیری می میں ہم اور طرف تیری دہنا ہی ہم رنگی
 نقل کی بہہ چارون نی اور ابن جان احمد ابو عوانہ نی فتنہ شام کی طیفین اوٹا ہڑی ہنسی بک
 اَسْئَلُکَ بِکَ اَصْحٰیحَ اَوْرَکَا مَصْنَعِیْ نِیْ مَنْسَبِیْ بِہِیْ کہ صبح میں کہا جادوی دالیہ انشور اور شام میں

والیہ المصیر اور بھی صحیح ہی اوس ثابت میں کہ روایت کی ابو عوانہ فی مکر لعلی قاری فی اس قول
 شبہ کیا ہی اور کہا عکس ہی اسکی ثابت ہوا سی والد علم **أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلَكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ**
لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ هُوَ ذَا الْكَرَمِ الشُّعْرِ **م** صبح کی ہمیں اور صبح کی ملک فی
 واسطی السد کی اور سب تعریف السد کی ہی ہی نہیں شریک کوئی اور مکا نہیں کوئی معبود و گروہ اور
 اوسکی اوٹھنا ہی نقل کی یہ ہزار ابن سنی فی **اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغُيُوبِ**
وَالشَّهَادَةِ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَا يَكُنْ لَكَ أَشْجَلُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كُلِّ دَنَسٍ مِنْهُمْ یا اللہ پیدا کرنی والی آسمانوں
 اور زمین کی جانبی والی پوشیدہ اور ظاہر کی ای پروردگار ہر جزا اور مالک اوسکی گواہی تیا ہونیں یہ
 کہ نہیں کوئی معبود و کرتو پناہ مانگتے ہوں ساتھ تیری برائی نفس اپنی کی سی یعنی خواہش نفس کی ہی
 خلاف ہدایت کے ہوا اور برائی شیطان کیسی اور شرک اوسکی سی یعنی شرک اور کفر میں الہی اوسکی سی نقل کے
 یہ ابو داؤد و ترمذی سنائی ابن تہان کالم ابن ابی شیبہ فی ف عرض کیا حضرت ابو بکر رضی عنہ خباب سرور عالم صلی اللہ
 علیہ وسلم کی کہ فرمائی کوئی دعا کہ پڑھوں میں صبح و شام فرمایا یہ دعا پڑھ اور بعضی روایت میں یہ زیادہ
أَيُّهَا وَانْ تَقَوَّتْ عَلَى أَنْفُسِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْخَلْقِ اور پناہ مانگتی ہیں ہم اس کی کہ اصل
 کرین ہم اوپر نفسوں اپنی کی برائی کو یعنی گناہ یا ظلم کو یا کینہ برائی کو طرف مسلمان کی یعنی نسبت کرین
 برائی کو طرف مسلمان کی کہ پاک ہو اوس سی یا ضرر ہو یا دین کیلئے نقل کی یہ ترمذی فی **اللَّهُمَّ**
إِنِّي أَكْبَرُكَ أَشْجَلُ لَكَ وَأَشْجَلُ لَكَ حَلَّةٌ عَمَّ شَرِّكَ وَمَا لَكَ وَجَّعَ خَلْقَكَ بِأَنْتَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ یا اللہ تحقیق میں صبح کی اوس
 حالت میں کہ گواہ کرتا ہوں میں تجھ کو اور گواہ کرتا ہوں او ہٹانی والوں عرش تیر کو اور تمام
 قوتوں تیر کو اور تمام مخلوق تیر کو ساتھ اسکی تحقیق تو معبود ہی نہیں کوئی معبود و گروہ تو تحقیق محمد بن
 تیری میں اور رسول تیری نقل کی یہ طبرانی فی اوسط میں اور ترمذی فی ف اشہد کہ گواہ کرتا ہوں

تجلی کو اپنی اقارب پر ساتھ وحدانیت تیری کی بیچ انوہیت اور ربوبیت کی پس تیار کرنا اسلام کا
اور قرار دینا کہ ہر صبیح و شام اور غرض نفس ہی یہی ہے کہ میں غفلت کی نہیں ہوں اور اٹھانی کی غرض کے
آئینہ فرشتی میں کہ در میان کان اور کندہ کی فکری کی فرق دو ہزار برس کا ہی و ایک ست سہ ہزار
برس کا اور جو کوئی بڑی کجگوشتیابی اللہ تعالیٰ گناہ رشتہ فکری کہ افعال العلی اللہم اِنِّیْ اَصْبَحْتُ

اَشْهَدُكَ وَ اَشْهَدُ حَمَلَةً عَنْ شَيْءِكَ وَ مَلَكُوتِكَ وَ جَمِيعَ خَلْقِكَ اَنْتَ اللهُ وَ لَا
اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَ نَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ اَمَّا بَعْدُ فَسَبِّحْ

دست بس بیابا تحقیق نبی صبح کی اس حال میں کہ گواہ کرنا ہو میں تجا و گواہ کرنا ہوں اٹھانی
و انون غرض تیری کو اور فرشتوں تیر کو اور تمام مخلوق تیر کو ساتھ اس کی تحقیق تو مہجود ہی نہیں کوئی مہجود گویا
تنبہ ہی تو نہیں شریک کوئی تیرا اور تحقیق محمد نبی صبح میں اور رسول تیری بڑی عجاہ با عقل کی ہے ہوا و
شرعی ناسخ و حدیث شریفین آیا کہ جنسی بہ دعا ایک بار پڑھی جو تباہی آراؤ تباہی اللہ تعالیٰ اس کو گویا نبی
و دبا بڑا آراؤ تباہی دیا اس کو گویا می و جنسی میں ابرہی میں جو تباہی آراؤ تباہی چار بار پڑھی اس کو آراؤ تباہی اللہ تعالیٰ
اس کی فکری کیا اس کو میرک ریح افعال العلی اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَاقِبَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اللہم اِنِّیْ

اللہم الْعَاقِبَةَ فِي دُنْيَايَ وَ دُنْيَايَ وَ اٰهْلِ دِمَاكِی اللہم اَسْأَلُكَ فِي دَامِیْ رَحْمَتِی
اللہم اَحْفَظْنِیْ مِنْ بَلَاءٍ دَرِّیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ مِنْ عَيْنِیْ وَ عَنْ شَيْءٍ دَرِّیْ وَ عَنْ فِتْنَةٍ دَرِّیْ وَ عَنْ عَذَابٍ دَرِّیْ

اَعْمَالٍ مِنْ تَعْنِیْ : دق سے جس سے ہے یا اللہ مالک ہوں میں جس سے سب اوقات و دنیا و
خاطر و باطن کی دنیا و آخرت میں نبی ہو دنیا و آخرت میں یا اللہ تحقیق میں یا اللہ ہوں جس سے ہونا تھا ہو
اور عاقبت دین نبی میں اور دنیا نبی میں اور اہل نبی میں نبی قرسی اور خدام اور مال نبی میں یا اللہ
و ایک عیب میر کو آندہ رکھ خوف میر کو نبی خوف کی چیز و سی مجھ کو اس میں کہ یا اللہ ہی فطرت کہ
میری آ میری اور چچی میری اور دین میری ہی اور ہا میں میری اور ہا میری ہی اور ہا میری ہی اور ہا میری ہی
میں ماہانہ بزرگ کی اس کی کہ دہسایا جاؤ میں زمین میں نقل کے یہ ابو داؤد ابن ماجہ سنن

حاکم ابن ابی شیبہ نے فرمایا ہے عافیت میں نہ ہونا مذاب کا ہی اور دوسری یہ ہے جو بے
اور کھا مصنف نے کہ معنی عافیت کی بریں سلامتی پس دین میں سلامتی جو کسی اور دنیا میں سلامتی ہو یا دیوان
اور بلاؤں سے اور عورت اس کو کہتی ہیں کہ شرم کوئی آدمی اور برہان جانی جیہ ہا ہر جو جاد اور یہ طرفین
اسٹی بیان کین کہ جو بلا آتی ہے نہیں طرفوں کسی آتی ہے اور نہیں ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ چہترین ان
کلام کی پڑھیں کو صبح اور شام میں کہ اذکر علی والحمد لله والصلوة والسلام لا شریک لہ الاہلک وانا

لحمہ یحییٰ ویمیت وھو حی لا یموت وھو علی کل شیء قیود
میں نہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہی نہ پیشیر کی کوئی اور سکا اسی کی ہی سلطنت ہی اور اسی کی
توسیع ہی سلامتی اور مارتا ہی اور وہ زندہ ہی نہیں مرنے والا اور وہ ہر چیز پر قادر ہی نفس کی
ابو داؤد نے ابن ماجہ ابن ابی شیبہ بن سنی نے اور نفعی علی سی لا موت ملک فقط ابن سنی نے روایت
کیا ہے کہ فضیلت اس کلمہ کی حدیث یغیر میں یہ ہے کہ جس شخص نے صبح کو پڑھا ہو گا
ثواب برابر آزاد کرانی غلام کی کہ لولا حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شہادت بھی جاتی میں اور دس
درجی بلند ہوتی میں اور محفوظ رہتا ہی شیطان سے نہ ملے اور جو شام کو پڑھتا ہی تو اب پاتا ہی
اور جس تلک شیطان سی محفوظ رہتا ہی وہ اپنی کیا اس حدیث کو ابن عیاش نے اور ابی شیبہ نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواہ میں دیکھا ہو چکا کہ یا رسول اللہ ابن عیاش ایسی حدیث روایت کر چکا
فرمایا ہے کہ ابی بن عیاش کہ انی مشکوۃ رجبنا یا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا

عندک ومنتک ربنا ویا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا
ہوئی کی یعنی خوب تصدیق کی یعنی اللہ کی رب ہوئی اور ساتھ سلام کی از دہی دین ہوئی اور ساتھ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی از دہی رسول ہوئی یعنی خوب تصدیق کی یعنی رب ہوئی اور اہل کی نقل کی چاہی
اور حاکم احمد طبرانی نے فرمایا کہ انہوں نے جو یہ لفظ رسول کی لفظ بتا کر ہی ساتھ رہنا اور طبرانی نے
مستحب ہی کہ دو نو کو جمع کر لی کہ اقال انودی کہ صلیت یا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا ویا اللہ ربنا

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ **دس** یہ راضی ہوا میں تہہ منہ کی از روی رب ہونی کی اور ساتھ
اسلام کی از روی دین ہونی کی اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی از روی نبی ہونی کی پڑھی تین
نقل کی یہ ابن ابی شیبہ ابن سنی نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح شام کو
تین بار یہ دعا پڑھی حق ہو کہ تعالیٰ پر کہ راضی کرے گا اور کو قیامت دن نہ انی مشکوۃ اللہ ص ۱۱۱

مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَبَدَّلْ لَكَ أَجْرًا لَكَ فَلَكَ أَجْرٌ وَلَكَ أَجْرٌ
دس یہ اللہ جس چیز صبح کی ساتھ میری نعمت سی یا تہہ کسی کے مخلوق
تیری ہی پس سیر طفری ہی تو ایک ہی یعنی جو نعمت دین و دنی کی حاصل ہوئی، محسوس کسی اور کو
مخلوق ہی پس خاص سیر غایت ہی نہیں کوئی شریک تیرا پس سیر ہی تعریف ہی و تیری ہی
شکر ہی یعنی لازم ہی شکر ہم پر زبان و دل و اعضا سے مقابلہ میں نعمت کی نقل کی یہ ابو داؤد و نسائی بن
جمان ابن سنی نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح کو یہ دعا پڑھی شکر اس
دن کا اور کسی شام کو پڑھی شکر اس دن کا اور کیا کذا فی مشکوۃ اور بعضی روایت میں آیا ہی
کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے کھا خداوندان نعمتیں سیر مجرب بہت ہو میں شکر ادا کیا کہ ادا کروں
حکم ہوا ای داؤد جو بناتوئی کہ جو نعمت تیری پس میری طفری ہی شکر ادا کیا تو
کہ ا قال النعمان عارفی فی بکری اللہ عارفی فی سمعی اللہ عارفی فی بصری کہ اللہ

إِلَّا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ **دس** یہ اللہ سلامتی مجھ کو بدن میں
تمام اعضا سے کوئی چیز گناہ کی ہو یا اللہ سلامتی مجھ کو سلامتی میں عینی ہر نہ ہو جاؤں یا اس چیز کی
سستی کہ شتا درست ہو مثل غیب اور حیث اور گناہی بجا کی یا اللہ سلامتی مجھ کو مینا میری
میں نہیں کوئی معبود مگر تو یعنی تجھی ہی غیب مانگتی میں غیر تیری ہی پڑھی اکو تین بار یا اللہ تحقیق میں نہ پناہ
مانگتا ہوں تہہ تیری کفرسی اور محتاجی سی یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تہہ تیری عذاب

تبرکیسی نہیں کوئی معبود مگر تو نبی میں نہیں پناہ مانگی جائے گی مگر کبھی کسی پر ہی بہتین بار نفل کی سیلہ بودا و
 ابن سنی نے ف مراد متی بنیائی ہی سلاتی ہی اندھی پن سی یا نہ دیکھنی شایون قدرت کیسی یا
 نظر کرنی سی طہ حرام چیزوں کے مانند عورت جنسی اور ر کے کی اور سیلی تماشے کے اور مراد
 کفرسی یا کفر مشہور ہے اور محتاج کی ہی محتاج کی دلی کہ آدمی کو بی صبر کر کہہ تقدیر کا اور اللہ تعالیٰ کا روتی
 ہی یا کفری کفران نعمت اور محتاج کی ہی محتاج کی طہ خلق کے یا کم ہونا مال کا ساتھ ہونی قناعت
 اور ہونے صبر کے اور کثرت حرص کے کذا ذکر اعلیٰ شَٰحَانَ اللّٰہِ وَنَحْمَدُہٗ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
 مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی
 اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝ دسی بہ پاک ہی اللہ اور تسبیح کرتا ہوں ساتھ تعریف او کے کے
 نہیں ہے قوت بندی کو کثرت اور کون پر کر ساتھ قدرت دینی بند کی جو چاہا اللہ نے ہوا اور جو چاہا
 نہ ہوا جانتا ہوں میں کہ محققین اللہ ہر چیز پر قادر ہی اور محقق اللہ ہی ہر چیز کو از روی جاننی کے نبی
 وہ ہر چیز کو جانتا ہی نفل کی یہ بودا و نسائی ابن سنی نے ف جو چاہا ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا
 یعنی برابر کہندہ چاہا یا نہ چاہا ہی وہی منی میں اس آیت کی وَمَا تَشَاؤُنَ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ یَعْنٰی
 نہیں چاہتی ہو تم کہ اس وقت کہ چاہی اللہ اور حدیث قدسی میں ہی تَزِیْدُ وَاُرِیْدُ لَا یُکُوْنُ اِلَّا اُرِیْدُ فَمَنْ
 رَضِیْ فَلَہُ الرِّضَا وَ مَنْ سَخَطَ فَلَہُ السَّخَطُ وَ یَقِیْلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ یعنی ای بندی امدادہ
 کتابی تو ایک کلام کا اور ارادہ کرتا ہوں میں اور نہیں ہوتا مگر جو چاہتا ہوں میں پس جو شخص رضے
 ہو ایسی میرے ارادے پر پس او کے کئی خوشنودی میرے ہی در جو خفا ہوا میرا دسی پس اس کی
 خفگی میرے ہی اور کتابی اللہ جو چاہتا ہی اور کم کتابی جو ارادہ کتابی اور حدیث شریفین آما ہے
 کہ جنسی بہ دعا صبح کو پڑھی شام تک محفوظ رہا اور سنی شام کو پڑھی صبح تک محفوظ رہا کذا ذکر اعلیٰ
 اَحْسِنَا مَا فِیْہَا مِنَ الرِّسَالَةِ وَ کَلِمَةٍ اَوْ جُلُوسٍ وَ مَعْلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَ سَلَّمَ عَلٰی وَآلِہٖ اٰیٰتِہٖا وَ زَاوِیٰہِہٖا حَقِّقًا مُّسْلِمًا وَ مَا کَانَ مِنَ الْمُسْلِمِ حَقِّقًا ۝ ا ط

فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ : س : فِي الصَّبَاحِ فَقَطَّ : صبح کے ہمیں اوپر بیہوشی اسلام کے
 اور کچھ خدایہ کی بنی لا اے اللہ محمد رسول اللہ کی اور اوپر دین بنی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور
 اوپر ملت پائے ابراہیمؑ کو وہ توحید کرنی واپس آئی اور تابعدار تھی اور زمین تھی شکر کون کسی نقل کی
 یہ احمد بطرانے فی صبح اور شام کی اور نقل کی نسائی فی صبح کی فقط **فت** یعنی ماہ صبحا علی
 فطرۃ الاسلام آخر تک کو احمد اور طرانی نے صبح شام کا پڑھنا نقل کیا ہے اور نسائی فی فقط صبح میں اور
 یاجی یا قیوم جد عبارت چلی پہلے عبارت سی کو علاؤ الدین سیاحی کہا مصنف نے اور پڑھی حضرت
 یہ دعا تو کونکر سکین اور ظاہر ترمیم ہے کہ حضرت پانی نبی اور ایمان لائے حکم کی گئی تھی جیسی کہ
 جواب اذان میں آیا ہے کہ جب مودن شہد ان لا اے اللہ شہد ان محمد رسول اللہ کہتا تھا
 حضرت جوابے تھی تھی انا انانی میں ہی گواہی دیتا ہوں کذا ذکر ہے یا سحی یا قیوم **وَجَعَلَتْ**
اَسْتَعِثْتُ اَصْلَحَ دِي شَاخِي كَلَهَ وَلَمْ يَكُنْ اِلَى تَقْتِي كَرْفَهَ عَيْكٍ : س : س : اسی اندہ
 اسی ہمیشہ رہی ہے سبب حجت تیری کی فریاد کرتا ہوں میں اور مدد چاہتا ہوں ہر چیز سنو اور سنی
 میرے تمام جان میرا اور نہ سوچ بجا طوفان نفس سے کہ ایک پلک ہمارے یعنی زخمی و زخمی اور
 کسی نقل کی یہ نسائی حاکم ہرانی **فت** : حضرت علی رضایت کرتی ہیں کہ جنگ بدین زمین
 کافروں کی ہر حاضر و حضرت کی پاس دیکھا میں کہ جہد میں یاجی یا قیوم پڑھ رہی تھی پس کیا میں
 اور زمین پر اگر دیکھا کہ حضرت یاجی یا قیوم سجد میں پڑتی تھے پس فتح دی اللہ تعالیٰ فی اوکو
 کذا ذکر ہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ سَرِيٌّ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ**
وَدُوْعُكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْكَ يَرْحَمُكَ عَلٰى وَاَبُوْكَ يَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَكَفَرْتُ لَكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ : خ : س : نبی اللہ تو بہ میرا
 ہنیں کوئی موجود تو بہ کیا تو نے مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عبد تیری کی ہوں اور وہ
 تیری کی ہوں یعنی عبد اور وعدہ کہ تجھ ہی ایمان لانی کا اور خالص عبادت کر نی کا دن مثیاق کی گواہی پر

مستقیم ہوں بقدر طاقت اپنی کی نفی یہ ہے اسرار اپنی حاسر کا کہ جس طرح وہ سب نبینا دیا تو تو
 کرنا ہوں میں واسطی تیسرے ساتھ نعمت تیسری کی کہ وہ پڑھ رہی ہے اور ہر کرتا ہوں یہ تیسرا گناہ اپنی کے
 پس بخش مج کو پس تحقیق نہیں بخشا گناہ کو کوئی کرتا تو پناہ مانگتا ہوں یہ سب تیری برای کہ تو تپا رہی
 یعنی بخش گناہ سے نقل کی سب بخاری اسامی فی اللہ ما انت کونک لا الہ الا انت خلقتنی وانا
 عبدک وانا علی عہدک ووعیدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء
 بعبثک علی واکو صوابی اعظم لہ انہ لا یغفر الذنوب الا انت **دی** یا ہند توب
 میرے ہا نہیں کوئی معبود مگر تو یہ کیسا توفی جس کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں عہد تیری پر ہوں اور وعدی
 تیری پر بقدر طاقت اپنی کی پناہ مانگتا ہوں تیسرے تیری برای کہ وہ پڑھ رہی ہے اور ہر کرتا ہوں میں سب تیری
 تیری کی کہ مجھ پر اور ہر کرتا ہوں یہ سب تیری کی پس بخش مج کو تحقیق نہیں بخشا گناہ کو کوئی کرتا تو
 نقل کی سب ابو داؤد ابن سنی فی اللہ ما انت احق من ذکرہ و احق من عہدک و انصر من ابغی
 و اخر ائت من ملک و اجود من شمس و اوسع من اعطی انت الملک لا شریک لک
 و انصرک لا ندک کل شئی و ہا لک الا و حقک لی تطاع الا بارؤ لک و لی تقصی الا بعلمک
 تطاع فستکرم و تقصوا فتعصر اقرب شہید و اذنی حفیظ محلت دون النفوس و اخذت
 بالانوار و کنت الانوار و نسخت الایمال انقلوبک مفضیۃ و السرور
 عندک کل نیتہ الخلال ما اخلت و احرام ما حرمت و الیقین ما شرعت و الامر
 ما قضیت و الخلق مخلوق العبد عبدک و انت اللہ الرؤوف الرحیم اسئلک
 بوز و جہک الذی اشرق لہ السموات و الارض و کل حق ہو لک و یحق السائلین
 علیک ان تعیننی فی ہذہ العداۃ اوف ہذہ العشیۃ و ان یتجوزنی من السکر
 بقدر لک **ط** یا اللہ توئی لایق تری ساتھ ذکر کی اس کی یا لک جاو فی
 ذکر تیرا لایق تری ہر نہ کوئی اور تو لایق تری ساتھ عبادت کی اس کی عبادت کی جاو فی ہر تری

تیری عبادت کی عبادت سب کوئی چاہی ہو، رنویت مدد کرنی والا ہی اوس کسی کہ مدد فرموند ہی جا
 اوس کسی ورنہ تو سب بہت میرا ان کو بتی نہ لکھتے یعنی مالکون مجازی ہی تو زیادہ محسوس رہا ہے
 اور تو بہت پیسہ اوس کسی کہ لنگا بائی ورنہ فراخ تر ہی عطا میں اوس کسی کہ دیتا ہی پادشاہی نہیں کوئی
 غریب تیرا تو ایک ہی نہیں کوئی بہت سیرا بر جزو ملک ہو والی ہی مگر ذلت تیری بزرگ نہیں عبادت کیا
 جسا تا ہی تو مگر ساتھ توفیق اپنی کی اور بزرگ نہیں اپنے لکھا جاتا ہی تو مگر ساتھ علم اپنی کی عبادت
 کیا جاتا ہی تو پس سیرا دیتا ہی ورنہ لکھا جاتا ہی تو پس غنیمت ہی تو قریب تیری ہر جہاں ہی نئی تیار ہی
 خلق تو بہت لکھتے ہیں جسے تو تیرا پاد تو تو دیکھ کر لکھا کہ شہ جلیل ہوا تو نزدیک نفسو کی اور بزرگ ہی تو
 ال پیشانی تو ہی نہیں تیرے قریب تیرے میں اور کیا تو ہی ملو کہ تو سنی لوح محفوظ میں اور کہیں تو ہی غیر
 لوح محفوظ میں اور دل سبب تیری تعلیمات کی ہوئی فراخ میں اور پوشیدہ نزدیک تیری ظاہری حلال
 وہ چیز کہ حلال کی تو ہی اور حرام وہ چیز کہ حرام کی تو ہی اور دین وہ چیز کہ مقرر کیا تو ہی اور کام
 وہ چیز کہ حکم کیا تو ہی اپنی تمام امور کہ دنیا میں حق ہی تیری جی حکم اور ارادہ کسی ہو بن اور سب مخلوق
 پیدا نہیں تیری ہی اور سب بند ہی تیری میں اور تو ہی اللہ بہت میرا لکھتے والا مالکنا ہون میں تجسسی ستار
 وسیلہ نور و ات جبر کی وہ جو خوش ہو گئی بسبب اوسکی عطا اور زمین اور مالکنا ہون ساتھ وسیلہ
 بحق کے کہ وہ واسطی تیری ہی سب مخلوق پر مبنی احاطت عبادت وغیرہا اور ساتھ
 وسیلہ حق ملنے والوں کے کہ چھری اپنی ازراہ کرم اور وعدہ تیری کی جو حق رکھتی ہیں والا چھپر لکھا
 حق ہی یہ کہ عطا کری تو چلو اس میں یا اس میں مبنی مسیح کے دلخیز میں فی ہمد العداۃ
 کسی اور شام کی دلخیز میں فی ہمد العداۃ وہ کہ امان دی تجلو لکھی ساتھ قدرت اپنی کی
 نقل کا یہ طرانی فی کبر میں اور کتاب الدعا میں حدیث شریف میں آیا کہ جو کوئی پڑی
 تیرے دعا لکھی جاتی ہیں اوسکی ہی دس غلیان اور دور کی جاتی ہیں دس برائیاں اور ثواب ملتا ہی
 دس غلام آزاد کر لکھا اور تیار ہی اللہ تعالیٰ شیطاں کی کڑاؤ کہ اوسکی آوریہ جو کہ انہیں

نافرمانی کیا جاتا مگر سائبہ علم اپنے کی اس میں ارادہ ہی اس پر کہ طاعت نہیں ہی مگر سبب ارادہ اور امر اللہ تعالیٰ کے اور معصیت سبب ارادہ کی ہی نافرمانی اور حائل ہوا تو نزدیک نفسوں کے یعنی حائل ہوا تو درمیان لوگوں کی اور خود ہشون نفس مذمبی کی اس میں طاعت رکھتی ہیں یہ کہ ایمان لاویں یا کفر کریں مگر سائبہ ارادہ تیر کی حاصل یہ ہے کہ مالک ہے دلون کا پتہ تیری جد ہر جانتا ہی جیسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ يَوْمَ
کفایت ہی مجبوا اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اس پر ہر سا کیا معنی یعنی نہ غیر اس کی پرستش امید رکھتا ہوں اور نہ ڈرتا ہوں کسی کی مگر کسی ہی اور وہ پروردگار عرش بڑی بڑی بیہست بار نقل کی بیہ بن سنی فی ف حدیث شریف میں آیا کہ جو کوئی صبح شام یہ است سات بار پڑھے تو کفایت کرتا ہی اللہ تعالیٰ غم دینا اور آخرت اویکیو اور بعضی شاخ شاخ دلیہ ریح کہا ہی کہ اگر کسی شخص کو سوا اسکے اور درود نہ ہو تو بہ کافی ہی کہ اذکر اعلیٰ اور اللہ تعالیٰ نے ہی انخست صلے اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اسکے پڑھنے کو اس آیت میں خَانَ تَوَاتَوْا فُتْلَ حَسَى اللّٰہِ اٰخِرَتِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَتَحَدَّرَ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَلْقُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ يَوْمَ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تہا نہیں شریک کوئی اور سکا اویکی ہی بادشاہت ہی اور اویکی ہی سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہی پڑھے اس کو دس بار نقل کی بیہ نسائی ابن جہان جہڑانی بن سنی نے بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیْمِ وَتَحَدَّرَ مِائَةً مَرَّاتٍ يَوْمَ تَسْمَعُونَ صَوْتًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْکُمْ فَتَنْتَهِی السَّاعَةَ فَتَأْتِی السَّاعَةُ بِكُمْ
اشد بزرگ اور باکی بیان کرتا ہوں سائبہ تعریف اویکی ہی پڑھے یہ سو بار نقل کی یہ سلم ابو داؤد ترمذی نسائی حاکم ابن جہان ابو عوانہ نے ف حدیث شریف میں آیا کہ جس نے صبح شام کو پانچا افتد و مجہد سو سو بار پڑھا تو نہیں لانی کا کوئی قیامت کو عمل تیرا اس خبری کلا دیکھا یہ اویکی دیکھ کر مثل اسکے پڑھنے ہی وہ ہر اس کی ہوگا یا زیادہ اس کی پڑھنے ہی پس نہ فضل اس کی ہوگا انہی اور اگر ان سب قیامت دیکھ کر کوئی نقل کی ہی سی زیادہ ہی پڑھے گا تو یہ ہی ثواب پاویگا اور زیادہ کی کجا

جد پس گنتی اوس قبیلہ کی شہین ہی کہ اس کی زیادہ پُربہ مانع ہو مثل زیادتی طہارت کی کہ تین یا زیادہ
اعضا کو دہونا منع ہی کذا قال اے اوسے اوس طرح شیخ فخر الدین رح نے بسم اللہ الہی بصر کی بیان میں ل
مصنف کا نقل کیا ہی اور بعضی عکس کی کہی ہیں و اللہ اعلم سبحان اللہ مائتہ مرتبہ الحمد للہ و مائتہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اللَّهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ مِائَتَهُ
الحمد للہ سوار لا الہ الا اللہ اکبر سوار نقل کے بہ تندی فی ف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کہ جو کوئی صبح شام کو سو سو بار سبحان اللہ پڑھی ہوگا اوسے ثواب مانند سوچ کرنی دے گی اور جو صبح شام کو
سو سو بار الحمد للہ پڑھی ہوگا مانند ثواب اوس شخص کی کہ سو گھوڑی جہاد کی لڑی دے یا فرمایا اس مضمون کے
جگہ یہ کہ سو جہاد کی اور جو لا الہ الا اللہ صبح شام کو سو سو بار پڑھی ہوگا ثواب مانند سو غلام آزاد کرنی دے
کہ وہ غلام اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام کیسی ہوں اور جو اللہ اکبر سو سو بار صبح شام پڑھی ہیں ہوگا کوئی تہ
عمل میں اس دن اس شخص سے کین وہ شخص کی مثل کی پڑھی نہی وہ برابر اس کی ہوگا یا زیادہ اسی پڑھی نہی

وہ افضل اسی ہوگا کذا فی مشکوٰۃ و یُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حشر مائتہ
۷۔ اور درود بھیجی اور پڑھی صلی اللہ علیہ وسلم کی دس بار نقل کے بہ طرانی فی ف فرمایا آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو صبح شام کو دس بار مجھ پر درود بھیجی پاؤ گی او کو شفاعت میری دن قیامت کے
اور فرمایا کہ جو کوئی چیرچ کی نماز کی بعد پہلے بات کرے کہ درود بھیجی رہا کرتا ہی اللہ تعالیٰ سو حاجتیں
اوس کے جلدی دیتا ہی تیس حاجتیں سو میں ہی اور اگر کو تاخیر دیتا ہی روا کرتا ہی اللہ تعالیٰ سو حاجتیں اوس
جس جلدی دیتا ہی تیس حاجتیں سو میں ہی اور اگر کو تاخیر دیتا ہے اور بعد نماز مغرب کی بھی ایسا ہی
ثواب پاتا ہی کذا کہ المصنف فی منہجہ مناسب من مقام کے ایک درود لکھا جاتا ہے اگر وہ پڑھی بنا
و ا قسطی افراد میں ابن شہرازی تارخین حضرت ابو بکر سی تو کی ہی کہا ابن ہشام نے کہ ابن ہشام نے کہ ابن ہشام نے کہ
ایک شخص نے سو ادا کیا کہ حضرت ابو ایوب انور خوش ہو کر اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے اللہ علیہ وسلم کو شہادت دیا کہ
علیہ وسلم فی ف فرمایا کہ ای ابو بکر یہ شخص ہے کہ ہند کی جہان میں عمل سکے نے مانند علی سب مدنی میں

والوں کی عرض کیا مینی کیا ہی سب اسکا فرمایا کہ جب صبح ہوتی ہی مجھ پر ایک درود دوس بار پہنچا ہی کہ ما
 درود حسب خلق کی ہوتا ہی پوچھا مینی وہ کیا ہی سرایا یہ ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبْنِیْ عَلَدَمَنْ صَلَّی عَلَیْہِ مِنْ
 خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبْنِیْ کَمَا یَسْتَحِبُّ لَنَا اَنْ نَّصَلَّی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبْنِیْ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نَّصَلَّی عَلَیْہِ یعنی
 یا اللہ رحمت خاص ہیج اوپر حضرت محمد کی کہ نبی بن بقدر گنتی اونکی کہ درود بھیج میں اوپر مخلوق تیری سی
 اور رحمت خاص ہیج اوپر محمد کی کہ نبی بن جیسک لائق ہی محاکو درود بھیج میں اوپر اور رحمت خاص ہیج اوپر
 محمد کی جو نبی بن جیسک حکم کیا تونی محکوبہ کہ درود بھیج میں اوپر کہ ان فی درود المنشور و ان ابلی ۱۰

اَوْحٰی عَلَیْہِ اَللّٰہُ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْاَمْرِ وَلَکِنْ مِنْ اَمْرِہٖ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ قَوْلِہٖ وَاعُوْذُ بِکَ

وَاعُوْذُ بِکَ اَللّٰہُمَّ مِنَ الْخَبَرِ وَالْخَلِّ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَقَوْلِ الرَّجَالِ

اور لکھو بتلو کیا جادوی کوئی غم میں یہ مرض میں پس کی یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تہ تیری فکر سی
 اور غم سی و پناہ مانگتا ہوں تہ تیرے عاجستگی ہی کمال کی حاصل کرنے میں اور کلامی ہی نبی عالم
 میں اور پناہ مانگتا ہوں تہ تیری نمدی کی نبی ڈرو دشمن کسی کہ باز رہی لڑائی دشمن کسی اور محبتی سی اور
 پناہ مانگتا ہوں تہ تیری بوجہ قرض کسی اور قہر آدمیوں کسی نبی قبر بادشاہوں اور غلبہ
 ظالموں اور جو ربیعوں کی ہی نقل کی یہ ہوا و دنی ۱۱ حدیث شریف میں آیا ہی کہ ایک
 شخص نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی عرض کیا کہ بہت سی غم اور قرض لاحق ہوئی میں محکوم فرمایا
 کہ کیا نہ سکا ہا دون میں تجکو ایک کلام کہ جب پڑ ہی تو او کو اللہ تعالیٰ دور کری غم تیرا اور ادا
 کری تہی قرض تیرا و نبی عرض کیا فرمائی صبح شام یہ دعا پڑا کہ وہ شخص روائت کرتا ہی کہ پڑ ہی
 مینی یہ دعا پس اللہ تعالیٰ ہی دو کیا غم میرا اور ادا کیا قرض میرا تمام ہوئی حدیث کہا مصنف ہی کہ بخیر
 ترک کرنا اوس چیز کا ہی کہ کرنا او سکا خوب ہو اور پناہ غلبہ قرض ہی سہی ہی کہ حدیث شریف میں
 آیا ہی اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ
 یعنی قرض کی غم برابر کوئی غم نہیں اور غلبہ کی درود برابر کوئی درود نہیں تمام ہوا علاقہ حدیث پہلی کا ایک

بیان مختصر

روایت میں آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی جنسی ن جمیعہ کی ستر بار پڑھا اللہم غفر لی بحکمک
عن حرامک وبقضیک ممن سواک نہیں گذرے گی اور پھر دو جمعہ کہ غفر کر دے گا اوس کو اللہ تعالیٰ کذا ذکر

اعلیٰ عن انور ووس الی هنا یقال فی الصبح والمساء جمیعاً و لیکن یقال منی المساء فکذا

اصبح امسی و کان هذا الیوم هذه الليلة و کان التذکیر التائب و کان

التشویر المصیرون کتبناہ بالکلمة فوق کل کلمة بیان ملک پڑھا جاویں پنج صبح

شام کی دونوں بسین پڑھا جاویں شام کی وظیفہ میں جبکہ صبح کی لفظ مسی کا اور جبکہ صبح کی است

اور جبکہ اصبحا کی است اور جبکہ ہذا الیوم کی ہذا لیسہ اور جبکہ مذکر کی مونث یعنی ہ کی جبکہ ہا اور جبکہ

نشور کی معیر جیسی کہ کہا ہمیں اوس کو ساتھ سرخی کی اوپر ہر کلمہ کی ویزا دے فی المساء فقط امسیتا

و افسی المملک لله والحمد لله اعوذ بالله الذی یسیر السموات ان تقع علی الارض

الایادینہ من شر ما خلق و ذکر اور زیادہ کی جاو شام میں فقط یعنی صبح میں

یہ دعا شام کی ہنسی اور شام کی ملک نے وسطی ہند کی اور ب تعریف ہند کی ہی پناہ مانگتا ہوں

ساتھ اللہ کی جنسی تمام رکھا ہی جنسی محفوظ رکھا ہی آسمان کو اسی کی گر پڑی زمین پر گر ساتھ

حکم اوس کے کی پڑائی اوس خبر کی ہی کہ اندازہ کیا اور برگزیدہ کیا اور یہ کیا نقل کی یہ طرانی فی

و یزاد فی الصبح فقط اصبحنا و اصبح المملک لله والیکبر یا ع و اعطه و کملن و الارض

والسیر والتماد و ما یطغی فیہما لله و محمدہ اللہم اجعل اذکر هذا التفکر صدقہ کا

اوسطہ فکذا و آخر کما یخا استلک خیر الدنیا و الاخرة یا ارحم الراحمین ص

اور زیادہ کی جاو صبح میں فقط یعنی شام میں یہ دعا صبح کی ہنسی اور صبح کی ملک نے وسطی ہند کی

بزرگی ذات کی اور بزرگی صفائی اور خصلوں اور حکم اور رت و دن اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہی نہایت ہی وسطی

اللہ کی میں کہ ایک ہی یہ یا اللہ کر اولیٰ میں کہ سبب کی کا یعنی خرچ کرین سبب کوئی میں اور دریاں اوس کے کو

سبب مطلب یا کا اور آخر اوس کی کو سبب نجات کا انھوں ہی مانگتا ہوں میں تجس بہائی دنیا اور آخرت

اور زیادہ کی جاو

اور زیادہ کی جاو

کی ایست ہر ہون کی نقل کی یہ ابن ابی شیبہ فی تبتیک اللہم تبتیک و سعد یدک و لک
 فی یدک و منک و الیک اللہم ما قلت من قول او محلفت من حلفت او نذرت
 من نذرت فستیتک بین یدعی ذلک کلا ما شئت کان و ما لم تشأ لا یکن و لا
 معول و لا قہ الا ذلک انک علی کما شئ فی قدر اللہم ما صلیت من صلوات علی
 من صلیت و ما لعنت من لعن فعلم انی لعنت انت و لیتی فی الدنیا و الاخرۃ
 لکونی مستیماً و احققنی بالصالحین : **سی اسط** حاضر ہون میں خدمت تیری میں با
 اللہ حاضر ہون میں خدمت تیری میں ہر حاضر ہون میں اور مستعد ہوں طاعت تیری پر اور سیلائی نا ہوں تیری
 میں ہے یعنی تصرف اور قدرت تیرے میں ہے اور سیلائی ہم کو پہنچی دے تجھی ہے اور طرف
 تیرے ہی رجوع کرنے والا حال ہمارا اور مال کا ہمارا یا اللہ جو کچھ کہی منی بات یا کہا ہی منی قسم یا منی
 کوئی نذر پس خوش تیری الکی اس کی ہی جو جاتا تو نے ہوا اور جو نہ جاتا تو نی ہوگا اور نہیں ہے
 پر نا لیا ہوں سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مد تیرے کے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہی ہا اللہ جو کچھ
 کے منی دعا پس جاگلی او سکوکہ دعا کی تو نے او سپر اور لایق دعا کی یا ہی او کو اور جو کچھ کے منی لعنت
 پس کرا و پر او کے کہ لعنت کی تو نی او سپر تو مالک سپر ہونا اور آخرت میں مار مجھ کو مسلمان اور ملا
 مجھ کو ساتھ نیک خیر کے یعنی ساتھ نبیوں اور رسولوں کی نقل کے یہ ابن سنی حاکم احمد طبرانی نے
ف آیای کہ خبر کلام مرتے دم حضرت ابو بکر رض کا یہ تہارت تو منی مسلما و تحقیقی صالحین کدا
 ذکر ہے اللہم اِنِّی اَسْأَلُکَ الرِّضَا بِعَدْلِ الْقَضَاءِ وَ بَرَكَةِ الْعِيشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ لَدُنَّکَ
 الْمُنْظَرِ اِلٰی وَ جْہِکَ وَ نَسْتَعِیْذُ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ یَوْمِکَ اَمَّا مَضَرَّکَ وَ لَدُنْکَ مَضَلِّکَ
 یا اللہ تحقیق میں مانگا ہوں تجھنی خوشنودی انبی تجھی تقدیر کی نبی جو صیت دہا تقسیم جاری ہو کر
 رہے ہوں اور بہتک عیش کے بھی مرے اور مزہ دیکھنی کا طرف ذہت تیرے کی اور شوق طرف
 طعی تیرے کی یہ غیر حالت سخت کی کہ زبان پہو بخانی و اسلہ ہوا و غیر غرضہ گراہ کرنے داسے کے

دباہوں میں اسکی تحقیق و ہمدہ تیرا حق ہی اور ملتا تیرا یعنی حضور تیرا او کیلنا تجھ کو حق ہی اور قیامت انی و اس
 ہی نہیں شک اس میں اور تحقیق تو اوٹھا و بگا اوٹھو کہ قرون میں اور گواہی و سیاہوں میں کہ تحقیق تو اگر سوئی کا جھگو
 طے نفس میں سے کی تو سوچی کا جھگو طرف ناتوانی اور عیب قصہ گناہ کی اور چوک کی اور گواہی و سیاہوں میں تحقیق
 نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھ رحمت تیر کی یعنی انجام دہان تیری کی پس بخش و سہلی میری سب گناہ میری تحقیق نہیں بخشتا
 گناہوں کو کوئی مگر تو اور تو قبول کہ میری یا تو فوق دی جھگو تو بر کی تحقیق تو تو قبول کرنی والا ہر سان نقل کی یہ
 حاکم احمد طبرانی فی **ف** روایت ہی زید بن ثابت سی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو بلا کہ یہ عاتلیم فرمایا
 اور فرمایا کہ موطبت کرنا سپر اور مر او سوچی طے نفس کے یہاں یہ ہے کہ منقطع ہونے کی نظر عیاں رہے پس
 بالکل سوچنا مراد نہیں ہی اسکی کہ اگر بالکل اسکی اسکی نفس کے طرف سپرد ہوں سب تباہ ہوں اور موجود سی

معدوم ہو جاوین کہ اقال **ع** فاذا طلعت الشمس فاک الحمد لله الذي آفاننا يؤمنا هذا
 یؤمنا کما بدنی یؤمنا **م** و **م** پس بنگلی قباب ہی سب تعریف اللہ کی ہی جسکی عفو کی گناہ ہمارا
 اس دن ہمارے رنہ ہلاک کیا ہو گیب ہوں اسکی نقل کی یہ ہو تو فاسلم فی الحمد لله الذي عفو عننا

هذا الیوم و آفاننا فیه عفو ربنا و کہ یعدوننا بالنا **م** و **م** پس تعریف
 ثابت ہی و سہلی اللہ کی جسکی بخشا ہو میں اور دکنہ رکن او میں نقرشیں ہمار یعنی جو کہ او برانیاں رنہ خدا
 کیا ہو ساتھ اسکی نقل کی یہ ہو تو فاطبرانی بن سی فی **ف** یصتی دکتی دکتی طہر من زہری
 و درکت نقل کی یہ ترندی طہر فی **ف** نماز صبح کی پڑھ کر طلوع آفتاب تک ذکر میں مشغول ہی
 بھر و درکت پڑھ کر اوٹھی کہ او کو اشراق کہی میں ثواب حج اور عمری پوریکا باو لگا یہ مضمون حدیث کا

کہ مشکوٰۃ میں **ع** عن الله تعالى ابن آدم ما كره لي اكره دكتك اقل التها اكلك اسخر
 ت **د** و روایت کی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ ہی نبی آدم کی پڑھ کر لئی چاکرت
 اول ان میں کفایت کرونگا میں تجھ کو آخر اس کے تک نقل کی یہ ترندی ابو داؤد سی **ف**
 یعنی سب حاجتیں تیری بر لاؤنگا اور نشت کرونگا دل تیرا اسکی کہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہی اللہ

بیان ہونے کا

میں کفایت کرینگے اسکو یعنی قیام میل سی با کفایت کرینگے برہمی جزیری کدانی مشکوٰۃ و قاضی اللہ
 احد: ۳۵ ص ۱۰ اور پڑھنا قل ہو اللہ کا ہی نقل کے یہ بخاری سلم نسائی فی وقراءۃ شائے ایدہ
 ص ۱۰ وقراءۃ عشر ایت: ۳۵ ص ۱۰ اور پڑھنا سو اتوں کا ہی نقل کے یہ حاکم فی اور پڑھنا سو اتوں کا ہی
 نقل کے یہ حاکم فی حدیث شریف میں آیا کہ جنسی برین سو اتوں میں لکھا گیا خافین ہی اسی کی بابت و اس تیوں کا
 آیا ہی حاکم کی روایت میں در ایک روایت میں آیا کہ جنسی سو اتوں میں لکھا جاوے گا اس کی ہی ثواب
 فرمان بردار کا کد اور اسی وقراءۃ عشر آیات اربع من آدای البصر وقراءۃ الکتاب و
 ایتان بعد ما و نحو ایتان موطا: ۱۰ اور پڑھنا دل تیوں کا ہی کہ جا راتیں دل تیرہ کسی ہی فی حقون
 اور ایک سبب آیت الہی اور داتین کہ بھی آیت الہی کی میں نبی خالدون ملک آخرت قبولی تین تین ہی ملک
 اسکو آیت آخر سورۃ النفل کی یہ موقوفہ طرانی فی فمضمون حدیث طرانی کا ہیں سو دسی ہے کہ جنسی میں پڑھیں
 نہیں دل تیوں کا شیطان اس کے گھر میں صبح ملک کند اور علی وقراءۃ کاتین: ۳۵ ص ۱۰ اور پڑھنا
 یس کا ہی نقل کی یہ ابن جان نے وف جو کوئی آخر سورۃ کعب کا ان لذن امواسی آخر ملک شکوہ
 رجوت جا ہی گا و شیت او ہی گا کدانی جامع اصغر ما یقال فی اللیل والنہار رجعتا سید
 الاستغفار اے اللہ تم انت رحیم لا الہ الا انت خالقنی وانا عبدک وانا علی اعقابک
 وادعک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابدک بجمعتک عنی واولی
 یدنی فاشعر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت من قالها من الہام مؤقلاھا اھانت
 من اھل الجنة ومن قالها من اللیل وهو من قالها من الہام مؤقلاھا اھانت
 ۳۵ ص ۱۰ وہ چیزیں ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہیں کہ جو کوئی یہ دعا پڑھے یا اللہ تو پروردگار
 میرا نہیں کوئی ہو مگر تو پیدا کیا تو ہی مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اور عبد تیرا ہی ہوں اور عبد تیرا ہی عبد تیرا ہی
 یا مگر تیرا ہوں یا تیرا ہی ہوں یا تیرا ہی ہوں یا تیرا ہی ہوں یا تیرا ہی ہوں یا تیرا ہی ہوں یا تیرا ہی ہوں یا تیرا ہی ہوں
 سب سے پہلے اس کی بدخشیں سب سے پہلے اس کی بدخشیں سب سے پہلے اس کی بدخشیں سب سے پہلے اس کی بدخشیں

اور پڑھنا
 دل تیوں کا
 شیطان اس کے
 گھر میں صبح
 ملک کند اور
 علی وقراءۃ
 کاتین: ۳۵
 ص ۱۰ اور پڑھنا

اللہم انت کوتا الالانت وکودر حالیکہ یقین کرنوالا سہولتہ مضمون کی پرم سرسید اہل بہشت سے اور جو کوئی
 پڑھی اس کو تین اور وہ یقین کرنوالا سہولتہ کی پرم سرسید اہل بہشت سے ہی نقل کی بیجا باری بانی
ف لفظ موقعا میں اشارہ اس پر ہے کہ مدارس ثواب کا سمجھنی اور یقین کرنی معافی پر ہی اگرچہ نری غلطی
 ثواب میں نہ اذکر لغوی کلا الہ الا اللہ واللہ البرکات الہ الا اللہ وحده لا الہ الا اللہ وکلا

شربک لہ صلا الہ الا اللہ کہ الملک وکہ لحد لہ الہ الا اللہ وکلا محک وکلا حقہ الہ الا اللہ وکلا

یوم اذ فی لیلۃ اذ فی شہر تہ مکات فی خلق الیوم اذ فی تزلزل اللیلۃ اذ فی ذلک

عقربہ کہ ذنبہ سے نہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بڑا ہی نہیں کوئی معبود مگر اللہ لگانہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

اور نہیں شریک کوئی اور سکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اسی کی ہی بادشاہت ہی اور اس کی ہی تعریف ہی نہیں کوئی معبود

مگر اللہ اور نہیں ہی بہر ناما ہو اسی سے نہ قوت عباد پر مگر سہولتہ کی جو کوئی پڑھی یہ کلمہ یعنی لا الہ الا اللہ سی

الا باللہ تک نہیں یا رات میں یا مہینی میں پرمی اسون میں یا اوس رات میں یا اوس مہینی میں بخشی

جاوین واسطی اس کی گناہ اس کی نقل کی نیسی فی دعاء صلی اللہ علیک وسلم سلمہ سلمہ سلمہ

فَقَالَ اِنَّ رَبِّيَ اللَّهُ يُبَيِّنُ اَنْ يَخْلُقَ كَلِمَاتٍ مِنْ الْجَوْنِ تَرْغِبُ اِلَيْهِ فَيُفِيْنُ وَتَذَكُّرُنِي

بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ حَيَّةً وَنَائِمَةً وَبَانَةً فِيْ مَحْضٍ مَّحْلُوٍّ وَنَجَاةً

يَتَّبِعُهَا فَلَدَجٌ وَرَحْمَةٌ مِنْكَ وَعَافِيَةٌ وَصَفْوَةٌ مِنْكَ وَرِضْوَانًا طَیْسًا بِلَا يَابَسَ

صلی اللہ علیہ وسلم فی سمان صحابی کو پرسر مایا کہ تحقیق نبی اللہ کا چاہتا ہی یہ کہ دی نی سکہا ہی تھو کوئی کلمہ

کہ اوتری میں خدا کی طرف سے تو کہ غیب کرے تو طرف اللہ کی یہ موجب اس کی کی نیسی جو مدت ان کلمات پر کر لگا تو

محبت اور شوق اللہ تعالیٰ کا تیری ملین پیدا ہوگا اور دعا کرے سہولتہ وکی رات میں اور دن میں یہ میں

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجسی صحت ایمان میں نیسی کمال ایمان کا اور تصدیق کہ حسین شہنہ ہو اور مانگتا ہوں

ایمان سچ اچھی خلق کی یعنی ایمان کامل کہ ملا ہو سہولتہ حسن خلق کی اور مانگتا ہوں خلاصی دنیا میں

کہ بھیجی آوی اس کی مراد بانی نیسی چھکارا جھتی میں اور مانگتا ہوں رحمت تجسی اور سلامتی نیسی آفتون دنیا اور

تمنی جگہ رائی بنی کی اور کہا فارستہ کا یعنی پس جہ ابوس لمسی اور لہر والو سی میدوار پر شریک سنو کے
 کہیں اور کہا نے میں نقل کی یہ لم بود و دس بجایا میں ماجہ ابن سنی فی حدیثہ کان جنتہ اللیل فلو
 صبیحا نکم فان الشیاطین تنشیر حیثہ فاذ اذھب ساعة من العشاء وتکون
 دانتی یا لک واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ
 واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ واذکر اسم اللہ
 اور کو چوٹی پر ہنسی پس تحقیقی شیطان پر گندہ ہو میں اس وقت پس جب گزری ایک ست رت ہی پس جو رو
 اذ کو اور بند کرد و ازہ اپنا و یاد کر نام خدا کا یعنی بسم اللہ کہ وقت بند کرنی سکاو و چپا چرغ اپنا و یاد کر نام
 اور موہنہ باندہ مشک اپنے کا و یاد کر نام خدا کا اور ڈانک برتن اپنا و یاد کر نام اللہ کا اور اگر چہ او میں
 یکی تھا و سپر کچہ پنی لکری غیر برتن پر کہ اگر ڈانک نہ نقل کی یہ صحاح ستہ میں ف ایک روایت میں
 آیابی کہ شیطان نہیں کوتاہی و دربار بند کس اس پر قیاس کراد و جزو دل کو اور چراغ بجا اس کی کہ میں آئی
 اور جب دہرات سی ہے اور جیاد ہی اس کی کہ میاد اچھا و اتی بجا و ی اور کہ جلا و کند اذکر اسم اللہ و انفر
 حیث لا تنعم یہ یہ بیان ہے اس خبر کا کہ پری جا و اور کجا و ی نزدیک سنو کی اذکر اسم اللہ
 وھو کا ہے و جب ارادہ کی کوئی پنی بچوئی بہینہ کا حال یہ کہ وہ پاک ہو کر ی جو کو رہتا و فی
 پری نقل کی یہ بود و دنی ف یہ گزری حدیث کا مانی حدیث روایتی ہی غرض مصنف کی اس کی ثابت
 کرنا طہارت کجا و اور ایک روایت میں بد نظفر شک یون آیابی و قلینہ صقر یا طس پس
 جابی کہ پاک ہو نقل کی یہ طرائفی او سطین اذ فیکتو ضا و ضو و کا لیلہ و ضو و کا لیلہ و ضو و کا لیلہ
 یا بس جابی کہ وضو کی مانند وضو اپنی کی غانکی ہی وضو کا نقل کی یہ صحاح ستہ میں ف حدیث شریف
 میں آیابی کہ جو طہارت کر تابی اس بنگی است کہ از تابی سابتہ او کی خستہ جب یہ کوش لیتابی فرستہ
 کہ تابی اللہم اغفر لی یا اللہ بخش سک و اور ایک روایت میں آیابی کہ جو کوئی طہارت سی سوتابی اور اس میں
 مگر گناہ شہید تر تابی گنا و ذکر الوالی اور لفظ او کا کلام مصنف سی ہی و اسطی توین روایت کی پنی یعنی روایت میں

این حدیث
 در کتاب
 التہذیب
 ہے

این حدیث
 در کتاب
 التہذیب
 ہے

ن
فکر چھا

بیا تحفظ

یون آرمای اور بعضی میں یون تھی یانی فی اسفہ فیغضمہ بصیغہ توبہ تلت مرات
لہ یقول یا لیلک رقی و ضعت جانی بک افرغہ ان اسکت نفسی فاعفر لی

کا ان اس سہلہ فاحفظہا یو عبا کک الصالحین ع مص ۱۰ پیرا دس شریچہ

انہی کی پس چہاری او سہلہ کوئی کبریٰ انہی کی نبی جو کوہ اندر کی شہر کا ہوتی ہا پر باک کے شریک

منی ہم ہر سہلہ تم تیری اس سہلہ کو کہانی پس سہلہ سہلہ دیر کی او سہلہ لگا او کو نبی بچونی سے

اگر بندہ کی توجان سیر نبی قبض روح کی پس شخص او کو اور اگر چوڑی تا کو پس نگاہی کر او کی ہتہ او

طر حکی کہ گاہی کرتا ہی تو سہلہ او کی نبی چہی بندہ کی نقل کی یہ صحاح ستہ میں اور ابن ابی شیبہ فی

منی جبکہ محفوظ رکھتا ہی تو نیک بندہ کو گناہی اور در کرتا ہی اور توفیق دیتا ہی ایسی میری نفس کو محفوظ رکھ

اور مدد اور توفیق چہی و او یہ جو فرمایا کہ پیری نبی بعد نبی پہلو کی یا پیرا کہنی کی پس اس میں منی

وصتہ منی کے یہ ہوئی کہ ارادہ کیا نبی پہلو کہنی کا کہ او کہنے و لیضیح علی الشیخہ الامین

ع ۱۰ اور چاہی کہ نبی او پر انہی پہلو نبی کے نقل کے یہ سلم نے اور صحاح ستہ میں و فیذہ من

کی ہی سہلہ نبی نبی و موت کا او تابی کہ ذکر اعلیٰ و یقول سہلہ بسم اللہ و آف لیضیح علی الشیخہ

دست ۱۰ اور تیکہ کری دہنی ہتہ نبی کو نقل کی یہ ہو او دنی نبی رہی تا کہ نبی گاہی نبی کی نقل کی یہ ہو او

ترمذی نسائی نے لہ یقول ربہم اللہ و ضعت جانی بک افرغہ ان اسکت نفسی فاعفر لی

فلک رہا ان و نقل یا ان و اجعلانی فی النار الا علی ع ۱۰ پیرا کہ نبی نبی نبی کی سہلہ نام

اللہ کی کہانی پہلو پانا اللہ شخص میری گناہ میرے مدد کر شیطان میرے گناہ گری یو کو او پیرا

تراز و علون میری اور کہ جو مجلس میں نبی مجلس فرشتوں مقرب اور انہی کی بن نقل کی یہ ہو او او حاکم نے

ف مر او دہی نبی نفس انہی کا ہی کہ عوض علی کی گری نبی میں کہ خلاص کر نفس میرے کو نبی نبی ای اور جن

بندہ نبی ہی اگر کہ ہوں ی کہ او کہ اعلیٰ اللہ منی عذابک یوم تبعث عبا کک و مر مص

تلت مرات ۱۰ و من ت یا اللہ یا اللہ عذاب نبی ہی اوں کہ او سہلہ لگا تو بندہ نبی کو

نقل کی یہ برابر ابی شیبہ بنی مین باربر ہی یہی و نقل کے یہ ابو داؤد و ابی ترندی نے بارشک رفق کا نقل
ذہبی + اساتہ نام تیس کی پہلو کہا مینی ای ریکر لپش شسیر لی گنا میری نقل کی یہ احمد بارشک
وضعت بخوف و عفری + عص + اساتہ نام تیر کی رکابی پہلو پہلش شسیر کو نقل کی یہ ابن
شیبہ اللہم یا شکرک اعمی شت و احمی خ مدت میں + یا اساتہ نام تیر کی رکابی پہلو پہلش شسیر
بنوین مینی متا ہوں اور گتا ہوں نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد و ترندی فی صحاح اللہ ثلاثا و ثلاثین
والحمد لله ثلاثا و ثلاثین واللہ اکبر اربعاً و ثلاثین خ مدت میں حب + سبحان اللہ
پڑہی تیس بار و الحمد للہ پڑہی تیس بار اور الحمد کبر پڑہی جو تیس بار نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد و ترندی
سای ابن جان نے کتاب بوداؤدین لکھا ہی کہ حضرت علی فی فرمایا ابن عبید کو کیا نہ بیان کروں
میں ردبر و سیر ایک بات اپنی اور فاطمہ بی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تین فاطمہ بیٹ پیار حضرت اؤکی
میں سی اور تین سیر پاس و رستی تین چکی بیان تنگ کت شان ہو گیا تھا اؤکی ماہون میں اور با لاتی
تین شک میں بیان تنگ کت شان ہو گیا تھا اؤکی سینی میں اور چار دینی تین گھر میں بیان تنگ کت شان
اور ہوتی گہری اؤکی اور پکاتی تین ہانڈی بیان تنگ کت شان ہو گئی تھی گہری اؤکی اور پونچھ تھی اور مگوسب ان
چیزوں کی شقت اور محنت اور اندا سنا سنی کہ غلام لوڈی ای ہن کسی غزوئی حضرت کی پاس کیا مینی کہ جاؤ تم
ابن باب کی پاس اور ماگلو سنی ایک دم کہ نہایت کڑی نکوان کا موشی پس میں فاطمہ حضرت کی پاس پس
اؤکی پاس گئی نوجوانوں کو کہ بیٹھی تھی پس چاکی اور پیرا میں لیکن حضرت عشیہ فی یہ قصہ ردبر و حضرت کی
بیان کیا حضرت یہ قصہ سکر حضرت فاطمہ کی کہ تشریف لائی تھی میں حضرت علی کہ ای حضرت ہمارا پس ہم لوہی ہو
تھی اپنی چھوٹوں میں گہری اور ہی ارادہ کیا مینی کہ گہری ہوں فرمایا اس طرح ٹی رہو پس تشریف لائی اور بیٹھ گئی دریا
میری اور فاطمہ کی بیان تنگ کت شان ہو گئی مینی ٹہنک دونوں باؤں حضرت کی اپنی سینہ میں بہر فرمایا فاطمہ سی کیا حاجت
لای تھی تو طرف ہمارا کل پس یہ چکی میں دود بار مار چاکی کچھ نہ کہہ سکیں حضرت علی فی کیا قسم ہی خدا کی میں
بیان کروں گا ردبر و تھاری حاجت اؤکی یا رسول اللہ تحقیق یہ نزدیک میری سینی میں چاکی کت شان ہو گیا اؤکی

انکی بہتوں میں اور پانی لاتی ہیں شک میں گزشتان ہو گیا انکی سینہ میں اور جہاڑو دتسی بن گہر کی کہ بجار اودہ
ہوتی ہیں کپڑی انکی اور پکاتی ہیں کہا نا کہ سیلی ہوتی ہیں کپڑی انکی اور پوچھی تھی خبر ہو کہو کہ ای میں تمہاری پاس
لوٹی غلام پس کھانا مینے انکو مانگو تم ایک خادم حضرت سی فرمایا حضرت فی کیا نہ بتاؤ میں کو بہتر اس خبری
کہ مانگتی ہوں تم فرمایا جب ارادہ کرو سونی کا اور لیتو اپنی بچو نوٹیں بار سجان لے اور کو الحمد للہ
تینیس بار اور اللہ کبر خستیس بار پس یہ بہتر ہی تمہاری ہی خادم سی پس آیا ہی اور روایت میں کہ حضرت
فاطمہ در حضرت علی کیسی کو کچھوڑتی تھی تمام ہوئی حدیث اور ایک روایت میں آیا ہی کہ فرمایا حضرت فی دو
خصلتیں ایسی ہیں کہ جو اپنے محافظت کرتا ہی جنت میں داخل ہوتا ہی ایک یہ ہے کہ دس بار سجان لے الحمد للہ
اللہ کبر نماز کی چھی پڑھی کہ جمع بابت پانچ نمازوں کی ڈیرہ سو ہوتی میں اور میزان اعمال میں ڈیرہ ہزار نیکیاں
اسکی ٹلین گی اور دوسرے خلعت یہ ہے کہ سونکی فست سجان لے تینیس بار اور الحمد للہ تینیس بار اور اللہ کبر
چوتیس بار پس جمع اسکی سو ہوئے اور ہزار بیخ نیز انکی کدانی اشکوہ و یجمع کفیہ اللہ یتک فہم

فِيمَا أَقْلَاهُ اللَّهُ أَحَدًا وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ رَبُّ الْفَلَقِ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ رَبُّ النَّاسِ ثُمَّ عِيَسَى
بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ حَبْلٍ يَكْبِدُ أَيْهَامًا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْعُهُ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَنْدٍ

لیقلاً ذلک کثرت صراطیخ ع ۵ اور جمع کری و نوستیدیان اپنی نئی جب حکیمہ
 پکڑی جیونی پر پر ہونے کی سیج اوکلی پس پڑھیں کہ اوقل اعود برب اقل اعود برب ناس
 پر ہیری دونو ہاتھ جہان تک قدرت رکھی نینی جہان تک ہاتھ پہنچی بدن اپنی بھی شروع کری پھر نا ہتون کا
 سر اپنی پرادر موند اپنی پرادر اگلی جانب پر بدن اپنی یعنی تیر نام کوی چھی کی جانب ہند غل مسنون کے
 کری یہ نینی جو کچھ کہ مذکور ہوا جمع کرنا ہتون کا اور پڑھنا ہونکنا ہاتھ پھر نا اس کو کوی تین بار نقل کی یہ بخار
 اور چارونے پہلی ہونکنا پر پڑھنا اسلی ہی کہ ساحرون کی ساتھ مشابہت ہو یا منی یہ من کہ جمع
 کری و نوستیدیان کو پر قصد کری ہونکلی کا پر پڑھیں پھر ہونکلی اس صورت میں ہونکنا بعد پڑھیں کی ہوگا کہ مذکور
 اعد و یقلاً ۴ ایۃ الکہ حییٰ خ س صص ۵ اور پڑھیں اب الکر فیصل کی یہ بخاری اسلی ہی

وقت حدیث پیشین آیا ہی حاصل ہو سکا یہ ہی کہ جنسی سے خوفت آیت الکرسی پڑھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے
 ایک درخت گنجان تھا ہی اور شیطان نہیں پاس آنا صحت تک کہ جو پڑھی اس کو جب جگہ پڑی تیرے تو میں ہی
 کہنا ہی اللہ تعالیٰ گھر لو سکی کو اور گھر بسا یہ اس کی کو اور کتنی گھر گرد اس کی کو کذا فی مشکوٰۃ الحمد للہ
 اَعْطَانَا وَسَعَانَا وَكَفَانَا وَادَانَا فَاَنْتَ كَمِثْلِكَ لَا كَمِثْرِكَ لَكَ دَرَكٌ مِّنْ دِي وَهَدْتَنَا
 سب تعریف ہی خدا کی ہی جنسی کہلا یا بھگو اور بانی پلا یا بھگو اور کھایت کیا سب جہا ہمارے کو اور نگاہ
 کہہا بھگو برای اور نقصان ہی اور جگہ دی بھگو پس بہت میں وہ لوگ کہ نہیں کفایت کرنا ہی کو ہی اور بھگو جگہ
 دیا ہی نقل کی یہ سلم بود و ترندی شای فی الحمد للہ الَّذِیْ كَفَانَا وَادَانَا وَاهْتَمَّنَا وَسَعَانَا
 وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنا وَافْضَلَ عَلَیْنا اَعْطَانَا فَاَنْتَ كَمِثْلِكَ لَا كَمِثْرِكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ رَحْمَتِ
 وَحِكْمَةٍ دَلَالَةٍ كَرَمَتٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَاقِرِ دَتِ سَجْجِ سَبْ تعریف ہی خدا کی
 جنسی کھایت کیا بھگو اور جگہ دی بھگو اور کہلا یا بھگو اور پلا یا بھگو اور وہ خدا کہ حسان کیا مجرینی سب نبی
 اس خبر کی کہ جتنا بڑی ہی اور زیادہ دیا یعنی جتنا جس سے وہ خدا کہ دیا بھگو پس بہت دیا شکر ہی اللہ کی ہی
 بہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کی اور مالک اس کی اور موجد ہر چیز کی بنا داکتا ہونین سب تیرے ہی نقل کی اور جو
 بود و ترندی شای فی حاکم ابو حاتم فی الحمد للہ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ عَلَمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةِ
 اَنْتَ رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَسْمَاءُ اَنْتَ مُحَمَّدٌ
 مَعْبُدٌ دَرَسْتُ لَكَ وَالْمَعْرُوكَةُ لَيْسَتْ بِدُرٍّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشَرِّهِ وَاصْوَدُّ
 بِكَ اَنْ تَحْتَوِیْ عَلَیْ النِّفْسِ لَوْ عَادَ اَوْجَعُ اِلَیَّ صَبْرٌ اَطِیْعُ اَبْدُ اَبَدًا دُکَّارِ اَمَانَتِیْ اور
 زمین کی جانی والی پوشیدہ اور ظاہر کی قوی پروردگار ہر چیز کا گواہی تیا ہونین یہ کہ نہیں کو ہی موجد مگر تو
 ایک ہی تو نہیں شریک کو ہی تیرا اور گواہی دیتا ہوں کہ تھیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہندی تیری میں
 اور رسول تیری اور درشتی ہی گواہی دیتی میں ہی اس کی پناہ کرتا ہونین سب تیرے شیطان ہی ہی اس کے
 دوسو ہونسی اور شرک اس کی ہی یعنی شرک میں دانی اس کی ہی بھگو اور سب مالک ہونین جہ تیری ہی اس کے گرد

کرتا ہوں میں طے اس کی پڑھی یہ استغفار تین بار نقل کی یہ ترمذی فی حدیث شریف میں آیا ہے جو کہ
 پڑھتا ہی تین بار اس استغفار کو جو بوقت کہ جگہ بگڑے یا بھونی پرخشی تے جا ہین گناہ اس کی اگرچہ برابر جہاگ
 دریا ہوں یہ تہ پڑتی و جھونکی یا بقدرست جنگل علاج کی بقیہ ردنون دی کی کذا فی مشکوٰۃ علاج نام ایک
 جنگل کا ہی زمین مغرب میں کہ وہاں ریت بہت ہوتی ہی اور توبہ بنت میں کہی میں پہر کو اشد میں کہی ہین
 یہ بیکو گناہ سے اوچیاں ہوتا اس سے نہ صدق اراد کی اور حضرت جنید بغدادی سی پوجا کہ توبہ کیا خبر ہی
 فرمایا کہ فراموش کرنا گناہ کا یعنی صدق گناہ کی دسی ایسی ہی کہ گویا بیجا تباہی میں اس کو لہذا ذکر فقر لا الہ
 الا اللہ و الحمد لله لا شریک لہ کہ اس ملک وکھو الحمد لله وکھو علی کل شیء و قد ذکر لکھو و لا حق لہ
 الا باللہ سبحان اللہ و الحمد لله و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر و سبحانہ و بسم اللہ
 کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کی اوسکا اوسکی ہی بادشاہت ہی اور اوسکی ہی تعریف ہی اور وہ
 ہر چیز پر قادر ہی نہیں ہی پیرتا گناہوں سی ورنہ قوت عباد پر مگر ساتھ اللہ کی پاک ہی ندا و تعریف ہی ہے کہ
 لی اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت ہی نقل کی یہ ابن حبان فی اور موقوفہ سنائی فی حدیث
 شریف میں آیا ہے کہ جیسی پڑا اس کلمہ کو جو بوقت کہ جگہ بگڑے یا بھونی پرخشی تے جا ہین گناہ اس کی و خطا
 اس کی اگرچہ ہوں برابر جہاگ دریا کی کذا ذکر علی و یقول وکھو مضطجع اللہ رب السموات
 و رب الارض و رب العرش العظیم ربنا و رب کل شیء و قال حبیب و السوی و ذکر اللہ و
 و الا یجند و انصر فان اعجز بک من شئ کل شیء انت امجد بنا صلیہ اللہم انت
 الا و لا فلیس قبک شئ و انت الا و فلیس بعدک شئ و انت الظاہر فلیس
 فی کفک شئ و انت الباطن فلیس و ذلک شئ و اقض عنا الدین و ارحمنا من
 الشفق ممدہ ص ص اور کہی حال یہ کہ وہ لٹنی والا ہو کر و سی یہ دعایا بہت پروردگار
 آسمانوں کی اور ای پروردگار زمین کی اور ای پروردگار عرش پڑی کی ای پروردگار ہمارے اور ای پروردگار
 ہر چیز کی ای پہاڑی والی دانہ اور کھیتی کی یعنی اوگانی کی یعنی اور ای اوتارنی والی توریت اور انجیل اور قرآن کے

[illegible]

کتابی نہیں ہوں مثلاً الٰہی جو کتاب سی اور یہ سورتیں جانور کے پھلتے ہیں پانی اور سپر
شفا کرتے ہیں اور کسی پس بچائی ہی اسکو عذاب تر کیسی اور سورہ تبارک کے لیے ہی فضیلت
بیان کے اور خالد سوتے نہیں تھی جب تک کہ نہ پرتی تھے ان دونوں کو اور کہا طاعت مابھی نے
کہ فضیلت دی گئی ہیں یہ دونوں سورتیں سب سورتوں پر ساتھ ساتھ نیکوئی کہانی مشکوٰۃ سخی یقیناً

بَیِّنَاتٍ لِّاٰلِیْنِہٖمُ الصِّرَاطُ **میں حصہ** اور نہ سوتی تھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیان
تک کہ پڑھیں سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر نقل کی یہ ترمذی نسائی حاکم نے ماکلت امری احاد

یَعْقِلُ یَا قَوْمُ قَبْلَ اَنْ یَّقْرَأَ الْاٰیٰتِ الْاٰثِلَ الْاَدَاخِرَ مِیْنُ سُوْرَةِ الْبَقَرٰہِ **میں** حضرت علی
فرماتے ہیں کہ نہیں تھا میں کہ جانور کسی کو کہ عقل رکھتا ہو کہ سو پسی کسی کہ پڑتی ہیں انہیں کہ آخر سورہ بقرہ
کے میں نبی شرفانی اسموت بنی آخر سورہ ملکیت حدیث موقوف اور صحیحی **ف** فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کہ دو آیتیں آخر سورہ بقرہ کی مجاہد خزانہ عرش سی بی میں نبی امن الرسول ہی خزانہ پس یکوتم
اور کہا وعدہ تو انہیں کو کہ اس میں طلبتہ نش کی ہی اور تقرب ہی اللہ تعالیٰ کا اور دعا ہی اور کسی نبی کو
سوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ آیتیں میں بی بن جو آیتیں دعا کی اس میں ہی بڑی سی قبول کی جاتے

بن نہانی مشکوٰۃ اِدْبَارَہٗ نَعَتْ بِحَبِیْبِکَ عَلٰی الْفِرَاقِیْ وَ قَرَأَتْ وَ اَمَّا **تک** اب و

قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فَقَدْ اٰمَنَتْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ **الامکلت** یس **میں** فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

جب کہ تو پہلو اسبا بچونی پر اور پڑی تو الحمد اور سورہ خلاص پس تحقیق میں ہوا تو ہر چیز نبی ہر ماسی

سورہ موت کی نقل کی یہ ہزار فی ما من رحلہ یا وی الیٰ فرانشہ فیقرأ سُوْرَۃً مِّنْ مَّکِیَّہِ

اللّٰہِ الْاٰلِیْمُ اللّٰہُ مَلٰکَیْہُ مَحْفُطٌ رَّبِّیْ کَرِیْمٌ یُّؤْذِنُہٗ سَخِیْ بِحَبِیْبٍ مِنْ نَّوْعِہٖ عَلٰی اَہْبَہٗ

۲۔ نہیں کوئی آدمی کہ مجھ پر ہی طرف بچونی نبی کی پس پڑی سورہ کتاب شد کسی کہ بیتا ہی اللہ تعالیٰ

اوکی ایک فرشتہ کہ لسانی کہ ہای اوکی ہر چیز سی کہ اندادی اسکو بیان تک کہ جاگی نیدانی ہی جب جاگی

نقل کی یہ احمد فی اِذَا وَی الْوَسْیَ اِلٰی فَرٰیضَہٗ اَبَدَہٗ مَلٰکَ وَ شَیْطَانٌ فِیْقُولُ لَمَلَاکَ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ كَمَا تَقَاتُونَ الْمَلَائِكَةَ لِيُقْضَىٰ إِلَيْكُمْ الْحُكْمُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ جَاءَ بِهِ جُرْمٌ مُّسْتَقَرٌّ أَوْ مَرْتَبِعٌ ۚ

یا ایہو! تم تمہارے رب سے محبت صی صی :۔ جب آتا ہی آدمی نے بھونچا ہی کی و ڈرنا ہی اس کی طرف
فرشتہ اور شیطان یعنی دونوں جملہ کرتی ہیں تا سلطہ ہو دین اوپر پس کہتا ہی فرشتہ ختم کرنی عمل اپنا
اور کلام اپنا ساتھ بے لای کی یعنی سوتی وقت ذکر میں غول ہوا اور نیکی کر اور کہتا ہی شیطان ختم کر ساتھ بڑی کے
پس اگر یاد کری خدا کو پھر سوئی رہت گذارتا ہی فرشتہ کہ نگہانی کرتا ہی اس کی یہ حد ہی کہ آویگا بقیہ اس کا
نقل کی یہ نسائی ابن جہان حاکم ابو یعلیٰ فی وقت بقیہ میں حدیث کا مصنف فی کتاب عدہ میں بیان کیا
وہ یہ وہ فان وقع عن سیریزہ فمات و خل الختہ یعنی پس اگر گر پڑیگا تخت اپنی سی پھر جادو لگا دین ہوگا
میں گذارتا ہی فرشتہ امین آدرجھا گیا اس کی کہ اگر ذکر اللہ تعالیٰ کا نہ کیا فرشتہ نگہانی نہیں کرتا ہی بلکہ شیطان
شب گذارتا ہی منتظر رہتا ہی ہیکانی اور سوکھ ڈانی اس کی کا وقت بیداری کہ گذارتا ہی اور حدیث تشریف
میں آیا ہی کہ جو کوئی سورہ دخان رات کو پڑھتا ہی صبح کرتا ہی اس حال میں کہ بخشش مانگتی میں اس کی لئے
تشریف فرشتہ آج کوئی آخر سورہ آل عمران کا یعنی ان فی خلق السموات والارض سی خرتک پڑھتا
رات کو لکھا جاتا ہی اس کی لئے ثواب قیام میل کا یہ دونوں دوا تین مشکوٰۃ میں ہیں واذکر اسمی فی
مناجہ ما یحببت فیکم اللہ یکلمکم بالحدیث یفاحہ مرس :۔ اور جب دیکھو کوئی بیچ خواب
اپنی کی اس چیز کو کہ دست رکھتا ہی یعنی جی چیز پس چاہی کہ شکر کری خدا کا اوپر اور بیان کری اس کو
نقل کی یہ بخاری سلم نسائی فی ولا یحدثت بکلامی یحببت خ حدیث اور بیان کری اس کو
مگر اس شخص سے کہ دست رکھتا ہی نقل کی یہ بخاری سلم نسائی فی ولا یحدثت بکلامی یحببت خ حدیث اور بیان کری اس کو
دشمن بُری وہ سب نعم کا ہوگا اور جیسی تصویر بیان کریگا وہ واقع ہوگی کیونکہ حدیث میں آیا ہی کہ دوا اوپر
باون طائر کی ہی جب تک کہ نہیں تعبیر نہ لایا ہی یعنی استقرار نہیں رکھتا ہی پس جب تعبیر کی گئی واقع ہوتا
موافق بعیر کی چنانچہ ایک روایت میں آیا ہی کہ ایک عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور
عرض کیا کہ خواب میں دیکھا مینی کہ گویا آستانہ کھڑا لکھا گیا ہی پس حضرت فی فرمایا عاتیا یہ دیکھا پس

بیان خواب کی

ہوں میں سائبہ کلون پوری خدا کی بنی کتابوں اور سماء الہی کی عصہ اور مکی می اور غدا اب اور مکی می اور برائی
 بندوں اور مکی می اور دوسو شیطانوں کی سی اور حانزونی اور مکی می پیر سی پاس یعنی ظاہر میں تصرف کرنی
 اور مکی نقل کی یہ حدی اور تہی عبد اللہ بن عمرو بن عاص سلہانی تہی سہ کلمی بیون عقل برکمی دے اپنی کو اور
 جو مکی کہ مکی عقل رکھتا تھا کہ تہی عبد اللہ انکو کا غدین پہر لگاتی اور مکی بن اسکی نقل کی یہ بود اور تہی
 نسائی حاکم فی **ف** اس سی توید باند بنار کوئی گئی بن جایز معلوم ہوا مگر شرط یہی کہ توید بن سماء
 یا سماء الہی کی کچھ نہ ہو اور مکی وغیرہ ڈالنی حرام بن کہ ذکر الہی و الفخر اعوذ باللہ التکلیف

الْبَقِيَّةُ لَا يَجِيءُ وَيُزْهِقُ وَيُزْهِقُ وَمَا يَزْهِقُ مِنَ الشَّيْءِ وَمَا يَزْهِقُ مِنَ الشَّيْءِ وَمَا يَزْهِقُ مِنَ الشَّيْءِ
 اَوْ كَرِيْهُ وَمَا يَزْهِقُ مِنَ الشَّيْءِ وَمَا يَزْهِقُ مِنَ الشَّيْءِ وَمَا يَزْهِقُ مِنَ الشَّيْءِ وَمَا يَزْهِقُ مِنَ الشَّيْءِ
 طَارِقًا لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي
 نَبْرًا لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي
 اَعْلًا لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي لِيُطْرَقَ بِحَيْثُ يَأْتِي
 اور قسطن و مکی و برائی حادثوں تہی اور مکی مگر حادثہ کہ آوی بہرہ کی ای جہر بان نقل کی یہ طرانی
ف آہامی کہ رات محارہ جن کو ایک شیطان فی شعلہ آگ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سانی لاکر فرز
 پونچا ناچا جب حضرت جبریل فی آنکر بہ دعا برائی اسکی پڑھنی وہ شعلہ آگ کی گلیا اور سیال کی لڈا کر

اَعْلَى فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَمَ دَرْبُ الْأَرْضِ جِدَانِ وَمَا أَظْلَمَ
 دَرْبُ الشَّيْطَانِ وَمَا أَظْلَمَ كُنْ فِي جَارِكَ مِنْ شَيْءٍ خَلَقْتَ لِيَحْيِيَنَّكَ أَنْ يَفْرَطَ عَلَى أَحَدٍ
 مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ لِيَفْطِنَ
 آسمانوں کی اور اوس جبر کی کہ سایہ ڈالای آسمانوں کی اوپر اور ای پور در گار زمینوں کی اور اوس جبر کی
 کہ اوٹیا یا بی زمینوں کی یعنی مخلوقات اور ای پر در گار شیطانوں کی اور ان لوگوں کی کہ گمراہ کیا ہے
 شیاطین کی اور مکی میری ای نگہبان بری سب مخلوقات پر کی کسی کی غالب ہے پھر کوئی زمین

یہاں بندہ بوی کا

[illegible]

ॐ

محسوس حیرت نیری یا اللہ زیادہ کر مجھ کو علم اور کج کردل میرا یعنی حق سی چھپی اسکی کہ بہت کیا ترنی مجھ کو تیری طرف
حق کی اور محسوس سیرائی نزدیک اپنی محسوس یعنی نعمت بڑی تحقیق تو ہی بہت بخشی والا نقل کی کہ ہو دود و ترندی

ابن جان حاکم فی لا الہ الا اللہ انا محمد الحق و صریح السموات والارض و ما بیکما العزیز
العقلمانی

اور اس خبر کا کہ دریاں ان ذمہ کی بنیابیت بخشی والا نقل کی کہ سیرائی ابن جان حاکم فی لا الہ الا اللہ
میں رہا ہی کہ بنیں کوئی نہ کہ قیامت جاگنی کی لا الہ الا اللہ و حدہ لا شریک لہ لعلک لہ الحمد و ہو علی کل شیء

قدیر مگر کہ محسوس ہی اللہ تعالیٰ گناہ اسکی اگرچہ ہوں برابر چاک دریا پس چاہی ہوادی سرانہ طرف بہت لہری
کی شجائک انہم بچد کہ شہرک و اتوب ایک پس پوری پنی ہی بسم اللہ اور اس طرح سب ہی بسم اللہ ہی ہر کام

میں اور شروع کری پنی میں بہتہ دین فشر کی اور اس طرح حق و انہی فشر سی پنی پھر دعائیں لباس کہ پنی کی
اس میں مگر ہو میں پڑ ہی کزانی و طایف اپنی من تعالٰی من الیل فقال لا الہ الا اللہ و حدہ لا

شہید لہ کہ الملک و لہ الحمد و ہو علی کل شیء و قدیر الحمد و سبحان اللہ و لا الہ الا اللہ
واللہ اکبر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ اللہ اعظم لی اذ یدعی استجیب کہ کاہن حق صا

وصلی قیلک صلوتہ دین عہد جو کوئی جاگی رہ میں اور کروٹ لی پس کہی لا الہ الا اللہ غفر لی
کہ معنی یہ میں کوئی معبود مگر اللہ تنہا بنیں کوئی شریک اسکا اسکی ہی بادشاہت ہی اور اسکی ہی سب تعریف

اور وہ ہر چیز پر قادر ہی سب تعریف ہی اسطی اللہ کی اور باکی ہی اللہ کو اور بنیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت
بڑا ہی اور بنیں ہی پر ناگنا ہو سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کی یا اللہ بخش مجھ کو ہنسریا یا

دعا کری جو چاہی قبول کی جاتی ہی واسطی اسکی پس جو وضو کری اور نماز پڑھی قبول کی جاتی ہی
نماز اسکی نقل کی بخاری نی اور چاروں نی فشر کہ استعمال تمام کا آتا ہے اس جاگنی

میں کہ اسکی ساتھ آواز ہو جیسی کہ عادت ہی وقت بیدار ہونے کی آواز کوید غوغا شک راوی ہی
ولید بن مسلم راوی کو شک ہوا ہی کہ لفظ اللہم اغفر لی کا فرمایا بتایا بدعو کا اور فرمایا شجیب دینی جو شخص

بسم اللہ

وقت آنکہ پہلی کی شب کو یہ کلمات پڑھ کر دعا کرے قبول کیجاتی ہے بعض عالموں نے کہا ہے کہ میں دعا کا نام دیرم نہیں ہے
 جسکی آدمی نیکی میں دیرم کہتا ہے جسوقت چاہتا ہے نیکی ہی میں دیرم دعا کہ آج اسکی قربت میری ہے
 کہ قال الفجر من قال حين يمشي من الليل بسم الله عشر مرات وصلى الله عشرًا أعتق الله بكفرت
 الصلوات عشرًا في كل سنة يعني قد ورد في الحديث أن من قال بسم الله عند كل صلاة أو عند كل صلاة
 رات میں بسم اللہ دس بار اور سبحان اللہ دس بار اور ایمان لایا میں تہہ نشکی اور کفر کیا میں سائتہ مبعوث باطل کی
 یعنی خواہ تہ ہوں شیطان دس بار محفوظ رہی ہر چیز سے کہ درنا ہی اوسکی اور نہیں لایق ہی کسی گناہ کو کہ پاس
 اوسکو یعنی لاحق ہووی یا ہر اک کری اوسکو نہ دس ساعت تک حرکت کی ہی اوسین و یہ کلمہ پڑھی میں یعنی
 ایک رات دس محفوظ رہیگا ایدو میں دس چیزوں کی گناہوں کی نقل کی یہ طرانی نے اوسطین و اذ اقام
 من الليل عن فرائضه ثم عاد اليه فكيفضه بصفتها اذ اذ كانت صلاته فانه لا يهملها ما حكاه عليه
 فاذا اضبط فليقل باسمك اللهم وضعت جنني وذكرا أمهه ان أمسكت نفسي فأرحمها
 وإن ددتها فأحفظها كما تحفظه عبادة الصالحين تری ہوا و جب آدمی کوئی رات کو
 بچھوئی اپنی ہر چھوٹی چیز کو پس چاہی کہ چھاری اوسو سائتہ کناری لنگی اپنی کی تین بار اس کی کہ وہ
 نہیں جانتا ہے کہ کون سی چیز ای ہی بھی اوسکی اوپر نیکی یا کوئی کیرہ وغیرہ اوپر نہ برا ہو جس کی بیٹی
 پس کی سائتہ نام تیری کی یا اللہ کہانی بیچو ہا اور سائتہ نام تیری کی او ہا و لگا اوسکو جو روک رہے
 تو جان میں کہ فیض روح کی پس رحم کر اوپر اوپر جو پس تو اوسکو نیکی چکا ویں کہانی کہ اوسکی سائتہ طرح
 کی کہ کہانی کر تائی تو سائتہ اوسکی بند و نکجیت اپنی کی نقل کی یہ تندی بنی فی فاذا اقام لیستجید
 فان سجد الخ فليقل بسم الله مصحح ہوا و جب آدمی تو کہ تہ پڑھی پس اگر حل
 ہووی یا نجانہ میں سنی ارادہ کرے حل ہو نیکیا پس کہ بسم اللہ نقل کی یہ ان کی شیعہ بنی فی فاما غفر
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ بسم اللہ کی کہی ہی پڑھ ہو جاتا ہے دریاں تہ تہ میر کی اور انہوں نے خات کی کہ اگر اعلیٰ
 اللهم ارحم اعدائك من الحبس والنجاسة مع صوص و یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں سائتہ

جانچا اور چھوٹی

تیری ناپاک جنون اور ناپاک جبنوں کی نقل کی یہ صحیح ستیہ میں رہن باشی ہے (اذا خرج عقلک)
 ص ص اور جب نکلی پانچا نہی کی ہانگتا ہوئی بخشش تیری نقل کی یہ ابن جان نے اور
 چاروں اور ابن ابی شیبہ نے ف پناہ جانی کی قوت چاہنی سہی ہی کہ جگہ حاضر ہونی شیاطین کی ہی
 چنانچہ مضمون زید بن ارقم فی صریح حدیث میں روایت کیا ہی اور شیخ ابن حجر نے کہا ہی کہ جو لوگ ذکر کرنا
 ایسی قوت میں مکرہ جانتی ہیں جیسی کہ مذہب جمہور کا ہی وہ تفصیل کرتے ہیں کہ اگر اوس مکان میں ہو
 کہ پانچا نہی کی ہی ناپا پس کی ان کلمات کو پہلی دخل ہو سکے اور غیر اوس کی میں مثل حلال وغیرہ کی پس
 چاہی کہ وقت شروع کی ہی اور جو کوئی اوستہ قبول جا اور عین اوس مکان یا اوستہ کسی کی نہ زبان سے
 اور نکلی کی قوت میں بخشش چاہنی کی دو سبب ہیں ایک یہ کہ بخشش چاہتا ہی فوت ہونی ذکر زبانی ہی اوس
 حالت میں نہیں ہو سکا ہی سہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ترک ذکر زبانی کا نہیں کرتی تھی مگر یہ قوت حاجت
 پس گویا کہ اپنی ہی تقصیر جانکر تدارک و سکا ساتھ استغفار کی کیا اور دوسرے سبب یہ کہ بخشش چاہنی تقصیر ہی
 کہ یہ دعا کرنے شکر نعمت پختی اچھی کہانی کی اور نکلی فضلہ کی کہ لیا دوی واقع ہوئی کہ اذکر انظر اور جب
 ہی کہ پانچا نہی میں ایسی چیز نہ تھی کہ کہیں نام نہاد اور رسول کا ہوا نہ ہر اور وہی وغیرہ ماکہ اور پردہ میں
 بیٹھی اور دور جا دھکل میں کہ کوئی اکو دیکھی نہیں اور ڈانکی ساتھ چادری اور کپڑا نہ اوستہ ہی بیان تلک
 کہ قریب ہو کر زمین ہی اور تکیہ کری بائیں ہاتھ پر اور کپڑا کبھی دیکھو اور پشت و رو قبلہ اور بیت المقدس
 اور سر سج اور چاند اور ہر کی طرف نگری اور زمین ڈیلوئی پاک کری اور ہری اور کوئی اور کوہری پاک نگری اور
 اول ڈیلوئی کو پہا ڈا اور دوسرا آگی کو اور تیرا پہر پی کو اور چارمین عکس سکی کری اور عورت ہر موسم میں
 ڈیلوئی لی بطورینی اور سکے چارمین اور نام اللہ تعالیٰ کا نہی اور نہ کلام کری پانچا نہی مگر جیسی ہی ضرورت ہو
 اور کہنگاری نہیں اور نہ ہتھکی اور نہ سنکی ناک اور نہ جواب چینگ کا د اور نہ جواب سلام کا دی اور نہ جواب
 مودن کا دی مگر دلی اور دایان ہاتھ مکر نہ لگا دی اور کھاٹ پر اور راہ میں اور سیاہ دخت وغیرہ میں
 کہ لوگ مان آرام پائیں پانچا نہی پہری پہر ہاتھ ہو اور استخا کری بائیں ہاتھ ہی سہی اعضا کو مگر جب

روزی سی ہوا جیسا طس کری اور اومل بچکی اونکلی اونچی کر کرانی ہی استخا کری پھر جنگلیا کی پاس اونکلی
سی پھر جنگلیا سی پھر شاد دت کی اونکلی سی یہاں تلک کہ خوب خاطر جمع کری پھر ہاتھ دھو کر بعد فراغ کی
اور ہم اندکلی مل ہی اور بعد ہی پس جب نکلی باغیچائیسی دایان پانوں نکال کر دھار دیکھو کہ بری دھار
ہوئی ہو یا یان پانوں پہلی برکی امداد اس طرح پیشاب کرنی میں ہی قبلہ وغیرہ کی طرف پیشاب رو نکری اور ہوا کی رخ
سی بھی تاجہ شستن نہ پڑیں اور نرم زمین پر پیشاب کری تیر پر اور پانوں جاری اصر غیر جاری میں نہ کری اور
بچی دھت میوہ داس کی اور کنارہ پھر جا کر کی اور ہتائی کی جای نکری اور کھڑی ہو کر اور بچی پر نالہ کی اور کتبہ
نہاست کی بزرگ کری اور پیشاب برتن میں جمع نکری اور کلام وغیرہ جو پہلی گزرا انکری بعد ازان دھو بیلی خشک
کری چل قدمی کر کر کہنگنا کر کرانی سی دھو کر کہ قطرہ کی بندھونی کی ہی بنبر نہ داغ دینی کی ہی کدائی و طایف

[illegible]

وَبَكَرًا فِي رَيْدَتِهِ ۖ سَی ۖ بِہر کہی نبی وضو کرتی من یا اللہ بخش میری گناہ میری درغرائی کردی
گہر میں نبی دنیا میں اور قبر میں اور آخرت میں اور برکت دی میری بیج زرق میری نبی دنیا کا ہر اہل آخرت
یا ظاہر کا یا باطن کا نقل کی بہ نسای ابن نبی فی ابوموسیٰ اشعری روایت کرتی من کہ بانی الایام
میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبی واسطی وضو کی اس مصوکیا اور سنائی کہ بڑی تھی نبی علیہم السلام آخر
تک عرض کیا منی کہ یا رسول اللہ سنائی کہ یہی سبھی غائب بڑی تھی فرمایا کیا چھوڑ رہی ہے نبی علیہ السلام کی سبھی

جمع کرنی والی رہا یا یوں دنیا اور آخرت کی ہی کذا ذکر علی وَاذْخُرْجَ مِنَ الْوُصُوءِ نَظْرًا إِلَى السَّمَاءِ
 مَن ۚ دَلِيلٌ شَهِدَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ ۚ مَسْ ق مَضَى ۚ ثَلَاثَ حَرَامَاتٍ ۚ ق مَضَى ۚ اَوْجِبْتَ بِأَوْ
 وضو کی اور ہاوی نظر اپنی طرف آسمان کی نقل کی یہ ہے بودا و دوسا نی یعنی نظر کا اوٹھنا فقط ان کی ریت
 میں آیا ہی و کہی گواہی دیا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک سکالو کو اپنی تباہی
 کہ تحقیق محمد بندہ ہی او کی ہیں اور رسول او کی نقل کی یہ ہے بودا و دوسا نی بن ماجہ ابن ابی شیبہ بن سنی فی اور
 تین بار پڑھنا دوس کلمہ کا روایت کیا ہی بن ماجہ ابن ابی شیبہ بن سنی فی **ق** حدیث شریف میں آیا ہے
 کہ جو کوئی بعد وضو کی اس کلمہ کو پڑھی آہوں دروازے بہشت کی کُل جاتے ہیں جس درازی ہی چاہے داخل ہوں
 کذا فی مشکوٰۃ اویضی روایت میں اس کلمہ کی ساتھ یہ دعا پڑھنی ہی **اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّائِبِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ**
مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۚ **ت** ۚ یا اللہ کر مجھ کو توبہ کرنی والوں میں سی و کر مجھ کو پائیرگی کرنی والوں کی نقل کی تہذیبی
يَسْمَعُ اَنَّكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَدِّكَ اَشْهَدُ اَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ ۚ مَس س
 پاکی ہی تجھ کو یا اللہ اور ساتھ تعریف تیری کی تسبیح تراہوں میں گواہی دیا ہوں میں کی کہ نہیں کوئی معبود مگر تو بخشش
 مانگتا ہوں میں تجھ ہی اور توبہ تراہوں طرف تیری نقل کی یہ عالم سائی فی **قَوَّصًا قَالِ يَسْمَعُ اَنَّكَ اَللّٰهُمَّ**
وَبِحَدِّكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ كَيْتَبُكَ فِي رَقِ تَتَجَوَّزُ فِي طَائِعٍ وَكَلِمَةً يَكْسِرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
 ۚ **ط** ۚ جو کوئی وضو کی پس کہی **يَسْمَعُ اَنَّكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَدِّكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ** کہا جاتا ہی کی ہی
 یعنی یہ یعنی یا تو اب اسکا ہر جہ کا غدین پہر کیا جاتا ہی ہر پہر پس میں توڑی جا ہی حضرت تیلک یعنی میں باطل
 کرتی ہی اسکو کوئی چیز نقل کی یہ طرائق فی اوسط میں **ق** جنوین مسواک کرنی ہی سنت ہی فرمایا حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم فی کہ لازم کرد اپنی ہر مسواک کرنی سلی کہ اوسین جس خصلتین میں پاک کرتی ہی منہ کو اور اسے ہوتا ہی رب
 اور ناخوش ہوتا ہی شیطان اور دوسرا کہتی ہیں ملائکہ اعمال مکنتی الی اور مضبوط ہوتی ہیں مضبوط ہی اور قطع ہوتا ہی بنم
 اور خوشبو منہ میں آتی ہی آئندہ دور کرتی ہی تپ کو اور روشن کرتی ہی بینائی کو اور دور کرتی ہی توہمی مرض کو

کہ اور دوست بھی بی پھر فرمایا کہ نماز مسواک فضیلت ہی ستر درجہ اس نماز پر کہ بغیر مسواک کی ہو کذا فی
 المہیات اور جو کوئی وضو پر وضو کرنا ہی دس نیکیاں کہی جائے میں درود قبلہ اونچی پر وضو کی ہی سستی اور کوئی
 شخص وضو کرنا کو مگر بغیر اور کلام غیر ضروری کرے اور پہلے آتی وقت نماز کی وضو کرے اور بہت آب
 وضو کے فقہ میں کہا جائے اور بعض فقہانی سخت لکھا ہے پربہاد عاون منقولہ کا اکی علامہ سی ضویں پس کی بعد السلام
 اور نیت کی الحمد للہ اللہ ہی جل اما بطور اوقت کئی کی اللہ منقنی من خوش شیک صلی اللہ علیہ وسلم کاتب لا
 اظہار بعدہ ابد اللہ تعالیٰ علی ثلاث اقرآن ذکر و شکر و حسن عبادت اور وقت بانی دینی ناک کی اللہ لا شفع
 راجح ینک ربنا تک اور موند ہوتی وقت اللہ یغنی یغنی یغنی و جودہ ولا شہود و جہی یوم لتود و جودہ
 اور دین ہاتھ پر بانی دانی کی وقت اللہ عظمیٰ کتابی یغنی و حاسبتی حسابا لیسرا اور باین ہاتھ پر بانی دانی
 وقت اللہ لا یظنی کتابی بانی دانی و لا من و لا ظہری اور مسر کے وقت اللہ تم شہری و شہری علی النار و ظنی
 تحت عرشک یوم لا ظل الا ظلمک اور وقت مسر کا نون کی اللہ عظمیٰ من لیزین یقول فیسقون حسنہ
 اور وقت مسر کردن کی اللہ عظمیٰ عظمیٰ من لبس اور وقت دین بانود ہونی کی اللہ عظمیٰ ثبت قہی علی
 الصراط یوم تزل الاقام اور باین بانو پر اللہ اجل منی معقورا و سستی منک اور تجارتی من تہور
 اور درود بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بروقت دہو غصو کی اور نگہی کرنی بعد وضو کی حضرت ثابت بن
 ہونی ہی بلکہ فرمایا کہ ایک دن بیچ کیا کرے پیر نماز پر ہی دو رکعت تحتہ الوضو کہ ثابت ہوا حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کی تحقیق جبریل اول جو وحی حضرت پر لایا کہ ہا یا اؤکو وضو اور حکم کیا ساندہ دو رکعت کی بعد اس کی دفرمایا
 انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کہین کوئی مسلمان کہ وضو کرے پس اچھی طرح وضو کرے نبی برعایت سنت پر مگر اسود
 پس پر دو رکعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر لایا اور الاصل ہی مگر کہ جب ہو ہی اسکی ہی جنت اور تہب ہے کہ
 اول رکعت میں پری بعد فاتحہ کی واللہ ین اذ اخلوا فاحسنہ او ظلموا انفسہم ہی نعم اجر انہا ملین تک و دوسر
 ین نو انہم او ظلموا انفسہم جاوگ فاستغفرو اللہ ہی تو اباریمہ تاک نہانی و طایف ہی اللہ تعالیٰ
 یہ بیان ہی تہجد کا افضل الصلوٰۃ بعدا المکتوبہ الصلوٰۃ فی سجود اللہ صلوٰۃ بہترین نماز

ثواب میں بھی فرض کی نماز درمیان انکی ہی نقل کی یہ سلم نی **ف** فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 کہ گرہ لگاتا ہی شیطان اوپر گرتی ہر ایک تہار کی جہوت کہ وہ سوتا ہی تین گرہ ڈالتا ہی دہر گرہ کی اس
 مضمون کو اوپر تیری رات دراز ہی پس سورہ پس اگر جاگادہ اوپر یاد کیا اللہ تعالیٰ کو پس تباہی ایک ہر
 دیکھا دوسرے کہ کہتی ہی پس اگر نماز پڑھی تیسری گرہ کہتی ہی اور صبح کرتا ہی شادمان چلے دینے تو صبح
 کرتا ہی بہر حال اور فرمایا کہ لازم کروانی برقیام رات کا یعنی نماز تہجد کی کیونکہ طریقہ چھی گوگوں کا ہی پہلی
 تہی ہی اور سب تہی کی تہا یہاں ہی نظر پروردگار تہا یہاں کی اور سب تہی کی تہا یہاں ہی اور سب تہا یہاں کی کا گناہ
 سی اور قیام رات کا کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ سوگئی پہ مبارک حضرت کی عرض کیا گوگوں نے
 کیون کرتی ہیں آپ ایسا اللہ تعالیٰ نے تو بخشنے میں ابھی گناہ اچھی چلی فرمایا کیا نہوں میں بندہ شکر کرنے والا
 اور حضرت کی سامنی ایک شخص کا کہ کور ہوا کہ تمام رات سوتا رہتا ہی صبح تک کہ سنیں اوہتا نماز تہجد کی ہی فرمایا
 پناہ بک رہا شیطان اسکی کانوں میں اور فرمایا کہ میں گوگوں بن کر رضی ہو تا ہی اللہ تعالیٰ ایک شخص کی قیام
 کر ہی رات کو نماز کی ہی اور ایک وہ قوم کہ صفت باندہ میں جماعت میں اور ایک وہ قوم کہ صفت باندہ میں جہاد میں
 اور سرایا کہ رحم کری اللہ اس شخص پر کہ اوٹھار رات کو پس نماز پڑھی اور جگایا بی بی اپنے کو پس نماز
 پڑھی ہاں ہی پس اگر انکار کیا اونی چہر کا خاوندنی اسکی ہونہ پر پائے اور رحم کری اللہ اس عورت پر کہ اوٹھی
 رات کو پس نماز پڑھی اور جگایا خاوند اپنی کو پس نماز پڑھی ہاں ہی پس اگر انکار کیا اونی چہر کا بی بی نے
 دیکھے ہونہ پر پائی اور فرمایا کہ جنت میں بالا خانی میں کہ دیکھا جاتا ہی باہر کا رخ اذکا اندری اور اندر کا
 باہری ہی ایسی صفا و طیف میں چٹا یہاں ہی اذکو اللہ تعالیٰ نے اون گوگوں کی ہی کہ نرم کرتی ہیں کلام اور کہلاتی
 ہیں طعام اوپری در پی ہستی میں پیام نبی بہت روزی ہستی میں اور نماز پڑھتی ہیں رات کو اوسی ایلن لوگ
 سوتے ہیں اور فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نزول فرماتا ہی نبی حجت خالص مسکی شہر ہر ہر انسان کی
 جہوت کہ باقی رہتی ہی تہا ہی رات آخر کی اور فرماتا ہی کون ہی کہ دعا کری ہی پس قبول کروں اسکی اور
 کون ہی کہ سوال کری ہی پس دوں اسکو کون ہی کہ بخشش مانگی ہی پس بخشوں میں اسکو پھر فرما

سی سابقہ باج کی بنین بیٹھی تھی کسی کت میں یعنی بقصد سلام کی بنین بیٹھی تھی مگر سچ آخر اذان کی نقل کی بخاری
مسلم فی **ف** حقی سیدھی تھی بن کد ترانین سی تین ہوتی تھی گرد و کت شہد کی کہی ہوتی تھی تین ہوتی

اد کو ہی اسی بن شمار کر باج و ترکی کہین و اللہ اعلم کہ انہذا علی و کان فی صلی اللہ علیہ وسلم

ترکہ یقوتو یحاجد کہ پنج حصہ اور تھی پھر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتی تھی اسی بنی کو بنی رکت و تر

کت تھی سابقہ ایک کے نقل کی یہ سچا مسلم نے **ف** بنی باج دو گانی کہ پڑھتی خیر دو گانی کی سابقہ ایک

رکت اور طاعتی بنی ترک تھی سابقہ اس کت کی کوس دو گانی کو پہلی ہو تپاس واقع میں بن ہر تین گرد و تر آخری

سی ہوتا اسی بنی یور ترو حصہ کہا اندو کہ علی ہذا اقام لعلو اللہ لکد عشر و سجد عشر و سبع عشر

کاشغفر عشر **د س ق** مص حب اور حبیبی و علی نمازات کی بنی تجمد کی ہند کبر کی بن

اور الحمد شہد ہی دس بار اور سچان شہد پڑی دس بار اور استغفار پڑی دس بار نقل کی یہ ہو دو و دسائی بن جبر

بنی شیبہ بن جان **د س ق** مص حب اور پڑی یا اللہ بخش مجا اور زاہد کہا مجکو اور زلف دی مجکو اور عہدی مجکو بنی دنیا کی بیات

کہ باز رکتی بن نمون آخرت کی نفس کی یہ ہو دو و دسائی بن جبر بنی شیبہ بنی اور نقل کی ان جان یہ دعا

دس بار پڑی و یقوتو اللہ من یحبی المقام یوم القیامہ **د س ق** مص حب

اور بنہ مانگی سابقہ اللہ کی تنگی مکان سی و قیامت کی نقل کی یہ ہو دو و دسائی بن جبر بنی شیبہ بنی

اور نقل کے بن جان نے یہ دعا دس بار پڑی **ف** بنی پڑی عود یا اللہ من یحبی المقام یوم القیامہ

لکبا ہی کہ میدان شہر کا لوگوں پر یہ تنگ ہو گا کہ او کی سچی اور جمل سی آندہ و کربلی دوزخ میں داخل ہو جائی اور

شریق ہو زنی تھی بن کو حاضر بن حضرت ماشہ کی پہل پس پوچھا بنی اسی کی سابقہ کس چیز کی بند کرتی تھی

انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب حالتی راٹلوں کی کہا نہ ہوں کہ پوچھی تھی بنی ایک جبر کہ بنی پوچھی سی پہلی ستر

تھی حضرت جب حالتی رہا کہ اللہ ابر دس بار پڑی اور اللہ دس بار اور سچان اللہ و الحمد دس بار اور سچان

اللہ کب قدر دس دس بار اور استغفار پڑی دس بار اور لا الہ الا اللہ دس بار اور اللہ دس بار اور اللہ دس بار

اللہ کب قدر دس دس بار اور استغفار پڑی دس بار اور لا الہ الا اللہ دس بار اور اللہ دس بار اور اللہ دس بار

یک من ضیق الدنیا و ضیق یوم القیامتہ دس بار پھر نماز پڑھتی کہ ان فی مشکوٰۃ بس یہ منضرات السبعین مقابلہ
 میں سب سے عسریٰ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نزدیکیات سے بارہا میں خبریں پڑھی جاتی ہیں کہ مشہور میں سی بی بی
 جیزین دس دس بار پڑھی جاتی ہیں وَاِذَا قُلْتُمْ صَلَوةَ اللَّیْلِ قَالِ اللّٰهُمَّ رَبِّ جَنَّتْ بِکَ اَنْتَ

وَاَنْتَ رَافِعُ کُلِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ صَلِّ عَلٰی الْغُیْبِ وَالشَّہَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِکَ فَاِذَا کَانَ
 فِیْمَکَ لِقَا اَهْلِکَ لَمْ یَاخْتَلَفْ فِیْهِ مِنْ لِقَیِّ اَرْزَاقِ اَنْتَ تَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ لِّسَاوِلِ صَوَابِطِکَ

معہ حب اور جب شروع کرنی نماز تہجد کی ٹوپی یا لبہ برد و گاجر بیل اور میکا بیل اور ہر اہل
 ای پیدا کر بوالی آسمانوں اور زمین کی جانبی دالی پوشیدہ نور طاہر کی تو حکم کر لیا کہ نبی قیامت کو درمیان
 بندہ و نبی کی سب سے خبریں کہیں اور میں خلاف کرتی راہ دکھا بجو اور خبر کی کہ اختلاف کیا گیا ہی میں
 حق ہی سب سے حکم اور توفیق نبی کی تحقیق تو راہ دکھانا ہی جسکو چاہتا ہی طرف راہ سیدی کی نقل کی یہ سلم
 چاروں نے اور ان جان لی **ف** اور میں کہ خلاف کرتی میں نبی میں حق میں جو خلاف کرتی میں اہل کی
 حکم فرما دیگا کہ اہل حق کو نجات دے گا اور اہل باطل کو تباہ کرے گا اور میں حق میں اہل باطل کی مخالفت نہیں کرے گا
 فلو کو کی راہ تباہ اور اسیر ثابت کرے کہ اہل باطل اور فخر و اذیت و ثلثا بقیہ و فی الاذی سب سے اسم

رَبَّکَ فِی النَّبِیِّہِ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ فِی النَّارِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

اق حبی وَاَلْمَعْوَجَ قُلْ اَق حَبیب اور جب پڑھی تین کتے ہیں پڑھی ہیں
 سب سے انہم ربک الامعلیٰ اور دوسرے میں تسل یا نبی اکافرون اور میں قل ہو اللہ احد قل کی یہ یہود اور
 ترندی فاسی احمد ابن ماجہ ابن ابی نعیم فی اور قل ہو اللہ احد قل ہو اللہ احد قل ہو اللہ احد قل ہو اللہ احد
 احمد ابن ماجہ ترندی ابن ماجہ ابن ابی نعیم فی سورہ میں تیسری کتے میں پڑھیں انہی میں بکت الشیخ
 وَاَنْتَ تَسْلِمُ عَلٰی سَیِّدِکَ وَاَنْتَ تَسْلِمُ عَلٰی سَیِّدِکَ وَاَنْتَ تَسْلِمُ عَلٰی سَیِّدِکَ وَاَنْتَ تَسْلِمُ عَلٰی سَیِّدِکَ

سب سے سلام پیر نبی کی کہ سنا و سلام کو کو نقل کی یہ احمد فی اذی سب سے سب سے
 یا سلام پیر نبی ترکی نمازین گریح آخرین کتے میں نقل کی یہ سب سے ابن نبی فی اذی سب سے

پانچ سو

سی سائبہ باجی کی بہن بیہوش تھی کسی کشت میں نبی بقصد سلام کی نہیں بستی تھی مگر بچ آخوندی کی نقل کی بخاری
 مسلم نے **ف** حقیقیہ یعنی کہتی ہیں کہ ترانین ہی تین ہوتی تھی مگر دو کشت شہد کی بدلی ہوئی تھی جس اور
 اذکوبہی اسی میں شمار کرنا پانچ و ترک کی کہیں وہ اسلام کا ذکر اعلیٰ و کان لخصی میں البکلی ایحدی عشرۃ
 رکعتہ یونیوحدۃ دس حصہ اور تہی غیر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتی تھی اسی بنی گہی بار کشت و تر
 کرتی تھی سائبہ ایک کے نقل کی یہ سجا مسلم نے **ف** یعنی پانچ دو گانی کو پڑھتی تھی خیر دو گانی کی سائبہ ایک
 کشت اور پانچ تہی میں تکررتی سائبہ اس کشت کی کس دو گانی کو پڑھتی تھی وہاں اس اف میں تین سائبہ تین گروتر تہی
 سی ہوتا اسی ہی یوتر و حدیہ کہا کہ انوکرا علی ہذا اقام لیکن اللیلۃ عشرۃ و سجد عشرۃ و سجد عشرۃ
 دس **ق** مص حبیبہ اور حبیبہ ہی وہی نمازرات کی نبی تھیں کہ سائبہ لکھتی ہیں
 اور اللہ شہد کی دس بار اور سبحان اللہ پڑھی دس بار اور استغفار پڑھی دس بار نقل کی یہ بودا و دوسری ابن جابر
 ابی شیبہ ابن جابر **وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاعْمُرْ لِي دِينِي وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ** دس **ق** مص
 عشر احب اور پڑھی یا اللہ بخش مجھ کو اور راہ دکھا مجھ کو اور رزق دی مجھ کو اور عذاب دی مجھ کو دنیا کی دنیا کی
 کہ باز کہتی ہیں تھیں آخرت کی نقل کی یہ بودا و دوسری ابن جابر ابی شیبہ نے نقل کی ابن جابر یہ دعا
 دس بار پڑھی **وَيَقُولُ تَبَّ اللَّهُ مِنْ رِضِيكَ انْقَامَ يَقُولُ انْقِيَامًا** دس **ق** مص عشر احب
 اور پناہ مانگی سائبہ اللہ کی شکی مکان کی سی من قیامت کی نقل کی یہ بودا و دوسری ابن جابر ابی شیبہ نے
 اور نقل کے ابن جابر نے یہ دعا دس بار پڑھی **ف** یعنی پڑھی عوذ باللہ من ضیق المقام یوم القیامۃ
 ملکبای کہ میدان شہر کا لوگوں پر یہاں تک ہو گا کہ اوکی سجد اور چلے ہی آئے دکر بی دوزخ میں داخل ہوگی اور
 شریف ہونے لگی تھی کہ حاضر وہاں حضرت عائشہ کی پہلی پس پوچھا میں نے اس کی سائبہ کس حد کی ابتدا کرتی تھی
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب عائشہ رات کو سو گیا تو نہ سو گیا پوچھی توئی مجھے ایک جبر کہ میں نے پوچھی کی پہلی پیر
 تھی حضرت جب عائشہ رات کو اللہ اکبر دس بار پڑھی اور الحمد للہ دس بار اور سبحان اللہ دس بار اور الحمد للہ
 اذکوبہی دس بار اور استغفار پڑھتی دس بار اور لا الہ الا اللہ دس بار اور اللہ اکبر دس بار اور الحمد للہ

ایک من ضعیف الدینا وضیع یوم القیامتہ دس بار پھر نماز پڑھتی کذافی مشکوٰۃ پس یہ معشرات السبع ہر مقابلہ میں سبجا عسکری بنی ہاشم کرام کی نزدیک است تا بارہاں خیرین پڑھی جاتی من کہ مشہور میں سی سی ستات خیرین دس دس بار پڑھی جاتی من و اذ افتتح صلوة البکر قال اللہ ربّ جنت جنت و مکتا ایدل

[illegible]

حصہ ۱۰ اور جب شروع کریں نماز پنجگانہ کی ٹوپی یا اللہ پروردگار جبریل اور میکائیل اور ہر فی
 ای پیدا کر نبوالی آسمانوں اور زمین کی جانی والی پوشیدہ نور ظاہر کی تو حکم کریگا یعنی قیامت کو درمیان
 بندوں انبی کی سچ دوس خیر کی کہ میں اوسین خلاف کرتی راہ دکھا چکو اور خیر کی کہ خلاف کیا گیا میں
 حق ہی ساتھ حکم اور توفیق انبی کی تحقیق تو راہ دکھاتا ہوں جسکو چاہتا ہوں طرف راہ سیدی کی نقل کی یہ حکم
 جباروں نے اور ان جباروں نے **ف** اوسین کہ خلاف کرتی میں یعنی ان حق میں جو خلاف کرتی میں ان کی
 حکم فرما دیکھا کہ اہل حق کو نجات دے گا اور اہل باطل کو تباہ کرے گا اور اہل حق سے ان کا نفعی مختلف نہیں ہے کہ حق کو
 چلو کو سکی راہ تباہ اور اس پر ثابت ہے کہ نہ اقال علی دافعہ و اذاعنی الیہ ثلاثہ فیکفر فی الاولی سبب اسمہ

رَبِّكَ فِي النَّارِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فِي النَّارِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

اق حبی والمغفر نیک داق وحب + اور حب پڑی ترین کو تیس ٹیس میں

سُجَّ اَنِّم رِبْكَ اَلَاغَلٰی اَوْرِد دُوسَر مِّنْ قُلُوبِنَا اِنَّمَا اَلْكَافِرُوْنَ اَوْرِد سِرِّمِن قُلُوبِنَا اَحَد قُلُوبِ كِي سِرِّمِ اَوْرِد
ترندی فاسی اَصْحَابِن مَاجِرِ اِنْ جَابِن اَبِن سَمِیْ فِی اَوْر قُلُوبِ اَعْوِزِب اَهْلُ قُلُوبِ اَعْوِزِب نَاسِ قُلُوبِ كِي اَعْوِزِب

وحدایں ماجہ تہذیبیہ ایں حمان فی نعمی ان کتا لو نعم تمون سورتین تفسیر کتہ میں برعین کنی میں بکین التفسیر

وَالَّذِينَ يَسْمَعُونَ بَشِيرًا أَوْ نَذِيرًا

سابقہ سلام پیر کی کوٹا دہم کو کوٹو نقل کیا یہاں اولیٰ کے الفاظ اخراج سے ہی

پہلے

فی بعضی روایت میں یہ دعا پڑھنی چاہیے کہ اللہ رب العالمین سبحان اللہ و بحمدہ ۷۰۰۰
 بار کی ہی اللہ کو جو پروردگار رہی عالموں کا پاک ہی ہے اور ساتھ تعریف اس کی باکی جان کہ ہوں غفلت کی
 ابو داؤد نسائی نے وقعا الثلث الا مائة من الیل فظن ان السماء ففعل ان فی خلق السموات والارض
 واختلاف الیل والنهار لا یلیت لولی الالباب العشر الا واخر من الیوم حتی یختفها شیء
 قائم فتوکلوا واستق ففعلی ارضی عشرہ رکعة ثم اذن یلا ففعلی رکعتین ثم صبح ففعلی
 الصبح مدد تس وتس ۷۰۰۰ اور بیٹی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی بتائی کہ میں اس کی طرف مائل ہوں
 پڑھیں تیرہ سو تھیں سچ پیدا کر فی آسمانوں کی اور زمین کی اور آسمان کی رت و کی تبت نشانیان میں و سہی صاحبوں
 عقل کی پڑھیں دس آیتیں کہ آخر سورہ آل عمران کی میں بیان تک کہ تمام کیا اوکو پھر گری ہو پس وضو کیا اور اس کی
 یعنی بعد اوٹھنی کی سوتی سی یا وضو میں وقت ارادہ کلی کی قیامت گہری ہوگی نماز میں پس پڑھیں گیارہ سو تھیں نبی آہے
 تہجد کی اور زمین و تر کی پہر اذان و صبح کی طالعانی پس پڑھیں حضرت نبی و دو تین یعنی سنت صبح کی پھر تکلی طسرت
 مسجد پس نماز پڑھی صبح کی نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ فی اختلاف رت دن کا
 یہ ہے کہ دن کی رت ہوتی ہی رت ہی دن بھی آج لاہوتا، کہی بندیرا کہی گری بھی جاؤ اور بعد لاوی الالباب
 کی باقی آیتیں یونین الذین یدکرون ہتھ قیاما و قعودا علی جنوہم و یتکبرون فی خلق السموات والارض ربنا
 ما خلقت ہذا بالاسیسی تک فقنا غدا ربنا ربنا انک من مدخلنا ربنا ربنا ففقد خرمنا و ما لبطلین من
 انصار ربنا ربنا سمعنا و یا تبارک و یا تبارک ان اسوا ربکم فامنا ربنا فاعف عننا ربنا و کفر عن
 سیاتنا و توفنا مع الابرار ربنا و ربنا وعدتنا علی ربک ولا تخزننا یوم اقیامتنا تک فکلف لک
 اور شرح ہدایہ میں بن ہمام نے لکھا ہے کہ نبی نے کہا جو نبی عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن عباس نے نماز تہجد
 صلی اللہ علیہ وسلم کی پس دونوں کہا تیرا کہت پڑھتی ہی آہ اور میں سی تہجد اور میں تراود و سنت فجر کی
 ذکر صلی و کان یصی من الیل تک عشرہ رکعة ثم یومئذ ذاک یحیی من الیل فی شئ من الیل
 فی اخرین مدد ۷۰۰۰ اور تہی خمیرہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتی ہی رت ہی نبی کی کہ تیرا کہت تر کر تہی

تیری سی یا اللہ خلافت ڈال نہ میان باتون آدمی کی نبی تو کہ پہنچن آدمی خلافت واقع ہوا اور ایسا کوش
 جاو اور کد کا قدم آدمی یعنی لڑائی میں ثابت قدم نہ رہین اور تاراد پر عذاب پہنچو جو نہیں دیکھا ہی تو کو قوم
 کا ذوق کسی شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کر یوں جبر باکی یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتی ہیں تجسی بخشش
 مانگتی ہیں تجسی تعریف کرتی ہیں اور پرتی ساتھ پہلا کی اور زمین شکاری کرتی ہیں نعمت تیری کی الگ
 ہوتی ہیں ہم یعنی کسی بیزار ہوتی ہیں اور چورتی ہیں ہم یعنی ظاہر میں اس کو نہ مافزانی کرتا ہی تیری شروع کرتا ہوں
 میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنی والی جبر باکی یا اللہ تجھی کو عبادت کرتی ہیں ہم اور تیری ہی لئی نافرستی ہیں ہم
 اور سجدہ کرتی ہیں ہم اور طرف عبادت تیری کی کوشش کرتی ہیں ہم اور طرف خدمت تیری کی دورتی ہیں
 ہم اور دورتی ہیں ہم غدا تیری کی محنت ہی اور مدد کرتی ہیں ہم محنت تیری کی تحقیق عذاب تیرا حق ہی ساتھ
 کا فرد آدمی مٹی والی نقل کی یہ ہو تو فنا بن ابی شیبہ اور یحییٰ بن **ف** و دو جابای الہم کی پہلی اسم
 خاص یعنی کی روایت میں آئی ہے اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ یہ دو شخص تین قرآن کی میں کہ تلاوت
 انکی منہ بگوئی ہے اور وہ مانگتی ہیں یعنی ظاعت کی کرنی پر اور ترک کرنی محبت پر اور پور غائب کی
 اور نفس اور شیطان اور تمام کافرون کی کذا ذکر الفجر **ف** و کال سبکات الملک انقلد میں

کَلَّمَ مَرَاتٍ عَمَّا صَوَّرَهُ فِي الشَّكْلِ وَكَانَ قَسْرٌ مَصْقُطًا رَبِّ الْمَلَكَةِ وَالرَّحْمَةِ
قط ہے اور جب سلام پہری و ترکا کسی پاک ہی پادشاہ نہایت پاک بن بارگشی اور ازبکی چ تیرے
 دفعہ کی اور بلند کرنی نقل کی یہ سنائی ابو داؤد ابن ابی شیبہ دارقطنی نے وہ پروردگار فرشتوں کا اور جبریل کا ہی
 نقل کی یہ دارقطنی نے **ف** یعنی دارقطنی کی روایت میں آیا ہے کہ رب الملائکہ الروح کو سبحان الملک انقلد
 کی ساتھ ملا کر کہتی ہیں کذا ذکر اعلیٰ اور یہ دعا ہے بعد و ترکا ہی **اللهم انی اعوذ بحکیمک و بصلواتک**

و بِمَجْدِ قَائِلِکَ مِنْ عَقْدِکَ دَاعُوکَ بِکَ مَعْنَاکَ لَمْ یَحْجِیْ نَدَاءُ عَلَیْکَ اَنْتَ لَمْ تَنْدِکَ عَلَیْ
ذہبک ہے **طس** ص **یا اللہ** تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری ساتھ خوشنودی تیری کے
 غضب تیری کی نبی مانگتا ہوں کہ کہ راضی ہو کہ تو اور غصہ نہ کری اور ساتھ عافیت تیری کی غدا تیری ہی

سے اور پناہ مانگتا ہوں میں سائبہ رحمت تیری کی غدا ب تیری ہی نہیں گریہ سکتا ہوں میں تعریف تیری تو
 دیکھا ہی جیسی کہ تعریف کی تونی او پر نفس نہی کی نقل کی بہ چاروں اور طرائف فی اوسط میں اور اس کی شیبہ
 ف یعنی نہیں طاقت رکھتا میں کہ تعریف تیری لائق تیرے تفصیل او کروں لیکن باجمال کہتا ہوں

کہ تو دیباہی جی جیسی کہ تعریف کی تونی اور بانی کذا ذکر الفخر و ادا صلی علی محمدی الخیر شہر امی الاولی
 عَلَیْہِ السَّلَامُ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَفِی الدَّارِ الْآخِرَةِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَفِی الدَّارِ الْآخِرَةِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

سنت فجر کی پڑھی پہلی گیت میں قل یا اے دوسری میں قل ہو اللہ نقل کی یہ مسلم بن حبان نے روایا اور
عَنْ أَبِي اللَّهِ الْأَمِيَّةِ وَفِي آتَا آئِدَةَ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَذْهَبٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

وقت پہلی آیت ساریوں کے قوالا مناب اللہ و ما نزل الینا وما نزل الی ابراہیم و اسمعیل و یعقوب و آل سباط و ما اوتی موسیٰ و عیسیٰ و ما اوتی اشعٰون من یمین لایفرق من احدکم و نحن لا یسلون ادر و حکایت ساری یوں ہی قلنا اهل الکتاب تعالوا الی کلیمہ سوادیکم الان ننبئکم باللہ و لا نشکرکم و یشاء و لا یخیر بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ فان تولوا فقلوا اشہدوا یا مسلمون

وَيَقُولُ هُوَ جَالِسٌ أَلْقَمَ رَبِّي بِرِيئِلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَحُمَلَاءِ لِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حال یہ کہ وہ بیٹھا ہوا بوا بوا بوا کر رہا تھا اور جبرئیل کی اور میکائیل کی اور اسرافیل کے اور محمد کی نبی رحمت ص
یہی خداوند پر اور سلام پناہ پکارتا ہوں میں سابتہ تیری آگ سی ٹہری بیہ بین بار نقل کی یہ حاکم ابن ہشام نے

نفسہ فیض علی شریفہ الامین دت پور جا ہی گئی دین سلو اپی پرہل کی کیا بوداوت پر

کذا در بی و انحراف از صریح من بیکره قال رسول الله تو کلت علی الله اللهم انا نعوذ بیک
فیما اوتیرنا و انعمنا و اعظمنا و یجعلنا عیسا به ص و او حب ظلی گزینی بی بر

ساتھ نام اللہ کی نکلتا ہوں میں توکل کیا مینی خدا پر یا اللہ تحقیق ہم پہا ہا ملتی ہیں بہترین کسی کسی مسلمان
ہم یعنی گناہ بغیر قصد کی کرن یا پہلا دین ہم یعنی غیر اپنی گونا گونا دین یا گمراہ کرن ہم یا گمراہ کرن ہم یا جہالت
کرن ہم کسی پر عینی ہند ظالموں کی کیا واید اپنی وین یا جہالت کی جاوی ہم یعنی لوگ ہم ہی عاملہ کرن ہند معاملہ
جہلیوں کے نقل کی یہ چاروں اور حاکم ابن سنی فی ریحہ اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العلیٰ
اللہ و مس ق و

ساتھ مدد اللہ کی توکل پر خدا کی نقل کی یہ حاکم ابن جابر بن سنی فی ریحہ اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
و لا قوۃ الا باللہ و حدیث صحیح ہے ساتھ نام خدا کی نکلتا ہوں میں پہا و کیا مینی خدا پر ہمیں پہا
پھر ناگنا ہوسی اور نہ قوت عباد پر مگر ساتھ مدد اللہ کی نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی سنی ابن حبان
ابن سنی فی حدیث شریف میں آیا جو کوئی گھری نکلی کی قوت یہ کلمات پر تباہی کہا جاتا ہی او سکے
لی کہ راہ راست کو کھایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو جمع مہتا میں اور محفوظ رہا تو سب برائیوں سے پس کناری
ہو جاتا ہی او سکے شیطان اور باز رہتا ہی بیکانی گمراہ کرنی ایذا دینی ہی اور دوسرا شیطان او سکے
شیطان کی تسلی کی لی کہتا ہی کہ کوئی مسیہ ہوگا تجھ کو تسلط اور تعرض او شخص پر کہ کفایت اور بہت کیا گیا
اور محفوظ رہا سب برائیوں سے او شمل اسکی ترمذی فی روایت کی ہی کہ جب مدد مانگتا ہی بندہ ہتہ اللہ تعالیٰ کی
اور نام مبارک او سکے یہ ایت کرتا ہی اللہ او کو اور راہ نیک دکھاتا ہی اور مدد کرتا ہی او کی سح امور دینی اور
دنیوی کی اور جب توکل کرتا ہی در سوچتا ہی کام اپنا طرف او کی نہایت کرتا ہی او کو اللہ تعالیٰ میں موتا ہی کافی
او سکا و من توکل علی اللہ فہو حسبہ یعنی اور جو کوئی بہرہ و سہولت کرتا ہی اللہ پر پس وہ کافی ہی او کو اور محفوظ کشتا ہی
لا حول ولا قوۃ الا باللہ بجاتا ہی او کو اللہ تعالیٰ برائی شیطان کی میں تسلط کرتا ہی شیطان کو او سپر گزاد کر

اعلیٰ ما خرج صلی اللہ علیہ وسلم من بیتی قطرا لا یقع قطرة الا فی السماء فقال اللہ جبرئیل انی اعود
بک ان یضاد او ازل او ازل او اطل او اطل او اطل او یجحد علی

حضرت ام سلمہ روایت کرتی ہیں کہ میں نے کئی ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو لہر سی بھی لگا کر دیکھا ہی تھی مگر ان ہی طرف

آسمان کی پس کئی تہی یا اللہ تحقیق میں سپاہ کرتا ہو کئی تہی تہی اس کی گمراہ ہون میں یا گمراہ کیا جاؤں میں
یعنی اور کوئی مجھے گمراہ کردی یا سپلو نہیں یا پس کیا جاؤں میں ظلم زون میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا جہاں میں
یا جہالت کی بجائی مجھ پر نقل کی یہہ بود او دابن ماجنی قادی حرج للصلوة قال اللہ انجل فی ظلی او

و فی بصری نو او فی سمعی نو او عن یمنی نو او عن شمالی نو او عنکم نو او اجعل لی نو او ۴

خ مدس ق ۴ و فی عینی نو او فی لجمی نو او فی دخی نو او فی شرفی نو او فی لثرتی نو او

خ مدس ق ۴ و فی لسانی نو او اجعل فی نفسی نو او اعظم لی نو او ۴ و اجعل لی نو او

س مس پس جب نگاہ اپنی منی اسطی ناز فخر کی ہو پرنی سنت کی کئی دین یا نہ کہ دل میری

روشنی اور بنیای میری میں روشنی اور عتس میر میں روشنی اور دخی طس میری روشنی او بائین طس میری روشنی

اور پچی سس روشنی او کردہ اسطی میری روشنی نقل کی یہہ بخا مسلم بود او د نسا ی ان ماجنی او زنون نسا یک

ر دت بین او دین یہہ نفاذ زیادہ نقل کی میں او برج شون میر کی روشنی او برج گوشت میر کی روشنی او دس میر میں روشنی

او ر با لون میر میں روشنی او ر لہ میر میں روشنی نقل کی یہہ بخا مسلم بود او د نسا ی ان ماجنی او ر ایک دت میں

یہہ ہی زیادہ یا ہائی و کر زبان میر میں روشنی او کر جان میر میں روشنی او رجو کردہ اسطی میری روشنی نقل کی یہہ بخا مسلم

نسا ی حاکم فی یہہ ہی سین رت کیا ہی و کر مجکو روشنی و کر دل میر میں روشنی کہ چھی طرح حکام اللہ تعالیٰ دیت

کری او ر حلق بری جگہ نہ پکڑن او ر او طلب کرنی نو عرضا سی یہہ ہی کہ روشن ہوں تہہ نور معرفت او ر

طاعت کی او ر ضلی ہون مار کی لچتا او ر نسا ہون او ر غفلت کیسی او کردہ اسطی میری روشنی یعنی روشنی بڑی کہ

گہیر کی سب اعضا کو بس کو یا یہہ جالی بود تفصیل کی او ر مجکو روشنی یعنی نور شانی یعنی سبب کہ کھائی

و باطن و جسم و روح او ر ب طرفن میر کو گہیری بلکہ خود مجکو نور کردی حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رح

فی کتاب عوارفین لکھا ہی کہ نہ دیکھا یعنی کیلو کہ موٹت ترا ہو اس جا پر کہ نہ نزدیک اس کی ایک بر او ر نور

ہونی ہی کہ او کر مسلمی اللہ تعالیٰ اجعل فی ظلی نو او فی لسانی نو او اجعل فی سمعی نو او اجعل فی

بصری نو او اجعل من خلقی نو او من اصحابی نو او اجعل من و فی نو او دین حق نو او اللہ اعظمی نو او

ق۔ پس جب پہلی مسجد میں چاہی کہ سلام بھیجی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اوپری یا استرجع مخلو
 شہ پہنچی نقی کی نیبائی بن ماجہ بن جہان حاکم ابن حنفی اور ابن ماجہ بن اسحاق علی سہ بفظ الرحیم
 کا ہی زیادہ کیا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۵۔ ۵۔ ۵۔ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں
 تجسی برکت تیری نقی کی نیب سلم ابو داؤد و نسائی فی جمال ہی کہ مراد فضل ہی رزق حلال ہو کہ بعد
 نکلی کی اوکی طلب کو جاتا ہی یا مراد پھر انا مسجد میں ہو کہ ذکر لَا تُخْلِقْ لَنَا مِثْلَ مَا تَخْلُقُ لِلْغَايَةِ ۵۔ ۵۔ ۵۔ علی ادسوی اللہ
 حصۃ ق۔ ۵۔ ۵۔ یا کہی کہ نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کی اور سلام ہو رسول خدا پر نقل کی
 یہ ابن ابی شیبہ ترمذی بن ماجہ ابن خزمہ فی اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ۵۔ ۵۔ یا اللہ رحمت خاص
 یہ حضرت محمد پر اور تابعہ راون حضرت محمد پر نقل کی یہ ابن خزمہ فی اللَّهُمَّ اغْنِنِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي ۵۔ ۵۔
فَضْلِكَ ۵۔ ۵۔ ۵۔ یا اللہ بخش میری لی گناہ میری اور قبول میری لی درواز برکت نبی
 نقل کی یہ ابن ابی شیبہ ترمذی بن ماجہ ابن خزمہ فی وَلَا تَجْعَلْ لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ ۵۔ ۵۔ ۵۔ اور نبی
 بیان تک کہ پڑی دو رکعت نقل کی یہ بخاری سلم فی سُورَةُ النُّجُومِ ۵۔ ۵۔ ۵۔ مسجد کعبہ میں اور صلیبی
 امام شافعی رحمہ فی واجب ہونا اس نماز کا ثابت کیا ہی و ہمارے نزدیک سب ہی اور علماء رحمہم اندنی کہا ہی
 کہ اگر مسجد میں انکو قضا نماز پڑی یا نہیں یا اور نماز تو پہلی سکا ثواب حاصل ہوگا اور اگر وقت کر بہت نماز نقل کا
 ہو تو قضا نماز پڑی اگر کے ذمہ ہوا و نہیں تو پڑی سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر اور اولی
 ہی کہ جب مسجد میں آوی بیت عتکاف کی کر لی کہ عتکاف کیانی جب تک مسجد میں ہوں و کہی بن طواف
 اوسکا قائم مقام تحت مسجد کی ہو جاتا ہی کہ ذکر لَا تُخْلِقْ لَنَا مِثْلَ مَا تَخْلُقُ لِلْغَايَةِ ۵۔ ۵۔ ۵۔ علی ادسوی اللہ
فَضْلِكَ ۵۔ ۵۔ ۵۔ یا اللہ رحمت خاص
 کہ وہ ہوتا ہی گم ہوئی چیز کو مسجد میں پس چاہی کہ کہی نہ پیری او کو اللہ بکثیر علی کہ تحقیق میں نبی نبی
 بن اسحاق نقل کی سلم ابو داؤد ابن ماجہ فی طَائِفَةٍ مِنْ دَعَائِهِ ۵۔ ۵۔ ۵۔ دعا کی ساتھ اس خیر حمد کو ہی طالی اور زبان
 سہی دعا کی نہ تہ دسی او کی تہی کی ہی کہ پھر مسجد میں ہی حرکت نکری اور اگر دسی ہی اسلی گری کہ شہ شخص

یا اللہ رحمت خاص
 کہ وہ ہوتا ہی گم ہوئی چیز کو مسجد میں پس چاہی کہ کہی نہ پیری او کو اللہ بکثیر علی کہ تحقیق میں نبی نبی

علی رضاح کی لاجول ولا قوۃ الا باللہ نقل کی یہ بخاری مسلم ہر دو دلسای فی وقت مشہور علماء
میں ہیں کہ بعد جینین کی لاجول بی بی گریبی حدیث کے معلوم ہوتا کیساں ہی مثل کہنی ہونے کی اس احتمال رکھتا
کہ یہی اس طرح جو ایک کہی طرح اور کتاب جدید میں ہیں جگہ کرنا تھا واللہ کان عظیم ان علم کر نقل کیا ہی کہ اصل صحیح
سی پائین تباہی گرفتاری عالمگیری میں غلاب سی نقل کیا ہی صحیح و مستند علم کہ اقل انحراف کی ہر من صلوۃ خیر
انوم کی جو این حد و برت تخی نطق صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصلوۃ خیر انوم انوم تخی من نعم انفقوا

تکیر من قد قامت صلوۃ کہنی کی وقت کی اقامت اللہ وادامہ انافی وظایفہ لہی اذاکا ذلک من ذلک و دیکھ
نجمۃ مدین و جب کہ کوئی جو این کو تو دل کی تخی سا تہ عقا و در خلاص کے دل ہوگا بہت میں نقل کی مسلم
نسائی فی من قالین یسمع المؤمن ان لا الہ الا اللہ و معہ لا شریک لہ و ان محمد

سیدہ و درستی لہ رضیت یا اللہ سر یا و محمد رسول لا و یا لا شریک لہ خیر لہ و خیر لہ و خیر لہ و خیر لہ
جو کوئی کہی جب نہی موزن کوئی ادان اعلان میں شروع کی وقت یا بعد وقت کی کہ گواہی دیتا ہوں یہ کہنیں کوئی
معبود مگر اللہ کیساں شریک کوئی اسکا اور تحقیق محمدی اکہی من اللہ رسول کوئی راضی ہوں ساتھ
اللہ کی از روی رب ہو کے اور ساتھ محمدی از روی رسول ہوں کی اور ساتھ اسلام کی از روی دین
ہوں کے بخشی تباہی کوئی ہی گناہ کی نقل کی مسلم فی او بیارون نے اور ابنی فی من قال

مثل معالیہ یعنی المؤمن ان لا الہ الا اللہ و معہ لا شریک لہ و ان محمد
مرور کہتی ہی صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ خیر تعالیہ کی موزن اور گواہی دہنی و نہت بعد اس پر جواب
و نہی شہادتین کی ماسکوا ہنی موزن کہیں کوئی ہی بہت ہی نقل کی یہ ابوعلی فی و کان ذکا و یجمع

ثم ان لا یستشهد قال و کان ذکا و یجمع و ادب ہی خیر صلی اللہ علیہ وسلم جب سنتی ہے
موزن کو کہ شہادتین کہی غراتی ہی اور میں ہی گواہی دیتا ہوں در میں ہی گواہی دیتا ہوں نقل کی ابوہریرہ
ابن جابر حاکم فی و ان لا الہ الا اللہ و معہ لا شریک لہ و ان محمد
اور اللہ ان محمد رسول اللہ تھا تھا حضرت اسکی بعد جواب میں انا انافراتی ہی کہ نوکر اعلیٰ اللہ تعالیٰ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَبِعَهُ اللَّهُ رُكْعَةً وَتَبِعَهُ رُكْعَةً ۖ هَذِهِ سِتَّةٌ ۖ
 یہی نبی بعد فرشتہ بانی کی جواب ادا کرے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پہرانی خدا تعالیٰ اس پر فرشتہ
 علیہ وسلم کی مقام وسیلہ نقل کی سیدہ ابوداؤد و ترمذی نسائی ابن سنی فی ف مراد وسیلہ ہی اس حدیث
 میں قرب درگاہ الہی کا ہی اور بندگی و رجب کی نزدیک اللہ تعالیٰ کی اور معنی کہتی ہیں مراد وسیلہ مقام غنا
 بی قیامت کی اور حضورؐ کے کھای کدہ مکان ہی مکانوں جنت ہی جیسی کہ حدیث شریف میں آیا کہ پہر مانگو میری
 فی اللہ ہی وسیلہ کدہ ایک مکان ہی جنت میں کہ نہیں لایق ہی مگر واسطی ایک سیدہ کی بندہ و اللہ کی اور میں سید
 کہتا ہوں کہ وہ میں ہوں جس نبی سیر سنی وسیلہ مانگا و جب ہوا کی ہی شفاعت میری کناؤ کر العفر
 و واسطی اور وسیلہ یوں مانگی یَقُولُ اللَّهُ لَهُمْ رَبِّ هَذَا وَالدَّعْوَى وَالتَّائِمَةُ وَالتَّائِمَةُ
 آتِ مُحَمَّدًا فَوَسِيلَةً وَافْضِلْهُ مَقَامًا مِمَّا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ وَتَوَلَّاهُ بِخَيْرِ
 أَنْكَ لَا تُغْنِيكَ إِتْعَادُ ۖ سَعْدٌ ۖ یہی سنی والا یا اللہ پروردگار اس کا پروردگار کی اور غرض کی
 محمد کو پیدا فرمادے یلت اور اٹھائو سب کو مقام محمود میں وہ جو وعدہ کیا ہی توفی اس ہی نقل کی یہ بجا ہی اور جارت
 اور ابن جان اور یحییٰ فی المدنی ہی ہی سیدہ جلیہ ہی زیادہ نقل کیا ہی تحقیق تو نہیں خلاف کربانی حدیث میں
 مراد و عزت تائید ہی بلانا عطف محمد کی ہی فی لا آلا اللہ محمد رسول اللہ یا کلمات ذاک ہی مولود میں اس
 کہ نماز کی طرف بلائی میں اور فضیلت یعنی قدر و مرتبہ بلند سب غلائق پر او ظاہر سیدہ کہ فضیلت مطہر میری
 وسیلہ کا ہی ہی فضیلت ہی وسیلہ کو کہتی ہیں یا مرتبہ دوسرے اس واسطے کہ وسیلہ کی مقام محمود میں ہی وہ مقام
 کہ تعریف کیا جاوی اور مقام حاکم کی زبان پر اور رشک بجا دین تمام خلق اور وہ مقام قرب اور
 شفاعت کا ہی کہ حضرت رست پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مقام میں پہری ہو کہ شفاعت کر سکی اور
 اولین و آخرین حیران اور گردان ہونگی اور کوئی ایسا اور رسولوں کی دہشت اس مقام میں ہی نہیں
 سکنی کا مشہور قول بیان مقام محمود کا ہے اور بہت ہی قول علماء فی کہی ہیں اور وہ جو وعدہ
 تَوَلَّاهُ بِخَيْرِ ۖ یہی سنی والا یا اللہ پروردگار اس کا پروردگار کی اور غرض کی

اور کی دعا کیا احتیاج جواب یہ کہ امت یہی ثواب پادری یا تو صفا اور کفری ہی حضرت فی فرمایا کہ باوجود اس وعدی کی یہی احتیاج بنی نیاز می رکھتا ہوں نہ ذکر اعلیٰ و افخرو فرمایا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ جسنی بعد شنی اذان کی یہ دعا پڑھی لائق اور جب ہوئی اسکو شفاعت میری دن قیامت کی کذا فی

النَّارِ مَا مَاتِ مَسْلُومٌ سَجَّحَ اللَّهُ أَفْئِدَتَكَ وَيُكَبِّرُ وَيَقُولُ اللَّهُ أَفْئِدَتَكَ كَرَامَةَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَفْئِدَتَكَ

أَنْتَ مُحَمَّدٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي

الْأَعْلَى دَرَجَتِهِ وَفِي الْمُصْطَفَيْنِ وَفِي الْمَقَرَّاتِ ذِكْرُهُ إِلَّا وَحَيْثُ لَكَ الشَّعَائِدَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۔ نہین کوئی مسلمان کہ شنی اذان پس اللہ اکبر کی موزن اور اللہ اکبر کی شنی والا اور کہ شنی والا

جواب موزن کا دی جب کہ شہادتین شنی اسطرح شہدان لا الہ الا اللہ اور شہدان محمد رسول اللہ

یہ کہی یعنی بعد فرغت اذان کی اور عام کرنی جواب کی یا اللہ دی حضرت محمد کو وسیلہ و فضیلت اور کر انکو

سج بلند ترین مرتبہ والون کے مرتبہ انوکا یعنی ثابت رکھہ درجہ انکا اعلیٰ علیین درجہ رسولون میں اور کبریا

برگزیدہ دن کی محبت اونکی اور کبریا زبان مقبولون کی یعنی انبیا اور ملائکہ کی ذکر انوکا مگر وہ جب ہوئی

اوسکی ہی شفاعت دن قیامت کی یعنی نہ کر لگا کوئی مسلمان جو کہ نہ کو ہو انوکا وہ جب ہو اوسکی ہی شفاعت

حضرت کی نقل کی یہ طرانی فی مَنْ قَالَ حِينَ يُنَادِي لِلنَّادِي اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْفَاقَةِ وَ

الصلوة النافعة صلواتی علی محمد وارض عنی رضاء لا یخطئ بعدہ استجاب اللہ دعوتہ ۲

طہس ۳۔ جو کوئی کہی جبوقت کہ اذان و موزن نبی وقت شروع اذان کی پڑھی بعد فرغت کی یا اللہ

پروردگار اس پکار ہمیشہ ہستی الی کی اور ای پروردگار اس کا فائدہ نبی و اسکی نبی پڑھنی والا اوسکا عذاب

نجات پاتا حاجت خاص سچ اوپر محمد کی اور رضی ہو جسکی نبی ساتھ تہوڑی عمل کی راضی ہونا کہ یہ غضب

بودی تو یہی اوسکی قبول کر ہائی خدا اوسکی نبی جو کوئی وقت اذان کی ان کلمات کو پڑھ کر دعا کر لگا

دعا اوسکی قبول ہوگی خواہ یہ دعا ہو یا اور سو نقل کی یہ حمد اور طرانی فی اوسطین اور ابن شنی نے

مَنْ تَذَكَّرَ كَرَّمَ اللَّهُ وَفِيهِ تَذَكُّرٌ فَإِذَا كَرَّمَ اللَّهُ وَرَأَى تَشَهُدَ دَاوُدَ قَالَ سَخَى

عَلَى الصَّلَاةِ قَالَتْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ وَإِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةَ الصَّادِقَةَ الْمُسْتَجَابَ لَهَا شَوْكَةُ الْمُتَّقِ وَكَلِمَةُ النَّقِيِّ رَحْمَةً عَلَيْكَ

ہستی بہ جس پر او زری غم یا سختی بس جا بانی کہ تراش کر قوت سودن کا یعنی منتظرت و اذکار ہی بس

اگر کسی ہونڈن اللہ اکرم کی سستی والا اور چشما تیز کہ ہونڈن شہادت میں کہ سستی والا اور جب کہ ہونڈن جی

عالمی تعلیم کی کشتی میں سوار ہونے والے ہر شخص کو علم کی کشتی میں سوار ہونے کی ضرورت ہے۔

منه سورج است نه سحاب : انکه خورشید در دایره ظهور و بگردد در دایره مقبره که در دایره ظهور و بگردد

یہی جو جیسی سارا کوئی بڑی یہ غایا ہے پروردگار! اس کی پستی قبول کی نہ دیا کسی ہی پروردگار

نہوی کا بی رعدہ رلبہ ہوا پیر کھنسی سلیم ربہ آسی اصفادیر نورسل پر مقبضای آسی رندی بن مارہ

اسپیر اور باغلو اسپر اور باغلو بمبرین کی دعائیں بھی لکھو جگہ نمونہ کامل بھی جا رہی ہیں

حالت موت میں پھر عالمی جدو عالمی ہی صاحب پیری کہ سببیں سببوں ہی نقل کی یہ عالم ابن سنی کی وقت

کلمہ تقویٰ کا یہی معنی ہے کہ تقویٰ والوں کا یہ جو تقویٰ کرنے میں شریک سی یا صاف تقویٰ کی تقویٰ کی طرح سی

کہ اسکی سب سے اُچی اگسی بچہ پای و مردود و نو جوانی کلہ شہادت کا ہی کلاؤ کہ اعلیٰ وَاللّٰہُ اعْلٰی

الْأَذَارِ وَالْإِقَامَةِ لَا يُرَدُّ دَت س حَبَّ ص فَادْعُوا بِهِ قَسْلُوا اللَّهَ

عَالَمِيَّةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ ت

ابوداؤد و ترمذی نسائی ابن حبان ابوسعیدنی اور ایک روایت میں ابوسعیدنی نے جب اسکی بیہوشی نقل کیا کہ پس دعا

کر و بس مانگو الله تعالیٰ ہم عافیت دینا اور آخرت میں نقل کی بید ترمزی فی معنی بجای فادو کاکی

خدا ہمیں حدیث معلوم ہوتا ہے کہ دعا قبول ہوتی ہے درمیان افراں اور تکبیر کا خواہ متصافان کی سوا ذی کسی

کامتھاوا اے تمام آفرینہ کے ساتھ بیٹھ اللہ عزوجل کے عہد الوداد کے لئے دعا فرما دے

وَالْأَقَامَةُ اللَّهُمَّ أَتَى شَيْءٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ : اذ ق م ه ت * اور تکبیر یہ ہی اللہ بہت بڑی
 گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کی ہی آؤ تم
 نماز پر آؤ تم مراد ملنی پر تحقیق قیام یہی نماز اللہ بہت بڑی اللہ بہت بڑی نہیں کوئی معبود مگر اللہ
 نقل کے یہ احمد ابو داؤد ابن ماجہ ابن خزیمہ ترمذی فی ف یہ ہو افق مذہب افنی کی اپنی مذہب امام
 اعظم رحمہ اللہ میں تکبیر کے یہی کلمہ دو دو میں جیسے کہ حدیث مابعد ثبات ہوئی اور امام طحاوی کی گواہی متواتر
 سی ثابت ہی کہ لال تکبیر دو دو بار کہتی ہی ہر سلموں تک اور یہ حدیث اگر صحیح ہی مشوخ ہی تہ حدیث آئندہ کی
 ذکر اعلیٰ و ہی گا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جَمِيعُ نَبَا ذِي قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ
 م * یا تکبیر نساؤ ان کی ہی مگر یہ جریح کی اور زیادہ قاست لصلوۃ قد قاست لصلوۃ کی نقل کی
 احمد اور چاروں اور ابن خزیمہ فی ف مگر یہ جریح کی ہی تکبیر میں جریح نہیں نبی شہادت میں تکرار نہیں کی
 جاتی میں تکبیر میں مثل افان کی پس اس صورت میں اذ انکی اس کلی ہی جیسے کہ مذہب افنی میں اور تکبیر میں
 کلمی جیسے کہ مذہب حنفی میں لکنا اور اعلیٰ و اذ ق م ہ ت اور اقام الی الصلوۃ الملکوتیہ بہت قائل *
 عہ معین بعد التکبیر م ت * جَعَلْتُ دَجْهِي لِلَّذِي قَطَرُ السَّمَاوَاتِ دَاكِرٌ مِنْ
 حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اللَّهُ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ وَخَيْرَاتُكَ وَمَحَارِقُكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَبِذَلِكَ آمَنَتُ وَآمَنَ الْمُسْلِمُونَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا اللَّهُ لَا يُعْصِرُ الدَّانِ
 إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي سَبِيلَ
 لَا يُعْصِرُ عَنْ سَبِيلِكَ إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَخَيْرُكَ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ
 إِلَيْكَ إِلَّا بِكَ وَبِكَ تَسَارَكُتُ وَتَعَالَيْتُ تَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ع
 ط * اور جب پڑا ہو کوئی طرف نماز فرض کی نقل کی یہ ابن جان ترمذی کی نقل کی یہ امام چاروں
 اور ابن جان فی بھی تکبیر یہی کی نقل کی یہ سلم ترمذی فی نبی اس حدیث کا جہدہ ان قائل کیا اور یہ سلم ترمذی

یاں نماز
 میں

کیا بعد اسکے یہ ہی متوجہ کیا مینی موندہ اپنا طرف اوس ذات کی کہ پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو درحالی کہ توحید
 کریم والا ہوں اور بنین میں شکر کونسی تحقیق نماز میری اور عبادتیں میرا اور زندہ رہنا میرا اور در نما میرا واسطے
 خدا پروردگار عالموں کی ہے یعنی جس چیز پر کہ لخت زمیں کی بن ہوں اور سپر کہ درون لگا یعنی عمت اور ایمان
 سب خالص خدا کی الٰہی بنین کوئی شریک سکا اور ساتھ سبکی یعنی ساتھ توحید اور خالص کی حکم کیا گیا
 ہو بنین اور میں مسلمانوں سی ہوں یا اللہ تو پادشام سی بنین کوئی مبود مگر تو پروردگار میرا اور میں
 بندہ تیرا ہوں تم کیا مینی جان اپنی پر مٹی سبب قصور کرینکے بندگی اور اطاعت میں اور قرار کیا
 مینی ساتھ گناہوں اپنی کی بنی سبب یہ منقرض کی کہ فرمایا ہی تونی کہ جو کوئی متوف گناہوں کا ہو کہ میری گاہ
 میں آتا ہی صبیح اوس کے کی بختا ہوں بنین بخش سیر لئی گناہ میرے سبب یعنی صغیرہ ہوں یا کبیرہ خطا
 ہوں یا عمدہ یا خفوق بنین بختا گناہوں کو کوئی مگر تو اور راہ دیکھا جو طرف اپنی خلق کی بنین راہ دیکھا تا فرما چھی
 خلق تو کی کوئی مگر تو اور در در کجی بر خلق بنین دور کرنا جیسی بر خلق مگر تو حاضر ہو بنین تیر میں اور بجا لائے
 حکم تیری میں اور تمام پہلایان سچ ہاتھ تیر کی میں یعنی تیری قبضہ قدتین میں اور بنین نسبت کی جاتی طرف
 تیری میں سبب تیر موجود ہوں اور طرف تیر رجوع کرنا ہوں بنین بابرکت ہی تو اور بند ہی تو بخش جاتا ہوں
 میں جیسی اور توبہ کرنا ہوں بنین طرف تیری نقل کی یہ علم اور حاصل ہے اور ابن جان طرانی فی **ف**
 واسطی رحمہ اللہ بنی لکھا ہی کہ بنی مرتبہ حسن خلق کا یہ ہی کہ چنگر آسانہ خلق کی ترک کری اور راضی ہاکی
 از کورن خجرت میں تو سہیل تیری رحمہ اللہ بنی لکھا ہی کہ ادنی مرتبہ حسن خلق کا یہ ہی کہ خلق ہی
 جفا پہنچی اور بد لانی اور رحمت اور شفقت کری ظالم پر اور بخش جاے اوس کی الٰہی اور برائی بنین نسبت کی جا
 طرف تیری بنی اگرچہ خالق شر کا ہی اللہ ہی مگر پیاس ادب کی بنین کہا جاتا خالق لغیر جیسکہ خالق
 الکلاب یعنی پیدا کرنے والا کتون کا بنین کہا جاتا یا یہ معنی بن کہ شر تیری در گاہ میں مقبول بنین اور اوس
 سی تقویٰ بنین حاصل کر سکتی بلکہ اچھی ہے تو قبول کرنا ہی جیسکہ فرمایا الٰہی یضعہ لکم بطیب یعنی ط
 اوس کی جڑ ہی میں بنین اچھی اور کبیر کی وجہ جو دعا بر تہی بن اوس کو دعا استفعا کہ تہی میں کتی صبح سی روایت

کی کئی ہی کہ ہر وقت میں حضرت مختلف پڑھتی تھی کبھی کبھی کوئی یہ کہ کبھی ہمیشہ پڑھتی تھی اور اگر کوئی جمع بھی کرے جائز ہوگی اور یہ جو اختیار کیا ہی بعض مشائخ نے کہ پڑھتی ہیں وجہت وہی کو پسلی شروع کرنی نیت کی پس وہ خلاف روایت اور درست کی ہی اور لازم آتی ہی اس میں تاخیر تکیر کے اقامت سے نزدیک قائم ہونی جماعت کی کذا ذکر اعلیٰ والفرحان اللہ بک علیہ السلام ویکون خطایاکی لما بک علیہ السلام

بِیِّنِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالْبَلَّحِ وَالْبُورِ دِخْ مَدَسَقِ
یا اللہ دورٹی ال در بیان میر اور دور بیان ہون سیر کی جیسی کہ دور ڈالی تو فی در بیان مشرق اور مغرب کی یا اللہ دور گناہ سیر سہا تہ پانی اور برت اور ڈالی کی نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد و نسائی ابن ماجہ فی وف دو تو جہای مراد باندھی ٹ جانی گناہوں میں سہلی کہ مشرق مغرب میں برفرق ہی اسطرح گناہ دور ہوں اور جو کچھ تین چہروں کی کئی بار دہویا جاتا ہی نہایت صاف ہوتا ہی اسطرح جو پاک کر اور طرہ کی بخششیں نازل کر یہ بطریق تیشل کی فرمایا ہی حقیقت اسکی مراد نہیں کذا ذکر اعلیٰ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى سَعْدُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ دِخْ مَدَسَقِ
مس ۵ مع مٹ پاک ہی تو یا اللہ اور پاک بیان کرتا ہوں تہ تعریف تیری کی اور بابرکت ہی نام تیرا اور بلند ہی بزرگی تیری اور نہیں کوئی معبود سوا تیری نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی بن ماجہ حاکم طبرانی موقوف اسم فی مذہب امام عظیم اور محمد جہا اللہ کا اور ظاہر مذہب امام مالک اور امام محمد جہا اللہ یہی کہ بعد تکبیر تحریم کی سبحانک اہم آخر تک پڑی اور وجہت وہی آخر تک پڑی اور نزدیک ہو سکتا یہی کہ دو نو پڑی اور مختار طحاوی رح کا ہی ہی ہی مگر سبحانک پہلی پڑنا اولی ہی اور ہر ایک حدیث کہی ہیں طعن کری اور شرح میں اس مقام کو دیکھی کذا ذکر اعلیٰ والفرحان اللہ بک علیہ السلام ویکون خطایاکی لما بک علیہ السلام

وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى سَعْدُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ دِخْ مَدَسَقِ
اور ساتھ پاک کی یاد کرتا ہوں میں اللہ کو صبح اور شام میں نقل کی یہ سلم ترمذی سانی فی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ طحاوی مٹ پاک گاہ مس ۵ مع مٹ پاک ہی ہی تعریف اللہ کی ہی ہی تعریف اللہ

پاک یعنی انیسویں ریاسی بابرکت نقل کی بیہ بود او و نسائی فی اور ایک سو پینچ بود او و نسائی
 لفظ فیہ کا یہی زیادہ کیا ہی یعنی فی من اسلی کہ وہاں فیہ مقدر ہی اور بیان مذکور ہی **اللَّهُمَّ يَا عَزِيزِي وَكَابِي**
ذِي سُلْطَانٍ كَسَدَتْ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَتَقِي مَن حَطَّيْتُ لَكَ تَقِيَّتَ الْوَيْلَ مِنَ اللَّهِ سُبْحَانَ
 یا اللہ دوری ڈال در میان میری در در میان گناہوں میری جیسی کہ دوری الی تو فی در میان مشرق اور مغرب
 کی اور پاک کر مجھ کو گناہوں میری جیسی کہ پاک کیا تو فی پری کیوسل سی نقل کی بیہ طرانی فی **دَقِّ صَلَوةَ النَّبِيِّ**
وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا أَلَمَّا كَلَّمَ اللَّهُ كَثِيرًا أَلَمَّا هَمَّ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ بَكْرًا وَأَصْلَكَ ثَلَاثًا أَعُوذُ بِكَ اللَّهُ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مَنْ نَفَخَ فِيهِ سَاقَهُهُ وَكَمَرَهُ دَقَّ حَبَسَ حَسَنِي بِهِ اور پری
 نماز نقل میں نقل کی بیہ بود او و نسائی یعنی مخصوص ہوا میں عا کا نقل میں فقط روایت بود او و نسائی یا ہی
 بہت بڑی بڑا تین بار پری سب تعریف اللہ کو بہت پری تین بار پاک بیان کرتا ہوں اللہ کی صبح اور شام
 تین بار پری پناہ مانگتا ہوں سب اللہ کی شیطان راندی ہوئی ہی تلک اور کسی اور سحر و سوسکی ہی اور سوسکی
 اوسکی ہی نقل کی بیہ بود او و نسائی جان جہاں جان عالم ابن ابی شیبہ بقی نے **ف** انتر سماں طوع کا
 غیر سنون روایت یعنی غیر مقرر ہی من آتا ہی اور لفظ الرحیم کا فقط ابن ماجہ اور بقی فی نقل کیا ہی مراد پر لکھی
 چاہی اور مراد دفع ہی کہ شیطان کا ہی یعنی تلک اور خود پسندی کہ شیطان آدمی کو جس میں دم نہا ہی پس
 اپنی کو اور کو کسی بڑا جانتا ہی اور اور دو کو حقیر گستا ہی اور مراد نفث ہی سحر ہی کہ شیطان آدمی پر سحر کر لیا تھا
 کر لیا ہی یا باعث ہوا ہی سحر کہ لوگوں کی حرکت آتا ہی کہ ذکر اعلیٰ و اذکر اعلیٰ **وَالْفَرْجُ شَدِيدٌ لِّلْمَلَكِ وَشَدِيدٌ**
وَالْمَلِكُ يَأْتِي بِالْعَظِيمَةِ طَسَسَ پاک ہی صا پاوشاہت کا اور صا غلبہ کا اور بزرگوار لگا اور
 نقل کی بیہ طرانی فی اوسط میں **ف** جبر و مبالغہ ہی جبر میں یعنی قہر کی اور کر بیا بزرگی کی اور
 بزرگی صفت کی کہ اذکر اعلیٰ و اذکر اعلیٰ **وَالْمَلِكُ يَأْتِي بِالْعَظِيمَةِ طَسَسَ**
يُحْيِيهِ اللَّهُ مَحْسُوقًا اور جب کہی تم غیر مغضوب علیہم ولا تضایں پس چاہی کہ مقتدی اس قول کی لگا اعلیٰ
 اوسکی نقل کی بیہ بود او و نسائی جان جہاں جان عالم ابن ابی شیبہ بقی نے **ف** انتر سماں طوع کا

تہی غیر صلی اللہ علیہ وسلم ولا الضالین فرماتی تھی یعنی کبھی ہی رب میری بخشش مجھ کو قبول کر دے عا سیری نقل کی یہ
طرانی فی دَا اِذَا اَرَاکُمْ سُبْحَانَ رَبِّیْ اَعْظَمُ ۝ صرغہ حبس سر ۝ ثَلَاثًا ۝ وَذَلِکَ

اَحَدُ کِتَابِہٖ ۝ ۱۰ اور جب رکوع کری کی پاک ہی پروردگار میرا نقل کی یہ سلم اور جارون اور ابن جان
حاکم برادر اور ایک روایت میں بزرگ ترین با پڑھنا اسکا نقل کیا ہی درتین بار کہا اونی درجہ سکا ہی نقل کی یہ
وَاُوُوُو ف مراد اونی ہی دنی درجہ کمال سنت کا ہی اونی درجہ جواز کا اسکی کصل جواز کیا ہی اور تین بار
کہنا و اخل کمال کی ہی نیک دنی کمال کا اور فضل پانچ بار ہی یاسات بار اور علی درجہ کمال کی حد میں مضمون
دس تک کہا ہی اور مضمون نے قریب بقدر قیام کی اور ملا علی قاری نے مضمون ہی نقل کیا ہی نہایت کمال کی سنا
ہی اور یہ سب حاتین تنہا یں میں اور امام رضا حال مقتدیوں کی کری سفیان خوری نے کہا ہے کہ امام

شیخات رکوع سجود کی پانچ بار کی کہ اذکر انفراد ایک روایت میں رکوع کی تسبیح ای ہی سُبْحَانَکَ اَللّٰهُمَّ
رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اَعْلَمُ فِیْہِ سَبْعٌ مِاۤیۃٌ ۝ ۱۰ باقی ہی تجھ کو یا اللہ رب ہمارا اور کیا بیان
کرنا ہوں ساتھ تعریف تیری کی یا اللہ بخشش مجھ کو نقل کی یہ سب سلم بودا و دوسا یں ابن ماجہ فی سُبْحَانَکَ اَللّٰهُ
وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ ۝ ۱۰ ۱۱ یا پڑھی جان اللہ و مجدہ تین بار نقل کی یہ حدیث فی اَللّٰهُمَّ لَکَ

رَبُّکَ عَلَیْکَ اَمَّا ذٰلِکَ فَکَلِمَاتٌ تَحْتَمِلُ لَکَ سَمِیۃً وَبَصِیۃً وَوَحْیَیۃً وَعَظِیۃً وَعِصْیَیۃً مَدِیۃً
یا اللہ تیری ہی ہی رکوع کیا مینی اور ساتھ تیری ایمان لایا میں اور تیری ہی سلام لایا میں اور تا بعد از
اور فروتنی کی و اعلیٰ تیری سہت میری اور بنیای میری اور گودی میری اور ہڈی میری اور پٹی میری نقل کی
یہ سلم بودا و دوسا یں نے ف یہ کنایہ ہی کمال خضوع و خشوع سی کہ تمام اعضا طرف اسکی فروتنی کرتی ہیں
سُبْحَانَکَ اَللّٰهُمَّ ۝ ۱۰ ۱۱ یا پڑھی جان اللہ و مجدہ تین بار نقل کی یہ حدیث فی اَللّٰهُمَّ لَکَ

ابو داود و نسائی نے رکوع لَکَ سَمِیۃً وَبَصِیۃً وَوَحْیَیۃً وَعَظِیۃً وَعِصْیَیۃً مَدِیۃً عَلَیْکَ اَمَّا ذٰلِکَ فَکَلِمَاتٌ تَحْتَمِلُ لَکَ
مَا جَعَلْتَ عَلَی الْفَرَسِ ۝ ۱۰ رکوع کیا تیری ہی ظاہر میری اور باطن میری اور ایمان لایا ساتھ تیرا دل پر اور کرتا
ہر تین ساتھ نعمت تیری کی کہ چھیر ہی یہ میں تا تہ میری درجہ کہ گناہ کیا مینی اوپر جان بھی کی نقل کی یہ برادری

و این گناہ میری پس بچو و من او زمین ہزار کرتا ہوں و سکا مقصود خطا بزرگناہی اور قرار
 کرنا سبقتہ تصحیر کی طاعت میں مرتبہ بج لانی اوام اور نوای کی کدا و کر اعلیٰ شجاعت دینی التجا و تہ و التملک و موت
 قالیکہ یو یا و الفلحہ دقتی و پاک ہی صبا غلبہ و حصا یا و سناہت اور صا بڑی او بزرگی کا نقل کی ہے
 ابو داؤد نسائی و اذا قَامَ مِنَ الْوُكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ رَجُلًا یَقُولُ مَا مَعَهُ ط ۵۰۰ او جب کہ ہر ہوی
 رکوع ہی کی قبول کیا اشدنی و علی سو کی کہ تعریف کی و سکی نقل کی یہ سلم اور چارون او طبرانی نے
 اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مَدَدَتْ مَدَدَ تَقْدِيرِنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ مَدَدَ تَقْدِيرِنَا لَكَ الْحَمْدُ مَدَدَتْ
 رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ مَدَدَتْ مَدَدَ تَقْدِيرِنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ مَدَدَتْ مَدَدَ تَقْدِيرِنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ مَدَدَتْ
 تعریف ہی نقل کی یہ بخاری سلم ترمذی نسائی ابو داؤد و فی ای رب ہمارے میری ہی ای تعریف ہی نقل کی
 یہ بخاری سلم فی ای رب ہمارے میری ہی ای تعریف ہی نقل کی یہ بخاری فی ای رب ہمارے میری ہی ای
 تعریف ہی تعریف ثبت پاکیزہ یعنی خالی ریاد و ترک سی بابرکت نبی سابتہ زیادتی خلوص حضور کی نقل کی ہے
 بخاری ابو داؤد نسائی و نقل کیا شیخ خضر الدین فی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی کہ جلیل
 سمع اللہ من حمدہ کہی ہو اللہ ربنا لک الحمد کہ جس کسی کا قول موافق ہو اقول ملائکہ کی سابتہ بخشی جاتی ہیں گناہ
 او سکی پہلی کی اور امام غلام رح کی مذہب میں ہا سمع اللہ من حمدہ کہی اور مقتدی بنا اور اگر کسی نماز پڑھتا ہی
 تو دو نوکی اور صاحبین نزدیک امام بھی دو نوکی چنانچہ امام محادی فی خستیا کیا ہی لیکن ربنا جلی ہی ہے
 کہ فی الہدایۃ و خروجہ اور و خطایف ابنی بن یی کہ با ہی کہ امام دو نوکی اور ہی صحیحی اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
 السُّعُودَاتِ وَالْأَكْصَى وَمِلَّةٌ مَا كَسَبَتْ مِنْ شَيْءٍ عَدَلَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ وَالْأَكْصَى وَالْأَكْصَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ وَالْأَكْصَى وَالْأَكْصَى وَالْأَكْصَى وَالْأَكْصَى وَالْأَكْصَى وَالْأَكْصَى
 یا اللہ تیری ہی ہی سب تعریف ہی آسمان ہر روزین ہر اور بعد پرینی اوس جزیر کی کہ جایی تو کسی جزیر
 پیچی آسمان و زمین کی یا اللہ پاک کہ جب سابتہ ہونہ او و لی اور بانی تہندی کی یا اللہ پاک کہ محبو تانا ہوں
 سی او جو و ن ہی حسیلہ پاک کیا جاتای کہ پیغمبر صلی ہی نقل کی یہ سلم ابو داؤد ترمذی بن جانی و

کہ چاہی تو کسی جزیری چچی آسمان زمین کی مٹی مانند غش کی اور اوپر وسیلی اور تخت اشرقی کی پیشانی
 اور مراو کثرت حمد کی بی مٹی اگر حمد کا جسم فرض کیا جاوی تو سفید ہو دی کہ یہ جبرین ہر جاوین کذا
 ذر اعلیٰ اللہم ذنبک لک الحمد فیک السموات ومیلہ الارض ومیلہ ما بینہما ومیلہ ما سیت
 من شیء کجہ اهل الشیاء والنجاسۃ ما قال العبد وحسبک ذنبک لک الحمد لک الحمد
 ولا معطى لک ما منعت ولا یففع ذلک لک الحمد فیک السموات ومیلہ الارض ومیلہ ما بینہما
 بی آسمانوں اور زمین پر اور بقدر بہرنی او سچری کہ در میان اونکی بی اور بقدر بہرنی او سچری کہ چاہی تو
 کسی پڑی بعد سکی ای حسب تعریف اور بزرگی کی تو لایق تری اوس جزیری کہی بندہ اور ہم سب واسطی
 تیری بندہ بین من کوئی روئی والا اوس جزیر کوئی دی تونی اور بین کوئی دینی والا اوس جزیر کوئی روئی تونی
 اور بین فائدہ دیتی بی دو تمند کو عذاب تیری سی و تمندی نقل کی یہ مسلم ابو داؤد و نسائی بی اللہم
 لک الحمد فیک السموات ومیلہ الارض ومیلہ ما بینہما ومیلہ ما سیت کجہ اهل الشیاء
 و اهل الکبائر والنجاسۃ ولا یففع ذلک لک الحمد فیک السموات ومیلہ الارض ومیلہ ما بینہما
 حضرت بعد روئانی کی رکوع کسی یہ دعا پڑھتی تی یا اللہ پروردگار ہمار تیری بی بی تعریف ہی آسمانوں
 اور زمین پر اور بقدر بہرنی اوس جزیری کہ در میان اونکی بی اور بقدر بہرنی اوس جزیری کہ چاہی تو بعد سکی ای
 لایق تعریف کی اور ای حسب ثرائی اور بزرگی کی بین کوئی روئی والا اوس جزیر کوئی دی تونی اور بین منغ
 دیتی بی دو تمند کو عذاب تیری سی و تمندی اوسکی نقل کی یہ طرانی بی وادعہ سبحانک وکبرت
 اذک علی ابہدہ وجب متن تنگاہ من وخلق اذکنا کجہ = اور جب بعدہ کری
 کی پاک ہی پروردگار بلند میرا نقل کی یہ سلمی اور چاروں کور بزاران جان عالم فی اور ایک روایت میں
 بزارنی تین بار پڑھنا اسکا نقل کیا بی درین بار کبنا افنی درجہ اوسکا بی نقل کی یہ ابو داؤد بی اللہم
 اعوذ بربک و من سخطک و بمعاقبتک من عقوقک و اعداؤک و منک لا احمی و لا احمی
 علیک انت اشیئت علی نفسک بعدہ = اور کسی مجاہد میں فرمائی حضرت یا اللہ پیدا ناگنا ہوں تہہ

یا
 جزیری

مولیٰ نبی نبی کو کذا اور اسے اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِي مَا اَكْرَمْتَ وَمَا اَعْلَمْتَ ۞ مص ص ۱۱۱
 بخشش بھی میری وہ گناہ پر پوشیدہ کنی مینی اور جو ظاہر کی مینی نقل کی یہ ابن ابی شیبہ نے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي
 قَلْبِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّمَا رَحِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّمَا رَحِي نُوْرًا
 وَّاجْعَلْ لِّمَا رَحِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّمَا رَحِي نُوْرًا ۞ مص ص ۱۱۱
 روشنی اور کرنیائی میری میں روشنی اور کراگی میری روشنی اور کراچی میری روشنی اور کراچی میری روشنی اور
 بڑی کو میری ہی روشنی نقل کی یہ ابن ابی شیبہ نے آداب رکوع سجود کی یہ میں کہ اچھی طرح رکوع سجود میں اور رکوع
 بعد اور درمیان دونوں سجود کی بھیری جلدی بکری کہ جلدی میں وسیع شدیدی ای ہی اور امام کی سبکی کو سجود
 بکری کہ سرواوسکا گہری کا ہوگا قیامت کو کونہ انی وظایف اپنی اور باقی آداب فقہین دیکھنی چاہئیں ورفی
 سُبْحَانَ اِنْقِرَانِ سَبْعَةٍ دَجَّيْهِ لِلَّذِي مَخْلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِمُحْوِلِهِ وَفِي يَدِهِ
 سَدَاتٌ مِّنْ صِرَاطٍ ۞ فَبَكَرَكَ اللهُ اَحْسَنَ لِمَا كَانَتِ يَدُكَ ۞ اور پڑی قرآن کی
 سجود نمین یہ دنیا کہ تجھ کو کیا مونہہ میری نی واسطی اوس ذات کی کہ پیدا کیا او کو اور صورت دی او کو اور
 کہولی کان او کی اور انہیں او کی ساتھ قدرت اپنی کی اور قوت اپنی کی نقل کی یہ سبائی ابوداد و زندی
 حاکم نے اور ایک مرتبہ میں ابوداد نے کئی بار پڑھنا اسکا نقل کیا اور ایک بار اسے اسے میں حاکم نے یہ جملہ زیادہ
 کیا پس بہت برکت اراہی اللہ سیکترین پیدا کرنی والوں کا اَللّٰهُمَّ اَلْتَبَّ لِيْ مِنْكَ لَوْ يَهْدَا اَجْرًا وَضَعْتَ عَنِّيْ
 لَوْ يَهْدَا وَنَزَلَا وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْكَ لَوْ يَهْدَا اَجْرًا وَضَعْتَ عَنِّيْ لَوْ يَهْدَا وَنَزَلَا ۞
 ص ۱۱۱ ۞ یا اللہ بکھیر میری ہی نزدیک اپنی سبب سبب کی ثواب و دوزر کر مجھے سبب سبب کی ثواب و دوزر کر مجھے سبب سبب کی
 اور کر او کو میری ہی نزدیک اپنی دوزر او قبول کر او کو مجھے جیسی کہ قبول کیا توئی او کو نہ ہی اپنی داؤدی
 نقل کی یہ تہذیبی بن ماجہ بن حاکم نے بہت شریفین میں آیا ہی کہ ایک شخص نے خواب است
 تاب عید اللہ اہل صلوة کی پس حاضر ہو کر عرض کیا کہ آج کی رات خواب میں دیکھا مینی کہ گویا ایک درخت کی چھٹی
 نماز پڑھتا ہوں اور جب سجدہ کیا مینی اوس درخت کی بھی سجدہ کیا اور یہ دعا پڑھی پس خواب میں عالم لی

بجہ قرآن کا

آیت سجدہ کی قصد پڑی اور سجدہ کر لے ہی دعا پڑی کہ اِنی اَلْمَشْكُوَّةُ خَرَجَ اَنْفَرًا وَضَعَهَا وَجْهًا
 لِلَّهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَا رَبِّ اَعْفِرْ اِلَادَعِ رَاسَهُ وَقَدْ غَفَرَكَ يَوْمَ مَوْصَص + نہ رہی
 کسی آدمی نے پیشانی اپنی وسطی اللہ کی حال یہ کہ سجدہ کرنی والا ہی پس کہا اے رب میری بخشش محکومین
 مگر کہ اوٹھیا یا سر اپنا اور حال میں کہ تحقیق بخشش کی وسطی اس کی گناہ اس کی نقل کی یہ موقوفاً ابن ابی
 ف یعنی جو کوئی سجدہ میں اس دعا کو تین بار پڑھے پہلی سر اوٹھانی کی گناہ اس کی بخشش جاتی ہیں علی کو
 تلاوت میں اختلاف ہی امام عظیم اور صاحبین رحمہم اللہ کی نزدیک حسب ہی چودہ جگہ میں سنی والوں
 اور پڑھنے والوں پر اور اور دینی نزدیک سنت ہی اور اگر تیس نماز کی سجدہ کی پڑھنے والی میں مگر دعائیں کہ حضرت
 اس سجدہ میں نہایت ہوتی ہیں برہنہ فضل میں اور چودہ جگہ سجدہ دینی یہ ہیں آخر سورہ اشعاف میں سورہ تھیں
 نکل میں آؤ بی ہم پہل میں اور پہلا سجدہ حج کا اور فرقان اور ثل اور لم تنزل السجدة اور ثل اور ہم سجدہ
 اور نجم اور اذ اسماء انشفت اور اقر باہم ربک کا اس طرح صحف حضرت عثمان رضی عنہ میں لکھی ہیں اور انام فی
 اور انام احکم کی نزدیک ہی چودہ میں مگر فرق یہی کہ اوٹھنے کی نزدیک بجای سجدہ میں کی دوسرا سجدہ سورہ
 حج کا ہی ص میں اوٹھنے کی نزدیک ہو کہ نہیں ہی اور انام مالک کی ہاں گیارہ میں سورہ نجم اور اذ اسماء
 انشفت اور اقر امین اوٹھنے کی نزدیک نہیں کہ اوٹھنے کا اذ اسماء بکن السجدة سینی اللہ عظمیٰ

وَارْحَمْنِي وَكَافِّرِي ذُنُوبِي وَدَرَقِي دَقِ مَسْنِي وَاحْبَبْنِي

سنی وارحمنی ص ق سنی وارحب بہنہ و میان دونوں سجدہ کی پڑی
 یا اللہ بخشش فرما اور ہم کو خیر اور چین دے جو اور راہ دے کہ محبوب اور رزق دے جو نقل کی یہ دعا
 ترندی ابن ماجہ حاکم بیہقی فی اور غنی کر محبوب نقل کی یہ ترندی بیہقی فی اور مرتبہ میر المید کر نقل کی
 یہ حاکم ابن ماجہ بیہقی فی یعنی ان کتاب الون فی یہ الفاظ پہلی دعائیں زیادہ نقل کی ہیں و تَقِيَّتْ
 فی التَّحْرِيرِ مَسْنِي مَوْصَص اور دعا قنوت پڑھنے کی نماز میں نقل کی یہ براہ حاکم فی اور
 موقوفاً ابن ابی شیبہ فی دعا قنوت ص کی نماز میں پڑھنے کی سنت ہو کہ یہ مذہب فی میں اور

امام اعظم کی نزدیک بعثت ہی پہنچی سند ثبت سی حدیثیں لاکھیں اور ان حدیثوں کو محمول اس پر کیا ہی کہ رعل اور زکوان فی کہ قاریوں کو شہید کیا تھا اور حضرت فی ایک بیسی تلمیذ دعا کی قنوت میں پڑھتے کئی گئی اور چوڑی چنانچہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علی رضی بنین پڑھتی تھی

کہ اذکر الفخر فی سائر الصلوات ان نزل کلمۃ اذ اقل سمع اللہ من جحدہ فی التوفیۃ

انہ یجودہ و یؤمن من خلفہ : ۱۶ اور قنوت پڑھتی تمام نازوں میں اگر اوتری کوئی حادثہ ہوئی یعنی دعا کری اور سکے دفع کی گئی جب کہ کسی امام مع اللہ من جحدہ ج کنت آخری اور آمین کہیں وہ لوگ

کہ بھیجی اور سکے بن بھیجی نقل کی یہ حمد ابو داؤد و اذ جلس الشہد للشیخ اللہ والصلوات

والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیکم علی عباد

اللہ الصالحین اشهد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدًا عبدہ ورسولہ مع سنیہ اور جب

بیشی واسطی انجات کی پڑھتی سب عبادتین زبان کی اور عبادتین بدلی اور عبادتین ل کی نابت میں واسطی

خدا کے سلام ہو قبر ہی نبی اور حضرت خدا اور برکتیں اس کی سلام ہو قبر یعنی جو حاضر میں سلمان اور اوپر بندوں

بنکھت خدا کی گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی ہو مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد نبی

اور کسی میں اور رسول اور سکے نقل کی یہ صحاح ستہ میں اور بیعتی فی مذہب حنفی میں بھی شہد

پڑھتی میں کہ روایت کی گئی بن سعودی اور اوپر بندوں بنکھت خدا یعنی خواہ حاضر ہوں یا غائب اور

نبدہ صالح وہ ہے کہ حق سب کا دیا اور جیسی کہ کیا گواہی دے اس کی استقامت کری کہ سیطرہ ظل اور سایہ ظاہر

اور باطن اس کی میں راہ بنیاد اور حضرت ثقلین بنیاد کیا ہی کہ صلاح ایک حاکم کی کہ زوال اور فساد نہ آج کا ہر وقار

ہو و ادق پر کہ اذکر الفخر فی سائر الصلوات الطیبات للہ السلام علیکم علی عباد

النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیکم علی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا الہ الا اللہ

واشهد ان محمدًا رسول اللہ عبادتین زبان کی نابت اور عبادتین بدلی اور عبادتین واسطی خدا

میں سلام ہو قبر ہی نبی اور حضرت خدا کی اور برکتیں اس کی سلام ہو قبر یعنی جو حاضر میں سلمان اور اوپر بندوں بنکھت خدا گواہی دیتا ہوں یہ کہ

نکھت

ہنیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محقق محمد رسول اللہ کی من نقل کی یہ سلام اور چاروں
اور ابن عباس نے **ف** فتحی را کثر شافعیہ کی یہ شہیدی **الْحَيَاتِ الطَّيِّبَاتِ الصَّلَوَاتِ اللّٰہِ**

الْمُسْلِمِ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مردس

ف عبادتین زبانی اور عبادتین مالی اور عبادتین برنی واسطی خدا کی بن سلام ہو پھر پیری نبی اور حجت اللہ
اور برکتیں اس کے سلام ہو پھر اور پر بندوں نیکی خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ میں کوئی معبود مگر اللہ
ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اور محقق محمد نبی اس کے بن اور رسول اس کی نقل کی یہ سلام بوداؤں
ابن ماجہ **الْحَيَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَالصَّلَوَاتِ وَالْمُسْلِمِ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ** عبادتین زبانی اور عبادتین

مالی اور عبادتین برنی اور بادشاہت واسطی خدا کی نقل کی یہ بوداؤں نبی **وَاللَّهُ وَالْحَيَاتِ الطَّيِّبَاتِ**

اللّٰہِ وَالصَّلَوَاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُسْلِمِ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**

س ق مس شروع کرنا ہوں میں یہ نام اللہ کی اور ساتھ توفیق اللہ کی عبادتین زبانی
واسطی خدا کی بن اور عبادتین برنی اور عبادتین مالی سلام ہو پھر پیری نبی اور حجت اللہ اور برکتیں اس کے
سلام ہو پھر اور پر بندوں نیکی خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ میں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں
میں یہ کہ محمد نبی اس کے بن اور رسول اس کے نقل کی یہ سلام بنی ابن ماجہ حاکم نے **ف** مسجود کا نودہ کی

یہ سلامی اور سجائی کہا ہے کہ زیادہ بسم اللہ کی اول شہید میں یہ صحابہ میں ہی نخت صلی علیہ وسلم کی اس کی حد

یہ شہید اختیار ہی نہیں کیا ہے کہ اگر **الْحَيَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَالصَّلَوَاتِ الطَّيِّبَاتِ** **اللّٰہِ وَالصَّلَوَاتِ الطَّيِّبَاتِ**

الْمُسْلِمِ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ **ف** مسجود کا عبادتین زبانی کے
خدا کی بنی میں اور عبادتین مالی میں اور عبادتین برنی میں اور عبادتین مالی میں خدا کی بنی میں سلام ہو

تیرای ہی اور حجت اللہ کی اور کرتین او کی سلام ہی ہمیر اور ادر بنک مندو خدا کی گواہی بنا ہوین یہ کہ نین کی
 معبود مگر خدا اور گواہی دیتا ہوین یہ کہ تحقیق محمد نبی خدا کی پی در رسول او کی نقل کی یہ موقوف حاکم اور مٹا
ف تشہد نام کا کہ نے اختیار کی ہی در او سی عباد مالی ستاید وہ ہو کہ پاک ہو ری اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وَاَللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاسْتَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ اَلَمْ يَلْحَقْ بِبَشَرٍ اَوْ يَلِدْ اَوْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَنْتَ اَعْلَمُ
 اَلَّذِيْ رَكِبَ فِيْهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِيَالِ اللّٰهِ
 الصَّلَامِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ طَرِيقَ شَرِيعَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِعْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا
 عِبَادَتِيْنَ زَبَابِيْ اور عبادتیں ل کی اور عبادتیں بنکی واسطی خدا کی ہن گواہی دیتا ہوین یہ کہ نین کوئی معبود
 خدا تنہا ہن کوئی شریک سکا اور گواہی دیتا ہوین یہ کہ تحقیق محمد نبی خدا کی پی در رسول او کی پیچا او کو
 ساتھ دین حق کی حال یہ کہ وہ خوش خبری ی الی بن ہوئی ہونون کو ساتھ بہشت کی اور ڈرائی والی میں یہی
 کا فرد کو ساتھ دوزخ کی اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق قیامت آئی والی ہی ہن شک او سین نام ہو کہ مٹر
 ای نبی اور حجت خدا کی اور بنن او کی سلام ہو کہ ہمیر اور ادر بندون شکست خدا کی یا اللہ بخش مجھ کو
 اور راہ دکھا مجھ کو نقل کی طرائی فی کسیرین اور واسطین **ف** از بس اس زمانی کی متصون کی مزاج میں او کا
 او کی کسی ایجتات میں انحراف واقع ہوے بلکہ بعضوں نے فتویٰ عدم جواز اور حرمت کا دیبا ہی ای فرود
 کہ بہا ہی مسلمانوں کی خیر خواہی کی ہی تھی ایک روایتین حدیث اور فقہ کی کہ اسکی سنت ہو نین واقع ہوئے
 بن بیان ہون تار راہ رست برستقیم ہو دین شیخ مجد الدین فیروز آبادی خاموس کی مصنف فی کہ سردار محمد بن
 کی بن سفر السعادت میں کہ اسین عبادتیں اور عادتیں انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جو کہ حدیثوں صحیحی
 ثابت ہوئی بن قطع نظرند ہر فقہا ہی کر کہ کہیں میں یکسا ہی کہ جب انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم توحیات میں پہنچے
 دیان اتہہ داہنی راں بر رکتی اور بطور گنتی ترین کی تین اونگیان بند کرتی اور اونگی شہادت کو کلمہ
 شہادت میں اٹھاتی اور حرکت دینی شارح اس کتاب کی ہی حضرت شیخ عبدالحق رح فرماتی ہیں فقہ اونگیان

تونی ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی یا اللہ برکت اوتار دے محمد کی اور پھر تاجداروں محمد کی جیسی
 برکت اوتار تو نے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی نقل کی یہ بخاری مسلم نسائی فی اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم والحمد للہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابراہیم اذکے چھینک چھینک اللہم بآرک علی محمد وال محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 علی ابراہیم اذکے چھینک چھینک یہ یا اللہ رحمت خاص بیچ حضرت محمد پر اور تاجداروں محمد کی جیسی رحمت بیچ تو ابراہیم
 پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی یا اللہ برکت اوتار حضرت محمد پر اور تاجداروں محمد کی جیسی برکت اوتاری
 تونی ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی نقل کی یہ بخاری مسلم نسائی فی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام میں یا آل ابراہیم ہی مراد اوتار دے ان کی اور تاجداروں کی جیسی کہ آیت دیکھنا کہ میں آل
 فرعون و غرقا آل فرعون میں ذات فرعون کی اور تاجداروں کی مراد میں ندا اور الفخر اللہم صلی اللہ علیہ وسلم
 و علی آلہ و صحبہ و ذریئہ صلی اللہ علیہ وسلم و بآرک علی محمد و علی آلہ و صحبہ
 و ذریئہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابراہیم اذکے چھینک چھینک یہ یا اللہ رحمت خاص بیچ
 محمد کی اور پھر بیویوں ان کی کی اور اولاد ان کی کی جیسی کہ رحمت بیچ تونی اوپر ابراہیم کی اور برکت اوتار اوپر محمد کی اور
 اوپر بیویوں ان کی کی اور اولاد ان کی کی جیسی کہ برکت اوتار تونی ابراہیم پر نقل کی یہ بخاری مسلم ابو داؤد و نسائی ابن ماجہ
 ابن جبان فی اور ایک روایت مسلم کی میں انکے حمد مجید ہی زیادہ آیا ہی اللہم صلی اللہ علیہ وسلم
 و علی آلہ و صحبہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابراہیم اذکے چھینک چھینک علی ابراہیم اذکے چھینک چھینک
 سو یا اللہ رحمت خاص بیچ حضرت محمد پر کہ نبی تیری میں در رسول تیری جیسی رحمت بیچ تونی ابراہیم پر
 اور برکت اوتار محمد پر اور تاجداروں محمد کی جیسی برکت اوتار تونی ابراہیم پر نقل کی یہ بخاری نسائی ابن ماجہ نے
 اللہم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم و بآرک علی محمد و علی آلہ و صحبہ صلی اللہ علیہ وسلم
 و علی آلہ و صحبہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابراہیم اذکے چھینک چھینک علی ابراہیم اذکے چھینک چھینک
 برکت اوتار محمد پر اور اوپر تاجداروں محمد کی جیسی برکت اوتاری تونی ابراہیم اور تاجداروں ابراہیم کی
 نقل کی یہ بخاری فی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم و بآرک علی محمد

[illegible]

محمد بن النبي واولاده امهات المؤمنين وذراريه واهل بيته وحق صليت على آل
ابراهيم وعليك سلامك جميعا : وچسكو خوش آوى سيمه كمانى ثواب كوسا ته پاي بوركى نبي جكوبت سا

ثواب سینا منظور ہو جب کہ درود پہنچے مگر کہ اہل بیت نبوت کی یہ پس حاشی کہ یہی ہے درود یا ہند حضرت خاص اس پر
محمد بنی کی اور اوپر یمینوں اولی کی کہ یائین میں جان اولی اور اوپر اولاد اولی کی اور اوپر اہل بیت نبی کی جس کی رحمت
پہنچی تونی اور اوپر ابراہیم کی تحقیق تو قرینت کیا گیا بزرگ ہی قتل کی یہ ابو داؤدنی **ف** یائین میں نبی حسی یاؤنکی
بزرگی اور عزت کرنی لازم ہی اور نکاح انسی حرام ہی ویسی ہی اولی تو قیر اور عزت کرنی لازم ہی اور نکاح حرام
کنا حرام تھا اور اوپر اہل بیت اولی کی یہ خاص کی بعد عام بعد یا کہ عظام نوٹنی ملک میں اخل درجائ اور اہل بیت

مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ يَتَذَكَّرُ فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَةٌ

ترط طس + جو کوئی درود بھیجو پر محمد کی اور پی بے درود کی یا اللہ تو مارا تو اس مقام میں کہ نزدیک
 کیا جاؤ نزدیک تیرے یعنی مقام محمود میں قیامت کی وجہ ہو اور کسی ایسی شفاعت میری نقل کے یہ
 بزارنی اور طبرانی نے کیا اور اوسط میں **ثُمَّ يَكْتُمُونَ مِنَ الْأَعْيَادِ الْكِبَرِ فَيَكُونُ حُجَّاجٌ يَهْبِطُ** کہ
 اختیار کری دعائی جو کہ پسندیدہ تر ہر طرف اور کسی پس عاکری نقل کی یہ بھاری **ف** یعنی قعدہ نمازین جب
 درود کی حمد دعا چھی معلوم ہو پڑھی گویا شبہ کلام کو گوئی نہ برینی اسنی دعا ہو کہ ایک آدمی دوسری کچھ مانگ
 بیا کرتا ہی جیسے کہ **يَا اللَّهُ عَظَمِي يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا إِلَهِي يَا فَاسِدِي يَا مُعْلِمِي يَا مُعْظِمِي**
 کی تریب میں اور اولی یہی کہ وہ دعا پڑھی جو حضرت سی نقل کی گئی کہ **يَا اللَّهُ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ فَكَلِّمْهُ بِاللَّحَنِمِ إِنَّهُ أَعُوذُ**

بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ كَرِهَ اللَّهُ لِبِقَوِيٍّ فِتْنَةً أَلْهِيَكَ وَفِي فِتْنَةٍ مِمَّنْ كَرِهَ اللَّهُ لِبِقَوِيٍّ فِتْنَةً أَلْهِيَكَ
 اللہ جل مجدہ صاحب اور بچا ہی کہ پناہ مانگی سطح یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگا ہوں سہتہ تیری عذاب فرم نہ کسی
 اور عذاب فرم کی ہی اور فتنہ زندگانی کسی اور فتنہ موت کسی اور برای فتنہ گانی و حال کسی نقل کی یہ سلم اور چاروں
 فی اور این جہان **ف** فتنہ زندگانی کا پھر برای راہ حق ہی اور نہ ہونا صبر کا اور نہ صبر ضا ہونا اور فتنوں دنیا
 میں گرفتار ہونا اور سبسی بڑا فتنہ خاتمہ پھر نہ نای اور فتنہ موت کا و ہوشیطان کا وقت میری ہی اور عذاب
 قبر اور سوال مشکوٰۃ اور دہشت عذاب کی چیزوں سی اور و حال بعضی جزا بر شام میں بخیر نفسی بندہ ہوا ہی قریب
 قیامت کی نقل کر دعوی خدا کا کری گا اور بتوں کا ایمان بیگا بڑا تسلیم مسلمانوں میں پڑی گا قصہ اسکا بڑا ہی
 آخر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام مار گئی ہو و یا اللہ نہ نفاؤ کر انفر اللہ **إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ**

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ فَاكْفِرْ بِي وَأَعِزَّنِي بِفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ
 میں اللہ اعظم و انفر صحت مردن عینا اللہ تحقیق میں پناہ مانگا ہوں تیرے تیری صبر فکری اور پناہ مانگا ہوں
 تیری فتنہ گانی و حال کسی اور پناہ مانگا ہوں تیرے تیری فتنہ زندگانی اور موت کسی یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگا ہوں
 سہتہ تیری گناہی اور قرض ہی نقل کی یہ ہی مری سلم بود و نہ نای فی **ف** قرض سی کہ خلاف
 رضامندی اللہ تعالیٰ کی میں ہو جیسی باغ رنگ اصلا شمس کی چیزوں کی ای قرض کرتی ہیں یا اوس

قرض سی نبام ہی کہ طاقت اس کی ادا کی نہ رہی اور جو قرض ضرورت کی ہی کیا ہی اور ادا کی طاقت رہی اس میں
 ہی نہ اس کی نبام مانگنی مراد کہ ذکر الفخر اللهم اغفر لی ما قدمت وما أخرت وما أسررت
 وما أعلنت وما أسررت وما أنت أعلم به منی أنت المقدم وأنت المؤخر لا اله الا انت

حدیث مبارکہ اللہ بخش کرے گا وہ گناہ کہ پہلی کی مین منی اور وہ کہ چھٹی کی مین منی اور وہ کہ ہشویہ کی مین منی
اور وہ کہ ظاہر کی مین منی اور جو کہ کہ فضول خرچی کی مین منی اور وہ گناہ کہ توبت جانی والای سکو چھٹی کی مین منی
یعنی جسکو جا ساتھ توفیق اور داور قرب درگاہ کی اور تو ہی بھی انی والا یعنی جسکو جا طاعت اپنی میں کوئی
معمود مگر توفیق کی میسر لم بودا و ترندی نساں ف پلای خجی کی گناہ مین برائی یا بچپی می راوین کہ مغز
واقع نہیں ہو جب واقع ہو دین بخش لدا ذکر الفخر اللهم ای مظلک نفسی ظلماً کذبوا ولا یغفر الذنوب

اِنَّكَ قَاعِظُهُمْ مُّعْظِرٌ مِّنْ عَذَابِكَ وَامْرُؤٌ حَسْبِيَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفْصُ مِنَ الرَّجَالِ فَخُج
ت سوت جیہ اللہ تحقیق میں ظلم کیا جانے پر ظلم کرنا بہت اور سنیں بخشنا انہوں کو کوئی سوائی میں بخش
مجاوشتنا خاص نزدیک بنی ہی بنی معنی ہی محبت کی بخشی بنی غیر حلت کسی چیز کی اور جم کر جو تحقیق تو بخشی والا
محرران نقل کی یہ سچا مسلم ترمذی نسائی ابن جریر و کیا نووی فی بعضی روایت مسلم کی میں کبریا کی
یہاں ہی پس لی یہ ہی کہ دعا کرنی والا وہ کو جمع کر لی یعنی ظلم کثیرا کیرا کی اور ملا علی قاری کی یہاں کی طہار ترمذی ہی
کہ کہی کیرا کی بی ہی اور کہی کثیرا کی ہی کذا و کذا حضرت ابو بکر بنی عرض کی کہ یا رسول اللہ سہا و مجلو ایک تاکہ
بڑھوں میں نازنا ہی میں پس حضرت نبی ہی دعا اللهم فی طلعت نفسی اثرک سہا کی کذا فی مشکوٰۃ اللہ

اَسْئَلُكَ يَا اَللهُ اَحَدَهُ الصَّغْدَ الَّذِي كُنْتُ لَكَ وَكَوْنُوكَ لَكَ كَهَوَا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي
اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا فِي سِرِّي يَا اَللهُ تَحْقِيقُ مِنْ اَمَلْتَا هُوَ اَنْ تَحْذِي بِي كَمَا نِي نِيَا زَوْه جَنْبِ اَوْ رَنْجَا كَمَا
بَنِي نِي اَكِي نِي كَمَا مِير كَمَا مِير تَحْقِيقُ تَحْقِيقُ وَالْاَمْرُ بَانَ نَقْلُ كِي مِير وَادُو نَسَا حَاكُم
اَللّهُمَّ حَاسِبِي نِي حَسَابًا اَيْتِي نِي حَسْبُ يَا اَللهُ حَسَابُ حَسَابِ اَنْ نَبِي قِيَامَتُ كُو نَقْلُ كِي
حَاكُم نِي حَسْبُ تَحْقِيقُ مِنْ اِيَا حَسَابِ اَنْ نَبِي كَمَا مِير كَمَا مِير اَعْمَالُ نَبِي كُو دُكَاوِي نِ كَمَا مِير كَمَا مِير اَعْمَالُ نَبِي

بہ در کندی گا اللہ تعالیٰ اور مطابقت کر لیا کذا ذکر الفخر اللہ تعالیٰ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ عَذَابِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ
 مِنْ عَذَابِ الْعَذَابِ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ
 یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتہ تیری عذاب و فتنہ کیسی در پناہ مانگتا ہوں ساتہ تیری عذاب
 اور پناہ مانگتا ہوں ساتہ تیری فتنہ کا کیسی اور پناہ مانگتا ہوں ساتہ تیری فتنہ زندگی اور مرنے کی نقل کی
 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنَ الْخَيْرِ کُلِّهِ مَا کَلِمَتٌ مِنْہُ وَ مَا لَا اَعْلَمُ اللّٰہُ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ
 مَا سَأَلَکَ بِہٖ عِبْدُکَ الصّٰلِحِیْنَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَادَ مِنْہُ عِبَادُکَ الصّٰلِحِیْنَ رَبِّیْ اِنِّیْ اَتَاکَ
 وَ قَدْ اَعْدَدْتُ لَکَ النَّارَ کَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ غَیْرَ لَکَ اَنْ تَقْبَلُوْا عَلَیَّ اَلْعَاقِبَاتِ وَ اَتَّکِ وَ اَعِدَّ لَّیَّ عَلٰی رَسَالَتِکَ
 تَحْرِیْرًا یُّوْفِّی الْقِیَامَۃَ اِنَّکَ لَا تَغْلِبُ الْمُنْعَادِ بِہٖ مِنْہُ
 تجسی تمام پہلایان جو کچھ کہنا ہوں میں اوسے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں
 تجسی پہلای اوس چیز کی کہ مانگا تجسی ہو کو بندن بخت تیری یعنی انبیاء و اولیاء اور پناہ مانگتا ہوں ساتہ
 تیری برای اوس چیز کسی کہ پناہ پڑے کسی اچھی بند و تیری نی ای پروردگار ہمارے ہکو دنیا میں پہلای
 اور آخرت میں پہلای اور بچا ہکو عذاب اگر کسی ای رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے جس دہشتی ہمارے گناہ
 ہمارے اور بچا ہکو عذاب اگر کسی ای رب ہمارے ہکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہی تونی ہمیں اوپر باران غم پر
 اپنی کی اور خوار ہکو بند قیامت کی تحقیق تو نہیں خلاف کرنا ہی عد کو نقل کی یہ موقوفاً ابن ابی شیبہ نے
 یعنی قول ابن مسعود کا ہی ف پہلای دنیا کی توفیق ہی عطا اور عبادت کی اور استقامت اوسے اور
 صحت اور عافیت اور پہلای آخرت کی ثواب اور شہودی اللہ تعالیٰ کی اور تحقیق حساب کی اور حشر
 اور دیدار ہونا باری تعالیٰ کا اس آیت کی تفسیر میں بن موقول میں علماء کی خضدار کی ہی سپر نفایت یا اور عذاب
 اگر کسی گناہ ہونے کہ سب داخل ہونی و فتنہ کی میں نہ دعا یعنی ربنا پسلی جامع سب مطلب دین یا کو اکثر اوقات
 دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی آیت تھی اور حضرت انس رضی عنہ نے منقول کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی آیت
 پر ہی یہ مطلب کہ آیت پر ہی یہ مبالغہ کیا لوگوں نے طلب دعا میں کہا وہ نہیں اور کیا یہ تھی یہ پہلای دنیا اور آخرت

آخرت کی تو مانگ چکا اور حراز کو بھیجی ہو جسے کہیں کہیں اللہ بستی والے ہیں اُنہوں نے بھی سہن کر کے
خوار کیا اللہ تعالیٰ بنی کو اور اون کو کون کو کہ ایمان لائی ساتھ اس کی کہ اور اگر کسی سے استغفار

اَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ اِذَا احْبَبْتَ فِي صَلَواتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مَخْلُقَتْنِيْ وَنَاظِرَتْنِيْ

وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْهُمُ يَنْجِيْكَ عَنْ

وَابْنِ اَدَمَ بَنِيْ قَاغِيْطٍ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جس وقت کہ سہمی نماز اپنی میں بھی بعد النجات درود کی یا اللہ تو پروردگار میری سن کو میسر ہو سو تیری سدا کیا

تونی مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیری ہوں اور وعدہ تیری ہوں بقدر قوت اپنی کی پناہ کرتا ہوں

میں ساتھ تیری برائی کہ تو تیری ہی قرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کہ مجھ ہی اور اقرار کرتا ہوں ساتھ گناہ اپنی

پس بخش مجھ کو تحقیق نہیں بخشنا ہوں کو کوئی مگر تو نقل کی میرے برائی فتنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پرستی

ہی قہرہ نازین اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُكَ لِقَاءَ نَبِيِّ الْاَمْرِ وَاعْرِضْ عَلَی الرَّشِدِ اَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلسَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَتَسْتَغْفِرُكَ لِمَا ظَلَمْتُ

کہانی شکوہ دینی یا اللہ مانگتا ہوں تجھی بابت رہا مردین میں اور قصد بے پای پر اور مانگتا ہوں تجھی شکر نعمت تیرا کیا

اور خوبی عبادت تیری کی اور مانگتا ہوں تجھی لاسلم بھی پاک عقاید باطلہ اور خوشنوں نفسانہ ہی اور زبان سچی

اور مانگتا ہوں تجھی بے پای اوچھیر کی کہ جانتا ہی تو اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی اوس خبر کی کہ جانتا ہی تو

اور بخشش جانتا ہوں تجھی واسطی اوس خبر کی کہ جانتا ہی تو وَاَدَّ اَسْأَلُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَکَ

لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَبِخَبْرِكَ يَتَوَكَّلُ الْمُؤْمِنُونَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ لِقَاءَ نَبِيِّ الْاَمْرِ وَاعْرِضْ عَلَی الرَّشِدِ اَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

وَلَا تُعْطِنِيْ مَا صَنَعْتُ وَلَا تَبْعُ ذَنْبِيْكَ مِنْكَ بِخَيْرٍ مَدَسِ طَبِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پرستی نہیں کوئی ہو مگر اللہ کہ ایک ہی وہ نہیں کوئی شریک سکا اوس کی ہی بادشاہت ہی اور اوس کی ہی سب

تعریف ہی جلتا ہی اور رات نامی سچا ساتھ اوس کی بے پای اور وہ ہر چیز پر قادر ہی یا اللہ نہیں ہی روک گئی

اوس چیز کو کہ دی توئی اور نہیں کوئی دینی والا اوس چیز کو کہ رب کی توئی اور نہیں فیادہ دینی ہی اللہ کو عند اللہ ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

والحمد لله العزیز العظیم کہ ہوں ان کلمات کی تمام اونکی تئیں بار نقل کی یہ سب سب کلمات فی
 یعنی پڑھیں ان تینوں بیات کو کہ سب تئیں فخر ہو وین ظاہر یہی کہ تینوں کو ایسا تئیں بار پڑی کہ ہر ایک
 تئیں تئیں بار پڑی جیسی کہ اور تمام وہ اتوں میں ملحدہ علیحدہ پڑنا مقول ہی یہی فضل ہی سب مشایخ کا
 ہی اسی پڑی یا ہر ایک تئیں تئیں بار پڑی اور حال کتاب ہی کہ معنی یہ ہوں کہ ہر ایک گیارہ گیارہ ان گیارہ ان بار
 پڑی کہ سب مل کر تئیں بار پڑی نہ اذکر الفحہ حدیث شریف میں آیا کہ فقراء ہاجرین کی ہی رسول اللہ
 اللہ علیہ وسلم کی پاس اور عرض کیا کہ پوچھی ل الی بری ورجون کو اور نعمتیم کو معنی میں حبس لو پس فرمایا
 حضرت فی کس سببی عرض کیا فقراء فی دہ ما زبنتی میں جیسی کہ ہم پڑی میں اور روزی کہتی میں جیسی کہ
 روزی کہتی میں ہم اور خیرات کرتی میں وہ اور ہی میں ہو سکتی پس فرمایا کہ کیا پس سبکھاون میں کو کچھ
 کہ باؤ تم سبب او کی ورجاء سکا کہ سبقت کی ہی تم پر نبی اسلام لاتی میں اور سبقت لیجاؤ لو پھر کہ بعد تمہار
 میں اور نہ ہودی کو فی فضل تمہی گزردہ کہ کری مثل اس چیز کی کہ کہ تم عرض کیا انہوں نے ہاں یا رسول
 اللہ فرمایا کہ سبحان اللہ العزیز العظیم اور الحمد للہ العزیز العظیم ہر نماز فرض کی تئیں تئیں بار پڑی پس پڑی فقراء اور
 عرض کیا کہ ہمارے بھائی مالداروں نے ہی سنا جو کچھ پڑی ہی ہم پس انہوں نے ہی یون ہی پڑا پس فرمایا حضور
 فی کہ یہ فضل اللہ کا ہی سببی جو چاہتا ہی کہ انی مشکوۃ لاحدی عشرۃ وواحدا عشرۃ
 وواحدا عشرۃ وواحدا عشرۃ وواحدا عشرۃ اس روایت میں یون آیا ہی کہ پڑے گیارہ بار سبحان
 اور گیارہ بار الحمد للہ اور گیارہ بار الحمد للہ پس یہ سب تئیں ہوئی نقل کی یہ سب سب فی اذ عشر
 عشر عشر یا دل بار سبحان اللہ پڑی دل بار الحمد للہ دل بار الحمد للہ نقل کی یہ سب سب فی من یستحی
 اللہ ذرہ صلوٰۃ ثلاثا وثلاثین وحمدہ ثلاثا وثلاثین وکبیر اللہ ثلاثا وثلاثین ثم قال
 تمام اما لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ کہ اللہ وحده لا شریک لہ الحمد وھو علی کل شیء
 شفیق خلط آیا و ان کا تھ مثل ربنا الحکم مدح و جو کوئی سبحان اللہ پڑی ہی ہر نماز فرض کے
 تئیں بار اور الحمد للہ تئیں بار پڑی اور اللہ العزیز العظیم بار پڑی بودا کرنی سیکڑی کی ہی لا الہ الا اللہ آخر

تلاک کہ معنی یہ ہیں کہ کوئی معبود مگر اللہ تھا نہیں کوئی شریک اور کسی ایسی پادشاہت ہے اور
 اوسیکہ اپنی تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے کچھ بھی جاتی میں نہا اور کسی اور اگرچہ ہوں مہند جاکے یا کہ نبی
 بیت نقل کی یہ سلم ابوداؤد نسائی لی معنیات کہ یحییٰ قالین و قاعیہ و جبرک
 صلوٰۃ مکتوبہ ثلاث وثلاثون سلیحہ و ثلاث وثلاثون تحمید و اربع و ثلاثون تکیا

مرتب کتنی کلمی بھیجانی والی نبی نازکی بعد پڑھی جاتی میں محروم ہوتا ہی ثواب چھپی کسی کہنے والا انکا یا فرمایا کرنی والا انکا بھی ہر نماز قرض کی کوہ معقبات تینتیس بار سبحان اللہ پڑھتا ہی اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی من سنح و دو رکعتوں مکتوبہ مائتہ دھلا مائتہ وحمل مائتہ غفرلہ دھوبہ وان کا ست

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
سویار اور لا الہ الا اللہ پڑھی سو بار اور الحمد للہ سو بار بخشی تھے جا میں اولیٰ نبی گناہ او کی اور اگرچہ ہو میں
گناہ بہت جہاگ دریا نقیصہ کی یہ نبی اَوْ مِنْ کُلِّ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ میں میں

یا ہر ایک چار دن تسبیح سی پڑھی چھپس بار نقل کی یہ نہائی ابن جہان حکم فی فیضی ایک روایت
میں یوں آیا ہی کہ چھپس بار سبحان اللہ پڑھی چھپس بار لا الہ الا اللہ چھپس بار اللہ اکبر
ملک سہوہوین اَوْ مِنْ کُلِّ مَنِ التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَالتَّكْوِيْنِ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَ

اَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ عَشْرَ صَرَاتٍ : **س** یا ہر ایک جان بندہ اور محمد تسنیں تشر بار اور
اللہ اکبر خوشیں بار پڑی اور لا الہ الا اللہ تس بار نقل کی یہ ترمذی نسائی ابوداؤد الترمذی
تکشاؤد تلمذین : **س** یا پڑی اس طرح اور کبیر تشریں بار نقل کی یہ فی فی یعنی اس

روایت میں سچ اور تحمید اور کبیریتش تنیس بار اور لا الہ الا اللہ و سب اہل ربنا آیہی او میں کلک میں
الْمُسِيحِ وَالْمُحَمَّدِ وَالتَّكْوِيْنِ مِائَةً مِائَةً سَعَى كَلِمَةٍ اِلَّا اللّٰهَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ لَا حُوْكَ
بَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَوْ كُنْتَ تَحْطَا بِهَا مِنْ اَرْبَابِ الْجَبْرِ لَحَقْتُمْ اَنِيبًا بِرَبِّكَ

اور تحید اور کبیر سنی سو بار پڑھیں سانبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَلَّاحَوْلٍ وَكَوْنُهُ إِلَّا اللَّهُ کی اگر
 ہووین گناہ پڑھیں الی ان کلمات کی نند جہاں دریا کی ابتداء میں یہ کلمی اور نکو نقل کی پہلے جہاں
 مع لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ یہی حال ہو ان کلمات معدودہ کی یعنی تیس سو کی ہمراہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آخر تک کے یکساں ایک
 ہوگا اور تسبیحات میں سو بار یا ہر سینکڑ کی سانبہ کلمہ ملانا جاو اس صورت میں کلمہ تین بار ہوگا کہ اور اگر

آیۃ الکرسی دُرُودُ صَلَوةٍ مَّکْتُوبَةٍ كَمْ يَمْنَعُهُ مِنْ دُخَانِ النَّارِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ

حب کاتان فی مَدَنَةِ اللَّهِ إِلَى الصَّلَاةِ الْأُخْرَى ۞ اور جو کوئی پڑھتی ت لکری بھی ہر
 فرض کی نہیں مع کرتی ہی او کو دخل ہو ہی بہت کیسی کوئی حیرت موت نقل کی پہلے ہی ابن جہان ابن
 سنی فی اور ایک روایت میں مدلی لم یمنع آخر تک کے لون ابائی کہ ہو دیکھا یہ امان اور محنت خدا کے
 نازد سے تلک نقل کی یہ طرانی فی ف نہیں مع کرتی ہی او کو موت یعنی جب شخص اور موت میں
 سی او پہ گئی فی الحال بہت میں دخل ہوگا کہ قبر او کی باغ ہی باغ و جنبت سی ہسی یہ ہیں کہ اگر موت میں
 نہوتی فی الحال دخل ہو تا زبکہ مو حامل ہی بعد موت کی دخل ہوگا کہ اور اگر آخر و الیقین الموعودین
 دُرُودُ صَلَوةٍ مَّکْتُوبَةٍ ۞ اور چاہی کہ پڑھتی قل اعوذ برب لفظ قبل اور عود برب

اناس بھی ہر نماز کی نقل کی یہ تندی ابو داؤد و نسائی ابن جہان حاکم ابن سنی فی اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنَ الْجَبَنِ وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ اُسْرَدَ اِلٰی اَسْرَدِ النَّعْمَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدِّنِّ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ عَذَابِ الْهَبِ ۞ یا اللہ تحقیق میں پہ مانگا ہوں تہ تیری نام دی سی اور پہ
 مانگا ہوں تہ تیری کسی کہ پیر جاؤں تہ خوار تر عمر کی اور پہ مانگا ہوں تہ تیری فتنہ دنیا کی
 اور پہ مانگا ہوں تہ تیری عذاب قبر کی نقل کی یہ بخاری تندی نسائی فی نام دی کہ باز
 رہی لڑائی دشمن کیسی خواہ دشمن ظاہر کا ہو یا باطن کا مانند کافر اور یس اور شیطان کی اور نام دہر ہر
 اور نہی عن المنکر اور توکل کی یہی اسی قبل کی ہی اور خوار کی یہی کہ جو اس باقی زمین اور بعض

ہو جاوین کہ اور آخر دُرُودِ قَبْرِیْ عَذَابُکَ یَعْنِیْ عَذَابُکَ ۞ عومعہ ۞ ای

سَاعَةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ سَمِعَ وَاسْتَجَبَ اللَّهُ الْإِبْرَاهِيمَ
 حَبِيبِي اللَّهُ دَنِّمْ الْوَكِيلَ اللَّهُ الْوَكِيلَ اللَّهُ الْوَكِيلُ س
 اور پروردگار ہر چیز کی من گواہی دینی والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار ہی یگانہ بین کوئی شریک تیرا یا اللہ
 پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کی من گواہی دینی والا ہوں کہ تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندہ تیری یا
 اور رسول تیری یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کی من گواہی دینی والا ہوں کہ تحقیق بندہ مسلمان
 سب بہا بن اسلمین نبی شریک بین دین بین ہوں کا اعتبار میں جیسا کہ جاہلیت میں تھا یا اللہ پروردگار
 ہماری اور پروردگار ہر چیز کی جو محکم مخلص اسطی انبی اور اہل میری کو ہرست میں امور دنیا میں اور آخرت
 میں ای صاحب بزرگی اور بخشش کی سن نبی شامیری بخشی اور ضامنی اور قبول کر دعا میری خدا تھا
 بہت بڑی بڑا نصابت ہی تھا کہ اللہ اور چاہی کار ساز نبی جو کوئی اوسکے کرم پر اعتماد کرے
 ہمارا دوسکی کو کفایت کری خدا تعالیٰ بہت بڑی بڑا نقل کی یہ نہائی الوداد و ابنی نے
 ہر ساعت میں کہ کوئی شامیری عطا سی خالی ہو رہا کہ بہت مشغول ہوتا ہوا دنیا کے باغی کی
 بہر حال خلاص سی اور تیری عطا سی میں اور میرا اہل خالی ہوں کدا کر الفخر اللهم ارحم عبادک
 مِنَ الْكُفْرِ وَانْقِصِرْ دَنَابَ الْفِتْرِ سَمَسَ مَقَ قِ یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں
 ساتھ بڑی کفری اور محتاج کسی اور عذاب قبر کی نقل کی یہ سی حاکم ابن ابی شیبہ ابن عسلی
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُسُلِي الْوَحْيِ جَعَلْنَاهُ عِصَّةَ أَمْرِي دَاخِلِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا
 مَعَاشِي اللَّهُمَّ ارحم دُعَاؤُكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ دَاخِلِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا
 دَاخِلِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي دَاخِلِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي
 دَاخِلِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي دَاخِلِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي
 سبب بجا و کام میری کا اور شامیری الی دنیا میری وہ کہ کی توئی کو میں معیشت اور زندگانے
 میری یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری ساتھ خوشنودی تیری کی غضب تیری ہی اور پناہ

۲۴
 یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں
 ساتھ تیری ساتھ خوشنودی تیری کی غضب تیری ہی اور پناہ

الصبح جمعاً لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت بيد
 الحق وهو على كل شيء قدير عشرين مرات سحر ۱۰ قبل ان ينفرت ديتي در سجده
 صبح ۱۰ اور پڑھی چھی مغرب اور صبح کی دونوں لائے لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ ملک
 دلہ الحمد کی ولایت بیدہ اخیر ہو علیٰ علی شعی قدیر س بار نقل کی بہ نسی ابن جان احمد طرانی اور
 ایک روایت احمد بن یحییٰ کو پڑھی پہلی اس کی پہری اور قبول دونوں پانچویں دونوں نوزد
 ف بھی مثبت ترندی کی روایت میں زیادہ آیا اور بیدہ اخیر احمد و طرانی کی روایت میں ہزین انکی جگر کی
 جابین اور لفظ سنہا کا متعلق یضرف کا ہی مضمود ہے کہ جطر ح احتیاج کی ہی شہابی ہی مثبت پڑھی ہو
 پڑھی بکد صلواتی الصبح کا مغرب ایضا قبل ان یتکم اللہم اجمع فی میری الدار سبع مراتب
 س اور پڑھی چھی نازح اور مغرب کے پہلی پہلی کلام کر نیکی یا اللہ یا نجو اگ ہی س بار نقل کی یہ ابو داؤد
 نسی ابن جان نی ف حدیث تشریف میں آیا حاصل اسکا ہے کہ جب صبح کو یا شام کو تونی یہ پڑھے
 اور گنا اور سدن بن یارت میں ہو دیکھو خدا ہی اگ دوزخ کیسے نہ انی اٹھ سکوة و کد صلوة الفلحی
 اللہم ینک احوال و یدک احوال و یدک احوال می اور پڑھی چھی نازح کی یا اللہ ستہ مدیری
 کی مانگتا ہوں میں معاہدہ اپنی اور تہ مدیری کی حکم کرنا ہوں اور جگہ کرنا ہوں دشمنوں دین کی اور تہ
 مدیری کی جہاد کرنا ہوں میں نقل کی یہ ابن شہابی داؤد احمد علی اطحارم فلحیب حد
 س اور جب بلایا جادی کوئی طرف کہانی کی پس چاہی کہ قبول کری اور حاضر ہو ہی نقل کے
 یہ سلم ابو داؤد ترندی نسی فی ف حاضر ہو ہی دوسری خاطر بیانی سلمانی ظاہر کر کہ یہ جانتا ہے
 کہ جب ہوس صورت میں اگر قبول کر لیا گونگا رہو گا جیسک ابو داؤد نے تخریص علی اللہ علیہ وسلم ہی روایت
 کی ہی کہ جب کوئی بلایا جاو اور قبول کر لی پس تحقیق نافرمانی کی خدا اور رسول اؤ کی اور پڑھے بقدر
 میں ہی کہ اس مجلس دعوت میں یا راہ میں شلا سائہ برات کی خلاف شرع کی کوئی چیز نقل فرامیر وغیرہ کے
 ہند الا قبول کرنا جائز ہی بلکہ سب ہی اور مضمون نے قبول کرنا دعوت کا سنت کیا ہی اور جو حاضر ہو ہی

کی کہنا کہانی کا اختیار کہتا ہی سنت یا واجب حاضر ہوتا ہی اور کہاں مستحب ہی اگر روزہ دار نہیں ہی اور اگر نقل روزہ ہو اور دعوت کرنی والا نہ کہانی کسی تجلید ہو تو افطار کرے اور کہا دی پھر روزہ قضا کا کہ

کہ اذکر الفجر ولا یسبحا ولیمة العزیز **دق عوا** اور خصوصاً قبول کرے کہانی شادی کی کو

نقل کی یہہہ بودا وادابن ماجہ عوانہ فی **ف** ولیمہ اوس کہاں کو کہتی ہیں کہ دوہن یاد و ہا صیافت

کرنی نزدیک عقد نکاح کی یا زفاف کی اور اکثر علما کہتی ہیں کہ ولیمہ کہنا سنت ہی و بعضی کہتی ہیں مستحب صحیح

یہی ہی اور کہاں موافق حال خاوند کی ہو جیسا کہ ہوا و قبول کرنی اوسکی کو بھونچنے جب کہاں ہی بھونچنے

فرض کیا یہاں وارد جب ہونا قبول کا اتنی چیزوں کی ساقط ہو جاتا ہی کہاں شہبہ کو تخصیص تو نہ کرے کہ عیسیٰ

برہی ہون یاد دعوت کرے سبب جاہ اپنی کی یاد کرنا معصیت پر سیا و پان حلاوت شریعت کی خیرین ہون

ان صورتوں میں قبول کرنا و حبیبین ہونا اور دوسری زیادہ کرنی میں ختلاف کیا ہی علما ہی بھونچنے

مکروہ کہاں ہی اور امام مالک نے ایک ہفتہ تک تو نگاہ کو مستحب کہاں ہی کہ اذکر الفجر فان کان صلیاً کھڑے

دق عوا پس اگر ہو وی ہمان روزہ وارد دعا کی نقل کی یہہہ بودا واد و ترمذی نسائی نے

ف دعا کی دعوت کرنی والی کی ہی ساتھ منفرد اور رکت کی اور حال کہتا ہی یہہہ ہون نماز پڑھ کر اذکر الفجر

دق عوا اور دعا کی اور رکت مانگی بنی بارک ہند فیکم کی نقل کی یہہہ بودا واد

ما جہ ابو عوانہ فی **ف** اذکر الفجر فاکھڑے اظہار و اقلکت العروق و ثبت الخیر ان شاء اللہ

مدلس مس اور جب اگر کرے پڑھ کر پیاس یعنی سبب پانی کی اور ترمذی و ابن ماجہ ہوا

ثواب اگر چاہی اللہ تعالیٰ نقل کی یہہہ بودا واد و نسائی حاکم فی **ف** اذکر الفجر فاکھڑے اظہار و اقلکت العروق و ثبت الخیر ان شاء اللہ

مدلس مس و یابہہ تہت بنی بکلمہ ہون ہی تہہہ و سیدہ حمت

تیر کی وہ جو فرائض ہی بنی گمراہی ہر چیز کو یہہہ بخشی تو میری ہی تہہہ میری نقل کی یہہہ ہوا حاکم بن

ما جہ ابن سنی فی **ف** اذکر الفجر فاکھڑے اظہار و اقلکت العروق و ثبت الخیر ان شاء اللہ

ف حب دہ پس اگر فطرا کرے نزدیک ایک قوم کی بنی صیافت میں

بیان افطار روزہ کا

کہی فطار کرین نزدیک تہاری روزی دار اور کہا دین کہا نا تہارا نیکی را خوشش چاہین او پر تہاری
 فرشتی نقل کی سپہ بن ماجہ بن جہان بود او ذنی ف آو رب روزی کی سپہ بن کہ محفوظ رہی بان اور انکے
 اور کان کو بری باتوں سی اور لایخی ہی پس بنی چو را جہو تہہ در گناہ کی یاتین اور غیبت اور غیبت
 ہی اللہ کو حجت سپہ کہ چوڑی وہ کہا نا اور پناہ پناہ کش ہر روزہ دارین سپہ ہی اولیٰ لی روزہ نامی سی
 مگر بیاس اور ہو کہ یہ مضمون صدینون صحیح نئی بت ہوتا ہی پس اگر گری روزہ داری کو ہی پس کی سپہ
 مانگتا ہوں تہہ اللہ کی تحسین روزہ دار ہوں اگر فرض روزہ ہو کہ سپہ زبان سی والو سی روزی کے
 چیسانی کی لی اور کم کہاوی کہا نا نسبت اور دنو کی اور فطار کر ہی پہلی تسارو کی کلنی کے اور پہلی نماز
 مغرب کے اور فطار کر ہی خرمای تربر اگر وہ پناوی خشک پر یا میوہ کی شیرینی ہی اگر کچھ پناوی بانی ہی اور
 سحر ویر کہ پناوی اگر کچھ ساتھ ثمر کی یا گھونٹ پانی کی ہو کہ فرمایا ہی حضرت فی فرق ہمار روزی میں اور
 یہود کی روزی میں کہا نا حکا ہی اور موجب برکت کا ہی اور فرض روزہ رمضان کی میں اسوت پندروین کا
 اور نوین و سون محرم کا کہ اوس کی کفارہ ایک برس کی گناہوں کا ہوتا ہی اور نوین بقرعید کا کہ کفارہ دوسرے
 گناہوں کا اوس کی ہوتا ہی درین روزی ہر منہی میں کہی طرح سی میں مگر اگر حضرت ترون چودین پون کو
 رکبتی ہی کہ جلوا یا م بعض کتی میں سفر اور حضریں انکو ترک نہیں کرتی ہی اور حضرت پر اور حجرات کو ہی روزہ
 رکبتی ہی اور فرماتی ہی کہ ان دو دنوں میں بختنا ہی اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اعمال بندو کی اور عرض ہی میں
 بس دست رکبتا ہوں کہ عرض کی جادین عمل میری اور میں روزی سی ہوں اور چہ روزی سوال میں جسکو
 شش عید کہتی میں فرمایا اذکی حق میں کہ جو کوئی رمضان کی روزہ رکھی اور چہ سوال کی تو ہوتا ہی گویا تمام
 روزی رکھی کہ انی لشکوہ و دطایف اپنی اور اور ہی روزی حضرت ہی ثابت ہوں خوف و درنگی ہی پر
 کفایت کیا بڑی گناہوں میں دیکھا چاہی وَاَذْهَبَ الْحَقَامَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ وَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ وَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ
خ مت س رَانَ الشَّيْطَانُ يَسْتَعِزُّ بِالْحَقَامِ الَّذِي لَا يُكَلِّمُكَ رُبَّمَا اللَّهُ عَلَيْهِ
دس اور جب کہ کہا نا پس جابہی کہ بسم اللہ کہی در کہاوی مفسر سی قریب کی ہی نہیں آگے اپنی

سی ساتھ دینی ہاتھ پائی کی نقل کی بیہ بخاری سلم ترمذی نسائی تحقیق شیطان حلال کرتا ہی نبی اور اس
 کہانی کو کہ ذکر کیا جاوے نام خدا کا اور پیر نبی بسم اللہ نہ پڑھی جاوے نقل کی بیہ سلم ابو داؤد نے
 فت بیخی قادر تو باہی اس کہانی پر اور پنا حصہ کر لیا ہی اس میں اور موجب سنگدلی اور خدا اور
 کرنی گناہوں کا کردیا ہی اس کو بسبت نام نبی اللہ تعالیٰ کی پس جناب اللہ تعالیٰ کا اولین یا درجہ
 میں یا آخرین بیلیا پر حلال نہیں کر سکتا اس حدیث میں اشارہ ہی اس پر کہ فقط بسم اللہ گناہ کفایت کرتا ہے
 مگر اولی ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہی در جہار معلوم میں نام غالی جسے اللہ تعالیٰ لکھا ہی کہ پہلی نوادیر
 بسم اللہ کہی اور دوسرے بسم اللہ الرحمن اور تیسری بسم اللہ الرحمن الرحیم اور چہ ہی کہ بکار کر بسم اللہ تعالیٰ
 اور دن کو ہی یاد آ جاوے اور جو ہر نوادیر بسم اللہ ہی بہت ہی خوب ہی اور علمانی اختلاف کیا ہی بسم اللہ
 کہی مستحب ہے یا در جہاد استاذ دینی کی کہانی کہ محققین اہل حدیث کی نزدیک وجوب اور انفرقا
 نزدیک مستحب در دین ہاتھ ہی کہانی ہی سب علما کی نزدیک سنت موعودہ ہے اور قہستانی فی لکھا
 کہانی ہاتھ کی جگہ ہی کہانا وجوب اور دوسری ہاتھ کی جگہ ہی کہانا حرام اور یہ اس صورت میں ہے
 جو کہانا ایک طرح کا ہو اور جو مختلف قسم کا ہو مثل بیوہ کی دست ہی جس پر ہی جہا ہی جن کہانی کو ذکر فقہ
 اور مستحب ہی کہانی کی پہلی اور چہ ہی ہاتھ دوسری اور چہ ہی ہاتھ تیسری کہ مضر ہی اور میں اونٹوں
 سی کہاوی ساتھ اعانت چوٹی کی اور اہل اور اگر اگر در کا کی سی کہاوی نہ علی او کی ہی اور اوسط
 اور کی ہی اور چہ ہی گوشت کھانا اور رفتی نہ کاٹی اور بعد فرنگی اونٹیاں اور برتن چائی
 اور دسترخوان پر جو کہہ گرای او کی مٹی وغیرہ چھا کر لیا جاوے اور بیہ شیطان کی ہی بڑا ہوا ہے چور
 اور کہاوی دوزخ یا او کو یاد ایاں یا ون کھڑا کر اور نہ کہاوی چارہ نوا اور نہ لیٹ کر اور نہ ہی
 سو کر اور نہ منہ وغیرہ پر بیٹھ کر بطور شکریں کی اور نہ خوان بایہ وار پر اور نہ شتری پیالی میں اور نہ
 کری کہانی کو اور نہ سونگی او کو اور نہ بیونگی اس میں اور بہت گرم نہ کیا وے اور میں معلوم
 لکھا ہی کہ بر سر مری برتن بتیل تانبی کی مٹھون لکڑی اور مٹی کی برتن میں ہی اس کی کہ قہر چہی و افغ

تواضع کی لیکن وضو کرنا بتیل تباہی کی برتن میں حضرت سی ثابت ہی ہوا ہی پس یہ آداب اگرچہ نہیں لکھے لیکن طالب کو چاہیے کہ بر قول اور فعل میں لایا خالی نیت صالحہ سے بڑھ کر یعنی بجا لانی ان آداب وغیرہ میں رضا مندی اللہ تعالیٰ کی اور اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ملحوظ رکھتی عادت عبادت بوجہ این اور ثواب پاوی اور ضروری کہ طلب حلال کی کری کہانی اور پختی وغیرہ میں آدرست برہنہ کر جائیام آدرست کی کجیا کہنا اور پختی اور لباس حرام کا ہوتا، نہیں قبول کیجاتی دعا او سکی اور ناز او سکی اور جو گوشت او سکی بننا، لایق ترساتہ، اک کی ہوتا ہی اور اصل کلی اور مقصود اصل یہی کہ کھایت کری اور قدر ضرورت کے یعنی چند نفی کھادی کو قائم کرین پٹ او سکی کو رہا تہائی پٹ کھادی اور تہائی بانی اور تہائی دم کی پٹی خاٹے یہی اسپر برگز زیادہ مگری کہ بہت کہنا برای دل مردہ ہوتا ہی اور سنگلی ہوتی ہی اور علوم غیبی کی دروازہ بند ہوتی ہیں اور رات دن میں ایک بار کھادی لیکن اگر خوف ضعف کا ہو تو دو دنوں وقت کچھ کھاوے اور بہت برہنہ کر مہنگا ہنسی لندید کہانی اور پختی میں علم میں ایک حد ریت کی ہی کہ بری امت میری کی وہ لوگ ہیں کہ غذا دی جاتی ہیں ساتھ نمونگی رہتا ہی او سکی گوشت اونکا اور عورت اونکی کہانے اور لباس طرح طرح کی میں پس یاد رکھناں اصول کو اور نہ غافل ہونے پس تحقیق ال محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سیر ہو جو کی روتی سی دو دن بی در پی کہی اور نہیں کہانی حضرت نے چجاتی اور نہ بکری بریان اور نہیں حق ہی واسطی انسان کی مگر پچ مگری روتی خشک کی اور بکری کی کو دفع کری گری سر د کو اور بکری کہ رہتے اور سین واسطی دفع سر د گری کے اور زیادہ اسپر حساب ہی کہ حساب یا جاوے گا بندہ دن قیامت کے پس عاقل کو برہنہ چاہی اس میں مگر واسطی ضرورت دینی اور دینی کی کہانی دینی اپنی قالو کیا رسول

اللہ انا کما کل وکے تشبع قال فکلکم تا کلوت متعیرین قالوا انجم قال فاجتمعوا علی طعامکم وکذا کما قال اللہ یاکم فیکدھوق دس عرض کیا صحابہ ای رسول خدا کی تحقیق تم کھاتی ہیں اور سیر نہیں ہو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس شاید کہ کھاتی ہو جب جب عرض کیا اور نہیں ان اسپر طرح ہی فرمایا حضرت نے پس جمع ہو تم اور کہانی اپنی کی اور بکری کو نام خدا تعالیٰ کا

برکت کیجادی کی ہماری بنی اوسین نقل کی بیدار باجو بوداؤن سانی فی وقت جمع ہونا اور ذکر کرنا
 نام خدا تعالیٰ کا ہر ایک جب برکت کا ہی اور جو دو نوخرن جمع ہون برکت زیادہ جودی کذا ذکر انفس
 وَأَمَّا الصَّكَاةُ فِي الشَّكَاةِ الْمَشْمُومَةِ النَّحْيِ أَهْدَاكَ إِلَيْهِ الْيَهُودِيَّةُ إِنَّ أَذْكَرَ أَهْلِ السَّكَاةِ
 وَكُلُوا أَكُلُوا أَفَلَمْ يَصِبْ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَيْءٌ مِنْ جَدِّهِمْ وَأَوْفَرُكُمْ كَمَا صَحَابَةُ كَوْجِ وَقْتُ حَاضِرِ مَنِي كُوشَتِ
 بکری زبر ملائی کی کی وہ بیجا تھا او کو طرف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیویہ فی بنی زینب بیٹی حار
 کی فی بیہ کیہ یاد کرو نام خدا تعالیٰ کا اور کہا و پس کہا یا صحابہ بنی بنی بسم اللہ ہر کس پس نہنچا کھی او نین
 سی کچھ بنی ضرر زبر کا نقل کی بیہ حاکم فی وقت حکم کیا صحابہ کو بنی بعد طلع اسکی کہ زبر او دی اوس
 گوشت فی ازراہ معجزہ سرور عالم کی خبر دی تھی کذا ذکر انفس فی حدیث مسند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 بکرم و شکر فی بَيْتِ ابْنِ الْهَيْبَةِ وَكَانَ فِيهِمُ الْقُطْبُ وَاللَّحْمُ وَشَرِبَهُمْ لَمَّا قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 هُوَ الْعِلْمُ الَّذِي نَسَاؤُنْ عَنْهُ يَقْعَمُ اِقْيَامُهُ فَلَمَّا كَبُرَ عَلَى اصْحَابِهِ قَالَ إِذَا أَصْبَحْتُمْ مِثْلَ هَذَا
 وَصَرْتُمْ كَمَا بَدَأْتُمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَتِهِ اللَّهُ فَإِذَا شَبِعْتُمْ فَقُولُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 هُوَ أَشْبَعُنَا وَكَرَّوْنَا وَأَنْعَمَ عَلَيْنَا وَأَخْضَلْنَا فَإِنَّ هَذَا كُفَاتُ هَذَا صَبْرٌ وَأَوْجَحُ حَدِيثِ قَصَبَانِ
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی طرف گہرا بی منیم صحابی کی اور کہانی انکی کچھ دین کر لو
 گوشت کو اور بنی انکی بانی کو قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ تحقیق بیہ کہانا اور پناہ نعمت ہی پوچی
 جاو گی تم اوس سی بنی اداسی شکر اسکی فی قیامت کی پس چیکہ دشوار ہوئی بیہ بت اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ
 وسلم کی برفریا حضرت فی جہنم کہ پیوچو تم اور پاؤ تم مانند اسکی کو اور دلو با تہ اپنی بنی کہانا شروع کر
 پس کہو کہانی بن ہم ساتھ ہم خدا کی اور کہ برکت خدا کی پس پیوچو تم پس کوبس تعریف بت فی علی حدیث
 جسنی میر کیا ہلو اور سیر کیا ہلو ان نعمت ہی ہم پر اور بت دی بنی زیادہ حدیث ہی پس تحقیق بیہ کہنا نہ ہی
 اس نعمت کا اور عہدہ اس شکر اس نعمت کیسی بر لٹا ہی نقل کی بیہ حاکم فی وقت حاصل اور تضرع خدیش کا
 بیہ ہی کہ ابو منیم ایک صحابی تھی در بخور دلی اور بر بیان بت ہی کہنی تھی حضرت سرور عالم مع ان صحابہ کرام کی

کی اوئی مان رونق افزا ہوئی وہ باہر گئی ہوئی تھی اوئی بی بی بہت خوشی ہو گیا یا جب ابو ہریرہؓ نے نبی
خوشی کسی شخص کی کہ خدا ہو دین قبری بابا پیر اور بہت سی باتیں خاطر واری کر کے باغین اوس زمینہ
باغ کو بیٹھا کہ قسم کی کجورین حاضرین اور آپ ابو ہریرہؓ تیار کیا بی بی بن مشول ہوئی بعد اسی گوشت بکری کا
تیار کر حاضر کیا جب تناول فرما چکی اور بانی نوش کر چکی یہ حدیث ان ہذا ہو النعم آخر تک فرمایا چھپا کر
دشوار ہو کہ اگر ایسی چیزوں پر ہونہ ہو کیا بھگنا بی تو تدارک اوس حال قیامت کا تعلیم کر دیا ذکر انفر

وَأَنْ نَّبْنِيَّ الشَّمْسِيَّةَ أَقْدَامَ الطَّعَامِ فَيَقْلُ مِنْهُمُ اللَّهُ أَقْلَهُ دَائِرَةً دَقِّ حَبْسِ

اور اگر بھول جاسو کوئی بسم اللہ کہنی بی بی کی بس کی بسم اللہ کہتا ہوں لکھانی میں اور آخر کہانی میں نقل کی
یہاں بودا و ترندی نسائی ابن حبان حکم فی ف کی بسم اللہ یعنی وقت یادانی کی در میان کہانی میں اور ہون
فی کہا بی گئی اگرچہ بعد کہانی کی یاد اوی کذا ذکر انفر ورن اکل مع جددوم اؤخفی عاھو قال بسم اللہ
نقۃ باللہ و توکل علیہ دق حبس ی اور اگر کہا بی تہ جدائی کی یا سائے

آفت والی کی کہی کہا تا ہوں میں ساتھ نام خدا کی احوال بن کہ بخدا کر تا ہوں خدا پر توکل کر تا ہوں میں
نقل کی یہ ترمذی ابو داؤد ابن حبان حکم ابن سنی فی ساتھ آفت والی کی کہتا ہوئی کہی ہر بار
میں بیاریوں لکھانی دایوں کے لوگ ونگو با عتبار و بنوی لکھانی والی گئی میں واکش میں کوئی فرض ایک کا
دوسرے کو لگتا نہیں اور اس حدیث میں معلوم ہوا کہ ہر بار کی ساتھ کہنا درست ہی اور ایک حدیث میں
آیا ہی کہ خرا می سی بہاگ جیسا کہ بہاگنا ہی شیریں نطیق دونو حدیثوں میں یہی کہ ہر بار کہنا اور میں حلی یزی
اور ساتھ کہنا قبیلہ توکل کی ہی سی اگر توکل حاصل ہی کہا ہی ورنس تو بھی کذا ذکر انفر فاذا اخرج من

الاکل والشرب قال الحمد لله حمدًا كثيرا طيبا مبارکًا فيه غداً حجة ولا مخرج ولا

مستقی صۃ صباک شرح ۵۵۰ پس حیا زع ہوئی کہا نا کہانی بی در بانی پنی سی غنی دونوں ہی ایک ہی
اور اوٹیا یا جادی و ترخان کی سب تعریف ثابت ہی وسطی خدا کی تعریف بہت پاکیزہ یا کرت کلمات کی
اور پھر گئی اور بی برداری کی اوس ہی ہر بار قبول کر خدا ہر نقل کی نہ ہر جاری و جاری و ف

عَلَيْهَا أَوْ لِيَسْرَيْبَ الشَّرْبَةِ فِيهِمْ كَمَا عَلَيْهَا بِرَفْعِ يَدَيْهِ وَتَعَالَى إِلَهُ رُوحِي وَتَوَهَّاهُ
 نَبِيَّيْ اوردوست رکتابی یہ کہ کہاوی ایکبار کہاں پس تعریف کری خدا کی اور سپر یا سپری ایکبار پس تعریف
 کری اوس کی اور سپر نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی ابن سنی فی ف اکلمہ جوز برسی برسی معنی اوس کی بیان ہو
 اور جو پیش کی بر منی اوس کے نوالہ کی ہوگی نذر اکر حسی وَادَّغْسَلْ يَدَيْهِ كَلِمَةً بِاللهِ الَّذِي يُعْطِيهِمْ
 وَلَا يُعْطِيهِمْ مِنْ عَمَلِنَا فَقَدْ اَنَا وَاطْعَمْنَا وَسَقَانَا وَكُلُّ بَدَلٍ حَسَنٍ اَبَدًا عَنَّا الْحَمْدُ لِلَّهِ
 غَيْرُ مَوْجِبٍ وَلَا مَقَارَ وَلَا مَقْفُ وَلَا مُسْتَفْنَى عَنْهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنَ الطَّعَامِ
 سَقَى مِنَ الشَّرْبِ كَسَى مِنَ الْعَرَمِ وَهَارَى مِنَ الضَّلَاكَةِ وَبَصَرَ مِنَ الْعَمَى وَفَضَّلَ عَلَى الْكَثْرِ مَعْنَى
 حَقِّ تَقْضِيَةِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَحِيحٌ ۝ اور جب دہر و ہاتھ اپنی کی سب تعریف ثابت ہے
 اوس خدا کی ہی کہ کہلاتا ہی اور نہیں کہلاتا جاتا معنی سب اوس کی محتاج اور وہ کیسکا محتاج نہیں جہاں کیا پھر
 پس سیدی راہ دکھائی ہو معنی طرف اور دین و دنیا کی اور کہاں کہلاتا ہو اور بانی بلا یا ہو کہ ہو نعمت خوب
 و نعام کی ہو کہ سب تعریف ہی و سہلی خدا کی درحاکم کہ وہ نعمت نہیں ترک کی گئی ہی اور نہ بدلہ کی گئی ہی اور نہ ناشکری
 کی گئی ہی اور نہ ہی برداری کی گئی اوس معنی بلکہ ہمیشہ محتاج اوس کی ہیں سب تعریف ہی اوس خدا کی ہی کہ کہلاتا ہو کہاں
 اور بلا ہی ہو کہ معنی کی چیز نہیں بانی اور دود و غیر ہا اور پنا یا ہو کہ شنگی پس ہی اور راہ تباہی ہو کہ گمراہی ہی اور دنیا کیا
 ہم کو اندہ ہی پس ہی معنی شگاہ اور گمراہ اور اندمانہ کیا ان سب ہی محفوظ رہا اور بزرگی دے اور پرستون کے
 اور لوگوں کی کہ پیدا کیا بزرگے دینی سب تعریف ہی و سہلی اللہ پروردگار عالموں کی نقل کی یہ ہی ابن
 جہاں حاکم فی ف نہ بدلہ کی گئی ہو ہی ساتھ اوسے شکر کی اوس کی مقابلہ میں سہلی کہ اللہ تعالیٰ کی نعام جہاں کا
 کون بدلہ اودار کتابی نہ ناشکری کی گئی بلکہ ساتھ مقدمہ و شری کی شکر اوس کا ادا کر کے ہیں نذر اکر الغفر
 اللَّهُمَّ اشْبَعْتُ دَائِرَ مَوْتٍ فَجَعَلْتَنِي وَتَرَفَّقْتَنِي فَالْكَوْنُ تَوَاطَعَتْ فِتْرَتَانَا ۝ موصوف
 یا اللہ سیر کیا تونی اور سیر کیا تونی پس گوارا کر گمانی ہی پس ہر کوہ انجام خیر ہو اور رزق دیا تونی ہو
 پس بہت دیا تونی اور اچھا کیا حال ہمارا پس زیادہ کہ ہو کہ نعمتیں اور برکت دی تھیں کی یہ ہو تو قاف بن ابی شیبہ

فِي دِينِهِمْ وَالْأَهْلِ الطَّعَامَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَافْعَلْ لَهُمْ وَأَرْحَمَهُمْ ۝

تیسری صیغہ اور دعا کی کہانی والی کی یا اللہ بربت دی اوٹنی کی بیچ اوس خبر کی کہ روزی پر

تونی اوٹلو پیش ونگو اور مہربانی کر اور نقل کی یہ سلم ترندی سائی ابن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ

أَطْعِمُ مِنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مِنْ سَقَاتِي ۝ یا اللہ بھلا سیو بیٹ کی اوٹلو کہ بھلا یا مگو

اور پلا اوٹلو کہ پلا یا مگو نقل کی یہ سلم فی ف پلانسی بانی عوض کو ترکا اوٹلو ب طور یا اور کسانا

پانی دنیا کا ہو کہ دنیا میں محتاج نہ ہو اور گرد و نود و اوسین اولی ہو کہ ذکر الفخر و ذکر الیس شیعہ قال اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهُ ۝ اور جینی

کچھ کچھ ٹوٹو یا اللہ تحقیق میں یا بھون بی بھلائی اسکی اور بھلائی اوس خبر کی کہ یہ کچھ پڑا یا گیا ہی اسی کی

اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیری برای اسکی اور برای اوس خبر کی کہ بیا گیا ہی یہ وہی اسی کی یعنی وہ کبر

فخری نقل کی یہ اس کی فی ف بھلائی اسکی یہ کہ خیریت ہی ہن پر رہی اور کوئی آفت اور ضرر اسکی سبب

نہ ہو چکی اور بھلائی اوس خبر کی کہ بیا گیا ہی یہ وہی اسی کی یعنی کچھ پڑا یا گیا ہی تر دیکھنی کی اور سردی گئی

دور کرنی کی کی پس ہی قصد ہی ہنوں میں نہ واسطی کبر اور فخر کی یا استعمال اسکا طاعت میں ہو دی کہ ذکر

الفخر و ذکر الیس شیعہ انما کا یا اللہ عا ملة اوقیصا او غدا کا تم یقول اللہم ذلک الشیء

انت کسکتہ تینہ اسئلک خیرک وخیر ما صیغ کہ واسئلک من شریک وشر ما صیغ کہ

دسویں صیغہ اور جو ہو ہی باس نیادگری اوٹلو ساتھ نام اوٹنی پکڑی بیا کر تہ یا سو اوٹلو

خیر کی یا اللہ تیری ہی کی تعریف ہی تونی بیا یا مگو یہ یعنی بیز مشقت میری کی ملتا ہوں میں تجسی بھلائی اسکی

اور بھلائی اوس خبر کی کہ بیا گیا ہی یہ وہی اسی کی اور پناہ ملتا ہوں میں تجسی برای اسکی اور برای اوس

خیر کی کہ بیا گیا ہی یہ وہی اسی کی نقل کی یہ ہو اور ترندی سائی ابن جابر حکم فی ف ذکر گوی

ساتھ نام اور اسکی کی یعنی کی مثلاً رقی اللہ ذہ العمامۃ لوکسانی ہذا لقمیض سیطرح او پکڑوئی مگو کی اسکی

بعد اہم آخر تک پڑی کہ ذکر اسکی اللہ اللہ اللہ کسائی مگو اور ہی یہ عورت و داخل بہ فی حیو

یہاں لکھا
ہے کہ

ت ق مس مص بسبب تعریف ہی شد کی بی جنسی ہنپائی محجودہ چیز کہ وہ اپنا ہونے سے پہلے اس کی تر

اپنا اور زینت کرتا ہونے سے پہلے اس کی سبب زندگانی اپنی کی نقل کی بہتر ترمیمی بن ماجہ حاکم ابن ابی شیبہ نے ومن

لِيسْ ثَوْبًا فَقَالَ لَكَ اللهُ الَّذِي كَسَاكَ فِي هَذِهِ اَوْ مَرَدَّقْتَهُ مِنْ غَيْرِ حُلٍّ مَعِي وَلَا قُوَّةَ عِنْدَكَ

مَا تَقْدُمُ مِنْ ذَنْبِهِ **د ق مس** اور جو کوئی ہنپائی کپڑا ہنپائی یا ہوا پرانا پس کسی

ہی خدا کی بی جنسی ہنپائی محجودہ لباس اور دیا محجودہ بغیر حلیہ کی محسبی اور بغیر قوت کی بخشا جاتا ہی اس کی بی جنسی

کہ پہلی گذر ہی گناہ اس کی ہی نقل کی بہتر بودا و ترمیمی بن ماجہ حاکم فی ابوداؤد کی ایک روایت میں

یہ بھی آیا اور وہ گناہ کہ بھی کی بن یعنی الگ بچا گناہ بخشی جا میں **د** اذ اسرای عنی اصاحیہ و ثوبا

مَعْلُومًا اَقَالَ لَكَ ثَوْبِي وَفِيْهِ لَكَ اللهُ دَمْعِي **د** اور جب دیکھی یا اپنی پر کپڑا ہی اس کی بی برنامہ کی تو

اور بدلی اس کی دی اللہ کبر اور نقل کی بہتر بودا و ابن ابی شیبہ نے **ف** یہ عابسی وسطی دراز کی عمر اور

فراخی رزق کی اہل **د** اَخْلَقَ لَكَ ثَوْبًا اَبْلَ وَأَخْلَقَ لَكَ ثَمَرًا اَبْلَ وَأَخْلَقَ لَكَ خُبْرًا اَبْلًا اور پرانا کپڑا پرانا

کر اور پرانا کپڑا پرانا کر اور پرانا کر نقل کی بہتر بخاری بودا و **ف** یعنی عمر تری و دراز ہو تو بہت

سی کپڑی ہنپائی اور پرانی کری گذر ہی فاذا خَلَعْتَ ثِيَابَكَ فَتَسْتَرُ مَا بَيْنَ اَيْتَانِ النَّجْمِ وَتَقُوْلُ

اَنْ يَقُوْلَ بِنِعْمِ اللهِ **مص ف** پس جب اتواری کپڑا اپنا پس پردہ دریاں آہون جن کی

اور ستر اس کی کی کہنا بسم اللہ کا ہی نقل کی بیان ابی شیبہ ابن سی **ف** یعنی جو کپڑی اتواری کی قوت

بسم اللہ کی کا جانبین و کہنے کی ستر اس کا **د** اَخْلَعْتُ ثِيَابِي فَلَمْ يَكُنْ رَعِيَانٍ مِنْ غَيْرِ الثَّرَاقِيَةِ ثُمَّ لَقِيَ

اَنِّي اَسْتَشِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْتَمْلِكُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ وَأَنَا اَقْدِرُ

وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا اَمْرٌ خَيْرٌ

لِيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَمَعَاشِيْ وَآخِرَتِيْ اَوْ عَامِلٌ اَمْرِيْ دَا مَجْلِهِ فَاقْضِ لِيْ وَتَسْمَعْ لِيْ

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا اَمْرٌ شَرٌّ لِيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَمَعَاشِيْ وَآخِرَتِيْ اَوْ عَامِلٌ

اَمْرِيْ دَا مَجْلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَصْرِفْ عَنِّيْ عَنْهُ وَاقْضِ لِيْ لَيْتَمَ كُنْتُ كَانَتْ لِيْ اَرْضِيْ

مکتبہ جامعہ اسلامیہ

ت ق مس مص بہ سب تعریف ہی اللہ کی ہی جنسی ہنپائی محکومہ چہرہ کہ ہا ہنپا ہونے سے اس کی ستر
 اپنا اور زینت کرتا ہونے سے اس کی سب زینت کا فی انہی کی نقل کی یہ ترمذی بن ماجہ حاکم ابن ابی شیبہ سی و ص
 لیس تو یاف قال الحمد لله الذي كسنا في هذه اوسر قتيه من غير حيا صتي ولا قية عفره
ما تقدم من ذنبه + د ق مس بہ اور جو کوئی ہنپی کپڑا ہنپی نیا ہو یا پرانا پس اس کی
 ہی خدا کی ہی جنسی ہنپا محکومہ لباس اور دیا محکومہ بغیر حیلہ کی محسبی اور بغیر قوت کی بخشا جا ہی اس کی ہی جو
 کہ پہلی گذر ہی گناہ اس کی ہی نقل کی یہ بودا و ترمذی بن ماجہ حاکم فی ابوداؤد کی ایک روایت میں
 یہ بھی آیا اور وہ گناہ کہ بھی کی ہی ہنپی گناہ بخشا جا میں ڈاڈا رای علی صاحبہ و ثوبا
 محلیہ اقل کہ تبتی و یخلف الله دمی بہ اور جب دیکھی یا اپنی پر کپڑا یا ہی اس کی ہی برنامہ کی تو
 اور بلی اس کی دی اللہ کبر اور نقل کی یہ بودا و ابن ابی شیبہ فی **ف** یہ عا ہی سہی دراز کی عمر اور
 فراخی رزق کی آئی و اخلق لنفسا بک و اخلق خدہ پرانا اور پرانا کپڑا پرانا
 کر اور پرانا کپڑا پرانا کر اور پرانا کر نقل کی یہ بخاری بودا و فی **ف** یعنی عمر تری دراز ہو تو بہت
 سی کپڑی ہنپی اور پرانی کری گذر ہی فاذا اخلت بيا به فستر ما بين ايدينك وحوادث
ان يقول بسم الله مص ف بہ پس جب او تیری کپڑا اپنا پس پردہ دیرانی ہون جن کی
 اور ستر اس کی کی کہنا بسم اللہ کا ہی نقل کی یہ ابن ابی شیبہ بن سنی فی **ف** یعنی جو کپڑی او تیری کی وقت
 بسم اللہ ہی کا جناب ہنپی دیکھ سنی کی ستر اس کا و اذا اخلت بامر فاسترحم راعتين من غير ان يرضيه و لا يلق
 اتي استبرك بعلمك و استقل برات بقدرتك و استملك من فضلك العظم و انك اقل
 ولا اقدر و تعلم و لا اعلم و انت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر محض
 لي في ديني و معاشي و عاقبة امری او عاجل امری و اجله فاقه له لي و تسر لي في
 بارک لي فيه و ان كنت تعلم ان هذا الامر شر لي في ديني و معاشي و عاقبة امری او عاجل
 امری و اجله فاصرفه عني و صرفني عنه و اقله مني لئلا محض كان لئلا امر ضعیف

کتاب جامع شریعتہ

شیخ رحمہ اللہ واجب قصد کرے کسی کام کا پس چاہی کہ پڑھی دو رکعتیں سو افوض کی ہر کبھی اللہ تعالیٰ
 میں سے کی مالکنا ہونے کی اس کام میں بہتہ مدد و علم تیری کی اور قدرت مالکنا ہونے کی اور پرانی خیر کے ساتھ وسیلہ
 قدرت تیری کی اور مالکنا ہونے کی یہی مطلب یا فی فضل بڑی تیری کی پس تحقیق تو قدرت رکبتاہی ہر چیز پر اور
 بہین قدرت رکبتاہی کسی چیز پر اور جانتا ہی تو او دینین جانتا میں اور تو بیت جاتی ہے وہاں سے پوشیدہ
 یا توں کا یا اللہ جو جانتا ہی تو کہ تحقیق یہ کام بہتر ہی میسر لئی دین سے کہ میں اور زندگانی میری میں اور
 انجام کار میسر میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں پس حکم کر اور تمنا کر کہ وہ کو میسر لئی اور اسان کر
 او کو میسر لئی ہر برکت دہی میسر لئی او میں اور جو جانتا ہی تو کہ تحقیق یہ کام برا میری لئی دین سے میری میں
 اور زندگانی میسر میں اور انجام کار میری میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں پس ہر اس کو کھجی اور پھر
 حکم کر اور تمنا کر میری ہی پہلائی جہان میں ہو کہ پھر اسے کہ جو ساتھ او کے نفل کے یہ
 بخاری اور چاروں نے ف جب خد کر کسی کام کا کہ مصلح ہو اور درد رکبتا ہو تو کسی کرنی نہ کرنی
 میں نفل سفر اور عمارت اور کھلج اور مانند ان کی کی مانند کبانی اور پڑی مقرر کی کی کہ میں تجارہ میں جاؤ
 اور اس طرح استیفاء کیا جاو کرنی واجب اور جب میں اور چوڑی حرام اور رکودہ کی میں پس تجارہ بہر
 کسی جو بات اس کی حق میں مناسب ہو اور بول قرار پڑے پڑی دد رکبت اگر دد رکبت حق معونی
 اور بیت مسجد ارشاد رکب الوضو میں ہی ہی برہ کر یہ دعا پڑی جائز ہی لیکن اولی ہی سے کہ جلدی دد رکبت
 پڑی اور جب وقت چاہی پڑی سوا قوتوں مکرہ کی اور سورت جو فی چاہی پڑے اور میں بدستیں فی ما قبل
 ہو اندائی ہی اس طرح جہاں معلوم ہے اور اگلی عطاسی ہی ہی بقول ہی اور انصاف جل امتی میں غلطو کا ماض
 ابن جبرنی شک رہا کہ لکھا ہی ہی فی حاشیہ و حاشیہ ثمری فرمایا ان تینوں غلطو کی عوض غلطی ہے
 درجہ فرمایا یہ کام بھی جو کہ پیش رکبتا ہوں اور مرد و ہوں کرنی نہ کرنی میں نفل سفر وغیرہ کی اور جائز ہے
 کہ ہذا امر کہ جب اپنی فکر کری دینی یا زبان سے اللہ اعلم ذکر الفخر اور ایک رستہ میں بلند کر کرنی استبداء
 دعا کی یہ لی اللہم ان کنت تعلم ثم خذک کے یوں راہی ان کا کہ خذک فی جنتی و مصلحتی و مصلحتی

دنیا میری آمد آخرت میری پس نصیب کرو اور جیسا کہ اس کو میری لئی اور جو ہو وی سوا اس عورت کی
 بہتر اس کی میری لئی دین میری میں اور آخرت میری میں پس نصیب کرو اس کو میری لئی نقل کی یہاں جان
 حاکم فی وقت جب قدر نقد رکھی ہی یعنی جب قدر ہو سکی پڑی کہ اوئی اس کی و کثرت میں پہلی کثرت میں بعد
 الحمد کی قل یا پڑی اور دوسرے میں قل ہو اللہ اور بعضوں نے کہا پہلی کثرت میں پڑی و ما کان لم یکن لا فوشتہ
 اَوْ اَقْضَى اللّٰهُ رَسُوْلَهُ اَمْ اَنْ یَّکُوْنَ لَہُمْ اٰخِرَةُ مِنْ اَمْرِہُمْ وَ مِنْ نَّیْضِ اللّٰہِ رَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰ
 لَہُمْ اَمْسِیَا اور دوسری میں و رَبِّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَ یَخْتَارُ و ما کان لَہُمْ اٰخِرَةُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ تَعَالٰی
 عَمَّا یُشْرِکُوْنَ و رَبِّکَ لَیْسَ لَہُمْ مَدَدٌ و مَا یُخْلِقُوْنَ و ہُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَمْدُ فِی الْاَوَّلِی
 وَاْلَاٰخِرَةِ وَلَہُ الْحَمْدُ وَاٰلِہٖٓ وَرَحْمَتُہٗ وَاٰلِہٖٓ وَرَحْمَتُہٗ وَاٰلِہٖٓ وَرَحْمَتُہٗ وَاٰلِہٖٓ وَرَحْمَتُہٗ وَاٰلِہٖٓ وَرَحْمَتُہٗ
 اشارہ ہی اس پر کہ دین و دنیا والی پر میری یعنی جو عورت تقوی والی اور پش ہو و دین پر
 افضل سی اس پر کہ خوبصورت ہو اور تقوی برکتی ہو کہ مذکور علی و اَخْرَجَ مِنْ سَعَادَةِ بَنِیْ اٰدَمَ
 اَسْتَحْیَا لَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی شَیْئًا یَّہْذُکَ اَسْتَحْیَا لَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی شَیْئًا یَّہْذُکَ اَسْتَحْیَا لَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی شَیْئًا یَّہْذُکَ
 جانی اس کی خدا تعالی ہی و رب بنی نبی آدم کہ یہی ہے چوڑا اس کا استخارہ کہ خدا تعالی سی
 نقل کے یہ حاکم ترمذی فی وقت منی استخارہ کی طلب خیرت کی بن اللہ تعالی ہی جی طرح کہ حدیث
 میں گذری اور حدیث شریف میں آیا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو دعاء استخارہ
 تعلیم کرتی جیسی کہ تعلیم کرتی سورۃ قرآن کی اور روایت ہی جامع الاصول میں کہ اگر زیانکار نہ ہو اور شخص
 کہ جنسی استخارہ کیا خدا تعالی ہی اور نہ است نہ اوہامی جنسی کہ مشورہ کیا اور خیر نہ ہو جنسی کہ
 میا نہ روی کی معیشت میں اور حضرت انس سی روایت ہی کہ فرمایا ان کو بخیر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم فی کہ انفس جو قصہ کری تو کسی کام کا پس استخارہ اللہ تعالی ہی اس کی ساتھ ہی کہ چوڑا
 کہ تیری دین اتفاق ہو اس پر حرات کہ وہی بہری اور استخارہ مختار ایک ایت بن بیہا ہی اللہ عزوجل و خیر
 وَاَلَا یَخْتَارُ اَلٰی خَیْرًا یَّہْذُکَ اَسْتَحْیَا لَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی شَیْئًا یَّہْذُکَ اَسْتَحْیَا لَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی شَیْئًا یَّہْذُکَ

گناہ تمہاری اور جو کوئی گناہ مافی کا اور رسول کو کیلکاپس تحقیق وہ ہو کو پوچھا اور کو پچھا
 برائے پس ہم آئین پڑھ کر یا ب و قبول کری یعنی دو لباسی ہوں کہی کہ فانی عورت فی برائتی و چون کفلس
 اپنا تیری زنی اور زوجیت میں دہانوی قبول کیا وہ کہی قبول کیا یعنی پس اس یجاب قبول کوسا دو گوہون
 کاہنشی شرط ہی جو کہ ہونکی نکاح دست نہیں ہونکی اور آیت میں جو فرمایا جسکے نام ہی مانگتی ہو اس میں ہے
 ایک دو سترسی اوکی نام پاک کا وسیلہ کر مانگتا ہی اور ایک دو کو قسم دیتا ہی اوکی نام بزرگ کی اور
 ایک روایت میں یہ لفظ دہانوی کی کہ شہادین میں ہی ہتھ زیادہ رہا ہی اس مسئلہ کے متعلق گفتگو

وَنَدْبُوا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَاشِدٌ وَمَنْ يَعْصِمْ فَهُوَ كَاذِبٌ
 لَا يَخُورُ اِلَّا نَفْسُهُ وَلَا يَخُورُ اِلَّا نَفْسُهُ شَيْءٌ > حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی ہن اور رسول
 اوکی ہنجا اور کوسا ہنہ حق کی حل یہ کہ جو بخیری دینی دانی من اور دانی والی ہنجا اور کوسا ہنجا کی فاست کی متعل
 اوس ہی جو شخص پیری کری خدا تعالیٰ کی اور رسول اوکی کی پس تحقیق اوس ہی راہ سیدی بائی اور جو کوئی
 نافرمانی کری اللہ اور رسول کی پس تحقیق وہ ہنن نقصان ہنجا تا ہی مگر جان اپنی کو اور ہنن نقصان ہنجا تا
 خدا تعالیٰ کو کچھ نقل کی یہ بود اودنی اور ایک روایت میں یہ پہلی دو کا یہ دعا پڑھنی عسی و فساک

اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَكَ مِنْ تَابِعِيهِ وَيُطِيعُ رَأْسَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَكْتَسِبَ سَخَطَهُ
 فَأَنَا خَلْقِي بِهِ وَكَهْ : ص > اور مانگتی ہن ہم اللہ ہی یہ کہ کری عبادان لوگون میں کی کہ احاطہ کرتی
 ہن اللہ کی احاطہ کرتی ہن رسول اوکی کی اور پیری کرتی ہن خوشنودی اوکی کی اور پیری ہن غضب
 اوکی سی ہن دانی و ہن خیردن ہی کہ سبب نقص کی ہن پس سو اوکی ہنن کہ ہم ساہنہ اوکی ایمان لا اور دہلی اوکی
 مطیع ہن نقل کی یہ ہو قونا بود اودنی و يَقُولُ مَلِكٌ وَرَاجِعٌ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ بِخَيْرٍ : د
 یہ اوکی دہلی اوکی شخص کہ کہ نقل کری برکت دی اللہ تعالیٰ تیری ہی ہی دلا دیر ہن نقل کی یہ ہنجا
 سلم فی دَا آمَنَ اللَّهُ بِكَ وَبِحَبِيبِكَ أَفْخِيكَ : ع > جس سے بود برکت ہنمار
 اللہ اور تیری اور جمع کری اور اتفاق ہی اور میان تمہاری پچ بھائی کی نقل میں چارون نے اور این جان

سید سید
 بان سید
 دنیا و دنیا
 حضرت خلیفہ

[illegible]

و عاثر ہی و کان اذا شقوی غلوا کما قال اللہم بکرمک فیہ و یجعلہ طویل العمر کثیرا
 الزین ص ص اور ہی میں مسودہ جو بت کہ خریدتی تھی غلام کہتی تھی یا اللہ بکرم
 دی ہی بی اس میں اور کہ کو ہی عمر الاہست رزق والا نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ
 اور کثیر الرزق کی دوسری منی میں کہ اس کو سب زیادہ رزق کا کہ کہ خوب کمادی کذا ذکر المغیر قرا ذکا
 امراد یجامع قال لیسیم اللہم جلیبا الشیطان و مضرب الشیطان ما رزقتنا
 ص ص اور جب ارادہ کری کوئی جامع کا کہی ساتھ نام خدا کی یہ کام کرنا ہون میں یا اللہ در کہہ
 بلکہ شیطان ہی اور در کہہ شیطان کو اور جبری کہ عیب کری تو ہو کہ معنی اولاد نقل کے یہ صحاح ستہ میں
 ف حدیث شریف میں آیا ہی کہ جو کوئی وقت محبت کی یہ دعا پڑھی پھر اگر کسی پیدا ہو گا تو شیطان
 اس کو نہیں ضرر کرے گا کہی نبی میں مسطور ہونی کا اس کے دین پر اور میں ظاہر ہونی کی نفرت اس کی اس کی
 حق میں کہ اور اسے قرا ذکا انزل قال اللہم لا تجعل الشیطان فیما رزقتنی نصیباً
 متقی ص ص پس جب نزل ہو گا کہی یا اللہ نہ کر دے شیطان کی اس کو جو جبری کہ نصیب کے تو نے
 بلکہ حصہ نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ فی ذی ایچی یحیٰ لہ و آذن فی آذنیہ یجن و لا یخرجه
 دت و اعدا کہ پیدا ہو گا بچہ اذان ہی کان اس کی میں وقت پیدا ہونی اس کی کی نقل کے یہاں بود او
 تندی فی ف منتخب ہے کہ وہیں کل میں اذان ہی اور با میں میں بکیر جابجہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ
 فی حدیث کی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ جسے ان چھ پیدا ہو گا پس ان کی دہن کان میں
 اور بکیر با میں کان میں کہ اس کو ضرر نہیں کرنی کی ام ایسا نبی مکی اور نوان کی سنت ہے وقت پیدا
 ہونے کی اور جامع الاصول میں رزق کی کتاب ہی نقل کیا پڑھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی سجدہ اخلاص
 یح کان حضرت حسن ابن علی کی جب پیدا ہو گا اور خلیفہ کی اور علانی کہا ہی مستحب ہے کہ بچی کی کل میں کہی
 ابی یونسک و در تیک بن شیطان الریم کہ اقال المغیر و ضعه فی حجر و حاکمہ مکر و و
 لا یجوزک سیکہ ص ص اور کہی اس کو گلو دینی میں اور خلیفہ کی اس کو ساتھ بچہ کی اور صا کر

ی

بین جامع

بین نزل

کون

کری اوسکی ٹٹی اور دعا و برکت کی کری اوس پر نبی بارک اللہ علیہ کی نقل کی سبہ بخاری سلمیٰ و
 خنیک اسکو کہتی ہیں کہ کھجور یا اور مٹھاس چاکر گڑ کی کی تالو میں لگا دی پس خنیک سبتہ کھجور کی سنت ہی
 وقت پیدا ہونی کی اور اگر کھجور نہ ملی اور کچھ مٹی جبر لگا دی اور مستحی ہی کہ لگانی والا نیک سبت ہو کہ ادا کر

وَأَمَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَمَّى قَرَامُكُو دَعَا يَوْمَ سَابِعِهِ وَذَمَّعَ الذَّكَايَ عَنْهُ وَانْفَقَتْ
 وَرَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَمَّى قَرَامُكُو دَعَا يَوْمَ سَابِعِهِ وَذَمَّعَ الذَّكَايَ عَنْهُ وَانْفَقَتْ
 اید اونی والی چیز کی اوس کی اور حکم کیا سابتہ عقیقہ کی نقل کی تہہ نزدیکی ف سابتہ ودر کر کے چیز
 اید اونی والی کی بنی سر منڈادی اور منڈادی کی مل وغیرہ جو وقت پیدا ہونی کی لگ رہے ہی ساتون دن
 اوس کے دور ہو اور عقیقہ ہی کری ساتون دن کہست ہی امام مالک اور امام شافعی کے نزدیک اور
 نزدیک امام عظیم مستحب یا مبل جی اور شرط عقیقہ کی قربانی کسی ہی اور مستحب ہی کہ راکے کی لئی
 دو بکری کرے اور لڑکی کی لئی ایک اور پتھر یہ ہے کہ بڈی نہ توڑی ہند کی جگہ سے کاٹ کر پکھادی اور
 مستحب ہے کہ نوزاد گوشت شیرین ہی بکادی اور خناری تقسیم کری او کو باہرین بکار انبی اہل کو کھلاوے
 کذا ذکر الفخر علی و تعویذ الطفل اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَمِنْ شَرِّ مَا يَنْتَقِلُ اِنْ وَهَامَ وَنَفَسَ

کَلَامُكَ لَا مَدَّحَ لَكَ بِهِ اَوْ تَعْوِذُ لَكَ كَاسِيَهُ بِنَاهُ بِكَرَامَتِهِ بِنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِرَاسِطَانِ
اور کائنات نے ہر پہلو کی کسی بھی جگہ کی کائنات ہی مہجہ اور برای ہر نظر لگانی دلی کی نقل کی بد بخار اور چاروں طرف اور
بزرگانی و بزرگ مردم کرین یا علی بن ابی طالب و امین حضرت علی ہدیہ علیہ وسلم حضرت حسین کو نکالتا کرتی یہی
کرتی ہی اور فرماتی ہی کہ باب تمہارے ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام تعویذ کرتی ہی ساتھ ان کلمات کی حضرت اسمعیل
اور حضرت اسحق علیہما السلام کو نہاد کر انفر خاذاً اَفْضَحَ اَلْوَلَدُ فَلْيَعْلَمَنَّ كَلَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ صَدَقَ
اور جب بونی گئی تو کاس چاہی کہ کہاوی اس کو لالہ الا اللہ نقل کے یہ ابن سنی و
شرعت الاسلام میں لکھا ہی کہ جب بونی گئی تو کاس اول کو کلمہ توحید لکھا وے بعد اس کے یہ
آیت لکھا وی فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ نہاد کر انفر خاذاً اَفْضَحَ اَلْوَلَدُ

مَنْ بَعَثَ عَبْدًا لِيُطَلِّعَكَ مَا دَفَنِي اللَّهُ اللَّهُ الَّذِي لَمْ يَخْلُقْكَ إِلَّا لِيَهْدِيَ سُبُلًا وَأَوْتِي سُبُلًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَجَبِ بُولَنِي لَمَّا كُنْتُ لَرَكَا وَلَا وَجَدَ مُطَلِّبُكَ سُبُلًا بَاتِي تَبِي وَأَوْسُو بِيَّةً أَيْتَ وَأَوْسُو بِيَّةً
تَعْرِيفُ وَطَنِي هَذَا كَيْ جَسَنِي نَبِي بِيَا سَارِي أَيْتَ نَقْلُ كَيْ بِيَا سَارِي نَسَبِي لَمْ يَكُنْ بَاتِي أَيْتَ
يَهْدِي وَكُنْ لَمَّا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
مِنْ وَنَسَبِي أَيْتَ أَيْتَ بِيَا سَارِي وَنَسَبِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي

الْقَوْلُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ وَالْجَمْعُ
بِأَنَّ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
سَاتِ بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي
سِي كَيْ بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي
بِرَكْ بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي
نَكْرَانِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي
كَرِيمَ بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي
نَكْرَانِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي

أَسْتَوْجِبُكَ اللَّهُ دِينَكَ وَأَمَّا نَتَكَ وَخَوَاتِيمُ عَمَلِكَ سِدْقُكَ وَنَسَبُكَ
أَوْ دَارُكَ هُوَ كَوْنِي سَفَرُكَ نَبَا لَمَّا فَخَرِي مَغْنَمُ أَوْ كَيْ سَوْنِيَا هَوْنِي لَمْ يَكُنْ كَوْنِي تَبَرُّدُ رَأْسِي تَبَرُّدُ رَأْسِي
خَسْرُ عَمَلِي تَبَرُّدُ رَأْسِي خَسْرُ عَمَلِي تَبَرُّدُ رَأْسِي خَسْرُ عَمَلِي تَبَرُّدُ رَأْسِي خَسْرُ عَمَلِي تَبَرُّدُ رَأْسِي
سَلِّي هِيَ يَأْمَلُ دَوْلَا دِيَا تَامُ هُوَ دِيَا نَبَا نَكْرَانِي نَكْرَانِي نَكْرَانِي نَكْرَانِي نَكْرَانِي نَكْرَانِي
عَلَيْكَ السَّلَامُ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ
بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي
بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي بِيَا سَارِي

بِيَا سَارِي
بِيَا سَارِي

شکر پر یا چوٹی لشکر پر نصیب کرتی تھی اور سب کو چھین نفس اس کی سائبہ تقویٰ خدا کی اور نصیب کرتی اور سکو
 یحییٰ بن ہارون اس کی مسلمانوں ہی سائبہ ہلائی کریم کی بی بی شفت اور ہرمانی ان پر کہنا پھر فرما ہے
 تھی قصد کردہ جہاد کا سائبہ نام خدا کی اور نہ خیانت کر نام غنیمت میں اور نہ عہد توڑ نام اور نہ شکر کر نام غنی نام
 کان وغیرہ کا فروغی نہ کاٹنا اور نہ مار نام کو کون کو نقل کی یہ مسلم اور عار و شرف اور ایک ردیت میں بن آیا ہے
 انظر قول الله ويا الله وعلیٰ وعلیٰ رسول الله وکذا تقتلوا شیخا فانیاً وکذا طفلاً

ولا صبیحاً ولا امراً ولا تعلقوا دماً اعتنا علیکم ودا علیکم واکسبوا ان الله
 یحب المتحین ۳ ۴ جاؤ تم برکت و بونستی ہوئی سائبہ نام خدا کی اور مرد جاتی ہو سائبہ خدا کی اور تاب
 رہی واسے اور ہر دین رسول خدا کی اور نہ مار نام شیخ فانی کو اور نہ دود و پتی لگی کو اور نہ عورت کو اور نہ جیا
 کر نام غنیمت میں اور جمع کر نام لوٹون اپنی کو اور دست کرد و محاطت اس کی اور جان کر نام نجات خدا تعالیٰ
 و دست رکنا ہی نیک کارون کو نقل کے یہاں بودا وونی و نہ بار نیا شیخ فانی کو کہ قوت لڑنے کی
 نہ رکنا ہوا و صلح و تدبیر تباہی و الاہوا و جو تدبیر و خود میں شریک ہوا و الی اور نہ عورت کو کہ جو عورت
 لڑنے والی یا فتنہ انگیز ہو جائے ہی مارنا اور سکا یہی حال ہی چوٹی لڑکی کا جو اداس و داسی ہوا اور
 حسان کر نامی بی بی کر نام ہر شخص سے اگر چہ کافر ہو کریم کی اس کی لایں اس کی جیسے شہ شریف میں آیا ہے
 کہ جب قتل کردہ ہی طرح قتل کر دے اس کی حق میں ہی جان ہو گا اور جمع کر نام لوٹون کو اور نہ صرف کر نام
 مگر جو چیز کہانی بی بی کی قسم ہو کہ رہی ہی مگر جائے کے اور حجاب اس کی رکنا ہو معاہدہ نہیں خیر میں
 لاوے نہ اور اگر انفر فاجا منی معہم قال انطلق علی اسم الله اللہم ایضاً و صلی

پس جب چلو ہی تھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سائبہ لشکر کی بی بی خست کی بی فرما ہی تھی چلو تم عمار کی ہوئے
 اور ہر دست خدا کی یا اللہ مگر ان کی نقل کی یہ حکم فی وایدا انا و سقر قال اللہم بک اصلا
 ویک اصلا ویک اریلو ۳ ۲ ۱ اور جب ارادہ کر کی کوئی سحر کا ہی یا اللہ سائبہ قوت تیری
 حکم نہ ہون میں اور سائبہ مدد تیری کی جیسے کر نام ہون بی دشمن کی کو دفع کرنے کی بی اور سائبہ مدد تیری کے

کرن خوش ہوتا ہی رہے تیرا اپنی بندگی سے اور بڑا ثواب دے گا یہی جیسا کہ تباہی نہ رہے غفر لی ذنوبی فساد تباہی
 اللہ تعالیٰ کہ جانتا ہی نہ دیر الکوئی گناہ اسکی نین بخشینکا سو میرا میں حضرت علی ہی اسطرح پڑھ کر ہی
 سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ہی کذا فی مشکوٰۃ اور جلد وانا الی ربنا لمنقلبون کو پس عبادت
 سی یہ لگا دی کہ سوار ہو میں انتقال ایک جگہ ہی سفر دوسرے جگہ کی ہی اور بڑا انتقال پر درکار جگہ
 کی طرف جانا ہی اور سوار جگہ خطر اور ہلاکت کی ہی ہی پس گویا اشارہ ہی کہ سوار کو چاہی اس
 غافل نہ ہو ہی اور مستعد وسطی ملنی خدا تعالیٰ کی ہو کر بشمار اور ہاگ کسب کر چکے کہ اگر کار سوار چو بے
 یعنی جہازہ پر اس جہان فانی جیسا دیکھ اوست کو نہ پہولی اور جانی کہ اسطرح ایک وزاوس سوار پر
 جانا ہی اسی کام مکرور کہ اس روز و دنیا ہی ہو پس اس میں اشارہ ہی کہ ہر حال میں موت کو نہ پہولا
 کری کہ یا دکرنا موت کا نعمت عظمیٰ ہی اور بڑا ثواب پاتا ہی یا اللہ ہم سبھوں کو یہ امت نصیب کر آمین
 آمین رب العالمین کہ ذکر انحر فاذا استنویا لکرتلکاکم وقرأ سبحان اللہ الذی یسخر لک

هذه الآية وقال اللهم انا نسئلك في سفرنا هذا البر والتقوى ومن العمل

ما توفى اللهم هؤلاء علينا سفرنا هذا او أطوعنا بعد اللهم انت الصانع

في السفر وتخليقة في الازل اللهم اني اعوذ بك من وعكوا السفر وكابرة

المنظر وسوء المنقلب في المال والاهل والولد واذا مرجع قال الحق وتراحد

فيهم اربعون تاسعون عايدون لربنا ما وكون مدس پس جب

سوار ہو چکی جانور پر تکبیر کی تین بار اور پڑ ہی شیخان اللہ اندی سحر نہا نہ اسراریت او ہی یا اللہ تحقیق

ناگہ ہی میں تجسی پنج اس سفر اپنی کی نیکی اور پر نیر گاری و عمل ہی جو خوش ہو تو اس کی یعنی قبول

کری او گویا اللہ شان کہ پھر اس سفر ہمارے کو اور پیٹ یعنی دفع کر کسی درازی او کی یا اللہ تو ہے

یا یعنی نگہبان پس بلا کسی غم میں اور تو خلیفہ ہی سچ اہل کی یعنی کار ساز اور نگہبان اہل عیال میر کا

پہچھی میر یا اللہ تحقیق میں یہ ناگہنا ہوں بہتری مشقت سفر کسی اور بری حالت کو یعنی کسی بھی نصیب

نقصان پہننے کی اہل مال میں عین مومن اور سچا برائی پہننے کی سیال میں اور اہل میں اور اولاد میں
یعنی اس سبھی بنیاد ہی کہ سفر سی پھر اہل مال میں نقصان و کھیرہ دیکھوں اور ریح و ثبوت اور جب
ارادہ پھرنے کا کری سفر سی ٹیری ہی کلمات اور زیادہ کری آخر ان کی میں ہم جمع کرنی و این قوم کو بنو ابی
میں عباد کو بنو ابی میں پروردگار انہی کی ہی تعریف کر بنو ابی میں نقل کی میں علم بود اود ای ترمذی

وَإِذَا كُتِبَ مَدِّ أَصْبَعُهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّامِحُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ
اللَّهُمَّ أَصْبَحْنَا بِبَيْتِكَ وَأَقْبَلْنَا بِذِيكَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَقَادِرِ مَنْ سَافَرَ سَوَّاهُ وَأَوَّاهُ ابْنِ ابْنِ
یعنی اشارہ توحید کی اور ہی یا اللہ تو یا ربی غفرین اور ریح میں یا اللہ محفوظ رکھ کہ سوا تہہ حفا
اپنی کے اور میر کو بنی وطن کے طرف تہہ سلائی کے یا اللہ بیٹ ہمار کی زمین اور اسلن کو بنی فرما
تحقیق میں بہ پڑتا ہوں ساتھ تیری مشقت سفر سی اور بر حات پہننے کی نقل کی میں ترمذی سیانی

مَا مِنْ لَيْلٍ إِلَّا فِي ذُرِّيَّتِهِ شَيْطَانٌ قَدْ كَرِهَ اسْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا كُنْتُمْ مَعَكُمْ كَمَا أَمَرَ

اللَّهُ تَصَافَّحْتُمْ هَآؤُلَاءِ أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آتِيَةً نَبِيْنِ كَوْنِي أَنْتَ مَكْرُومٌ مَبْنِي
کویان او کی کی شیطان ہے پس یاد کرو نام خدا غالب بزرگ کا جب کہ سوار تویم او چسبی کہ حکم کیا ہے
متکو خدا تعالیٰ فی حبسی است سبحان الذی خرنا پر ہوتا شیطان و دوسو پیر خدمت میں لاؤ او کو

و بسطی نفسون نے کی پس تحقیق نہیں سوار کر تا ہی متکو کوئی سوا اللہ غالب بزرگ کے نقل کی میں احمد
طرانی فی حبسی کہ حکم کیا متکو خدا فی بنی ساتھ یا و کرنی نعمت کے اور سچ بیج و جمل کلمہ غلبہ اللہ

ماتر کون سا رایت کی مضمون او سکا یہ ہی کہ اللہ تعالیٰ کی تمہاری ہی شستوں اور چار پاون و چہ جز
کہ سوار ہوتی ہو تو کہ بہت ہو ان کی بیٹوں پر پیر یاد کرو نعمت ہے کی جب بیٹہ چلو او پر اور اتوم پام
ہی او جس کو جسنی تابعدا کیا و اسطی ہمارا سکو و نہیں تہی ہم اس کی قہر رکھی و او تحقیق ہم طرف

رستہ انہی کی پہننے والے میں کہ ذکر الفخر و تینفرد فی السفر من وعثاء السفر و کابہ الماقدار

تَعْلَامُ بِالْكَافِ يَاجَانُورُ بِرُخْوِي رُكْتَابَا سَوَاوَسْكَی كَانِیْنِ بِسْمِائِی مُبَرِّی مُقَرَّرِ دِنِ الشَّهِیْدِ عَلَیْهِمُ دَلَّیْلُ مَنْ فِی السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ طُحَا وَرَأَوْا لَیْلَهُ رُحُومٌ كَذَانِی نَسَحَ لِمُسْلِمِیْنَ وَارْكَبَ الْفُجُورَ اَمَّا مَنْ كَانَتْ اَلْعَرَقُ فِی الْفُجُورِ
بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ اَلْاَلِیَّةَ وَمَا قَدْ رَمَى اللّٰهُ صَحَقٌ قَدْ رَمَى اَلْاَلِیَّةَ اَلَّتِیْ فِی الزَّمَنِ بَصَحَ لَهَا اَوْ رَجَبِ
سَوَاوَسْكَی كَوْنِی دِرْیَا مِیْنِ بِنِی كَشْتِی مِیْنِ اَمَانِی دُوبِنِی یِ بُرْشَا بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ اَخْرَابِی تَلَكْ كَا اَوْ رَمَا
قَدْرُ اللّٰهِ حَقِ قَدْرُهُ اَخْرَابِی تَلَكْ كَا دِهْ جَوَسُوهُ دَرْمِیْنِ یِ نَقْلِ كِی بِرْطِرَانِی اَبِی سَمِی اَوِی سَلَفِی
بِسْمِ سَارِی آیتِ یُونِ یِ بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ اَمْرُ سَبَا اَبِی دِلِی مُشَوَّرِ جَرِیْمِیْنِی سَابْتَهُ نَامِ خُدَا كِی جَعَلَ
كَشْتِی كَا اَوْ رُشِیْرُ نَاوَسْكَا تَحْقِیْقُ پَرْمُ دُگَا زِیْرُ اَلْبَیْئَةِ خَشِیْیِیْ دَا اَمْرُ بَرَانِ یِ بِرْطِرَانِی خُرْتِ نَوْجِ كِی كَشْتِی كَا
مَنْقُولِی كِی كَجِبِ وَهْ جَعَلَ كَشْتِی كَا جَاتِی تِی بِسْمِ اللّٰهِ كَشْتِی تِی جَلِی تِی اَوْ رَجِبِ اَبِیْرُ نَا جَاتِی بِسْمِ اللّٰهِ كَشْتِی
بِیْرُ شَا بِسْمِ اَسِی اَبِی خُرْتِ نِی اَسِی كِی بُرْشِی كَا حَكْمُ فَرِیَا اَوْ رَمَا دُوسْكَرِ آیتِ سَارِی یُونِ یِ دُومَا قَدْرُ
اللّٰهِ حَقِ قَدْرُهُ دَا لَارُشِ مَجْبُوعَا قَبَضَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ دَا لَسْمُوتُ مَطْرِیَاتِ بِمِیْنِیْ سَبَا دَا قَالِی عَاثِرُ رُكْنِ
بِیْنِیْ اَوْ رِیْجَا نَا كَا فَرْدِیْنِ خُدَا كَوْحِ اَبْجَانِیْ اَدَا كِی كَا اَوْ رَزْمِیْنِ تَامِ قَبَضَهُ اَوْ سْكَی مِیْنِ جَوْدِیْنِ قِیَاسِ
كِی اَوْ رَمَلَانِ لُشِی جَاوِیْ كِی دَا نِی نَابَهْ لَوْ سْكَی مِیْنِ بَا كِی یِ اَوْ سْكَو اَوْ رِیْرُ یِ اَوْ بِجِیْرِیْ كِی كَشْرُكِ
كَرْتِی مِیْنِ كَا فَرُكَا اَوْ اَلْفُحْرُ وَارْكَبَ اَلْفُجُورَ اَمَّا مَنْ كَانَتْ اَلْعَرَقُ فِی الْفُجُورِ اَمَّا مَنْ كَانَتْ اَلْعَرَقُ فِی الْفُجُورِ
اللّٰهُ صَحَقٌ اَوْ رَجِبِ بِهَگْ جَاوِیْ كِی كَا بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ اَمْرُ سَبَا اَبِی دِلِی مُشَوَّرِ جَرِیْمِیْنِی سَابْتَهُ نَامِ خُدَا كِی جَعَلَ
نَقْلِ كِی بِرْطِرَانِی اَبِی سَمِی اَوْ رَجِبِ اَبِیْرُ نَا جَاتِی بِسْمِ اللّٰهِ كَشْتِی تِی جَلِی تِی اَوْ رَجِبِ اَبِیْرُ نَا جَاتِی بِسْمِ اللّٰهِ كَشْتِی
لِیْكِنِ مَوْفَا نِیْ بِهْ قَوْلِ اَبِیْنِ عِبَاسِ كَا بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ اَمْرُ سَبَا اَبِی دِلِی مُشَوَّرِ جَرِیْمِیْنِی سَابْتَهُ نَامِ خُدَا كِی جَعَلَ
یَا سَلْمَانِ جَانَتِی اَبِیْنِ مَسُودِیْ نَخْرَتِ صَلِی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَمِی رُوبِیْتِ كِی یِ كَجِبِ بِهَگْ جَاوِیْ كِی كَا بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ اَمْرُ سَبَا
مِیْنِ بِسْمِ جَانِیْ كِی یِ اَبِی اَوِی اللّٰهِ جَعَلَ اَمْرُ سَبَا اَبِی دِلِی مُشَوَّرِ جَرِیْمِیْنِی سَابْتَهُ نَامِ خُدَا كِی جَعَلَ
حَذَارُ كَا سْكَو بِسْمِ تَحْقِیْقِ اللّٰهِ كِی نَبِیْ نِیْنِ مِیْنِ كَرْدِیْ مِیْنِ اَوِی كَا بِسْمِ اَلِیْ كِی بَرُكْ سِی مَعْمُولِ یِ كِی جَاوِیْ
دُكَا بِهَگْ كِی اَوْ رَمِیْ حَدِیْثِ جَانِیْ تِی اَوِی نَهْرُیْنِ بِهْ كَلِی كِی نِی اَلْحَالِ اللّٰهُ تَعَالٰی جَاوِیْ كِی كَا بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ اَمْرُ سَبَا

سینچ
باج
سینچ

باج
سینچ
باج

لَمْ يَكُنْ لَكَ الْفَرْوَانُ أَنْ تَكُونَ بِكَ فَيَكْفُلُ بِكَ عِبَادُ اللَّهِ أَعْلَيْكَ مِنْ بَاعِيَادِ اللَّهِ أَعْلَيْكَ يَا عِبَادَ اللَّهِ

باز چنانچه

ط: و او جو چاہی مدد یعنی اللہ تعالیٰ کی جانب کسی کسی میں چاہی کہ الہی بندہ خوش کی مدد اور میری بندہ خوش کی مدد

ای بندہ خوش کی مدد اور جو چاہی مدد اور حال یہ کہ وہ کسی میں ہو کہ کوئی ان میں نہیں ہو سکا نہیں ہی پس چاہی کہ

کسی یا عباد اللہ ایشیوی پس اللہ تعالیٰ کی بندی میں کہم نہیں دیکھی کہ ذکر ہے و فخر و قد مجرب

ذالک: ط: و اور تحقیق آزمایا گیا ہی یہ نقل کی یہ طہرانی فی یہ نقل یاد کیا ہی مریک شہابی

بعض علما رنقات ی نقل کیا ہی کہ یہ حدیث حسن ہے اور محتاج بہ طرف الہی تمام سافرا و مشایخ سی روی کی

گئی ہی کہ یہ مجرب ہے اس مقدمہ میں اور نزدیک ہی تہ سکی فتح مقصود پر کہ ذکر الفخر و اعلیٰ و اذاک الشرف

باز چنانچه

عَلَى مَكَانٍ مَرْتَفِعٍ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشُّرْفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ ذَلِكَ لِمَا مَعَى كُلِّ حَالٍ أَصْرِي

اور جب چڑھی کوئی جگہ بلند پر کی یا اللہ وسطی تیری بزرگی ہی پر بلند ہی پر بنی قدر اور تہ تیرا بلند ہی پر بلند

سی اور تیری ہی سب تعریف ہی پر حال نقل کی یہ جو ابو علی سنہی لی و اذاک الہی بلکہ ایوید و صلی

قَالَ يٰ حَيُّ يٰ قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَا اَطْلُقُ وَ رَبِّ اَرْضَيْنِ السَّبْعِ

وَمَا اَقْلُقُ وَ رَبِّ السَّيِّطٰتِ وَ مَا اَصْلُكُنْ رَبِّ اَرْوَاحِ وَ مَا اَدْرٰكُ قَانَا سَمْعُكَ

باز چنانچه

خَيْرَ هَٰؤُلَاءِ الْفَرِيْقَةِ وَ خَيْرَ اَهْلِهَا وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا اَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا

ح: و اور جب الہی اوّل ہر کہ چاہتا ہی دلیل ہونا اور سین ہی جب کہ دیکھی اور کو

یا اللہ پروردگار ساتون آسمانوں کی اور اوچیر کی کہ سایہ ڈالای اوہنوں نے اور ای رب ساتون زمینوں کے

اور اوس چیز کی کہ اوٹھایا ہی اوہنوں نے اور ای رب شیطانوں کی اور اوٹھایا ہی شیطانوں کی اوٹھایا

اور ای رب اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی

اور ای رب اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی اوٹھایا ہی

برای اوچیر کسی کہ سین ہی نقل کی یہ نسائی ابن جان حاکم فی یہ ہدای شہر کی یہی کہ مدخل

بِاللّٰهِ مِنَ الْغَائِبِ ۝ ۱۰ دانتی حق ۝ اور پہلی رات کو کبھی مسنونہ سنتی والی فی توفیق کرنی یہی خدا کو اور
 اقرار میرا ساتھ نعمت اس کی کی ۝ غرضی نعمت اس کی کی میرا سب ہمارا یہی مددگار اور فضل
 ہم پر کہتا ہوں یہ کلام پیاہ چاہتا ہوں ہمتہ خدا کی اگل ہی نقل کی یہی سلم بود اعدائی ابو عوانہ نے
 وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِبُّ يَأْخُذُ بِإِذْنِ مَنْ هَجَرَ فِي سَفَرِهِ تَكُونُ أَهْلُكَ أَهْلَكَ
 هَيْئَةً وَكَأَنَّهُمْ كَرَادَا ۝ ۱۱ اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہتا ہی تو ہی جبر کہ جب تک تو سفر میں
 یہ کہ ہو تو تیرا راون اپنی ہی ہیست میں اپنی صورت و حال میں اور بہت زیادہ ملکا از روی توشہ کے
ف یسنی بیت مال والا اور بہت فراخی اور کمال جمال والا ہو جاو تو فقلت نعم بَارِئُ انْتَعَامِي
 قَالِ قَاتِلُ هَٰذَا السُّورِ الْحَسَنُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ دَرَادَا جَاءَهُ خَضِرُ اللَّهِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ
 بِرَحْمَةٍ وَقُلْ اَللّٰهُمَّ ذَرِّبْ الْفُلُقْ وَقُلْ اَعْنِدْ ذَرِّبْ النَّاسِ وَاهْلُكْ كُلَّ شَيْءٍ رَزَقَ بِنِعْمِ اللَّهِ الْوَسْمِ
 الرَّحْمَةِ وَاهْلُكْ قَرَأْتَكَ بِهَا قَالِ حَبِيبٌ وَكُنْتُ غَلِيظًا لِّذَوِ اَمَالٍ فَكُنْتُ اَخْرَجَ فِي مَقْصَرِ
 قَالِ كُنْ اَبْدَهُمْ هَيْئَةً وَاهْلُكْ رَاَدَا اَبْسَ حَضَرَ كَمَا مَنِي اَمَانُ فَاَهْلُكْ تَبْرِيَا بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِ
 بِالْمُحِ سَوْرَتَيْنِ قُلْ يَا اَرَادَا جَاءَهُ اَوَّلُ سَلِّ وَاللّٰهُ اَوَّلُ قُلْ اَعْلَقْ اَوَّلُ قُلْ اَعْلَقْ اَوَّلُ قُلْ اَعْلَقْ اَوَّلُ قُلْ اَعْلَقْ
 کو ساتھ بسم اللہ کی اور ختم کر قرارت اپنی ساتھ بسم اللہ کی یہی سب چہ ہوئی کہا جبرنی اور تہا میں غنی بیت مال
 والا پس تہا میں کہ کھاتا سفر میں پس ہو جاتا تہا بیت تہا حال یا رون کی ہیست میں اور کتر و نسی توشہ میں
ف یسنی باوجود نترت مال کی بہ ہیست اور مفلس ہو جاتا میں سب صلح ہون ل کی اور سب برکتی کے
 فَاَذَلْتُ مِنْهُمْ مَنْ رَزَقَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُ بِهِيَ اَكُوْنُ مِنْ مِّنْهُمْ
 نَعِيَّةً وَبِاللّٰهِ هُمْ رَاَدَا اَبْسَ حَضَرَ كَمَا مَنِي اَمَانُ فَاَهْلُكْ تَبْرِيَا بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِ
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی اور مداوت کی انکی بڑی کی ہوا میں بہترین اونکی سے ہیست میں لہذا زیادہ
 ترین اونکی سے توشہ میں یہاں تاکہ بہر تہا میں غرضی ہی نقل کی یہی ابو یسلی نے مَارَ الْكِبَ الْخَلْقِ اَفِ
 صَدْرُكَ بِاللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَرَادَا رَزَقَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُ بِهِيَ اَكُوْنُ مِنْ مِّنْهُمْ

۷۔ نہین کوئی سوار کہ خلی جو امور دنیا سی چلی اپنی میں اور مشغول ہو مل اوس کا ساتھ اللہ کی اور زبان ساتھ
ذکر اوس کی بلکہ کبھی اوس کی سوار کرتا ہی اللہ خلی فرشتہ کو اور نہین خالی رہتا ذکر اوس کی ہی اور مشغول رہتا
ساتھ شکر کی اپنی شغریہ کی اور راستہ اوس کے کہ یعنی ساتھ کلام دنیا اور بیادہ کی بلکہ کبھی سوار کرتا ہی اللہ
اوس کے شیطان کو نقل کے یہ طرانی فی فی جو کوئی سوار کی قتیہ یاد خدا کی کرتا ہی اوس کی کبھی
اللہ تعالیٰ فرشتہ متعین کرتا ہی بلکہ بیان اور مدد گار رہتا ہی اور تعلیم شکر کی کرتا ہی اور پس باز رہتا ہی و الا

متقین ہونے کی اور بڑی راہ تباہی نہ کرنا اور ان کے لیے کہ قَدْ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ فَضْلِي الْبَيْتَ وَأَتَمَمْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ فَضْلِي الْبَيْتَ

[illegible]

بِیْکَ لَبَّیکَ وَالرَّحْمَاءُ لَبَّیکَ وَالْعَمَلُ لَبَّیکَ ۝ **موعده** حاضر ہون میں خدمت
تیسری حاضر ہون میں خدمت تیسریں اور حد ہون عمت پر اور سیامی ہاتھوں تیسریں ہی یعنی تیسرہ قدرت اور
تیسریں میں حاضر ہون خدمت تیسریں اور غربت طرف تیری ہی اور عمل طرف تیری چہ تیری میں حاضر
ہون خدمت تیری میں نقل کی یہ موقوفہ مسلم اور چاروں نے لَبَّیکَ اِلَہَ الْحَقِّ لَبَّیکَ ۝ **سور**

حبس ابوبیک کہتا ہوں اے عبود برحق بیگ نقل کی یہ سیامی ابن ماجہ ابن جابر کہ فی دارِ اِ
قَرَعٍ مِنْ تَبْکِیْتِهِ سَأَلَ اللّٰهُ مَغْفِرَتَهُ وَرَضُوْا اَنَّهُ دَاسْتَعْفَنَهُ مِنْ النَّاسِ ط اور غربت
بادی ابوبیک کہتی ہی انکی خدا تعالیٰ بخشش اسکی اور خوشنودی اسکی اور مانگی اسکی آزادگی اسکی نقل کی
یہ طرانی **نی ف** چنانچہ حدیث شریف میں یہ دعا آئی ہی پُرس ہی بلکہ بعد ہر لبیک کے پُرسنا اسکا سنت ہی
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مَغْفِرَتَکَ وَرِضَاکَ عَنِّیْ فِیْ دَارِ الْقَرَارِ وَاَنْ تُنْقِیَ مِنْ شَیْءٍ اَذْکَرَ الْقَرَارِ وَاِذَا حَلَّ اَدَّ
کَلِمَاتِکَ اَوْ کُنَّ کَلِمَاتِکَ ۝ **خ** پس جب طوف کر ہی جب کہ ادھی کن اسو کی پس لبیک کی نقل کی بخاری

نی ف جہان فقط رکن مذکور رہو ہائی اسکی ہر رکن اور ہوتا ہی حسین حجر اسود ہی پس جب رد ہوا اسکی
بسم اللہ الحمد للہ لا الہ الا اللہ اور در و اور اللہ کہ کہ طوف شروع کر ہی پس جب ایک دورہ کر چکی کہ اسکو
شروط تہی میں اسطرح کر ہی پس تہ شوط پہنی اداری اور جب تکبیر کی دونو ہاتھ کندھی تلک اوشا کہ متبلیان بانی
حجر اسود کی کر ہی پس پوسہ و اور طوسہ کا یہ ہی کہ دونو ہاتھ حجر اسود پر کہہ کر دیمان اونکی مونہہ رکھ کر پوسہ
دی مگر اسطرح کہ آواز نہ آوی اور جو مونہہ ہی نہیں دیکتا ہی ہاتھ لگا کر چوی جو یہ ہی نہ ہوسکے تو لکری غرہ
لگا کر اوسی چوی یہ موافق تصریح حداد کی ہی اور جو یہ ہی نہ ہوسکے دونو ہاتھوں ہی اسکی طرف اشارہ
کر ہی اور مستحب ہے کہ حجر اسود پر سجدہ کر ہی اور پوسہ دین بار پوسہ کرے کہ آذکار فقہ

وَيَقُولُ هَیْ اَلُوْکَیْنِ رَبَّنَا اِنَّا فِیْ اللّٰہِ لَمُسْتَضِیْعُوْنَ وَفِیْ الْاَمْرِ لَمُحْصَنَةٌ وَفِیْ الْقَدْرِ لَمُحْصَنَةٌ
اَلْکَانَ دس صاحب مستحب اور کہی دیمان دونو رکتوں کی ہی سب ہماری دی ہکو دینا ہی
اور آخرت میں نیکی اور بجا ہکو عذاب اگر نفی کی ہی یہ بودا و نسائی ابن جابر کہ **نی ف**

کعبہ کی چار کونے میں دو کو خاق اور شامی کہتی ہیں اور دو کورکن سود اور رکن یمانی اور کعبہ ان دونوں کو ہے
 رکنین یا نین کہتی ہیں یمانی ہی مراد ہیں شامی رکن سود اور رکن یمانی کہ جانب جنوب کی ہیں کذا ذکر الفخسر
 وَكَذَلِكَ بَيْنَ الْاُكْنِ وَالْحِجْرِ مَوْصُفٌ اور اس طرح یعنی رنیا پڑ ہی یمانی رکن سود کی اور حجر کعبہ
 نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ فی حج کہتے ہیں کعبہ کی دیوار کو کہ جانب شمال کعبہ کے ہی اس کے یہ دیوار
 کعبہ کی تہی سب کو پڑی چور کر دیتی دیوار کعبہ کی تہی ہی حجر بطور ادبی دائرہ کے ہی بقدر نیس لڑکی کذا ذکر
 افخسر فی الطواف مس اذ یبیت الؤکن واما مقام موص اور پڑی طواف
 میں نقل کی یہ حاکم فی یاد میان رکن اور مقام ابراہیم کی نقل کے یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ فی
 حاکم فی مطلق طواف میں الکی دیوار پڑی روت کی ہی اور ابن ابی شیبہ نے خاص در میان رکن سود اور
 مقام ابراہیم کی اللہ ففیعنی یا مرد قوی و بیکار لای دینہ و اخلف لای کل شاعیدہ فی معنی
 موص یا اللہ فاعنت دی محکوسانہ اس چیز کی کہ نصیب کے تونی محکوس اور کربت دی پڑی اوسین اور
 خلیفہ ہونے کی گمان اور ہر چیز میں کی کہ غایب ہوتا ہے بلای کی نقل کی یہ حاکم فی اور موقوفہ ابن ابی شیبہ نے
 لا اله الا الله وحد لا شریک لہ کہ الملک وکہ الحمد وھو علی الامس وھو قد موص
 نہیں کوئی معبود مگر خدا ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکا و اسکی اور اسکی بادشاہت ہی اور اسکی لئے
 تعریف ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہی نقل کی یہ موقوفہ ابن ابی شیبہ فی یعنی ایک روایت ابن ابی
 شیبہ کی میں یہ کلمہ سید دعا کی ساتھ زیادہ ہی فاذا افرغ من الطواف تقدم الى مقام ابراہیم
 فقرا واتخذوا من مقام ابراہیم مصلى فجعلوا مقام یکنہ و بین البیت وصلى
 رکعتین فی الاولیٰ قریۃ یا ایھا الکافر ترون فی الثانیۃ قل ھو اللہ احد پس جب
 فرغت پاوی طواف ہی ادھی فخر مقام ابراہیم کی پس پڑی بیت اور پڑ مقام ابراہیم کو
 جای نماز اور کری مقام ابراہیم کو در میان اپنی اور در میان کعبہ کے اور پڑی دومت پڑی پہلی کعبت میں
 قل یا اور دو رکعت میں قل ھو اللہ مقام ابراہیم ایک پتہ ہی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس پر

ہڈی ہو کر لوگوں کو جب کم الہی کی حج کی لٹی پکارا تھا چنانچہ وہ حکم پہ آیت **وَادِّينِ فِي النَّاسِ** مانج کی
 مذکور ہی یعنی علامہ کو لوگوں میں ساتھ حج کے اوپر نشان قدس حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہی استانی
 کہی کے ایک حجری میں ہی پس اس کی بھی کٹر ہو کر دو گنا نہ پڑی کہ وہ اس کی اور کوئی کی حج میں ہو جائے دیکھت
 برطرف کی بعد وہ جب میں خواہ طواف نقل ہو یا فرض یا حجب ہو یہ جگہ کہ اس نماز کے لئے بیان ہو
 افضل ہی اگر اور جا بھی پڑی جائے ہی کہ ذکر الغفر **يُجِئُ إِلَى الْوَكْنِ فَيَسْتَلِمُهُ** معتم **يَخْرُجُ مِنْ**
بَيْنِ أَيْدِيهِ إِلَى الصَّفَا : یہ پیر ہی طرف رکن کی نیی حجر سود کے پس چونی او کو نیی بعد باہر ہاتھ پڑ
 سی چونی پھر نکلی دروازہ مسجد کی نیی باب اصفیٰ شریف صفا کی **فَسْتَلِمُهُ** سنت یہی کنی ہونہ نصیبی
 کی صفا کی طرف نکلی بلا عذر تاخیر کرنی پڑی ہی اور خدسی یا تہمت کی لٹی دوسلی وہ نہ کنی مانج کی اگر اخیر
 کری مضائقہ نہیں کہ ذکر الغفر **قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهُ** **فَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ**
يَا أَبَدُ اللَّهُ **وَجَلَّ جَلَلُهُ** **فَيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ**
 صفا اور مردہ نشانوں خدا کی ہی پیر کی تہمت کرنا ہون میں نیی سی میں تہمت اس جگہ کی کہ تہمت کی اندر وہ
 نے ساتھ لوگ ہی ساتھ صفا کی پیر چری صفا پر بیان ملک کی خانہ کوئی کو **فَسْتَلِمُهُ** اگلی زمانہ میں کو
 کوئی کا صفا پر سی معلوم ہوتا تھا اب بناء حرم سی جب گیا ہی مگر بعض جگہ صفا پر سی اگر دروازہ حرم کا
 کہلا تہمت بعض خبر کہ کا معلوم ہوتا ہی کہ ذکر الغفر **فَيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ**
 کری قبل کی طرف پس ہی وعدہ نیت خدا کی اور برای ہوسکی **فَسْتَلِمُهُ** یعنی لا الہ الا اللہ اللہ اکبر ہی اور دونو
 ہاتھ کھنڈی ملک بطور دعا کی اور ہوسکی کہ ذکر الغفر **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ** **وَلْيُزَكِّهِمُ اللَّهُ**
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَيَاةُ **وَلَهُ عِزٌّ** **وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** **وَسَعَدَ الْحَجَرُ**
وَلَصَّوْكَدَ وَهَزَمَ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اور ہی نہیں کوئی ہو مگر اللہ تہمتا نہیں کوئی شریک اور کا
 اوسکی نی یاوہا بہت ہی اور اوسکی نی سب تعریف ہی ہی جلاتا ہی کہلاتا ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
 نہیں کوئی مگر اللہ تہمتا ہو را کیا وعدہ اپنا یعنی کہ نسخ ہو اور تعویذ دین کی ہو اور وہ کی بندی اپنی کی

یعنی تین بار تکبیر کہی اور ایک بار کلمہ پڑھنا سات بار پس مومن کی تکبیریں کہیں بار او کلمے سات بار او دعا کری
و میان اسکی یعنی درمیان اسکی کند کو جو سات بار پڑھنی یا اور مانگی خدا تعالیٰ سی پہر اوتھی صفائی پس جب
چڑی مردی پر کو حی حبسیکہ کیا بتا صفا پر بیان تنگ فرخت پاوی سخی نہی ہی نقل کی سپہ موخر غاموطان
اور ان الی شیبینی وکد عوداً علی الصفا اللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَدْنٰهُ لَنَا وَنَا فِي السَّجْدَةِ لَمَّا د

اِنَّكَ لَا تَخْلُقُ الْمِيعَادَ وَاقِي اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تُزِنَنَّهُ مِنِّي
مَتَى يَتَوَقَّعُنِي وَاَنَا مُسْلِمٌ هَلْ يَدْرَعُكَ صَنْعِي بِرَأْسِهِ حَقِيقٌ تَوْنِي فَرَمَا يَهْدِي عَاكِرٌ مَحْجُوسٌ كِي كَرْدُكَ دَعَا تَهْمَا
اَوْ حَقِيقٌ تَوْنِينَ خِلَافِ كَرَامَتِي عَدِي كَوَا وَحَقِيقٌ بِنِ نَائِلَتَا بَرْتَجِسِي كَرَجِسِي كَهْدَسْتِي كِيَا تَوْنِي مَجْلُوسِي
اِسْلَامِ كِي نَهْ لَكَلِي تَوَاوَسُو كَرَجِسِي بِيَانِ لَكَلِي مَارِي تَو مَجْلُوسِ اَوْسِ حَالَمِينَ كَرَمِينَ سِلْمَانِ بَعُونَ بِيَهْ مَوْقُوفِ مَوْطَا

میں ہی دین الصفا و امر کو ذرا تہمت انصاف ارحم انت الاعتراف اگر تم صوفی اور پری
دریا صفا و مردہ کی ای رت میری خنجر اور تم کو تو ہی غالب تریز رگت نقل کی یہ ہوتا تو ان کی نیابت
و اذ اسکا رالی عرفات بقی و کلا و ہ و اور جب چلے طرف وفات کی بسک کی اور تکبیر نقل کے
یہ مسلم ابو داؤدنی فت یہی کسی لبیک کہی راہن اور کہتی تکبیر یکن عثمانی کہا ہی کہ لبیک کہنی شہت ہی
اور تکبیر کہنی جائز کذا ذکر الفخر و خیر الدعاء و اذ یقع یمن و خیر ما انک و التکیف

جنتی کہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہ الملک و کہ السجد صوفی علی کلمتی و مابعد
 تسمیہ اور بہترین ممالکی دعاؤں غرض کہ یہی اور بہترین اس چیز کا کہ مابعد تسمیہ اور بہترین اس چیز کا کہ مابعد
 بحسب تسمیہ ہی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک و کہ السجد صوفی علی کلمتی و مابعد
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُتِیْتُ بِہِمْزَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہُ کہ الملک
 وَلَہُ اَلْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُتِیْتُ بِہِمْزَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہُ کہ الملک
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُتِیْتُ بِہِمْزَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہُ کہ الملک
 وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُتِیْتُ بِہِمْزَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہُ کہ الملک
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُتِیْتُ بِہِمْزَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہُ کہ الملک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَخَلِّصْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَخَلِّصْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَخَلِّصْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَخَلِّصْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ
 مِنْ رَوْشَنِي اور ساحت میری میں روشنی اور بنیائی میری میں روشنی یا مہنگبول میری لی سینہ میرا اور
 آسان کر میری لی سب کام میری اور پناہ پکڑنا ہونے ساتھ تیری سو سو گنہ گسی اور پر گنہ گسی
 کام کسی اور فتنہ فکری یا مہنگ تحقیق میں پکڑنا ہونے تہ تیری برائی اوس چیز کسی کہ دخل ہوتی ہی
 رات میں اور برائی اوس چیز کسی کہ دخل ہوتی ہی نین یعنی قسم موزیات سی اور برائی اوس چیز کسی
 کہ چلاوین اوسکو ہوا میں یعنی شیاطین و جنات نقل کی یہ ابن ابی شیبہ نے فتنہ کو دعا لئی دینا
 کہ تعریف کرنی کویم کی حقیقت میں دعا ہوتی ہی گناہ اور عیادت شرح صدر کی حد نہ نصیب نہ آتی
 کہ میری ہو دنیا سی اور جرح ہو طوط دار الخلو کی اور تہ ہو سلی نون کی پسی آئی اوسکی ہی اور دراونہ سو سو
 سنی کسی پناہ اون چیزوں سی ہی کہ عیادت ہو اوس کی ہونے یعنی نفس شیطانی اور پر گنہ گسی کام کے
 یعنی پر گنہ گسی ام دین کی سبب مشغول ہونے کے ساتھ امور دنیا کی اسی ہی پناہ ہی اور فتنہ قبر کا یعنی
 حیرانی جواب نہ کہو فیکر کسی کذا ذکر الفخر والتمکینہ بعد کفایت لستہ من میں یہ اول سبب
 کہتی عرفات میں ست ہی نقل کی یہ سانی اور حاکم نے فتنہ یعنی پہلی وقوف کی اور بعد وقوف کی رمی
 جمار تک لیکہ کہنی ست کو کہہ ہی والا ہر جا میں بعد حاکم کی شجہ ہی لیکن شروع حرام میں
 واجب ہی کذا ذکر بعض دلائل وقوف بعرفات وَقَالَ لِمَلَكِكِ اللَّهُمَّ كَيْفَ قَالَ إِنَّمَا أَهْلُكُمْ
 خَيْرُ الْأَخِرَةِ صَلِّ صَلِّ صَلِّ اور جب وقوف کری عرفات میں اور ہی حاکم میں تیر میں یا تہ حاضر ہوں
 خدمت تیری میں کہی بعد اوسکی سوا کسی نہیں کہ پہلانی پہلانی آخر تک ہی نقل کی طرانی لی اوس میں فتنہ
 صَلِّ صَلِّ صَلِّ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ يَكُونُ فِيهَا مَلَكٌ بِرُؤُوسِ السُّبْحِ صَلِّ صَلِّ صَلِّ اور وقوف کری عرفات میں
 اوٹھائی یا تہ اپنی فتنہ عرفات میں عصر کی نماز ظہر کی ساتھ بڑھتی میں اوسکی بعد عرفات میں وقوف کرتی ہیں
 یعنی پھر تہ میں کہ یہ وقوف فرمیں حج ہی بعد دوپہر دہلی تیار ہونے کی تمام شب سوین تاکہ وقت

یہاں تک کہ رمی کرے حجر کو یعنی حجرۃ عقبہ کو جسے حج حاشہ میں ہفت حجرہ اصل میں سنگریزہ کو کہتے ہیں
گناہ نام اور نہ لگا ہو گیا ہی چہر نکماراتی ہیں وہ دین میں ایک حجرہ اولیٰ جو کہ حجرہ دنیا ہی کہتی ہیں اور
دوسرے حجرہ الوسطیٰ اور تیسرے حجرہ عقبہ رمی کرنے کی انکی وجہ سے دسویں تاریخ حجرۃ عقبہ پر نظر رمی کرتے ہیں
یعنی نکمارتی ہیں اور اول نکمارتی میں ایک کہنی موقوف کرتے ہیں اور کیا روین باروین تونو کہ رمی کرتے ہیں
اور تیسروں کو بھی رمی کرتے ہیں اگر وہ ان میں نہ آکر انفراداً کسی حج ایٹھا کر جائے اے ایٹھا حج
اللہ کیا کرے انہیں بیکے حصیات کیلئے اور علیٰ اذ کل حصۃ اور جب ہی سنگریزہ مارنے یعنی سنوین
نارون پر گیاروین باروین تاریخ پس جب آدمی حجرہ دنیا پر پہنچی اور سیرت نکمرے یعنی تقدیر داتہ باطلہ کی
تکبیر کہتا جا کر بھی ہر نکمرے کی نقل کے یہہ بخاری نسائی کی اذ مع کل حصۃ د م د م ق م م
یا تکبیر کی ساتھ ہر نکمرے کی نقل کی یہہ سلم ابو داؤد نسائی ابن ماجہ ابن ابی شیبہ بنی تمیم یققل م قیسقل م
مقیع م مستقبل ایقلہ قیام طویلہ فیکہ عود و یقع ید یوم تم یوم ایقلہ الوسطی
کذلک قیامہ ذلک الشحال قیسقل د یقع مستقبل ایقلہ قیام طویلہ فیکہ عود
و یذیرہ کہ یوم ایقلہ ذلک ایقلہ من یطی الوادی د لا یقیع عنہا حج پہر گے
بڑی تھوڑا سا یعنی حجرۃ الدینا کی پس ٹہری زمین نرم میں پس گہرا ہو دی مقابل قبلہ کی گہرا ہونا اور
پس دعا کرے اور اوٹھادی ہاتھ پائی پہر رمی کرے حجرۃ الوسطیٰ پر بسطرح یعنی مثل حجرۃ الدینا کی پس چلے
بائیں طرف پس دھل ہو زمین نرم میں اور گہرا سو گمانی قبلہ کی گہرا ہونا اور پس دعا کرے اور اوٹھادی
ہاتھ پائی پہر پہنچی سنگریزی حجرۃ عقبہ پر شیب مالہ کمین ہی اور نہ ٹہری نزدیک اولیٰ نقل کی یہہ بخاری
نسائی فی حجرہ دنیا کی کی الکی دیر تک ٹہرنا مستحب ہے چنانچہ بعضی روایت میں بقدر ٹہرنی سورہ
بقدرہ کی آیہ پس گہری ہو کہ اللہ تعالیٰ کی حد اور تکبیر و تبلیل و تسبیح کی اور درود پڑھے اور کمال حضور اور
خشوع سنی دعا پائی اور والدین کی کی کری تو بخشش جائے اور بعد حجرۃ عقبہ کی نہ ٹہری پہلے دن
اور نہ دوسری تیسری دن اور دعا کرنی میں اختلاف ہی بھی لگتی ہیں ٹہرے نہیں چلتی میں دعا

امرتا جاوی اور بعضی مطلق دعا کرنی منع کرتی ہیں کذا ذکر الفخر توسل بطنی الذی حتی اذا فزع
 قَالَ اللَّهُ أَتَعْبُدُ سِوَاكَ وَتَدْعُو مَنْ دُونِي وَتَدْعُو مَنْ دُونِي وَتَدْعُو مَنْ دُونِي وَتَدْعُو مَنْ دُونِي
 یعنی رمی حجرۃ العقبہ کی اپنی زبان تلک جب فرغت پاوی پڑی یا بندہ کرج ہماری کوچ قبول اور گناہ
 ہماری کو گناہ بخشا کیا نقل کی یہ ابن ابی شیبہ نے اور توقف ہی اس وقت چہ برادر او کو کہتی ہیں
 گناہ اور خیانت نہ ہو کذا ذکر الفخر دیکھو غدا لک الحرات کلھا وکذا ذکر الفخر دیکھو غدا لک الحرات کلھا
 برحمت کی اور مقرر کر کی کوئی دعا یعنی جو چاہی مائلی نقل کی یہ توقف ابن ابی شیبہ نے اس حدیث
 سے معلوم ہوتا ہے کہ حجرۃ العقبہ کی پاس ہی دعا کری اگرچہ بغیر شریکی ہو واذ ذبح سمی وکذا ذکر
 وضع رجلاً علی صفا حہ ائی عمر حضرت عذراہ مع مد اور جب دیکھ کر قربانی بسم اللہ اور اللہ اکبر ہی پاور کا
 بانو بنا اور بصفح او کی یعنی جوڑا و کلمہ قربانی کی یہ صحاح ستہ میں ہی دیکھو ائی الا صحیحہ
 بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَمِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ دَرَدَ اور ہی وقت
 فزع قربانی کے فزع کرنا ہون میں ساتھ نام خدا کی یا اللہ قبول کر جس نبی قربانی سری اور محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم کی نبی قربانی ان او کی نقل کی یہ مسلم ابو داؤد وغیرہ میں گزرا نام اللہ تعالیٰ کا فزع کی وقت
 قصد ترک کری وہ جانور کہا نام حرام ہوگا پس فقط بسم اللہ کا کہنا ضروری اور بسم اللہ اگر نہ مستحب ہی
 اور دعائیں کہ مذکور ہوتی ہیں اسوی پڑھنا اور کذا ذکر الفخر ائی وَجَّهَتْ وَجْهِي لِلدِّينِ وَقَطَرِ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَى مِلَّةِ آبَائِهِمْ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَ
 نُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَشَرْتُ لَكَ وَبِذَلِكَ آمَنْتُ مَا نَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مُحَمَّدٌ رَحِمٌ دَقِيقٌ يَبْقَى نَبِيٌّ تَوَجَّاهُ بِرُوحِي كَمَا تَوَجَّاهُ بِرُوحِي
 ذہن کی کہ یہ کیا آسمانوں کو نور زمین کو حال یہ کہ میں نے یا رب ہم پر ہون توحید کرنے والا اور
 نہیں میں شرکوں کی تحقیق نماز میری اور عبادت میں یہ اور زندگی میں یہ اور توحید کے واسطی خدا
 پروردگار عالموں کی ہی ہیں کوئی شرک اسکا اور ساتھ اس کے حکم کیا کیا ہوں میں میں عالموں کی

قربانی کا

تکبیر کہی یسج چارون کونوں کی نقل کے یہ نجاری ابو داؤد فی اربع کونون کہی کے روایت کے
 یہ ابو داؤد فی دیکھ عتیقی تو اچھے فاذا اخرج رکع فی قبل النیسر رکعتین صریح اور
 دعا کہی یسج سب کونوں کہی کی پس جب نکلی پڑی مٹی کہی کی دور کینن نقل کے یہ سلم نسا کے
 و دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکعبۃ ہوا سامة و عثمان بن مظعون یحییٰ بن
 بن مالک فاعلقہا علیہ و مکث فیہا مسالت لکلا لایحین نخرج ما اذا صنع رسول اللہ
 اللہ علیہ وسلم فقال یجعل معی دامن لیساً ہذا و ہذا و ہذا و ہذا و ہذا و ہذا و ہذا
 و کان النیسر یقرب من علی استہل علی و علی صلی علیہ وسلم کہی بن
 اور سامہ اور عثمان بن طلحہ حمی اور بلال بن رباح پس نکلیا دروازہ اسکا عثمان نے اوپر حضرت کی مٹی
 تا لوگ میرے کرین اور پھر ہی پھر صلی اللہ علیہ وسلم او سین پس بوجہ مٹی بنی ان مٹی بلال ہی وقت کہ
 نکلی پھر صلی اللہ علیہ وسلم لیکن کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی مٹی کہی بن بلال کی کیا پھر صلی
 علیہ وسلم فی ایک ستون بائیں طرف اپنی اور ستون دین طرف اپنی اور تین ستون مٹی بنی اور تبا کعبہ اور
 اوپر چہ ستونوں کی مٹی اب تین ستون میں پھر ناز پڑی نقل کی یہ نجاری سلم فی و لما حصل صلی اللہ علیہ
 وسلم النیسر اصوبہ لا فاحیاف الباب و النیسر اذ ذاک علی استہل علی و علی
 یحییٰ اذ کان یکن الاستطون فی النیسر لکیان یاب الکعبۃ جلیس فیہ اللہ و ان فی علیہ
 و سلم و استغفر لہ فقام علی اذ اذ ما استقبل فی الکعبۃ و ہذا و ہذا و ہذا و ہذا و ہذا و ہذا و ہذا
 علیہ وسلم کعبہ میں حکم کیا بلال کو پس نکلیا دروازہ کعبہ او سوقت میں اوپر چہ ستونوں کی تبا پس کی حضرت بنی طرف
 کعبہ کی کوسانی دروازی کی ہی بیان تلک جوقت ہری در میان اون دونوں ستونوں کی کو قریب ہی دروازہ
 کہی کیا یعنی سانی دروازی کی ہی مٹی پس تعریف کی خدا تعالیٰ کے اور شاکی کو سپر اور حاجین ہائیں او کسی
 اور بخشش چاہی او کسی پھر کہی مٹی بیان تلک جوقت ای اوں جبر کو کوسانی مٹی پشت کہی کی کف بنی دوا
 پشت کہی کی سانی دروازہ کہی کی ہی او کی طرف گئی اور دروازہ کعبہ کو اپنی پشت پر کیا فی فتح و جہد

وَمَعَهُ عَلَيْهِ وَحَمْدُ اللَّهِ وَاتَّقِ اسْمَهُ وَاسْتَغْفِرْهُ تَصَافَتْ إِلَى الْأَكْلِ مِنْ مَنَاسِكِهِ
 الْكُفَّةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالْكَفَّةِ وَالتَّغْلِيلِ وَالتَّيْسِجِ وَالتَّنَائِجِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى الْمَسْئَلَةُ دَلِيلُ
 تَمَّ حَرَجُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكُفَّةِ فَتَصَافَتْ بِهِنِ بَابُ الْبَابِ خِياره
 مبارک اپنا او سپر اور جسکی خدا تعالیٰ کی اور شاکی کو سپر اور حاجتیں ملگن اوکسی اور بخشش جابی اوس سی
 پہر پہری طرف ہر کوئی کی کونون کوئی کسی پس ترجہ ہری طرف ہر کوئی کی ساتھ تکریر کہنی کے اور لا الہ الا اللہ
 جُز ہری کی اور حجان شہر ہری کے اور شاکی کے اللہ تعالیٰ پر اور مانگی حاجت کوئی اور بخشش جابی کا پہر پہر
 نکلی پس بزمین دور کھین سامنی دروازہ کوئی کی پہر پھری طرف مکانی نقل کی یہ نہ سائی قادی شریف
 مَلَكُهُمْ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْكُفَّةَ وَلْيَدْكُرْهُمْ اللَّهُ تَعَالَى وَلْيَتَقَسَّسْ تَوَكَّلْنَا وَلْيَتَضَلَّعْ بِهَا
 فَكَادَ فَرَّجَ فَلْيَحْمِدِ اللَّهَ إِنَّ آيَةَ مَا كُنَّا وَكُنَّا لَمَّا فَرَّقَانِ لَا يَضَلُّعُ مِنْهُمْ وَمِنْهُمْ قَسَّ
 اور جب پوری کوئی بانی زرم کا پس مرنہ کری کوئی کی طرف اور ہم اللہ کی اور تین دم لی بنی تین دم میں پور
 اور ہر دم میں بنن مرنہ سی جد کر لی اور سیراب ہر اوس سی بنی بہت پیٹ ہر کوئی کی کو گن تن جابن پس
 جب فرخت پاد پس تریف کری خدا تعالیٰ کی تحقیق نشانی فرق کی دریاں ہمارے اور دریاں ماضون کے
 یہی کہ سیراب نہیں ہو تین مہ زرم سی نقل کی یہ ابن اجد حاکم نے وقت بنی ملک مرنہ کی یہ
 کہ یہ بانی پیٹ ہر کوئی بن اور علامت بنا قین کی یہی کہ تین پیٹ ہر کوئی کی اوکھ زرم نام کو تین
 کا ہی تین لکر کا فرق کوئی ہی کہ تباہی ل حضرت جبریل علیہ السلام نے بانی اوسکا کمال حضرت جبریل علیہ السلام کے
 لی ہر حضرت ابرہیم علیہ السلام نے کہو کہ کو ان نبیا پر اث کیا تھا بعد اطلب نے صد کیا پس ہمارے کا ب
 بانیون پر فضل ہے بلکہ بخوش آہ کو نور فضل کیا ہی نہ ادا کر انفر و مائے مرقم و لا شریب کہ
 فَإِنْ شَرِبْتَهُ سَنَشْفِي بِهِ وَشَفَاكَ اللَّهُ وَإِنْ شَرِبْتَهُ صَبَحْتَ مِنَ الْهَادِيَةِ اللَّهُ وَفِي شَرِبْتَهُ
 لَتَقْلَعَنَّ طَلْعًا وَقَطْعَةً وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا شَرِبَ مَا عَرَفْتُمْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَمَّا
 فَأَخَذَ وَرَقًا وَاسْتَفَاغَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيهِ : : : : : اور بانی زرم کا دواشی اور پیری بنی یا جاد و دواشی

بیان زرم

بودی سفر جہاد کا یا علی دشمن کسی کہی یا اللہ توبی مدد کرنی والا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیری جلد کر تا ہوں میں
 یعنی دشمنوں کی ہلکی دفع کی لی اور ساتھ قوت تیری کی حکم کر تا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کی کر تا ہوں میں نفس کے
 بہبود اور ترمیمی نسائی ابن جہان بن ابی شیبہ ابو عوانہ فی کتابہ **یَا قَاتِلُ وَدَلَّكَ اَصَاوُکَ وَلَا حَوْلَکَ**
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ یا رسول اللہ! یہی پروردگار میری ساتھ مدد تیری کر تا ہوں میں اور ساتھ قوت تیری کے
 حکم کر تا ہوں میں اور نہیں ہی بچنا کفار سے اور نہ قوت دشمنی کے ساتھ قوت تیری کی نقل کی یہی نے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَصَمْتَنِيْ وَاَنْتَ نَاصِرِيْ وَبَلَّغْتَنِيْ اَقَاتِلْ مَعِيَ یا اللہ توبہ مدد کرنا لا میرا اور مددگار میرا
 اور ساتھ مدد تیری کی کر تا ہوں میں نقل کی یہاں ابو عوانہ نے **وَإِذَا اَمَرَ اِلَّا دُوَيْقَاءَ الْعَدُوِّ اَنْتَظِرُ اِلَّا حَالَمٌ**
مَعِيَ مَا لَمْ يَشْهَدْ لَكَ قَامَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَّقُوا الْعَدُوَّ وَتَتَّقُوا رَبَّكُمْ وہ کہیں لوگ
 ملنی دشمن کا یعنی جنگ کفار کا شہاد کری ہر دایمان تلک کہ علی اقباب پر کھڑا ہو واما منہی خطبہ کی
 اور غبت دلائی لی لرزائی پر پس کی ہی لوگوں نہ از رو کو منی دشمن کی یعنی از رو لرزائی کفار کی ہر دایمان
 ہی اور مدد منی **وَسَلِّوْا لِلّٰهِ اَلْعَاقِبَةَ وَاِذَا الْفِتْنَةُ مَعَهُمْ قَا صِبَادُوْا اِمْهَارًا مَّا كُوْنَتُمْ فِيْهَا فِتْنَةً** پس جب
 قوم انہی پس صبر کرو **ف** یعنی اچاننا اگر لرزائی واقع ہو جاو تو صبر کرو اور نہ باگو سلی کہ یوں جائی کہ نہ تالی
 سی بلا نہ مائی اور جو بلا نازل ہو دی تو صبر کری **وَاَعْلَمُوْا اَنْ اَلْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلِّ الشَّجَرَةِ وَجَانِبِ النَّارِ**
 بہشت نیچی سایہ نوار دہلی ہی **ف** مراد یہ ہی کہ بہشت حال ہوئی ہی پس نہ نوار دہلی لرزائی کفار کی من
 خواہ شہید ہو یا غازی ہو **قَالَ اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْكِتَابُ وَصَحْرُ الشَّجَرِ هَا هُنَا اَلْاَحْزَابُ**
اَخْرَجْتَهُمْ وَالْاَشْجُمُ نَا عَلَيَّ کھم نہ پیر پڑ ہی یہ دعایا اللہ اور تانی والی کتاب کے اور چلاوے ابر کے
 اور شکست نی والی کفار کی گرد ہوئی شکست دی او کو اور مدد ہو کو اور نقل کی یہی کفار مسلم اور کفار
 اور ایک روایت میں **اَللّٰهُمَّ خَلِّ اَلْكِتَابَ سَرِيعًا لِّمَنْ يَّهْتَمُّ بِهٖ** یا اللہ! کتب کے
 اخرجہم **وَزَلِّ اَلْجَنَّةَ** خیمہ صبیحا اللہ اور تانی والی کتاب کی جلدی نی والی کتاب کی شکست و فدا کی گوہوں کہ
 یا اللہ شکست دلو کو اور سپلا او کو یعنی ثابت مقابلہ میں نہ کہہ او کو نقل کی یہی بخاری سلم فی **وَإِذَا**

اَشْرَفَ عَلَى بَلَدِهِمُ اللَّهُ الْكَوْخَرِيَّتُ اِمْرِي بِشَيْءٍ الْبَلَدُ الَّذِي قَصَدَ هَا اَزَا اِنْدَا اَتَوْنَا لِيَسَا حَوِ قِيَمِ
 هُنَا اَوْ صَبَاحِ اَعْتَدَ رِيَّتُ خِصْمَتِ سَوْتِ عَادِرِ جِبِ اَوِ اَوِ شَهْرِ كَا فَرَوْنِ كِي نِي خِي سِي رُ اِي كَا
 اراده رگنهایی کی پدیدت برای خراب بود و پیش جهری نام لوی کاوش هر که اراده رگنهایی او سکا تحقیق هم
 جبهت که او ترین سپیدان سی قوم کی پس بر سر روی جبهه ای کیوت که نقل کی سپه بخاری سلم ترندی
 بنای این ماجرا فی وقت بری بود و جمع یعنی عارت لوی کی بری بود از یک عارت جمع که اکثر واقع جوی
 اسلی او سکا نام صبح که اید او را افر تلت مریپت + ح + بهترین بار بری نقل کی مسلم نی و اید
 حَافَ قَا لِلّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ قَوْمٍ رَّحِمٌ وَ تَعْنُ مَدِيْنَتُكَ مِنْ شَرِّ قَوْمٍ هِمَّ مِّنْ مَّجِيْسِ عَادِرِ جِبِ
 وری کی قوم کی یا استهتختم هم کردن بر جگه جبهه متقابل لوی کی غنی زد و غنی کری قواد کواد رینه بگفتن سانه
 بر ایون او کی نقل کی سپه بود و بنای این جهان حاکم نی قادت جهر هم عَدَدُ اللّٰهُمَّ اَسْأَلُكُمْ
 اِنَّا قَا لَمِنْ رَحْمَةً اَتَا اِنَّا + پس اگر کسی مسلمانان گوشتن کی یا استهتختم سپه بار او را منین
 کر و شین سپه نقل کی سپه بار احمدی قَا اَصَابَكُمْ جَهَنَّمَةُ قَا لَ اَسْأَلُكُمْ اَسْأَلُكُمْ اَسْأَلُكُمْ اَسْأَلُكُمْ
 سپه بنی او سکا هم کی بسم الله نقل کی سپه بنی ف جب حضرت طلحه کی او گلی جگه این سکا و سپه
 کہا خوب بود سپه بار حضرت سرور کانیات نی اگر تو بسم الله تها تو ملا که جگه او سپه بنی او سکا حال کن لوگ
 و گیتی که او را افر تلت مریپت اَعْدَاوُ سَوِيْعَا لِكُلِّ مَاجِيْسٍ صَفْعًا مَّا صَفْعَهُ هِمَّ قَا لَ اللّٰهُمَّ
 لَكَ مَعْنَى كَلِمَةٍ لِّمَا نَسَبْتَ وَلَا تَسْبُطْ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا تَهْدِ لِيْ اِضْلَالًا وَلَا
 مَحْضِلًا مِنْ هَدْيِكَ وَلَا مَحْضِلًا مِّنْ مَّنْعَتِكَ وَلَا تَمْنَعْ لِيْ اِضْلَالًا وَلَا تَمْنَعْ لِيْ مَحْضِلًا
 وَلَا مَبَاغِدًا مِّنْ اَقْرَبَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عَيْنِيْ مِنْ بَوَاكِتِ دَمْعِيْكَ وَ نَفْسِيْكَ وَ رَوْحِيْكَ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَلنِّعَمَ اَلْمُتِمِّمَةَ اَلَّذِيْ لَا يَمُوتُ وَلَا يَزُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَلْاَمْنُ مِنْ كَوْنٍ اَمْنٍ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّ مَا اَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْنَا اَللّٰهُمَّ حَسْبُ الْبِنَاءِ اَلْجَوَانِ وَ نَرِيْنَهُ
 فِيْ قَوْمٍ نَبَا وَ كَيْدُهُ اَلنَّكَمُ وَ اَلنَّصِيْقُ وَ اَلْعِصْيَانُ وَ اَجْمَعْنَا مِنْ اَوْدَانِ رِيْتِ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا

قَاتِلِ الْبَغَاةَ

حَسْبِيَ اللَّهُ مَنْ كَادَنِي بِنُورِ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ حَسْبِيَ اللَّهُ عَدُوُّ
 لَا أَشْرَكَ بِهِ شَيْئًا : دس قی صس :۔ اللہ تعالیٰ پروردگار میری نہیں شریک کرنا ہو میں ساتھ دوسکی کسی چیز
 کو نقل کے یہاں بود و نساں ابن ابی شیبہ بنی اوطارانی بنی اوسط میں اللہ تعالیٰ کے لا شریک ہے
 شَيْئًا لَمْ يَكُنْ : طلب :۔ اللہ پروردگار میری نہیں شریک کرنا ہو میں ساتھ دوسکی کسی چیز کو
 بڑھتی ہیں بار نقل کے یہاں بنی اوطارانی بنی اوسط میں ف آخری کلام میں عبد الغفر کا شکریہ کہتے ہیں تاکہ
 ذَكَرَ الْغُفْرَانَ اللَّهُ رَبُّكَ لَا شَرِيكَ لَهُ شَيْئًا اللَّهُ تَعَالَى لَا شَرِيكَ لَهُ شَيْئًا : محب :۔ معنی
 اس کے یہی ہیں جو گذری نقل کی یہاں بنی اوطارانی بنی اوسط میں ف آخری کلام میں عبد الغفر کا شکریہ کہتے ہیں تاکہ
 لَمْ يَكُنْ يَكُنْ كَمَا شَرِيكَ فِي الْمَلِكِ لَمْ يَكُنْ كَمَا شَرِيكَ فِي الْمَلِكِ لَمْ يَكُنْ كَمَا شَرِيكَ فِي الْمَلِكِ :
 صس :۔ یہاں کیا مینی اوپر زندہ کی جو عمری اور سب تعریفی ہو اسی خدا کی جنسی نہیں پڑے اولاد
 اور میں ہی لو کا شریک کوئی بادشاہت میں اور میں ہی لو کی بی دوست بچانی و ملازمتی ہو اور
 کو اسکی برائی کا نقل کے یہاں بنی اوطارانی بنی اوسط میں ف آخری کلام میں عبد الغفر کا شکریہ کہتے ہیں تاکہ
 اَشْرَكَ بِهِ شَيْئًا : محب :۔ طلب :۔ اللہ پروردگار میری نہیں شریک کرنا ہو میں ساتھ دوسکی کسی چیز کو
 تیرے کے یہاں رہا ہوں میں کس نہ سوچ نہ کو طرف نفس میری کی ایک ملک ہمارا اور سو میری ہی سب کام میر
 یعنی دین و دنیا کی نقل کے یہاں بود و نساں ابن ابی شیبہ بنی اوطارانی بنی اوسط میں ف آخری کلام میں عبد الغفر کا شکریہ کہتے ہیں تاکہ
 نہیں کوئی ہو جو کو نقل کے یہاں بود و نساں ابن ابی شیبہ بنی اوطارانی بنی اوسط میں ف آخری کلام میں عبد الغفر کا شکریہ کہتے ہیں تاکہ
 محکو میری نفس کے طرف ہس ہی گوین عاجز ہوں قدرت حشر و ای کی نہیں کرتا اور نہ اچھا برا اپنی حق کا
 جانتا ہوں پس تو ہی ہی نقل کی نقل میری کاموں کا ہو اور انفر یا سحی یا قیہم و تحقیق اس وقت
 صس :۔ ای زندہ ای خبر گیری کرنا ای سب امت تیری فرما کر تا ہوں میں نقل کے یہاں بنی اوطارانی بنی اوسط میں ف آخری کلام میں عبد الغفر کا شکریہ کہتے ہیں تاکہ
 و یحییٰ رُوحَهُ سَاحِلًا يَاسَحِي يَاقِيَهُمْ : سس :۔ طلب :۔ اللہ پروردگار میری نہیں شریک کرنا ہو میں ساتھ دوسکی کسی چیز کو

تحقیق خیرہ جنت کی ہے اور جو کوئی بہت کہتا ہی یہ نظر رحمت کی کتابی اللہ تعالیٰ اس کی اور بہتر نظر
اللہ فی پس تحقیق پہنچا وہ خبر دنیا اور آخرت کی کو اور فرمایا کہ بہت ہو سکو کیونکہ یہ دفع کرتا ہی ایک کم سو
دروازی ضرر کی ادنیٰ اور کا غم ہی اور کچھول ہی رہتا ہی کہ جو کوئی بھی لاجل و لا قوۃ الا باللہ ولا نجا من اللہ
الا اللہ تودور کرتا ہی اللہ تعالیٰ ستر درازی ضرر کی کہ ادنیٰ اور کا نفی کہانی و فی ایف اپنی من کونم الاستغفار

حق حب من الذین الاستغفاریہ س جعلا اللہ لہ من کل صبیح شرجا ومن کل عصر

فرجاً و ہرزقہ من حیث لا یحسب س ق حب جو کوئی لازم کری استغفار کو نقل کی

یہہ بود و او بان ماجہ ان جان فی جو کوئی بہت پر ہی استغفار نبی مداو کری او کی نقل کی یہی فی کتب ہی اللہ

واسطی او کے ہر تنگی ہی نکلتا اور ہر غم ہی رہا ہی کثرت استغفار کی عسی رہا دیگر خوشی کو پہنچتا ہی اور

رزق پہنچتا ہی اس کو اور کج گہہ کی نہیں گمان رکھتا ہی نقل کی یہہ بود و او نہ نسی ہر جان جہان و تقدیر

ما یقول من تولا کرباً و نبیلہ عند سماعہ المؤمن حسن یہہ اور پہلی کہ ہی نبی اذان کے

دعا و من مدہ خبر کہ ہی وہ شخص کہ او ترا ہو اس پر غم یا سختی نزدیک ہی اس کی اذان بخون کو نقل کی یہہ عالم

و ان تسمع بکعباً و اخرّاً صہن لا اذ وقع فی اہم عظیم قال حسبنا اللہ و نعم اولیک علی اللہ

تو کھنڈا ت مصر جو جو توقع کہی کسی بدائی یا کسی کام میں ناکامی یا پر کام میں کمی کی ہی

ہو کہ اقد اور چہا ہی کا ساز بہت ہی برہم و کیا اپنی نقل کی یہہ ترندی بنانی شہین و ان اصابتہ

مصیبتہ فیکفل ان اللہ و ان اللہ یجوعون اللہم عیاد و احسب مصیبتی و احسب مصیبتہ

و ایہ لای منہا خیر و ت س و اور جو پہنچی اس کو مصیبت پس جا ہی کہی تحقیق ہم ملک میں و

خدا کی اور تحقیق ہم طرہ اس کی پر نیوالی میں یا اندیری پس سی مانگتا ہو نہیں لو مصیبت اپنی کا ہر نوبتی

مجاہد میں اور بدردی مجاہد اس کی ہی اس خبر ہی کہ فوت ہو اور یہ مصیبت کی ہی نقل کے یہہ

ترندی نسی ان ماجہ فی ان اللہ و ان اللہ لا یجوعون اللہم احسب فی مصیبتی و احسب فی

حیاً و مہتا ہر تحقیق ہم ملک میں و اصل ہندی اور تحقیق ہم ہر اس کی ہر والی میں یا اندر و

غالب تبری سب خلق انبی ہی اللہ غالب تبری اکی چیری کوڑ نامو من اور بر بنیر کر نامو من پناہ پکر نامو من سناہ
 اوس الشکی کہ بنین کوئی مینو وگر وہ جتہانی و لای اسمان کو کچھی کہ گر پڑی زمین پر مگر سناہ حکم اوسکی کی
 برای بندی تیری کسی کہ فلانہ ہی بنی نام اوسکا لوی اور برانی لشکر اوسکی اور تا بعد ارون اوسکی ہی اور گردون
 اوسکی ہی کہ جن ہی ہوں اور انسان ہی یا اللہ ہوں اسطی میری نگہان بر اوسکی ہی بڑی ہی تعریف تیرے اور
 غالب پناہ پکر نے و لای تیر اور بنین کوئی مینو وگر سوا تیر نقل کی یہ طرانی فی مرقع اور موقوف ابن ابی شیبہ
 اور ابن درید اور طرانی ہی اور اور ردیون من ذکر کی ہی یہ دعائیں ہی ای بن جو کہ ہی جایی انہی ہی بڑے
 اللَّهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّفْرُقَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَلِكِنَا اَوْ اَنْ يَّفْرُقَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَرْضِنَا اَوْ اَنْ يَّفْرُقَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِنَا
 بکرتی بن سناہ تیری کسی کہ زیادتی کوئی مینو وگر اوسکی ہی مایہ کہ ظلم کری نقل کی یہ موقوف درمی فی اللہ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ
 مِنْ خَلْقِكَ عَلٰى نَبِيِّكَ عَلٰى خَلْقِكَ رَحْمَةً مِّمَّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ
 ای مینو وگر اسم اور مصلح اسم کی غایت دی محکوم بنی سب بیات ظاہری باطنی ہی مینو وگر غالب کر کوئی مینو وگر
 انبی ہی مینو وگر سناہ اوس جبر کی کہ بنین طاقت ہی محکوم اوسکی نقل کی یہ موقوف ابن ابی شیبہ فی رضیتہ باللہ
 رَبَّنَا صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ
 از روی رب ہونی کی اور سناہ سلام کی از روی دین ہوئی اور سناہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے از روی
 ہی ہونی کی اور سناہ قرآن کی از روی حاکم ہونی کی اور امام ہونی کی یعنی اوسکی حکم مینو وگر عمل کر ہون
 نقل کی یہ موقوف ابن ابی شیبہ فی تفسیر در مشورین آیا کہ خوف بن مالک شجی کی بیٹی کو مشرکوں نے
 قید کیا اور باندہ اور ہو کا رکھا پس لکھا اور ہون نے باب انبی کو کہ حضرت کی باطن حاضر کو حال ضیق اور غمی ہو
 عرض کر پس جب ہون نے عرض کیا حضرت ہی فرمایا کہ کہہ دو حکم کرو سناہ تقوی کی اور توکل کی اور ہون نے
 کہ بر ہی صبح شام بعد جاؤم رسول من اَنْفِکُمْ عَزَّوَجَلَّ عَلَیْکُمْ خَیْرٌ مِّنْ خَیْرِکُمْ عَلَیْکُمْ بِأَمْرِیْنَ رَوْفٌ خَیْرٌ مِّنْ
 فَاِنَّ تَوَلَّیْتُ حَسْبَیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰمِيْنَ

بیت پر ہی قیدی رہی دی اللہ تعالیٰ انکو پھر وہی شکل میں جا کر آنت اور کربان فکری ہمارے
 اور حضرت سی پوچھا کہ یہ حلال ہیں یا حرام فرمایا حلال ہیں پس اتاری اللہ تعالیٰ انی بیت و من تثنی اللہ تعالیٰ
 کہ مخرجا آخر تک لینی اور جو کوئی در تہائی شدی کر ہائی اسکی ہی جگہ نکلنے کی اور رزق و تنہائی اسکو سبک دے گا
 نہیں کہتا اور کہا ابن عباس نے کہ جو کوئی بیت پر ہی نزدیک بادشاہ کی کہ خوف کہتہائی ظلم اسکی بازو
 مسج کی کہ خوف کہتہائی غرق کا یا نزدیک ندی جانور کی تو نہیں ضرر کرے گی اسکو کوئی چیز نہیں سی اور ایک
 روایت میں آیا ہے کہ خوف بن مالک نے حال قید ہونی ٹپنی کی کا جناب سالٹ آب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اور عرض کیا کہ اسکی سقا رہی کیا حکم فرماتی ہو مجھ کو فرمایا کہ حکم کرنا ہوں مجھ کو اسکی مال کو کہتہ بیت پر ہو لا حول و لا قوة
 الا باللہ پس کھا اسکی بی بی نے کہ خوب رہا اور دونوں نے اسکی پڑھنی کی کثرت کی پس غافل ہوئی ستم
 اور مالک نے لایا یہ ریور انوکھا پس وتری آیت و من تثنی اللہ آخر تک اتے حیوۃ ایوان میں کہتا ہے کہ جو کوئی اپنی
 قتل کا یا عذاب و سیرہ کا در کہتا ہو تو بکریا میں ہا فریہ قابل قربانی کی لاکر ایک کن خالی میں قبلہ کی رخ
 کر کر فوج کرے اور وقت فوج کی پڑی اللہم ہذا لک فدی فیقتل تنی اور ایک گڑھ سوئی خون اسوی میں جمع
 ہوئی پھر خون کو خاک سی بند کری کہ پانوں کی نیچی نہ آوی اور اوس جانور کی چھ لکری کر کر فقیروں مسکینوں کو
 دی اور آب نہ کھادی اور نہ وہ لوگ کھا دیں کہ جبکہ نفقہ اسپر ہو پس اللہ تعالیٰ جس سے کہہ دے گا
 دفع ہو جائیگی اور وہ جانور بدلہ اسکا ہو جائیگا یہ مجرب ہے کہ انی فتوح ابن ورن حاک شکیکا
 اَوْفِدُوْهُ فَاَفْلَحَ اَوْفِدُوْهُ فَاَفْلَحَ اَوْفِدُوْهُ فَاَفْلَحَ اَوْفِدُوْهُ فَاَفْلَحَ اَوْفِدُوْهُ فَاَفْلَحَ اَوْفِدُوْهُ فَاَفْلَحَ
 فَاَفْلَحَ مِنْ شَرِّ مَا مَخَلَقَ وَذَرُّوا دُبُّوْا وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُوْنُ مِنَ السَّمَاءِ وَرَيْنَ سَبَّ مَا يَصْرِفُ فِيْهَا
 وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَفَ الْاَرْضَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فَوَاقِ الْيَلَدِ وَالْهَدْيِ وَمِنْ
 شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِحَسَنٍ اَوْ طَارِقًا يَطْرُقُ بِحَسَنٍ اَوْ طَارِقًا يَطْرُقُ بِحَسَنٍ

بے شک
 خداوندی کا
 نام

کا روزہ بکا برائی اوس خبر کسی اندازہ کی اور پڑھ کی اور باطاوت پیدا کی اور برائی اور پھر کسی دوسری
 آسمان اور برائی اور پھر کسی چوتھی ہی آسمان میں اور برائی اوس خبر کسی پیدا کی زمین میں اور برائی اور پھر کسی آسمانی ہے
 اوس سے اور برائی آفتون رات اور دن ایسی اور برائی بر حاشا کہ کسی بنی جو وغیرہ کی گواہی کہ آدمی ساتھ پہلائی
 ای مجبران جسے بکا برائی نقل کی جسے بطرانی نسائی طبرانی بن ابی شیبہ ابو عیسیٰ فی ہر اوکلمات
 اللہ سے کتاب میں اور نام و صفات اللہ تعالیٰ کے ہیں کہ کوئی انکی تاثیرات سے خارج نہیں ہوتا کہ کوئی جنت
 وعدہ کیا ہی اور کافر کو دوزخ کا بلا شک یونہی ہو دیکھا **وَاِذَا نَفَخْتَ الْنُّفُوسَ كُنَّا اَعْبَادُكَ** مد
 اور حقیقت کہ ظاہر ہو دین چلاوی پکا کر کہی ورنہ نقل کی یہ علم برابن ابی شیبہ فی قرآنہ ایدہ اللہ تعالیٰ
فصل اور پکا کر کہی آیت اللہ نقل کی یہ ترمذی بن ابی شیبہ دمن **فَلْيَقْلُ** اے
يَا كَايِلُ اللہ التامہ من حصیہ و تقیر عبادک و من ہم ابی الشلیخ و ان یحضر من دحس
 اور جو کوئی دوسری بنی سوتے یا جاتی کسی خبری پس کی نبیہ کہ تباہوں میں ساتھ کلموں پور خدا کی غصہ و سزا
 یعنی عذاب اوسکی اور برابندوں اوسکی و سوسے شیطانوں کی دوسری کہ اوس شیطان میں سے
 بالفسل کی یہ بود و ترمذی نسائی دمن **عَلَيْهِ اَمْرٌ فَلْيَقْلُ** حبیبی اللہ و رفع **الْوَكِيلُ**
دوسری اور پھر غالب اوس کوئی کام بنی سیام کہ علاج اوسکا نہیں چاہی پس چاہے کہ کسی
 کفایت ہی بکجود اور چاہی کار ساز نقل کی یہ بود و نسائی ابن ابی نبی دمن **وَقَعُ كَمَا لَا يَحْتَمِلُهُ**
فَلَا يَقْلُ كَوَافًا فَعَلَتْ كَذًا وَكَذَا لَكِنْ لَيَقْلُ بَعْدَ مَا لَلَهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَهُ مد س ق و
 اور جو شخص کہ واقع ہو اوسکو وہ خبر کہ ناخوش کرتا ہی اوس کو پس کسی کا شے تحقیق میں کرتا ایسا اور
 ایسا تو نہ ہوتی یہ بات و لیکن کسی ساتھ تقدیر خدا کی واقع ہو ایسا اور جو کچھ جابا خدا کی کیا نقل کی پس
 نسائی ابن ماجہ ابن ابی نبی فی یون عقاد لکری کہ اگر یون کرتا میں تو یہ بات واقع ہوتی تھا کوئی
 شخص گھڑی نکلا اور سنی اوسکو تباہ تو یون نہ کی کہ اگر گھڑی نہ نکلتا میں تو نہ تباہ جاتا اور یہ نہ ترمذی
 اور یوسف بن تخیری کی ہی کہ ذکر افخر **وَاِنْ اسْتَصْعَبَ عَلَيْكَ اَمْرٌ فَالْاَلِهَمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلَتْهُ**

بیان فرمائی
 جہاں سے
 بیان فرمائی

اے علاج
 بیان فرمائی
 بیان فرمائی

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

مَهْلِكَةً وَكَانَتْ تَجْعَلُ الْمُتَكَبِّرِينَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ تُحِبُّ عَادُ جُودٍ شَوَارِبُودِي كَسِي بِرُكُونِ كَام
 كَبِي أَيْ الْقَدَسِينَ اسَان بے مگر وہ چیز کہ کیا تھی او کو اسان اور تو کرتا ہی دسوار کو اسان جب عابی نفس کی
 یہ ابن جان ابن سنی نے دمن کا کہتے کہ حَاجَةً إِلَى اللَّهِ ذَلِيلًا أَحَدٌ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلَيْسَتْ صُفَا وَتَقِي
 وَصُورَهُ لَا تَمُوتُ لَيْسَ بِمَرَكَبَةٍ تَمُوتُ عَلَى اللَّهِ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْقُلْ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ لَعَلَّكُمْ أَتَقَرُّوْنَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مُحَمَّدٌ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ عَقِبًا
 رَاحَتِكَ وَعَرَّائِمَ مَغْفِرَتِكَ فَالْعَفْوَ مِنْ كُلِّ بَدْوٍ الْعَفْوَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ
 كُلِّ شَيْءٍ صَوْت عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ
 اور اچھاری و خوشنویسی بطور سنون اور بجی مہیات کی ہر پڑی ہو کت نامک ہر تعریف کرتی پرورد
 ایسی ہی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پڑی بہ وہ دہن کوئی ہو و مگر خدا پر بار بزرگ پاک ہی خدا پروردگار خوش
 سب تعریف ہی ہو صلی خدا پروردگار عالم کی مالک ہوں میں تجھی خلیت چہ کہ جب کہین حمت تیری کو
 اور کلام لازم کہ سدا کی بخشش تیری اور مالک ہوں غنیمت بر سکی ہی ہو پڑی سکی اور بجا و بر گناہ سنی سکتے
 بر گناہ ہی نفس کی یہ حاکم ترندی فی وقت جلد و بھر میں تیری ذنب کا نقد حاکم ہے کے روایت میں
 آیہ ای اور جلد و بھر میں کل بر خطہ تیری کی روایت میں اور ایک روایت میں اس عاکی ماہیہ عبادت
 ہی یہ وہ ای بے لایک عینی ذنباً الا عَفْوُهُ دَلَامَا لَعَفْوُهُ دَلَامَا لَعَفْوُهُ دَلَامَا لَعَفْوُهُ دَلَامَا لَعَفْوُهُ
 لَا قَضِيَّتُهَا يَا أَرْحَمَ الْأَرْحَامِينَ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ
 غم مگر وہ دور کی تو او سکودہ چور کوئی حاکم کہ وہ پسندیدہ تیری ہو و مگر وہ ای تو او سکودہ چور کوئی
 خوشتر کی ہو و کرد الا بار کہ ای بہت مہربان مہربان کی نقل کی یہ ترندی سننے و مکی کا کہتے
 کہ ضَوْوَهُ لَا تَمُوتُ لَيْسَ بِمَرَكَبَةٍ تَمُوتُ عَلَى اللَّهِ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْقُلْ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ لَعَلَّكُمْ أَتَقَرُّوْنَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مُحَمَّدٌ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ عَقِبًا
 رَاحَتِكَ وَعَرَّائِمَ مَغْفِرَتِكَ فَالْعَفْوَ مِنْ كُلِّ بَدْوٍ الْعَفْوَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ
 كُلِّ شَيْءٍ صَوْت عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ عَادُ جُودٍ

ہووی کو ضرورت تھی جب اللہ تعالیٰ کی طرف یا آدمی کی طرف پس جو کوی اور چاکری مضور اپنا نقل سکے
 یہ تہ تہی نسائی بن ماجہ حاکم نے اور بڑی دو کہین نقل کی یہی فی فی نا بڑی فی نقطہ نسائی کی رو میں ہے
 اور باقی میں سب متفق ہیں ہر دعا کری یہہ یا اللہ تحقیق میں لکھا ہوں جسی حجت اپنی اور متوجہ ہوتا ہوں میں حضرت
 تیری ساتھ وسیلہ تیری کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت میں اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم تحقیق میں متوجہ ہوتا ہوں تہہ وسیلہ تیرے کی طرف ہر دو گنا پنی کے پیچ اس حجت اپنی کی کہ رو
 کہجاوی حجت اسطی میری یا اللہ پس شفاعت قبول گراؤں کی میری حقین نقل کی یہہ تہی نسائی بن ماجہ حاکم فی
ف حدیث شریف میں ہے کہ ایک آنسہ ہی فی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہو کر عرض کی کہ یا رسول
 اللہ دعا کر اللہ تعالیٰ سے کہ مجھ کو عافیت دی اس میں ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا کہ اگر چاہے تو
 دعا کروں میں اور چاہے تو صبر کر یہ بہ تیری تیری ہی اوشی عرض کیا کہ دعا ہی کی پس اسکو دعویٰ فی حکم فرمایا
 اور فرمایا کہ یہ دعا بڑی پس کوئی ہی بڑی اور سنگھار ہوا کہ فی انکودہ اور جامع صغیر میں حضرت جابر رضی
 روایت ہی کہ اگر ساتھ اس دعا دعا مانگی جاوی کسی خیر پر در میان شرق اور مغرب کی سب ایک عست جمعہ
 کے تو التہ قبول کیجاوی دعا مانگنی وہی کہ کہ یہہ لا الہ الا انت یا تحن انسان بریع لست الاض و الاض
 و الا کر ام اور روایت ہی حضرت علی رضی کہ فرمایا جب ارادہ کری کوئی تم میں کا کسی حجت کا پس جا ہی کہ بخشہ کے
 صبح کو اسکی طلب میں جاوے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا ہی یا اللہ برکت دی میری امت کے لئے
 یہ صبح کو اسکی کی و بخشہ کی اور چاہی کہ بڑی ہی جب نکل مکان پنی سی آخر سورہ آل عمران فی ان فی خلق السموات
 سی آخر تک در اثنا از لئلا فی السیدہ تقدیر اور سورہ فاتحہ پس بخشہ سب علی حجت روایان دنیا اور آخرت
 کی میں کہ فی در منشور و منی انما احفظ القرآن فاذا کان لیکلہ لجمعة فان استطاع ان یقول
 فی ذلک اللیل الاخر فلیقم قالہا سائے مشہور وہ کہ اللہ عا فیہا مستحبک فان لم یستطع
 ففی وسطہا فان لم یستطع ففی اولہا فیضی کہ مع لکاتہ اور جو کوئی جا ہی یا در نماز ان کا
 پس جب ہو رات جمعہ کی پس اگر کسی یہ کہ وہی یہ تہی رات آخر کی پس جا ہی کہ وہی اسکی کہ تحقیق وہ

ساعت ایسی ساعت ہی کہ حاضر ہوتی ہیں اوسمین فرشتی اور دعا اوسمین قبول کیا جاتی ہی پس جو نہ کر سکی یعنی
اوسوقت نہ اوسہ سکی پس اسی آدھی رات میں پس جو یہی نہ کر سکی پس اسی آدھی رات میں پس جو یہی نہ کر سکی پس

رَقِیْنِ کَثِیْرًا فِی الْاَوَّلِی الْاَفَاحِجَّةِ دَسُوْدَا لَیْسَ وَفِی الثَّانِیَةِ الْاَفَاحِجَّةِ وَحَدَّ اللّٰهُ مَا کَانَ

فِی الثَّالِثَةِ الْاَفَاحِجَّةِ وَآلَمْ تَقْرَأِ السَّجْدَةَ وَفِی الْاَوَّلِیَةِ الْاَفَاحِجَّةِ وَتَبَارَکَ الَّذِیْ یُبْدِیْ

اَلْمَلٰٓئِکَۃَ بِہٖ طِبْرِی سبلی گشت میں الحمد اور سورہ یس اور سورہین الحمد اور سورہ حم الدخان اور تیسرے میں الحمد

اور الم تنزل کہ مراد سورہ سجدہ ہی اور چوتھی میں الحمد اور تبارک الذی ف نفلون میں شفعہ حکم جہی کا کرتا

پس تقدیم بھی سورت کی نبی خان کی پہلی سورت پر کہ سورہ سجدہ ہی لازم نہیں آتی ہی کہ مکرر ہو اور دوسرے

یہ کہ نفلون میں تقدیم یا خیر مکرر نہیں ہی کہ اور اگلے قَاذِیْ مِّنَ الشَّہَادَاتِ فَلَیْمَ اللّٰہِ

لَیْسَ الشَّہَادَاتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَیْسَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَاَیُّہُ سَیِّئًا

اَلَّذِیْنَ وَکَلَّیْکُمْ فَرِیْقًا مِّنْہُمْ وَکَلَّیْکُمْ فَرِیْقًا مِّنْہُمْ وَکَلَّیْکُمْ فَرِیْقًا مِّنْہُمْ وَکَلَّیْکُمْ فَرِیْقًا مِّنْہُمْ

پس جب فرغت پاؤ تجلیات کی پڑھنی ہی نبی جب سلام پیر چکی پس چاہی کہ تعریف کر ہی خوب تعریف

کرمی اللہ کی اور درود بھی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور چھی طرح بھی اور درود بھی بنمیزون پر اور

بخشن نام کی وسطی میں مردوں اور عورتوں کی اور شیش نام کی وسطی میں بیانون نامی کے جو وقت لیکن

میں اسپر نبی صحابہ اور تابعین سے تعریف خوب یہی کہ ساتھ خلاص کے اور ذکر کرنی سہار حسن

اور صفات کاملہ کی ہو اور درود چھی سر حکایہ کہ اوسمین اوستا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان

کری یا آل و اصحاب کو پہنی شریک کرنی درود بھی میں پس یہ عبارت پائل اسکی اور زبان میں ہے

اَللّٰہُمَّ رَبِّہٖ تَعَالٰی عَدَدَ خَلْقِہٖ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبْنِیْ الْاَوَّلٰی الْاٰخِرِیْ عَلٰی اٰلِہٖ وَاٰلِہٖ اَبْرَہَہٗ لَکَ اَرْحَمُ

وَعَلٰی سَائِرِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَصِّرْ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَتِلَاحِنَا الَّذِیْنَ یَسْتَقُوْنَا لَا یَا اِلٰہَ اَنْتَ لَیْقَیْ فِیْ اٰخِرِ

ذٰلِکَ اَللّٰہُمَّ اَنْ تَحْمِلَیْ بِکَ اَلْمَعٰرِضِ اَبَدًا مَا اَبْقِیْیْ وَکَمْ یَخْشٰی اَنْ اَلْکَلَفَ سَاَلَہٗ فَعِنِّیْ

پس آخر سیکلے یا اللہ مہربانی کہ مجھ پر ساتھ جوڑنی گناہوں کی معینی توفیق دی گناہ جوڑ دین میں

ہمیشہ جب تک کہ زندگی موجب کوار ہو رہی ہو کہ مجھ پر سنا ہے چھوڑنی اسکی کہ مختلف کروں میں اسوجہ کا کہ نہ فائدہ ہی
 مجھ کو فائدہ پہنچا رہی ہے اس پر کہ مومن خوشدل ہو کر لا حاصل ہوتا تھا کہ تکلیف پہنچا رہا ہے اگرچہ وہ موجب گناہ کے
 ہوں کہ حدیث غیب میں آیہی خبری اسلام آدمی کی ہی ترک کرنا بیفائدہ ہے تاکہ وہ دینی حق حق النظر
 ہوتا ہو حدیث غیب کی حدیث اور نصیب کر مجھ کو پہلائی نظر کی سچ اوچر کی کہ راضی ہری تجھ کو جسی یعنی توفیق
 فکر کرنیکی دینی پسندیدہ چیز و نہیں در محبت آدمی میرے دین دل یا نظر ظاہری آدمی کی مدعا علوم
 دینی میں مشغول رہی اللہم بديع السموات والارض ذالجلال والاکرام والعرش والعرش لا
 تلام اسئلک یا اللہ یا ارحم الراحمین انک تعلم انک توفیق قلبی محفوظ کتابک
 میں علم کنی یا اللہ پیدا کرنی والی اسما تو ملی اور زمین کے ای صاحب بزرگی اور بخشش کے اور ای صاحب
 اوس عزت کی کہ نہ قصد کیا وی یعنی اور کو نہیں لایق ہی کہ اس شکر کی آرزو داری مالک ہونے سے ہی اللہ
 بخشش کرنی والی ساتھ وسیلہ بزرگی تیری کی اور نوز و تیری کی سبکہ لازم کری تو دل میرے میں یاد کرنا کتاب
 اپنی کا جسکی سبکھائی تو مجھ کو توفیق دینی توفیق دینی کہ تو ان کیلئے پڑھتا ہوں کی توفیق دینی کہ اگر پڑھ کر دے تو اللہ
 انک انلوہ علی النبی الذی یوحی الیک یعنی اور نصیب کر مجھ کو یہ کہ ہونے میں اسکو اس طرح کہ
 رضی کر ہی تجھ کو جسی یعنی تدبر اور فکر اور احوال و حضور اور تجویدی پڑھتا ہوں اللہم بديع السموات
 والارض ذالجلال والاکرام والعرش والعرش لا تلام اسئلک یا اللہ یا ارحم الراحمین انک تعلم انک توفیق قلبی
 و جہک ان تنور بکتابک بصری وان تطلق به لسان وان تخرج به عن قلبی وان
 تخرج به صدقہ وان تغسل به بدنی فانه لا یغنی عنی غایرک ولا یغنی عنی
 الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یفعل ذلک لک جمع او خمس او کثیرا
 یجاب بآذین اللہ والذی بعثنی بالحق ما لخطا و مؤمن کا قطب میں اللہ پیدا
 کر نیوالی اسماں دین کے ای صاحب بزرگی اور بخشش کی اور ای صاحب اوس عزت کی کہ نہ قصد کیا وی مالک ہونے سے ہی اللہ
 میں تجھ سے اللہ ہی بخشش کرنی والے ساتھ وسیلہ بزرگی تیری کے اور روشنی دے تیری کی یہ دونوں ہی

ساتھ برکت کتاب انہی کی بنیائی میری اور یہ کہ جاری کری تو ساتھ اس کی زبان میری اور یہ کہ دور کری تو نعم
 سبب برکت اس کی کی دل میری سی اور یہ کہ کہو لی تو سبب اس کی سینہ میرا اور یہ کہ دیکھو تو سبب اس کے
 بدن میرا یعنی نجاست گناہوں کی سبب علی کہ علی اس پر سنی کہ تحقیق نہیں مدد کرتا ہی کوئی میرے کام حق پر
 سو اتیری اور نہیں دیتا حق کو مگر تو اور نہیں ہی بچا گناہ سی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ بلند مرتبہ
 بزرگ قدر کی کہی اس علی کو تین جو یہ باب پنج یا سات جو یہ قول کیا جاوے گا ساتھ حکم اللہ کی فرمایا حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے کہ قسم! اون ذات کی کہ پہنچا جو ساتھ حق کی بنین خطا کرتی ہی قبولیت اس علی کو بھی اپنی ہی یہ
 دعا مسلمان سی قبول ہوتی ہی نقل کی یہ تہ تہی حکم فی **ف** حدیث شریف میں آیا، خلاصہ اس کا یہ ہے
 کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جاب سرد عالم کی پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ باب میرے مذہبوں تہ قرآن شریف میرے
 دلیس مجھو جاتا ہی یا دینیں رہتا پس فرمایا حضرت علی کہ کیا نہ سکھا دوں میں تجھ کو کئی کئی کاوئی سبب اللہ تعالیٰ
 تجھ کو ہی فائدہ دے اور جو سکھا دے تو اس کو ہی اور ثابت رہے تیری سید میں جو سبکی تو عرض کیا حضرت علی نے
 بہتر پس حضرت نے فرمایا اذ اکملت لک دینک اتممت لک دینک یعنی ہی ترکیب جو مذکور ہوے فرمایا بہر کو حدیث کی یعنی
 ابن عباس کہتے ہیں کہ پہلی بات جو علی ابیہ حضرت علی حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس سی پہلی چار تین
 یاد کرتا تھا میں اور جب پڑتا تو کہو تہ تین تین اور اب چار تین آیتیں یاد کرتا ہوں اور جب پڑتا ہوں تو اقرآن
 رد بروی انہوں سی سگری ہوتا ہی اور حدیث سننا تھا میں بہر جب پڑتا تھا تو ہوسے ہوئے ہوتی تھے اور اب جب
 حدیث سننا ہوں میں اوپر پڑا کرتا ہوں تو ایک حرف ناقص نہیں پانا ہوں کہ انی الرندی امام شافعی رحمہ اللہ
 نے حافظہ کا ایک علی لکھا ہی یا اللہ ہم سب کو اس پر علی نصیب کر دے یہ رباعی شکوت ابی دینار بن عوف
فَاَوْصَانِي ابِي تُرْكٍ تَعَالَيْتُ عَنْهُ فَاَنْ لِيْكُمْ فَضْلٌ مِنْ اِلٰهِ وَفَضْلُ اللّٰهِ لَا يَطْغِي الْاِغْصَانُ یعنی
 امام شافعی فرماتی ہیں کہ شکوہ کیا مینی ہے استاد ہی کہ او کا دیکھ نام تہ برای حافظہ کا بے نصیحت
 کی مجھ کو گناہوں کے چٹورنے کے سنی کہ تحقیق علم فضل اللہ کا ہی اور فضل اللہ کا نہیں دیا جا تا گناہ کا کو
وَاَوْصَانِي ابِي تُرْكٍ تَعَالَيْتُ عَنْهُ فَاَنْ لِيْكُمْ فَضْلٌ مِنْ اِلٰهِ وَفَضْلُ اللّٰهِ لَا يَطْغِي الْاِغْصَانُ

ہوا اور بارش ہو کر آفتاب نکلا دوسرے جہوں تک زمین پر تیار ہا کہ ہر کسی کو جس نے جمعہ دو سے میں خطبہ
 حالت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! خوشی وغیرہ ہمارا ملک ہوئی جا ہی نہیں ہے یہی سب نخواستہ صلی اللہ علیہ وسلم
 دست مبارک اوہا کر دعا کی اللہم ائینا ولا علینا آخرتک بیان ہوئی پس نہیں کہل گیا کہ ذکر آخر اللہ
 اَعِثْنَا اللّٰهُمَّ اَعِثْنَا اللّٰهُمَّ اَعِثْنَا یہ دنیا نہیں ہے ہم پر اللہ نہیں ہے ہم پر اللہ نہیں ہے ہم پر اللہ نہیں ہے
 یہ علم فی واکا کہ زما کا میسج اذ ایدک احیاء حب الشمس فقل علی المنبر فکبد و حمد للہ عزوجل
 ثم قال الحمد للہ رب العالمین ارحم الراحمین صلا علیکم اللہم لا الہ الا اللہ یفعل ما یشاء
 اللّٰهُمَّ انت اللہ لا الہ الا اللہ انت الغنی ومغن الفقراء ائینا ولا علینا الفیض واجعل ما ائینا
 علینا حقہ وبلغنا الی الخیر ثم یوقع یدیکہ حتی یشیء ویبایض الطیبہ ثم یقول الی الناس
 ظہرہ و یقول مرکبہ اءاءہ وھو کرافع یدک یدہ ثم یقبل علی الناس فیصیح و یکتب دحب صس
 اور اگر ہو وی دعا کرنی والا پادشاہ یا نایب سکائنی قاضی وغیرہ کلی جمل کو حب کہ کلی انارہ آفتاب کا
 پس سنی منبر پر بس اللہ اکبر کہی اور تعریف کری اللہ غالب بزرگی کی ہر کسی تعریف ہی دسلی خدا کی چہرہ پر کای
 عالموں کا بخششی والا مہربان خاوندوں بڑا کا بنین کوئی مسعود مگر اللہ کر تہای جو جاتہای یا اللہ توبی مسعود ہی
 نہیں کوئی مسعود مگر تو کہ توانگر ہی تو اور ہم محتاج ہر ہم پر نہ اور کر او پھر کو کہ او تار ہی تو ہی میری رزق اور
 سب طاعت کی قوت کا اور عیش پہنچی کا مطلب کو زمانہ و زما کی سی او کی سیے فایدہ دہاویں
 پہر اوٹھای اتہ اپنی بیان ملک ظاہر ہو سفیدی بخون او کی سیست بند کری ہر کسی طرف اوٹھای
 پیٹ اپنی یعنی رو بقبلہ دعا کی ہی ہو اور اوٹھای چادر نے اوٹھایں کہ اوٹھای ہی اتہ اپنی ہر نہ کو
 طرف آدھون کی اور اوٹھای ہر کسی پس بڑے کو نقل کی یہ ابو او دا بن جان حاکم فی ف
 چادر طرح اوٹھای کہ دایان راہیں طرف ہو چا اور یا ان سراہیں طرف اور اندر کا رخ باہر اور
 اندر کھنڈہ فی سفر السعادت اور پی کھت میں ہر اللہ کی سج اہم ربک علی پڑ ہی اور دوسرے میں مل اتک
 حدیث الفاشیہ شل عید و جمعہ کی آمد امام اعظم رحمہ اللہ کی نمود کی جماعت سی پیدہ نازت نہیں ہے

مگر صاحبین کی نزدیک ہے کہ جماعت کسی دور کثرت و اکری اور خطبہ ہی پڑھی ورنہ سب خفی من فتویٰ سپر
 نہ ذکر انظر و مستحب ہے مسین ہم کہ توبہ کریں لوگناہی اور اسین صلح کریں و پیرے نکلی منی صدقہ دین
 ہرون اور تین روزی کریں بے درپے اور لکھیں جو تین روزی سی پیادہ پاپرائی کبر و نسی و سل متواضع
 فرد تنی کنی و اسے سر چکانی ہوئی تے ہوئی یا بتکلف روتی ہوئی اور وہ دعا کریں مومنین اور مومنات کی تھی
 اور درود یحییٰ بنی صلی اللہ علیہ وسلم پرا و ریت پڑھیں استغفار اور پڑھیں آیۃ الکرسی اور امام دریا میں خطبہ کی
 اور دعا استغفار پڑھتا جاو اور پڑھی اللہم انت الہ لا اله الا انت رب الارضین رب الارضین رب الارضین رب الارضین
 السموات والارض رب الارضین رب الارضین رب الارضین رب الارضین رب الارضین رب الارضین رب الارضین رب الارضین
 اور رشتہ ہاتھ کی دعا کی وقت بھی رین کی طرف ہو اور پڑھی آسمان کی طرف ہو اور سرور کری اور غم کری دعا کو
 ساتھ حمد اور ثناء اللہ تعالیٰ کی اور درود اور سلام آنحضرت کی کدانی و طایف اپنی اللہم استقم اغنی

مَعِيْنَا مَرَّيَا نَا فَاغَاغَا ضَايِرًا عَاجِلًا دَقِصَ غَاوَا حِلْدًا دَرَا نِيْتِ مَعِي
 یا اللہ برسا میری سبب فریاد کو بخنی والا بہت ارزانی کریں والا نفع دینے والا نہ ضرر کرنے والا جلدی برسی والا
 نقل کے یہ بود او داو اب نہ الی شیبہ بنی نہ دیر کریں والا نقل کے یہ بود او داو بنی نہ دیر کریں والا نقل کے یہ اب
 ابی شیبہ بنی ف بود او دین حفظ غیر اصل کا اس دعائیں ایامی اور ابی شیبہ بنی عوض اصل کی رشتہ

نقل کیا ہی اللہم استقم عبادک و بکاکمک و انتہر من تحتک و انجی بکدک الملیت بحد
 یا اللہ پانی دی بندہ ابی کو او راوردن ابی کو او پیرا رحمت اپنی اور جلا ہر مدہ اپنی کو بنی سبب نقل کی
 یہ بود او دنی اللہم انزلہ علی امر ضنا بنی نیتجا و سکتہ حکیمہ اللہ اما زمین ہمارے سبب ہارو سکا
 مینی سبب ہول ہوشہ اور چین او سکا نقل کی یہ ابو عواد بنی ف چین او سکا مینی جو چیز زمین والوں کے

باعث چین کی ہی بنی مطلب او کی برلا کدول او کی سکین باوین کنا و کر انظر اللہم ضاحت جہاننا
 و اُجِدَّتْ اِسْ ضَا وَا مَاتَتْ دَدَا نَا مَعْطَى سَلْبُو اِسْتِ مِنْ اَمَّا کَلْمَا وَا مَاتَتْ اِسْ سَحْمَ مِی
 مَعَا دِنَهَا وَا مَجْمُی اَبُو کَا اِی عَلَی کَا اَلْعِیْنِ اَلْعِیْنِ اَنْتَ الْمُسْتَخْفِرُ اَلْفَقَا مَرَّ

خ۔ اور جب بھی مینہ کو کسی یا بیشتر سامینہ بیت نفع دینی والا نقل کی بخاری فی اللہم سبباً کافراً
 مریکین او کلاً کما : معنی یا بیشتر مینہ کو جاری نفع دینی والا مری سکو دو یا تین بار نقل کئے
 ابن اسیبہ قال ذکر الکفر وخیف الضر اللہم عو لینا وکرامتینا اللہم علی الاحکام والادب
 والظاہر الباطن والاکوثر دینہ وامنایہ الشجرۃ الخ مرید جس بیت بودی مینہ اور خوف ہوو
 عمر کا کسی یا تین مینہ سرگرد ہوا اور ہر سامیر یا بیشتر سامینہ شیون پر اور قلعون پر او ہارون پر
 اور زانوں پر اور اوپر جگہ اوگتی و خنوک نقل کی یہ بخاری سلم فی کاذبا یبع الودع والظنوا وحق
 اللہم لا تقنننا بغضبک ولا تقنننا بعدا لک و عافنا قبل ذلک تس مس
 اور جب بھی گر خبا اور کرکنا تو بڑی یا تینہ مار کو ساتہ غصی بی کی اور نہ ہلاک کر کو ساتہ غلابی
 کی اور عافیت دینی کو بھلی سکی نئی بھلی واقع ہوئی غلاب کی نقل کی یہ ترندی نسی حکم فی وقت عد
 نام شری کا ہی جو متعین ہی بادل ہکنی برگ خبا اور از اسکی ہی اور بی گور او کا کہ فی جہنم عجا
 الذی یسیح الوعد محمد وکمالک لکۃ من حقیقۃ : موکدا : پاک ہی بیشتر پاک کی بیان ہی
 او کے رعدا ساتہ تعریف اسکی کی اور پاک کی بیان کرتی ہن سب فرشتی خوف اسکی یہ موقوفاً موطا
 ہی کما عا کجرت الوحی استقیلکما یوحیہ وحقنا علی امرک بیکہ ویکہ وخط : اور جب چلی
 ہو اموج بودی اسکی طرف یعنی جدہری چلی ہی دو ہر ہونہ کری اور بیٹی اور پشون انبی کی اور ہاتون
 اپنی کی نئی بصورت تواضع بیٹی نقل کی یہ طرائفی دعائیں اور کیر من قال اللہم افری اسلک
 شکوکھا وغیرکھا فہما دخیو ما ادرسک بہ وادعوتک من شہادۃ وشرعاً فیہا وشر
 ما ادرسک بہ : صحت : مس طب : اور پڑی یا تینہ تحقیق من ہاتھ ہون تجسی ہیلای کے
 اور ہیلای اس چنری کہ اسین ہی بی خبات اور ہیلای او چنری کہ بی بی ہی ساتہ اسکی بی فامہ
 اسکی او پناہ پڑتا ہون ساتہ تیری براسکی ہی اور برای اس جز کہ بی اسین : اور او چنری کہ
 اسکی ہی ساتہ اسکی نقل کی یہ سلم ترندی سا طرائفی دعائیں اللہم اجعلک آمیناً وکذا

بیان
 گرجی کا

بیان
 چینی کا

مَجْعَلْنَا سِرِّهَا كَلِمَةً مِّنْ لِّكَلِمَاتِكَ وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا لِّكَ ط ب یا الله اگر اس ہو او
 ریلح اور نہ کر اس کو ریج یا الله اگر اس کو حمت اور نہ کر اس کو عذاب نقل کی یہ طہرانی فی معاین اور کیرمین
 ف ریلح جمع ریج کی ہی منی او کی ہوا میں بنی جب ہوا میں نہایت ہر طرف حسی چلتی میں تو ابر
 بہت آتہای اور منہ بہت پستہای و ہا ہا ہوا ہای ارزانی کا اور جب ایک سو چلتی ہی تو ایسی نہیں ہو
 اور ابن عباس سی بنہ قول ہی کہ ریلح کا استعمال حمت کی ہی آتہای اور ریج کا عذاب کی ہی مگر سیر عرض
 کیا ہی حضرت عثمان نے ذکر الفخر ذلک جَاءَ مَعَ الرَّيْحِ ظِلْمَةٌ تَعُوذُ بِالْمَعْوَذَةِ تَكِينٌ ۝۱۰۰ اور جو او
 ساتھ ہو کی اندیری بنا ہ باری ساتھ بڑی نقل اعود بر نفسی قل اعود بر نفسی قل اعود بر نفسی اس کے نقل کی یہ
 ابوداؤدی اللہم اِنَّا نَسْتَعِيْذُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرَّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اَمْرَتْ بِهِ وَنَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرَّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اَمْرَتْ بِهِ وَتَسْمَعُ یا الله تحقیق ہم نامی تن بخشی بملای
 اس ہو او بملای اس چیز کی کہ اس میں ہی بنی جات وغیرہ او بملای اس چیز کی کہ حکم کی ہی ہی
 او کی اور بنا ہ بڑی ہم ساتھ تیری بر اس ہو ایسی اور بر اس اس چیز کی ہی اس اور بری اس
 چیز کی حکم کی ہی ہی ساتھ او کی نقل کی یہ نزدیکی نسی فی اللہم اِنَّا نَسْتَعِيْذُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَمْرَتْ
 بِهِ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَمْرَتْ بِهِ وَتَسْمَعُ یا الله تحقیق ہم نامی تن بخشی بملای اس چیز کی کہ حکم
 کی ہی ہی ہو ساتھ او کی اور بنا ہ بڑی ہم ساتھ تیری بری اس چیز کی حکم کی ہی ہی ساتھ او کی نقل کی
 یہ ابو یعلیٰ فی اللہم لَقَدْ عَلِمْنَا مَا تَعْقِبُكَ حَبَسَ یا الله اگر اس ہو او کو بار ورنی بر والی
 اور فائدہ مند اور نہ کر اس کو باخ نبی نہ ابر والی والی اور فائدہ مند نقل کی یہاں جہان اور طہرانی
 اوسط میں واذا سبَّحَ صَبَّاحُ الدَّيْكَ فَكَيْسًا لِّلَّهِ مَعْنَى فَضْلِكَ ۝۱۰۰ مددش ہو اور جیسے
 آواز مرغون کے پس چاہی نامی اللہ تعالیٰ ہی فضل اس کا نقل کی یہ بخاری سلم ابو ہریرہ رضی
 نسی فی ف باقی حدیث یہ فائدہ بہت ملکات نبی مرغ فرشتی کو دیکھ کر آواز کرتی ہیں پس امید
 کہ یہ دعا کی اور فرشتہ این ہی پس قبول ہو گا اس کی معلوم ہو گا عجب ہونا دعا کا وقت حضور

بیان نبوی
 زندہ

بیان
 مرغون کی
 آواز

صلیٰ اور برکت جانی بسبب او کی کذا ذکر اسے **وَإِذَا سَمِعَ لِقَائَكَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ اللَّهِ وَخَلِّصْ**
الْجَنَّةَ مِنْ حَيْثُ دَخَلَ مِنْهَا اور جب کسی اور کو کہہ دے کہ یہ کلمہ پڑھ کر پناہ پکڑ لے، یہ کلمہ شیطان
 راہی ہو جی ہی نہیں جو وہ باللہ من شیطان الیہم پڑی کیونکہ شیطان کو دیکھ کر او اگر تڑپے نقل کی یہ بجا
 مسلم ابو داؤد ترمذی سنائی حاکم فی ذلک **وَإِذَا سَمِعَ نَسَاجَ الْكَلْبِ سَبِّحْ بِهِ مِنْ حَمْدِ**
 اور اس طرح نبی محمد باللہ من شیطان الیہم پڑی جب کسی اور کو کتوں کی نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی سنائی حاکم فی
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ اللَّهِ اور اس کی لکھ کر دیکھ کر او اگر کتوں میں کذا ذکر افرغ و کذا مائے انگسوت
فَلْيَكُحَّ اللَّهُ وَاللَّهُ وَابْنُ بَلَدٍ وَابْنُ بَلَدٍ وَابْنُ بَلَدٍ اور جب کسی مسجد میں یا جگہ
 گھن میں جائی کہ دعا کری اللہ تعالیٰ ہی اور تکبیر کی اور نماز پڑی اور صدقہ دی نقل کی یہ بخاری مسلم ابو
 داؤد ترمذی نے **وَسَبِّحْ بِحَمْدِ اللَّهِ** معلوم ہوتا ہے کہ کسوف اور خسوف وہ نہ کی ایک ہی سنی بن جرج
 گھن کو ہی کسوف خسوف کہتی ہیں اور جگہ گھن کو ہی اور فقہاء اہل سنت والجماع نے فرق بیان کیا ہے کہ
 خسوف جگہ گھن کو اور کسوف میں گھن کو کہتی ہیں اور حقیقوں کی نزدیک ناز سوت گھن کی و کسوف میں
 ساتھ جماعت کی اور بڑی حرارت کی بغیر خطبہ کی پڑی اور جگہ گھن میں جگہ بنیں ہی تباہنا پڑی اسلمی
 کہ رات میں جماعت مشکل ہی اور صدقہ نبی فقیروں محتاجوں کو کچھ شدی یا غلام آزاد کر سب طرہ صدقہ
 مشہور کسوت نجا وغیرہ وہ دی کہ شایستہ ہند کی ساتھ ہوگی نورہ باللہ من کذا ذکر افرغ و کذا مائے انگسوت
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَافِي اور جب پہلے رات کا جائید کی کوئی کوئی یا اللہ کو نقل کی یہ وارے
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي
 و کسوفی آتی و سببک اللہ: تحب ہی یا اللہ جائید کہا ہو ساتھ برکت کی اور ساتھ رہنے
 ایمان کی اور سلامتی کے اور اسلام کی اور توفیق سکھائی اور پیغمبر کے دوست کتابی نو اور پسند
 کتابی نو ہی جائید بروردگار میرا اور بروردگار میرا اللہ تعالیٰ ہی نقل کی یہ ترمذی ابن حبان دارمی نے
يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي

یہ کلمہ
شیطان کا

یہ کلمہ
شیطان کا

مِنْ شَيْءٍ مِّمَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ ط ۝ یہ چاند پہلای اور ہر ایت کا ہی یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں کسی ایسا
 اس مینی کی اور پہلای تقدیر کی مینی جو چیز اس مینی بن قسم رزق دینے ہی اس مقدس اور پہلای چاہتا ہوں
 اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری برای اس مینی کی کسی پری یہ دعائیں با فضل کے یہ طرے نے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ مَا وَنَصْرَهُ وَبُكَائِهِ وَفَتْحَهُ وَفَتْحَ سِرِّهِ وَخَيْرَ مَا فِي كِتَابِكَ وَخَيْرَ مَا

تَحْتَ يَدَيْهِ ۝ ص ۝ یا اللہ نصیب کر کہ پہلای اس مینی کی اور مدد اس کی اور برکت اس کی اور
 فتح اس کی اور نور اس کا یعنی ہر ایت اور پناہ پکڑتی بن ہم ساتھ تیری برای اس کی اور برای اس چیز کی
 کہ چچی اس کی مینی اور مینی کہ بعد اس کی ہونے اور مینی برای سے ہی پناہ مانگتی بن نقل کی پرفوفا

بِأَلِي شَيْبَةَ نِي وَارْزُقْنَا لِي الْفَقْرَ فَلْيَقِلَّ اَعُوذُ بِرَأْسِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا ۝ ت س ص

اور جب دیکھی طرف چاند کی پس کی پناہ پکڑتا ہوں ساتھ خدا کی برای اس کی نقل کی یہ نزدیکی سائی
 حاکم نے ف برای اس کی مینی جب گن لگی اور سب اس کی پناہ چاہی کا یہی کہ چاند گن نشانیوں
 اللہ تعالیٰ کیسی ہے اور وہ تباہی ساتھ ہونی حادثہ کی چاہی حدیث شریف میں آیا کہ جب سورج گن ہوتا تو حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم بولنا کہ ہو کر گھری ہوتا وہ طوفان کی کہ جو آفتاب در چاند با وجود اس روشنی کی ایک
 ساعت میں تاریک ہو جائے تو ایسا نہ ہو کہ نور ایمان کا اور علون کا دونوں ہی میں جہ و آخر تاریکی

لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَلْيَقِلَّ اللَّهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ الْعَفْوُ مَا نَفَعُنِي ۝ ت س ص اور جب

دیکھی کوئی سیتہ تقدیر کو یعنی علامتیں اس کی پس چاہے کہ کسی یا اللہ تحقیق تو بہت سنا کر نواہی دست رکھا
 عفو کو پس عفو کر کسی گناہ میری نقل کی یہ نزدیکی سائی بن ما جہ حاکم نے وَاِذَا نَظَرْتُ جَهَنَّمَ فِي لَيْلَةٍ

اللَّهُمَّ اَنْتَ حَسَنَتْ مَخْلَقِي فَحَسِّنْ سَمِيعِي ۝ حب جی ۝ اور جب دیکھی ہونے اپنا آئینہ میں بڑی

اللہ تعالیٰ جی بنای صورت میری پس چاہے کہ میرا نقل کی یہ بن جان داری فی اللہ

مَخْلَقِي وَفَا حَسِّنْ خَلْقِي وَتَجَرَّمْ وَجْهِي عَلَى النَّاسِ يَا اللہ جیسی کہ چچی دیکھی تیری صورت میری را حاکم

خلق میرا اور خرام کر ایت میری کو کہ کہ نقل کی یہ بنانی محمد اللہ فی سوائی خلقی و حسن خلقی

یا اللہ تقدیر

یا اللہ جی

وَتَرَكَ مَعِيَ مَآثَانَ مَنِّي عَالِيَةً : ہر سب تعریف ہی واسطی اوس خدا کی کہ برابر پیدا کی غرضی
 اور اچھی بنائی صورت میری اور سنواری بدن میری سی وہ چیز کہ عیب دار کی غیر میری بنی مثلاً بعضوں کو
 سنگڑا کا پید کیا اور بھی اس سب سی بجا یا نقل کی سبہ برائی الحمد للہ الذی سَوَّی خَلْقَهُ فَقَدَرْتَهُ
 وَصَوَّرَ صُوْلَتَهُ وَكَيْفِيَّيْ فَاَحْسَنُهَا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ طس ہی سب تعریف ہی واسطی
 اوس خدا کی کہ درست کی صورت میری پس برابر کیا اوس کو اور پید کی ہت نہ میری کی پس خوب بنای وہ
 اور کیا مجھ کو مسلمانوں میں سی نقل کی سبہ برائی نی اوسطین اور ابن سنی نی وَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيَّ اَمَحَدٍ
 فَلْيَقُلْ السَّلَامُ عَلَيَّ كَمَا مَوْحَد مَس ہر اور جب سلام کری کوئی کسی کو پس چاہی کہ کسی سلامتی
 ہو وی تیرے نقل کی سبہ بخاری سلم نسائی نی و معنی سلام علیک کی یہ ہیں کہ سلام ظم اللہ تعالیٰ کا
 ہی یعنی محافت اللہ تعالیٰ کی تیری سبہ ہو وی یا تو سلام ہی سب آفات سی اور ضمیر جمع کی اسلمی
 چاہی کہ فرشتوں محافظین پر ہی سلام ہو وی اور اب سلام کا یہ ہی کہ اوس وقت جب کہ میں بنی بنی حضرت
 شیخ عبد المجت رحمتہ اللہ فی بعض علمای حکمی کو قریب کفر کی کہابی اور کہابی کہ اگر کچھ شرعاً اور صلحا
 اس رسم میں گرفتار ہیں مگر اعتقاد اور رسین مری کی اوسید جلال الدین فی پی مکر وہ کہابی اور سلام
 کرنا سنت ہی اور جواب سکافرض کفار یعنی مجلس میں سی ایک ہی جواب لگا تو اور دن کے ذکر
 جواب اور جواب لگا دالاسب گنہگاروں کی لیکن یہ سنت افضل فرض سی ہے کہ ذکر و غیر
 من شرح مشکوٰۃ حدیث ثعلبی من فضیلت سلام علیک کے بہت سی آیہ ہی کہ حضرت آدم
 علیہ السلام پیدا ہوئی تو اللہ تعالیٰ فی فرمایا کہ ان فرشتوں سی سلام علیک کہ اور جواب لگا سن
 تحت یعنی سلام تیرا اور تیری اولاد کا ہو گا پس انہوں نے جا کر سلام علیکم کھا انہوں نے کہا علیکم السلام
 ورحمۃ اللہ علیہم رایت شخص نے سر و غلام سی پوچھا کہ کون سی خلیتین سلام کی بہترین فرمایا یہ کہ کہاد
 تو کہا سلام اور سلام کری تو کہ کہ پچا شای تو یا نہیں سچا تھا اور مسلمان کا مسلمان چق فرمایا ہے
 سلام کری کہ اور رباعی و قول تحت کا فرمایا ہی سنگڑا و ایک صحابی فی عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بیان سلام
 علیک

شخص کی کچھ عیبیں بھی مہیا نہایت ہی اچھی تھیں اس کی اتنی ہی پسند حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وحشت والی کو
 کہا کہ اچھا کہ اپنی وحشت کو ہمارے ہاتھ بیچ دال اس کی انکار کیا فرمایا یہ کہ کوئی اس کا ہی انکار کیا فرمایا جنت میں
 اس کی عوض کچھ نہ لیا اس کا ہی اس کی انکار کیا فرمایا جنت میں زیادہ کوئی تجھ سے پسند ہی مگر وہ کہ سلام میں
 بخل کری نہیں سلام علیک نہ کری کہ نفی مشکوٰۃ پس کمال نادانی ہی کہ یہاں کی رسم کی ہی ایسی ثواب کو
 ترک کر گیا بخل نہیں اور سبھی عاصی باز رہی اور انصاف تو کہ اگر حلال خور کتا ہی میاں بھروسہ رہو
 تو نہیں جڑتا اور نہ تو مثلاً جو سلام علیک کری تو جڑ جاتا ہی دعا تو ہی لیکن رسول اللہ کی فطون سے
 ادا کے گئے تھے رسول مقبول ہی کی سنت سی بیزاری سے کہ اونکی فطون کے دعا کو ہی نہیں
 پسند کرتا اللہ سبحاوی ہم کو اور تم کو اس سی اور بیدار کری خواب غفلت سی اور محبت دی فاطمی سی
 اور مفتاح اصولۃ فی نفس کیا ہی کشف اور توضیح اور روضۃ العلماء اور ضیاء المعنوی اور زبدۃ المسائل اور
 فتاویٰ السیفۃ اور جامع الفتاویٰ اور فتاویٰ ظہیر اور فیہ الاشارات اور فتاویٰ صوفیہ
 وغیرہ سی کہ مکر وہ ہی سلام نزدیک خطبہ کی اور جواب اس کی سلام کا نہ دی اور گنہگار رہتا ہے سلام کرنی والا
 اور مکر وہ ہی سلام بکار قرآن پڑھنی والے پر لیکن قاری جواب دے اس کی سلام کا اور مکر وہ ہی سلام قرآن
 سننی والے پر اور گنہگار رہتا ہے اور سلام کرنی والا لیکن وہ جواب دے اور مکر وہ ہی سلام نزدیک رویت
 حدیث کی اور نزدیک مذکرہ علم کی لیکن جب کری تو او کو جواب دینا چاہی اور نزدیک ان کی اور نزدیک
 تکبیر کی جب ہوں قوم مشغول ساتھ جواب اذان اور تکبیر کی اور سلام کرنی والا گنہگار رہتا ہی لیکن وہ جواب
 دین اور مکر وہ ہی اس پر کہ پانچا نہ میں ہی پس نزدیک ابو حنیفہ کی دسی جواب دے نہ زبان ہی نزدیک
 ابی یوسف کی مطلق جواب نہ دی اور نزدیک محمد کی جواب دے جسے رانگی حجاب سی اور مکر وہ ہی سلام
 نماز پڑھنی والے پر اور سلام کرنی والا گنہگار رہتا ہی اور جواب اس کی سلام کا نہ دی اور مکر وہ ہے
 سائل پر اور اگر سائل سلام کری تو نہیں جواب دے جواب اس کا اور مکر وہ ہی قاضی پر غلامین جواب دے
 اور مکر وہ ہے کہ تباد پڑ نزدیک اس کے اور اگر کوئی سلام ہی کوئی نہیں جواب دے ہی جواب اس کا

اور کردہ ہی شہر بخ اور نزدیکی کی دلی برادر کردہ ہی متبع پریشی راضی خارجی دیگر ہمارا در کردہ ہے
 محمد بن برادر بن یقین برادر خردون برادر چوٹی کبانیان کہی والان برادر سودہ گوون برادر گایان
 دینی والے برادر سب نئی دین کھانی والان برادر اوپر کرسٹون بریشین خردون اور ترکون کے گھر سے
 اور شکر کوئی والون برادر خوش طبعی کنی والون برادر چوٹون برادر گوون گایان دینے والون پر
 اور اوپر کرسٹون ہی بازارین اپنی حاکمین اور بازارین کہا نے دلی برادر گانی والی برادر کونزہ ٹانے
 والی برادر کافر برادر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کج کوئی کلام کری پس سلام کی پیش جواب دہ
 او سکوا سلام کری چنی والا پیشی برادر چوٹا بڑی برادر سواریا دہ برادر گھوڑی کا سوار سواری کا ہوا ہے
 گہرین جاکر گھوڑا والون پر سلام کرے کہ صاحب برکت کجای اور اگر کسی گہرین جادی کہ وہ ان کوئی نہیں ہی
 کہی السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین کیونکہ فرشتی کا جواب دینا گہر بڑی برکت ہم کی اللہ کے

عَلَيْكَ دَت سَمِی وَ رَحْمَةُ اللَّهِ دَت سَمِی دَبْرُكَاتُهُ دَت سَمِی

سلامتی ہوئی تجھ نقل کی یہ بود اور ترندی نسائی داری فی کور حمت خدا کی نقل کی یہ بود اور ترندی
 نسائی داری فی کور حمت کی نقل کی یہ بود اور ترندی نسائی داری فی کور حمت کی نقل کی یہ بود اور ترندی
 ان جملوں کو یہی نقل کی یہ ہر ایک کی پس دس نیکیاں کہی جہین کی بنی قطع اسلام علیکم میں دس نیکیاں ہونگی
 اور رحمت اللہ کی ساتہ دس نیکیاں اور برکات کی ساتہ تین ہی طرح فرمایا رسول مقبول صلی اللہ
 علیہ وسلم نے کہ انی لشکوۃ فَلَا أَرْكَاءَ الشَّكْمَ وَ عَلَیْکُمْ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَکَاتُهُ

عصر صبح جب جب جواب دے سلام کا یعنی سلمان کو تو کہی بخیر آمد تیر سلامتی ہو اور
 رحمت خدا کی اور برکتیں کوئی نقل کی یہ صبح ستہ میں آمد بن دہ و پد نسائی ابن جان فی فتح
 جواب دینا افضل ہی اور انی درجہ و علیکم السلام یا علیکم السلام ہی آہ اگر تیر وہاں کہ ہے جواب
 دی تو جواب دہا ہو جاتا ہی کہ اذکر الفخر و علی اخیل انکنا کب عَمَلُکَ بِمَدَتِ سَمِی
 چھ دت سَمِی چھ دت جواب دے کھڑ کبانی کوئی ہی دہ و نصاری کوئی ہی علیکم افضل کہ ہے

اگر کہا اوستی الحمد لله دوسری بار از سر نو دیتا ہی اللہ تعالیٰ او کو ثواب او سکا ف پس ای کہ ایک دفعہ
بہنی من شکرا و اگر چکا تھا دوبارہ کہنا زیادہ او سپرو پس ثواب ہی او سکا علیحدہ ہوگا فَإِنْ قَالُوا لَنَا
عَفْوُ اللَّهِ وَهُوَ عَزِيزٌ مُسْتَعِذٌ پس اگر کہا یہ کلمہ تیسری بار بخشنا ہی اللہ تعالیٰ گناہ او کی نقل کی جائے

مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ مُحَمَّدٌ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنْ كَانَ قَدْ أَعْطَى خَيْرًا مِمَّا آتَاكَ *
 ف. نہ دی اللہ تعالیٰ نے کسی بندے کو کوئی نعمت پس کیا اوستی تعریف ہی وسطی اللہ پروردگار عالموں کی
 کہ ہو تا ہی بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہت سوس چیزیں کہی تھی نقل کی بہ این سنی فی ف یعنی نعمت جو ہاتھ لگی
 تھی اوستی تو فریق اس حکم کہنی کی بہر سوس اور بڑی نعمت ملی کیونکہ نعمت فانی ہی اور ثواب اسکا ماستے نور

توفیق حمد کی اس نعمت ہی کہ کوئی نعمت دنیا کی اس کو نہیں پہنچتی ہي وَاِذَا ابْتُلِيَ بِالْاٰیٰتِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
بِعَدَدِكَ عَنْكَ حَرَامٌ لِّكَ وَاعْتَقِ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝ ت حس بد اور جب قبلہ
جادی کوئی ساتھ قرض کے تو بڑی یا اللہ کفایت کر محکو ساتھ قتال نبی کی ادب ہی بردار کر حرام نبی کی حجاج
حرام کی بڑی ادب ہی بردار محکو ساتھ فضل نبی کی فضل ہو کیسی کہ سوا شری ہی نقل کی ہر تندی حاکم سنے
ف رویت ہی کہ ایک غلام کتاب فی خشت علی خمی آنکر عرض کیا کہ لو ای کتابت ہی حاضر ہوں
میں مدد کر دیر فرمایا کہ تجھ کو کتنی ملی کہا دیتا ہوں کہ ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھ کو نبی میں اگر بڑی
بہار کے برابر قرض ہو تجھ تو اللہ تعالیٰ لو اگر ہی پہر ہی دھا اللہم اِنِّیْ اَخْرَجْتُ کَیْ اِنِّیْ اَشْکُوہُ اور
ایک روایت میں آدین کی لیا آیا ہی کہ جمعہ کی نماز کی بعد ستر بار بڑی اللہم اِنِّیْ اَخْرَجْتُ کَی اِنِّیْ اَشْکُوہُ
عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ لَمْ اَذْكُرْ اِلٰی اللّٰهُمَّ فَارْجِعْ اِلَيْهِمْ كَمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ حَبِيبُ

دعوت المصطفیٰ بن محمد الدیاء ورحمہم اللہ انت ورحمتی فامحیی بوجہ ورحمتی بیہا
عنک رحمۃ من سیک الذ صلی علیہ وعلیٰ آئندہ وورثہ دینی الی غلک کہوئی الی غم کی قبول کرنیوالی دعا جو ملی
یعنی اگرچہ فاجر و کافر ہوں بخشش کرنیوالی دینا و اگرچہ اہل بی سمان دینا و لون کی توی
مہربانی کرنا ہی مجھ پر رحم کرے چہرے سادہ اس رحمت کی کوئی نیانہ کرے تو مجھ کو سبب اس کی رحمت اور نیکی کہ سوا

تیری میں نقل کی یہ حکم و این مرد وینی قس یعنی حقیقت میں جو کوئی کسی پر ہر با کرتا ہی جی نہیں
 ہوتی ہی پس جیتو مہربانی کرنی والا ہوا تو جو سبط اپنی مخلوق کے مچر مہر با کر کے محتاج کسی کا ہوں
 اور مضطر او کو کہتی ہیں کہ سو اللہ تعالیٰ کی کوئی سلیقہ نہ رکھتا ہوا ورتی ہی ہزار ہو کذا ذکر لغیر

اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تَوَكَّلْ الْمَلِكُ مِنْ تَسَاءُ صَوْنًا وَتَوَكَّلْ الْمَلِكُ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَتَوَكَّلْ مِنْ تَسَاءُ وَ

یہاں کی کام
 کی بات ہے

و تحمید و کبیری بھی ہر نماز فرض کی دس دس بار اور نزدیک سو نیکی تین تین بار یعنی سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر چونتیس بار نقل کی یہ احمدی فت صحیح ہے کہ گنہگار کو سبک گاہ یعنی سو وقت مقدم کر دی سبج و تحمید پر کہ اولی ہی اور چونتیس بار پڑھی اور حدیث شریف میں آیا جلاصہ اسکا یہ بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ہاتھوں کی کٹی پڑنی کا سبب پنی چکی کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی عرض کر دیا اور خادم مانگا حضرت فی فرمایا کہ بتراؤ کسی تباہ ہون میں پر یہ سبب ت سبکائیں اور فرمایا کہ اسی فاطمہ شفقت محنت و نیکیاں ہی بہ طریق گذر جاتی ہی تقویٰ اور بزرگی کر خدا کی ہی اور خدمت کر اپنی گہرہ انو کی پس حضرت فاطمہ در حضرت علی کی اسکو پھوڑتی تھی کذا اور انظر اور ملا علی قاری ج ۱ اس عمل کو مجرب سکھایا ہی و چون انبیاء و انبیاء و انبیاء

و انبیاء و انبیاء

فَلْيَسْتَعِذَّ بِاللَّهِ وَ لْيُنْذِرْ نَارَ جَهَنَّمَ مِنْ يَدِهِ وَ رَجْوِ كُوفِي مُتَبَلَا كِيا جاسا نہ سو کو کی نبی و سوسہ اعتقاد میں ہو یا بدن میں پس چاہی کہ پناہ پکری ساتھ اللہ کی و سو کی سی اور باز آوی نقل کی یہ بجا مسلم ہو و انہو نسائی فی فت باز آوی نبی و سو ہی طرح ہو کی کیا میر کہ شاذنی اگر عوی و سوسہ نہ جاوی تو ادب گزاری اور کسی کام میں شغل ہو جاو و سوسہ شمع میں کہی بن باتون نفس آشوب کی کو کہ بری فکریں دلیں آنکر باعث ہوں گناہ کی اور اچھی فکر کو اسہام کہی میں اور سوسہ دوم پر چھی و اور اختیار ہی ضروری وہ ہی کہ ناگمان بختیا نفس میں آجاو اسکو جس کہی میں پس قسم معاف ہی اس امر عوسی اور سببی تہون سی ہی پر جب پیری اور ضحان ہو و دلیں اسکو خاطر ہی میں وہ ہی است سی معافی اور اختیار ہی وہ ہی کہ سوسہ دلیں پری اور باقی رہی و دوام دراز ہو دی اوپر اور ہر شہ و دین ضحان کری اور جوش کرنی او کیکی ہو و اور قدرت اور محبت او کی پیدا ہو و اس قسم کو ہم کہی میں یہ ہی خاص است مرحوسی معافی ہی اور مواخذہ نہیں سپر اور بدن عمل کی نامہ اعمال میں ثبت نہیں ہوتا بلکہ بعد قصد کی اگر اپنی کو باز کر کی او کی مقابلہ میں کی طبی حافی ہی اور ایک قسم یہی کہ اسکا نام عزم ہی وہ شیرازی بات نفس کی ہی و عزم یا جویم ہی لگا اوپر کوئی مانع اس کی نہیں ہی مگر نہ میسر ہونا سبب کا خارج میں اور اس کی نفس میں کچھ اس کی کرست در

نفرت نہ ہو دی اگر اسباب بالفعل موجود ہو دی تو البتہ کری قسم پر ہوا خدہ ہی لیکن ہوا خدہ فعل سے
کم نبی جب تلک زمین ہی کہ گنہگار ہی اور جب اسکو کر یکا زیادہ گنہگار ہوگا کذا ذکر العالیٰ انفر من شروح
المشکوۃ اور یہ تقسیم ادب خیال کی ہے کہ بعض اسی واقعہ حق میں مثلنا وغیرہ اگر سو سوسہ اونکا آدمی تو منقسم
انقسام برہی اور جو متعلق دل کی میں مثل عقائد فاسدہ اور اعمال قلب کی یعنی حدود وغیرہ وہ آسین
داخل نہیں اوکی خطیان اور استمرار برہی ہوا خدہ ہوتا ہی کذا فی المرقاة أو یُعْلَلُ أَصْنَفٌ مِنْهَا
وَمِنْهُمَا ۝ یہاں ایمان لایا میں ساتھ خدا کی اور رسولوں خدا کی نقل کی مسمیٰ سلمی یا یہ

یہی اللہ احد الصمد کم یلہ ولم یولک ولم یکن لہ تقوا احدکم لیقل عن سائر مثلاً
ولیس تعد باللہ من الشیطان الرجیم دسی و مین فلتہ دسی + اللہ ایک
ہی اللہ بی نیاز ہی نہ جنا اور جیا گیا اور نہیں ہی کوئی ہمسر ہو سکا پہر جاننی کہ ہستی بائیں طرف ابنی میں بار
اور پناہ پکڑی ساتھ اللہ کی شیطان راندی ہوئی سی نبی اعود باللہ من شیطان الرجیم یہی نقل کے یہ
ابو داؤد و نسائی ابن شہابی اور نسائی نے یہ زیادہ کیا اور پناہ مانگی قصہ شیطان کسی فت تہرکنا ماثیر کر گیا
شیطان کی دفع میں کہ ذکر الفقر دین کا کہتے اوس سوسہ فی الکھمال فان ذلک شیطان

يَقَالُ لَهُ خُذْ فِيكَ خَيْلِي بِاللَّهِ مِنْهُ دَلِيلٌ عَنِ نِسَارٍ لَكَ : مَص
اور جو ہودی و سوسو ملون میں یعنی ناز و نوا و سوا، انکی میں پس خفقن یہ دوسرو ڈانی و الاشطان کے کہا
جاتا ہی او کو خرب پس جانی کہ عود و نالند من شیطان الیم بڑی اور تو کی باین طسرا بنے میں بارقل
کے یہ سلم ابن ابی شیبہ د مری غضب فقال اعوذ بالله من الشیطان الرجیم
ذہب عنه یا یحییٰ خیر د + اور جو کوئی غصہ ہو پھر کہی پیا ۔ پکڑنا ہون میں ساتھ اللہ کی شیطان
راہی ہو کسی جاتی رہی ہی او کسی د و خیر کیا تابی یعنی غصہ نقل کی یہ بخاری سلم ابو داؤد تابی سلم
و من کان حاد اللسان و احسنه لا ترم الاستغفار یحییٰ حدیث یقہ شکر الی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذہب یساری فقال ابن انت من الاستغفار رای لا ستغفر اللہ فی کل

پیشانی

بجای
مجلس

تقریباً مائتہ مرتبہ : ہر بار صلی اللہ علیہ وسلم کی تیر زبان بھی تیر زبان نام
کری استغفار کو وہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ نقل کرتی ہیں کہ شکوہ کیا مینی طوطہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کی تیر زبانی کا پس فرمایا کہاں ہی تو استغفار ہی مینی استغفار کیوں نہیں پڑتا کہ اوکسی
بلیات ظاہر و باطن کی دفع ہوتی ہی تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ ہی ہر دین میں بارِ نقل کی یہ

نسائی ابن ماجہ حاکم ابن ابی شیبہ ابن سنی فی و من انتہی الجمیل فلیسک حذیفہ بن الہ
ان یجلیس فلیجلس فلیجلس فلیجلس : حدیث سے : اور جو شخص طوطی فجلس کے پس
کہ سلام علیکم کہی پس اگر بدین اوکسی پہ پہلی پس پہلی پہلی پس سلام کری نقل کی یہ ابو داؤد
ترمذی نسائی فی اسکو سلام رخصت کا کہتی ہیں یہ وہ کو سلام سنت ہیں اور جو اب کا واجب
نہا کر انحر و کفارہ اجماع ان یقول قیل ان یقنہ سبت لک اللہ

نظر
مجلس

بجای
مجلس

و یجلیس اشد ان لا الا لک استغفرک و اعوذ بک : حدیث سے جب
صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث مراتب : صاحب : اور در در کرینو لا گناہوں مجلس کا یہی کہ کہے
پسے او ہنسی کے پاکی ہی تجھ کو اللہ اور پاکی کہتا ہوں تیری ساتھ تعریف تیری کی گواہی دیتا ہوں
یہ کہ نہیں کوئی جو درگزر بخشش جاتا ہوں میں تجھی اور تو سب کو ہونیں فخر تیری نقل کی یہ ابو داؤد ترمذی
نسائی ابن جان حاکم طبرانی ابن ابی شیبہ بنی بار پڑی نقل کی یہ ابو داؤد ابن جان نے ف
فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور نو کلام اوکسی بہت حد ہوں
پھر او ہنسی کے پسے یہ در بار پڑی تو بخشی جا ہی وہ چیر کہ اس مجلس میں اوکسی واقع ہوئی ہے
اور ایک روایت میں آیا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتی ہی یا کسی مجلس میں بیٹھی تو پوچھ
کرتی ہی تھانک اللہم و محمدک لا الہ الا انت استغفرک و اتوب الیک خیرت ماشی غنی فامہ شکر اوچھا
فرمایا اگر کوئی اچھا کلام کہتا ہی تو ہوتا ہی پڑھنا اسکا ہر او سپر بھی اسکے پڑنی ہی شرا بہی کلام کا
ثابت رہا ہی صلی اللہ علیہ وسلم ہوتا ہی کسی گناہ ہی در اگر تیری کلام کی بعد پڑتا ہی تو اس کلام کا گناہ بخش

کی کہ اس کے معنی سعادۃ اور تجارت وغیرہ اور پناہ پڑا ہوں میں ساتھ تیری برای کسی اور ہر
 اور جس چیز کی کسی ہیں یا نہ تحقیق میں پڑا ہوں ساتھ تیری اس کی کہ ہوں اس میں قسم جوئی کو
 یا سعادۃ کوئی کو نقل کی یہ حاکم اس کی فی یا معشر التجار الکھیر احمد کہ ایک مجمع من موقوفہ کی نقل

عشر لکارت صلیکب اللہ کہ یکرا ایفہ حسنة بظاہر فاما انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی
 گروہ سوداگر وکی کیا عاجز تر ہا ہی ایک تم میں کسی پیری بازار پنی ی پڑنی میں نیوں کسی ی نبی میں رسول
 چاہی پس کہتا ہی نہ تعالیٰ بدلی ہریت کی ایک کی نقل کی یہ طرانی فی وقت یہ ثواب سوا اول
 بیگوں کی کہ ہر شے ہر دس نیکیاں کہی جاہن نبی وہی ثواب حاصل ہوگا اور یہ سوا اولیٰ گداور
 و اذ انراى باکومرؤۃ خیر اللہم باکومرؤۃ خیرنا و باکومرؤۃ خیرنا و باکومرؤۃ خیرنا و باکومرؤۃ خیرنا
 فی صاکننا و باکومرؤۃ خیرنا و باکومرؤۃ خیرنا و باکومرؤۃ خیرنا و باکومرؤۃ خیرنا و باکومرؤۃ خیرنا

ہماری نبی پیج میوی ہمار کی اور برکت دی ہمار نبی پیج شہر ہمار کی نبی شیب نامی رزق اور فضل ہمار
 اور برکت دی ہمار نبی پیج صاع ہمار کی اور برکت دی ہمار نبی پیج ہمار کی نقل کی سلم تر نبی
 ابن ماجہ فی صاع و دینام ہمانوں کا ہی عرب میں صاع میں چار شیر می اناج آہاں اور میں
 سیر ہمار اور اکی برکت کی برکت و نیای ہی نبی رزق فراخ ہوو گداور انفر خا اناج نبی ہمار
 اصغر و کبیر حاضر فی عطیہ و خلک بہمت سرت و بس سرت او کی باکس نبی میوہ کی و

جوئی لڑی کو کہ حاضر سوس داو سکودہ میوہ نقل کی یہ سلم تر نبی نساں ابن جنی و نبی لڑی مکی
 فقال الحمد لله الذی عافانی عما ابتلک به و فضلی عنی اکبر من خلقی بقضیک
 یصیہ خلک الیک و بحق طس و اور جو کوئی دیکھی مسیبتا کو نبی گرفتار ہلا کو خواہ دنیا کی ہلا
 یا دین کے مثلاً بیا کو دیکھی یا گنہگار کو پس کے تعریف ہی خدا کی ہی حبیبی عاف دی ہو جو اور نبی مثلاً یا جو
 ساتھ اس کی اور ہر کی دی ہو جو ہوتوں پر اوں کو گنہگار کی ہر کے دیا تو نبی نبی کی او کو یہ ہلا
 نقل کی یہ تر نبی بن ماجہ فی اور طرانی فی او میں یقول خلک فی نصیبہ و صحت ہی یہ عا

بازن سیر
 و مینہ

بازن سیر
 و مینہ

لَا يَأْتِيكَ هَٰذَا بِأَنَّكَ رَأَيْتَهُ لَكِنَّكَ مِمَّنْ أَشْهَدُ بِكَ الشَّاقِ لَا يَكْفِيكَ الصَّبْرُ إِلَّا نَفْسُ مَحْصٍ
 اور اگر ہودی نظر لگا ہوا جاوے تو پہونکی دامن تنہی اوسکی بن چار بار اور بائیں میں تین بار اور کبھی نہیں کچھ در
 دور کر یا ہری پروردگار تہ دیونگی شفا دی تو شفا دینی والا ہی نہیں دور کرنا ضرر کو کوئی سوائی تیری نقل
 یہ ہر وقت فائز بائی شیبہ بنی فت اس عبارت سی یہ معلوم ہوا کہ پہلی پہونکی پر پڑی یہاں نہ ہونے میں بلکہ
 مریوید کہ اگر وہ پہونکی کا کوری پر پڑی اگی کی دعا اور پہونکی گذرا فقر و ان اَصْنَبَ اَصْحَابُ طَبِيعٍ مَحْصٍ
 وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَدَعَا دُعَاءَ الْفَاقَةِ وَالْمُرَادُ بِالْمُعْلَمِ وَالْحَاكِمُ وَالْاَحَدُ الْاَيَّةُ دَائِمَةُ
 الْكُرْسِيِّ وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اِلَى اَخِرِ الْبَقَرَةِ وَشَهِدَ اللَّهُ اَنَّهُ الْاَبَدُ وَانْ دَائِمَةُ
 اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَيَّةُ وَفَعَالَاتُ اللَّهِ اِلَى اَخِرِ الْبَقَرَةِ وَحَشْرٌ مِنْ اَوَّلِ الصَّافِي اِتِّتَالِي الْاَمْرِ
 وَتَكْلِيْلُ الْاَيَاتِ مِنْهُ اَخِرُ الْخَشْفَةِ اِنَّهُ تَعَالَى الْاَيَّةُ مِنْ لِحَظٍ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ وَالْمُعْجِزَاتُ
 ص ۳۱۱ اور جو تبار ہودی کوئی ساتھ سب کی جس میں ہادی اوسکو اگی اپنی در تیر ہری اوس سب سے اچھی
 اور اول سورہ بقرہ کی مفلون تک اس ساتھ اہلکم الہ واحد کی آخریت تک ساتھ ایت ہر کسی اور ساتھ
 مانی السموت و مانی الارض کی آخر سورہ بقرہ تک ساتھ شہد اللہ کی آخریت تک ساتھ ان اہلکم اشد
 الذی کی کہ سچ سورہ اعراف کی ہی آخریت تک ساتھ تعالیٰ اشد کی خبر سورہ مؤمنون تک ساتھ سب
 آیتوں کی اول سورہ و اوصافات سی لفظ لایب تک ساتھ تین آیتوں کی خبر سورہ حشر سی ہوا تر لایب اقران
 سی ہوا عزیز اچھکم تک ساتھ و ان تعالیٰ کی آخریت تک سورہ جن میں سی اور تہ قل ہو اللہ احد قل
 اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی نقل کی یہ حاکم ابن ماجہ اصنی فت حدیث شریف میں
 آیا ہی کہ ایک عربی نے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا بیٹا یا بیوی
 کیا بیمار ہے عرض کیا کہ اوسکو سب ہو گیا ہی حضرت نے اوسکو بلا کر سی علی کیا پس اوسکو دہاؤہ کیا کہ چلین
 رکھتا تھا کہی گذر اعلیٰ اور تاثیر جانی حق ہی ہی ہی مذہب اہل حق کا اور غالب سب ہی ہی ہی
 ذکر اللہ اور دعا اور اعوذ اور درود پر ہی کی اور تیری عمدہ چیز کہ گزرا مانی والوں از مانی ہی ہی ہی

بیان
 تفسیر
 سورہ البقرہ

دفع خبات کی آیت الکرسی ہی آوریں سکوی مستجاب کی ایک قدر و عالم کی سادہ راہ میں جاتا ہوں کہ ایک آیت
 والی کو دیکھ کر میں اس کی پس گیا اور کچھ اس کی کان میں مٹی پر ہا پس دے ہوشیار ہوا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ہوجا کہ یا بڑا ہوتا تو عرض کیا مینی کہ اے نبی تم انما خلقناکم عبداً لک حریت تک ہر مہر یا تو اس کی
 کہ جان سیرا و سکی ہاتھ میں ہا اگر کوئی ہوشیار کو سپار بر پڑی تو خوف الہی ہی ہر گڑی کہ اذکر الفخر سراج اور
 آیتیں کہ حدیث میں مذکور ہوں سب دیکھ دی گئیں ہیں مابک کو آسانی ہو پس ال الحمد ہی حاجت اس کی کہتی
 بنیں اسے سماندن کو یاد ہو سکی اس کی بعد یہ ہی آلم ذلک الکتاب لاریب فیہ ہر متیقن الہدین نورانی
 یا یغیب ویغیون بصوۃ و تارز قہم فقیون والذین یؤمنون بما انزل الیک و ما نزل من قبک لا یخوف
 ہستم یوفون اولیک علی ہر من ہم و اولیک ہم المفلحون انکم الہ و حد لالہ الہو الرحمن الرحیم
 اللہ لا الہ الا ہو الحق القیوم لا تاخذه سنینہ و لا نوم لہ فی السموات و فی الارض من ذی الہدی نتیج
 عنہ الہا باذیہ یعلم ما بین ایدیم و ما خلفہم ولا یحیطون بشئ من علیہ الا بمشائتہ وسیع کریموت
 و لا یرض و لا یؤدہ حقیقہا و ہوا کما یعلم بہ لہ فی السموات و فی الارض ان شہد و انی انفسکم و صلوۃ
 یکا سکرم اللہ فیغفر لمن یشاء و یغذیب من یشاء و اللہ علی کل شئ قذیر ان الرسول ما نزل الیہن ربہ
 و المؤمنون کل امن باللہ و ما یکتب و یوہد و یسید لا یزول بن جبریل و قالوا عفا عنک بنا و اولیک
 المصیر لہ لیکف اللہ نفسا الا و سہا ہا کسبت و علیہا ما کسبت ربنا لا یؤخذ ان شئنا او خطانا
 ربنا و لا یحمل علینا امر الا کما حملت علی الذین من قبلنا ربنا و لا یحتملنا ما لا طاقا لنا بہ و غف لنا و غف لنا
 انت مولنا فانما و علی یقوم الکافرین شہادۃ اللہ لا الہ الا ہو و اعلم انکم و اولوکم فاما ما یغیبت
 لا الہ الا ہو اعیز عنکم ان ربکم اللہ الذی خلق السموات و الارض فی سبتہ الیوم تم ستوی علی ہر نفسی
 انزل النہار علیہ حیثا و الشمس و القمر و النجوم تحت ہدایہ اللہ الخلق و لا امر تبارک اللہ رب العالمین
 فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ہو رب السموات و الارض الکریم و من یدع معہ احد فاما آخر الابرار ان لہ ما یشاء
 عند ربہ انہ یفعل ما یرزق و قل رب اغفر وارحم و انت خیر الراحمین و انصاف صفا فانما نراہ

قَبْلَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لِقَاءُ رَبِّهِمْ فَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ الْحَقَّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُتُبُ
 السَّيِّئَاتِ يَوْمَ يُصْعَقُونَ فِي الْبَحْرِ يُؤْخَذُونَ مِنْ خَلْفِهِمْ يُضْرَبُونَ
 السَّيِّئَاتِ يَوْمَ يُصْعَقُونَ فِي الْبَحْرِ يُؤْخَذُونَ مِنْ خَلْفِهِمْ يُضْرَبُونَ
 السَّيِّئَاتِ يَوْمَ يُصْعَقُونَ فِي الْبَحْرِ يُؤْخَذُونَ مِنْ خَلْفِهِمْ يُضْرَبُونَ

مَجْتَمَعٌ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ حَتَّى إِذَا اسْتَوَىٰ مِنْهُ أَوَّلُ نَفْسٍ مِّنْهُمُ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ
 بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ أَوْ كَوْنِهِمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 حَتَّىٰ يَأْتِيَ سَمَاءُ السَّمَاءِ بِهَا سَحَابٌ مِّمَّنْ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 لَيْسَ كَرِجْتِ زَيْنٍ مِّنْهُمُ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 كَأَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 نَقْلُ كِي مَسَايِ الْجَوَادِ وَهَكَذَا فِي فِ ظَاهِرِهِ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ

وَعَارِضٌ
 وَجِبْ

مِنْهُمُ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 أَمَّا صِفَاتُ بَرِّقَةٍ فَهِيَ شَيْءٌ لَا يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 وَهَذِهِ مَسَايِ الْجَوَادِ وَهَكَذَا فِي فِ ظَاهِرِهِ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 حَتَّىٰ يَأْتِيَ سَمَاءُ السَّمَاءِ بِهَا سَحَابٌ مِّمَّنْ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 نَقْلُ كِي مَسَايِ الْجَوَادِ وَهَكَذَا فِي فِ ظَاهِرِهِ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 شَيْءٌ كَوْنِهِمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 بَانُو كِي مَسَايِ الْجَوَادِ وَهَكَذَا فِي فِ ظَاهِرِهِ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 مَجْتَمَعٌ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ حَتَّى إِذَا اسْتَوَىٰ مِنْهُ أَوَّلُ نَفْسٍ مِّنْهُمُ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ

بَانُو كِي
 وَجِبْ

ذَكَرَ لَعْنَةُ وَمَنْ أَشْأَنُ الْمَاءِ أَوْ شَيْءًا فِي جَسَدِهِ فَلْيَصْنَعْ يَدَهُ إِلَهُهُ عَلَى الْمَكَانِ
 وَلَقَدْ رَأَىٰ نَارَ اللَّهِ وَكَانَ فِيهَا نَارٌ مِّنْهُمُ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 شَيْءٌ كَوْنِهِمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 كَأَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ
 نَقْلُ كِي مَسَايِ الْجَوَادِ وَهَكَذَا فِي فِ ظَاهِرِهِ يَوْمَئِذٍ يَمُوتُ يَكُونُ بِشَايَا دُكَّانٍ يُبْعَثُ فِيهِمْ

یا اللہ در کربیا رحیمی پروردگار آرمیون کی شہادی او کو حال پہر کہ تو ہی شہادتی الاهی بنین شفا کلمہ شفا
تیری بنی و داوید و غیر تیری تقدیر کی لیکو کچھ کام نہیں آتی وہ شفا کہ نہ چوڑی کسی بیماری کو نفل کی نہ بخاری
نسائی فی ف لفظ شفا کا مفعول شفا کا ہی بنی شہادی وہ شفا کہ بالکل اجا ہو جاوے اور اگر نہ ہو تو اللہ

مَرْفُوعٌ مِنْ كِلَا سَوِيٍّ خِوَارِ ذِيكَ وَهَمَّ بِنَبْرِ تَهْنَسْ أَوْ يَكُنَّ مَكَاسِدَ اللَّهِ يَسْفِيكَ كَلْبَسِي اللَّهِ أَوْ قِيلَ
مَرْفُوعٌ قَدْ سَاهَتْ نَامُ خَدَاكِ فَمَنْ تَرَا حُجُونٌ كَيْفَ نَبَا دَمِينِ دُيُونٌ كَيْفَ مَرْحُورِي كَيْفَ دَاوِي كَيْفَ دَاوِي كَيْفَ دَاوِي كَيْفَ دَاوِي
شَخْصِي أَوْ رُبَّوْا أَلَمْ تَجِدْ كَرْنِي دَالِي كَيْفَ لِي أَنْ تَسْفِدَ كَيْفَ سَاهَتْ نَامُ خَدَاكِ فَمَنْ تَرَا حُجُونٌ كَيْفَ نَبَا دَمِينِ دُيُونٌ كَيْفَ مَرْحُورِي كَيْفَ دَاوِي كَيْفَ دَاوِي كَيْفَ دَاوِي
نَسَائِي بِنَاجِنِي فَتَحْشُرْ عَيْنِي أَيْ كَيْفَ حَضَرْتُ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَحْشُرْتُ كَيْفَ بَسَّيْتُ أَيْ أَوْ رُبَّوْا

کہ یا محمد تم بیا رہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں بیا رہوں پس یہ دعا حضرت بڑی کنفا

المشكوة ادراك روي من الی کی دعا ای یسبح الله ارقیک واللہ یشفیک من کل داء فیک

مِنْ شَرِّ النَّفَاثَاتِ فِي الْعَقْرِ وَمَنْ يَسْأَلُ إِذَا أَحْسَدَ بِسَعْيٍ سَامَةٍ نَامَ اللَّهُ كَمَا مَنَرَ

مُتَمَسِّسُونَ مِنْ تَحْتِهَا وَاللَّهُ شَافِعُكُمْ فِي الْكَلْبِ

[illegible]

در یک یلدا بر جای دو پیکر در میان برابری است و در آنجا که در میان دو پیکر در میان برابری است و در آنجا که در میان دو پیکر در میان برابری است

سای ابن اسببہ لکھ صرافت : مسی شہیدہ عا مین بار بری عالم کی ہل کی بزم اللہ اور

مِنْ كَرَامَةِ شَيْفَتِهِ مِنْ لَدُنِّكَ يَا حَسْبُكَ وَمِنْ كَرَامَتِهِ

پرتیا ہوں کچھ ہر سیر سی شفاوی کلک اللہ بڑی سہ کر نیوالی کسی حب کہی ہو جہا ہر طور کی سی اہل سے

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بندی انبی کو پہ جہاد کی تیری ہی دشمن پرورداری دینی تیری طرف نماز بخاری کی نقل کی یہ ابو داؤد بن جابر

اللهم شفيها عافيه : مسيحتا حب نبيا شهيدا قادي اوكويا شهيد فاني دي او نقل كي

بسم حاکم ترمذی بن جابر فی اللّٰهُمَّ اَشْفِهِ اللّٰهُمَّ اَعْفِهِ يَا قَلْبُكَ شَفِىَ اللّٰهُ سَمِعَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

مَا كَانَ لَكُمْ فِي دُنْيَاكُمْ وَخَشَوْا إِلَى مَلَأَ أَجْمَلًا مَسِيحًا يَا لَيْسَ شَفَاؤِي إِلَّا بِكُمَا شَفَاؤِي أَوْ كَمَا

ص ۱۰۰ جو کوئی پڑھی بیاری یا جن میں سے کوئی محبوبہ گمراہ اللہ اور اللہ بہت بڑی مہین کوئی محبوبہ گمراہ اللہ نہا نہیں کوئی محبوبہ گمراہ اللہ نہیں کوئی شریک سکا نہیں کوئی محبوبہ گمراہ اللہ ایک ہی بادشاہت ہی اور ایک ہی سب تعریف ہی نہیں کوئی محبوبہ گمراہ اللہ اور نہیں ہی پہرانا ہونسی اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مد اللہ کی پہرہ جادوئی کو سی بیاری میں کہ حسین یہ پڑھی تو نہ جلا دیگی اسکو لگ دو رخ کے نقل کیے تہ تہی

سأى ابن جابر بن حبان حاكم في من سأل الله الشهادة لا يصلح بلغة الله مكانه

شہداء اِیْ وَ اِنَّ مَاتَ عَلٰی اَفْرِ الشَّہَادَةِ عَمَّا جَوَّ كَوْنِیْ مَا لَمْی اللّٰہُ تَعَالٰی شَہَادَتِ سَانِبَہِ صَدَقَ حَلِیْ

تو یہی کجا تا ہی اے کو اللہ تعالیٰ مرتب شدہ کواو اگرچہ مرچ کچھونی اپنے پر نقل کی مہیلمنی اور حادون کی من

طَلَبَ لِشَقَا دَلَا صَادِقًا عَطِيهَا وَلَوْ كَيْ صَبِيهٖ - م. و جو کوئی ایسی شہادت صدق دل سے یا حاکم

مرتبہ شہادت کا اور اگرچہ یہ سچی شہادت ہے، لیکن حقیقتہً دنیا میں قتل کی یہ سلمیٰ مَن کا تَل و فسید ہے۔

لِللّٰهِ اِنْ نَافِقٍ قَعَلَ وَجِبَتْ لَهُ مُبْتَلٰةٌ وَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْفَلَاحَ مِنْ نَفْسِهِ صَادِقًا كَلِمَةً

مَمَاتِ اَوْ قَتْلِ كَانْ كَهْ اَكْبَرِ شَهِيْدِ : عہدہ جو کوئی ٹری الشکراہ میں بقدا شہر جانی کی درمیان

دودہ دینی اوستی کی پس تحقیق جو بہت سی اوستی کی بہت اور جو شخص مانگی اللہ تعالیٰ ہی مارا جانا اپنا

دل انہی سے اس حالت میں کہ سیاسی بھی ہر ماہی نہیں کہہ دے ماما را جاو تو ہو گا کہ تو اس شہر کا بچہ ہے

۴۰۰ چارونبات دودھ دہن من تھوڑی دیر ٹھہراتی ہیں تا دودھ اور ترائی بہر دو سانسوں کے

من ادب کو ادا کرتے ہوئے ہمارے ہر دور میں بعض سفیر کے مقدار فیما بین اگر حاکم کے لئے شہاد

وَأَمَّا كَلَامُ الْغُلَامِ فَقَدْ كُنَّا تِلْكَ الْفِتْنَةَ الَّتِي كُنَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ لَقَدْ قُلْنَا لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَسْلَمُوا مِنْهُمْ إِنْ يَكُونُوا مَسَاسِكِينَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ عَذَابَ الَّذِي نَكُودُوا فِيهِ الْأَعْيُنَ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُورُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُنَا مَا يَتَذَكَّرُ فِيهَا مَن تَابَ وَآيَاتُنَا مَا يَتَفَتَحُ بِهَا الْقُرْآنُ وَإِنْ كُنَّا لَسَاطِئَ لِّلْغُلَامِ عَلَىٰ آلِهَتِهِمْ كَمَا تُبَدِّلُونَ ۚ

حضرت مولانا صاحب کے محکمہ شہادت انہ راہ ہوا کہ موت میری سچو شہادت ہے کہ میری

فَاِنْ جَاءَكَ مِنْهُ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ فَكَفَىٰ

... و ...

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب

پیشانی

پس از دو روز

اللہ کی اور تحقیق ہم سب کو اس کی بھری والی میں یا اللہ ثواب کو جو بیچ بہ مصیبت میری اور عرض و
 مجھ کو تیرا کسی نقل کی پس منی و اذہ امانت و لکھ العبد قال اللہ صلکہ بکلیتہ قبضتہم و لکھ العبد
 فیقولون نعم فیقول ما ذاک قال عیدہ فیقولون حدک و اسلک فیقول لایستلک العبد
 یثاب فی الجنة و سئل عنک و حجتہ و اور جب تیرا ہی فرزند بندہ سلمان کا تو فرمایا ہی اللہ تعالیٰ فر
 اپنی کو قبض کی تھی روح فرزند بندہ میری پس عرض کرتی میں فرشتی ہاں پس فرمایا ہی اللہ تعالیٰ کہ کیا کہانی
 میری پس عرض کرتی میں وہ کہ تعریف کی کوئی تیری اور انا اللہ ہی پس فرمایا ہی اللہ تعالیٰ بناؤ تم بندہ میری کی کہ
 بہشت میں اور نام رکھو اس کا بیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کہانی نقل کی یہ تیرا جان ابن ہاشمی نے
 فاذا عثری احدکم یقول یرک اللہ ما احلہ و لکھ ما احلہ و کل عودہ ما جلیستہ سئل عنک
 و لکھ شہدہ دس ہی پس جب تعریف کرے کوئی کسی سلام علیک کرے اور کہی تھیں بندہ کی لای ہی جو کچھ لی
 یابا اگر امانت اپنی لی تو خرچ خرچ نچا ہی اور اللہ ہی کی ہی جو کچھ کہ دیا اور ہر چیز نزدیک علم ہوسکی کی
 ساتھ وقت مقرر کی ہی پس جامی کہ صبر کرو ثواب طلب کر نقل کی یہ سچا مسلم بود اودنی ہی ابن ماجہ
ف حدیث میں منینی فلسفہ و تحقیق کی مونس غایب کی میں لکھ اس کتاب میں حاضر کی اور لام
 اور تے اپنی جیسی کلام اللہ میں ہی میں فلسفہ و صیغہ حاضر پر حضرت زینب صاحبہ زادی حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کہی حضرت سی عرض کرد ایسا کہ میرا بیات نزع میں ہے پس شریف لای حضرت نے
 سلام فرمایا او یہی فرمایا ان اللہ اخذ اخر تک و حدیث شریف میں ثواب پس یہ مصیبت کا
 اور نام پر کسی کا بیت یابا اور نوحہ کرنی پر عید شدید چنانچہ مضمون اس حدیث میں کی بیان ہوتا
 میں فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ پہنچا یا چاہتا ہی تو اس کو مصیبت میں
 تیرا کہانی اور فرمایا ہی کہ میں پہنچا ہی سلمان کو رنج اور نہ دیکھ اور نہ فکر اور نہ حزن اور نہ اندہ اور
 غم بیان تک کہ کاشا ہی ملی لکھ اور زبانی اللہ تعالیٰ سیب کو کی گناہ او کی اور فرمایا ہی کہ میں
 کی سلمان کہ جو ہی او کو نہ ایسا ہی ایسا ہی لکھ کہ وہ کہانی اللہ تعالیٰ میں لکھی کہانی

بیان
 مرثیہ

بیان
 مرثیہ

درخت تپانی اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا میں کسی کو شہدہ دین سوچنا صلی اللہ علیہ وسلم
 کسی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مثل میں کی ہند شمال تہ تازہ زرعیت کی ہی کہ ایدہ اور دہر
 شادی ہی اور کو ہوا کوئی لال دیتی ہی کوئی کبر اکوتی ہی بغی کوئی چار تہائی کوئی مبتلا و بلا اور شمال منافق کی ہند
 شمال درخت صنوبر ثابت قیلم کی ہی کہ کچھ نہ پوچھی اور کوہستان ملک کہ ہوئے اور کثرنا اور سکا ایک بار گئے تھی عرض
 و مصیبت اسی بہت نہیں ہوتی میں کہ کفارہ گناہوں کا ہوا درام صاحب صحابیہ کی بان حضرت تشریف
 لیکنی پوچھا کہ کون کا پتی ہی سنی کہا تپ ہی بزرگ کری اللہ اور سین پس فرمایا حضرت فی نہر اکبہ تپ کو
 اسٹی کدہ دور کرتی ہی گناہ نبی آدم کی جیسی کہ دور کرتی ہی پھیسل لہو کی کا اور فرمایا ہی کہ جب عیار
 ہوتا ہی بندہ یا سفر کرتا ہی تو کہ کیا جاتا ہی او کی ہی تو اب مثل اس لحاظ کی کہ تہ رست مقیم تپ اور فرمایا کہ شہید
 سات میں سو شہید فی سیل الشکی و یا زہ شہید ہی اور ڈوب کر مرئی شہید ہی اور ذرات الجب
 والا شہید ہی اور سیٹ کی سیار سے مرئی شہید ہی اور جل کر مرئی شہید ہی اور مکان میں ویکر شہید
 اور عودت حل ہی مرئی شہید ہی اور فرمایا نہیں کہ پوچھا بندہ کو رنج اور زیادہ او کی ہی یا کم کر
 گناہ کی اور وہ گناہ کہ غفور تہا ہی اللہ تعالیٰ اسی بہت میں یہ فرمایا اور پڑ ہی یہ آیت و ما حکم
 من مصلح فما کسبت ابدکم و یفوقن کثیر تہنی جو پوچھتی ہی تو کو مصیبت پس سب اس جرح کی کہ گناہ
 ہوتوں تہا ہی اور غفور تہا ہی بہت ہی اور پوچھا کسی نے حضرت سی کہ شہد بلا میں کون ہی فرمایا
 پہر انسی کم او سی کم بلا میں ہی کم ہوتی میں بتلا کیا جاتا ہی آجی موافق دین نبی کی اگر دین میں سخت ہے
 تو بلا ہی سخت ہو گے او کی اور اگر دین میں نرمی ہوگی تو بلا ہی کم ہو گے او کی پس عیشہ بلا میں رہتا ہی بلان
 ملک جلتا ہی زمین میں اور میں ہوتا او کی ہی گناہ اور فرمایا کہ بڑا آویسا تہ بلا ہی کی ہی جو حق اللہ جل
 جب دوست بیکتائی ایک قوم کو دھلا کر تہا ہی او کو پس حکوی رہے ہوسا تہ ملک پس کسی کی ہی
 اور جو خاصا ہو پس کسی کی شکل مل کی اور فرمایا کہ بڑا آویسا تہ بلا ہی کی ہی جو حق اللہ جل
 واسطی او کی ہی و جب جاتا ہی تہ تہنی کی ہی تہنیں دی تہا ہی عیشہ گناہ کی دشا

میں بیان تک کہ پورا عذاب دیکھا اور سکودن قیامت کی اور فرمایا کہ تحقیق بندہ جیست کرتا ہی اسکو کوئی
 مرتبہ جنت میں اللہ تعالیٰ کی علم میں اور میں پہنچ سکتا ہی اسکو سبب علی انہی کی تو تبتا کرتا ہی اور سکون بچ برن
 اور سکون کی مال اور سکون کی یا اولاد اور سکون کی پر صبر دیتا ہی اسکو سپر بیان تک کہ پہنچتا ہی اسکو اس مرتبہ کو
 کہ اللہ تعالیٰ کی علم میں قیامت کیا تھا اور سکون کی اور فرمایا کہ جو وقت ثواب دی جاوے گا وہی تو دوست
 رکھیں گی عاقبت والی دن قیامت کی کہ کاشکے چڑھے ہمارے دنیا میں مقرر اوضوں کی کاٹی جائے
 اور فرمایا کہ مومن کو جب پہنچتی ہی بیا پر عاقبت دیتا ہی اسکو اللہ اس کی تو ہوتا ہی کفارہ اگلی گناہوں
 اور نصیحت آئندہ کو اور تحقیق منافق جب بیمار ہوتا ہی پر عاقبت دیا جاتا ہی تو ہوتا ہی مانند اونٹ کی کہ زانو
 باندھا تھا اسکا اور سکون کی مالک نی پر چوڑ دیا اور سکون میں بن جاتا ہی کیونکہ باندھا تھا اسکو اور کیونکہ چوڑ دیا
 اور سکون یعنی مومن کو تبتہ ہو جاتا ہی کہ گناہوں کی سببی میرا یہ حال ہوتا آئندہ کو باز رہوں اور منافق کو چڑا
 ہی نہیں ہوتے کہ کیونکہ بیمار ہوتا اور کیونکہ چھوٹا ہوتا تمام ہوا بیان بیماری کا اب بیان ہوتا ہی تخریت نیک
 اور نوحہ کرنی کا تخریت کرنی ثواب ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی تخریت کری مصیبت
 کے ہوگا اور سی ہی ثواب مانند اسکی پس جا کہ مصیبت زدہ کو تسلی دی اور ثواب مصیبت کا بیان کری گئے
 یہاں کی عورتوں کی نہ بیٹی نہ بیان کر رہی کہ بیت گناہ ہی فرمایا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں ہی ہم
 میں سی وہ شخص کہ رخساری بیٹی اور گریبان پہنا اور بیان کری مانند بیان لخت کفر کی یعنی داویلا ہوا ہی
 اور ابو موسیٰ صحابی بیمار میں پیش ہو آئی بی بی او کی کہ آواز کرتی ہی سابتہ ردنی کی پہرا ہم ہوا ابو موسیٰ کو
 کہا بی بی کو کیا نہیں جانتی تو کہ حضرت تنہی فرمایا ہی میں ہزار ہوں اس عورت کی کہ عورتا ہی اور جلاوی اور بیماری کی
 اور فرمایا ہی کہ چار خلیق میں نہیں چوڑی ہی اسکو کہ لوگ تخر کرنا حسبین اور عین کرنا حسبین اور وقوع
 میں نہ کی کرنی سابتہ سارہ کی یعنی غلانی تہی میں عذاب تبارہ اور لگا تو برسی گا اور نوحہ کرنا اور فرمایا کہ جو جلاوی
 والی عورت سبتہ نہ کری پہلی عورت انہی کی تو کہہ گی کی جانکی دن قیامت کی اور اسکو کہہ ہوگا کہ ان کا لگا
 کہ جس کی سبتہ نہ کری عورتیں اور اسکو کہہ میں کی جان کا ناز زیادہ ہو عذاب تبارہ

[illegible]

طرف معاذ کی حال یہ کہ تلی کرتی ہی اوسکی بیچ مرنے لگی اوسکی شمع کو تاہون میں لکھ نام اللہ بخش کر لی
 دالی مہربان کی یہ خطبہ جانب محمد رسول اللہ کی طے شدہ معاذ بن جبل کی سلام، چتر بس تحقیق میں تو حریف
 پہنچا تاہون طے شدہ تیری اوس اللہ کی کہ تین کوئی موجود مگر وہ ای بر بھی اسی پس عا کر تاہون تیرے لگی کہ بہت
 وی اللہ تجھ کو اب بتی اس مصیبت پر اور دل میں ڈالی تیری صبر اور نصیب کری مہکو اور تیرے کو شکس تحقیق
 جانیں ہمارے اور مال ہمارے اور اہل ہمارے اور اولاد ہمارے چھی بخششون اللہ غالب اور بزرگ کسی ہیں اور
 عاریت میں رکھوائی ہوئے یعنی جب چاہی لی فی فائدہ منہ کی جاتی ہیں ہمس ساتھ اون کے ایک تہ معین
 تلک اور لی بتا ہی اونکو بیچ وقت مقرر کی بر فرض کیا بہت کر جس وقت کہ دیتا ہی اور فرض کیا جس وقت
 کہ تہلا کر تابی **ف** تفسیر بحر العلوم میں حدیث قدسی نقل کی ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو کوئی صبر کرے
 میرے برابر اور شکر نہ کرے میرے نعمتوں پر اور رضی نہ ہو میری قضا پر پس چاہے کہ طلب کر لی کوئی
 رب سو میرے نظم بخشی نہ کر حکم حکیم مناسب + کار نامہ بخان است شور و خروش + بیچ دالی کہ صدق
 بحق + ارہ بر سرنہ + تو خاموش + اور ایک بزرگ نے کیا خوب بات لکھی ہے کہ تمام احوال اور اوقات
 کوئی کی چار چیزیں باہر سنیں میں نعمت ہی یا بلا طاعت ہی یا مصیبت پس نہ کہ نعمت پر شکر کرنا چاہے
 اور بلا پر صبر اور طاعت پر توفیق اوسکی طرفی جانی مصیبت میں تو بیکر نہ کر اور اگر فحکام آیت

مِنْ مَّوَاهِبِ اللَّهِ الْفَعْلِيَّةِ وَنَعَى إِلَيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةَ مَتَّعَكَ بِهِ فِي غَبِطَةٍ وَسُرُورَةٍ وَقِيَصَهُ
 ضَلَّكَ يَا جَرِيدُ الْوَالِدِ وَالصَّلَاةُ وَالْحَقُّ فِي الْبَيْتِ تَهَابُ تَارَةً خَشْيَتُكَ شُونَ لَسْكَ سِي اُور امانتون سو پوین لگی ہی غایہ
 منہ کیا تہا تجھ کو ساتھ اوسکی بیچ چھی حال کی کہ رشک بجاتی تھی لوگ اوس پر اور بیچ خوشی کی اور اوٹا دیا
 اوسکو تیری پاکسی بدلی تو اب بڑی کی کہ دعا اور محنت اور ہدایت ہے **ف** جیسی کہ اس
 آیت میں اللہ تعالیٰ فرمایا ہے وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
 عَلِيمٌ صَلَواتُ ثَمَنِ رَبِّہُمْ وَرَحْمَتُہُ وَوَلَّکَ لَہُمْ اَللَّہُ وَنَبِیْہِ ادر خوشخبری دے صبر کرنی والوں کو وہ جو جب
 پہنچتی ہی اونکو مصیبت کہتی ہیں تحقیق ہم ملک اللہ کی ہیں اور تحقیق ہم طرف لگی ہیں چاہے دالی میں لوگ اوپر

فِي الْمَلَأَ عَوَاقِبُهَا لَمْ يَلْصَقْ مِنْ لَحْمٍ مَعَهُ وَنُصْرَتٌ فَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ وَعَلَى رَأْيِ اللَّهِ
 عَلَيْهِ سَاحِلُ هَذَا الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهِ صَمَسٌ ۝ اور آیا ایک دمی سفید و ابروی الافرنجی خوبست بر منی
 ایت پاس دین فات جان جهان علیہ السلام کی پس پلنگ گیا صحابہ کی گردنوں پر بنی حبیبنا
 بسبب حام کی توانی بڑھ گیا پس رویا پر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کی پس بھائیحق شدی تالی
 ہی مصیبت سی و عوفس بہر فوت ہونیوالی چیر سی و رہ لای ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہی پس طرف اللہ کی جمع کرد
 او طرف ثواب اس کی غربت کرد و از نظر او سکی طرف تمہاری ہی سچ بتدا کر سکے یعنی وہ جانتا ہی
 ساتھ علم قدیم کی دل کی باتوں تمہاری کو ہر حال میں پس گر واد و شیار رہو کہ کس طرح صبر کرنی ہو
 اور کیا کہتی ہو پس ہوا اس کی بن کہ مصیبت زدہ وہ ہی کہ بہ لاندیا جاوے مصیبت پر صبر نہ کری
 اور ثواب سی محروم رہے اور چلا گیا وہ شخص پس ریا حضرت ابو بکر و حضرت علی بنی رضی اللہ عنہما
 کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام ہی نقل کی یہ حاکم فی و من دفع الملیت علی الشریذ و حملہ فیکفر
 بسم اللہ ص ص ص ۝ اور جو شخص کہ بہت کوتخت پر بنی جازہ پرا او ہوا وی خنازونی میں
 پس جانی کہ ہی بسم اللہ نقل کی یہ موقوف ابن ابی شیبہ بنی و اذکم صلی علیہ کثر تہ خیرا کافا
 ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ امْتِكَ كَاذِبٌ شَقِيقٌ كَاذِبٌ
 أَنْتَ وَجَدَكَ لَا يَنْهَيْكَ عَنْ ذَلِكَ وَفِي هَذَا أَنْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ امْتِكَ كَاذِبٌ شَقِيقٌ كَاذِبٌ
 أَجْمَعٌ فَلْيَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الدُّنْيَا وَاهْبِطْكَ كَانَ زَاكِيًا خَلِيلًا وَابْنًا كَانَتْ صُحُفًا
 اللَّهُمَّ لَا تَحْزَنْكَ وَلَا تَصْغُرْكَ لَبَّاهُ ۝ اور جب نماز پڑھی ہوئی ترکمیر کی پیر پڑھی محمد پند و دردی
 بنی صلی اللہ علیہ وسلم پر بنی بعد و ترکمیر کی اور اولی یہی کہ درد نماز کا پڑھی پڑھی تیری میری بعد
 یا اللہ یہ بندہ تیرا ہی اور بنی وندی تیرا ہی تھا گو ای دنیا یہ کہ بن کوئی موجود کو تو تنہا ہی تو بن کوئی
 شرک تیرا اور تنہا گو ای دنیا یہ کہ تحقیق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندہ تیری بن اور رسول تیری لیہ حاج
 طرف رحمت تیری کی نمی اگر کہ تیرا محتاج تھا کہ بن کسی تنہا ہی بن زیادہ محتاج ہی ہی تو بنی پروا

بیان خنازونی
 اور نماز جازہ کا

پروا عذاب کسی سی الگ ہو گیا دنیا سی اور دنیا والوں سی اگر ہو دی یہ پاک نہ ہوں سی پس ایوہ کر پاکی سی
 یعنی سبب ثواب کامل کی اور بندگونی درجہ کی اور اگر ہو گئے گا پس بخشش کو یا بندہ محمد کو کہ سب کو ثواب
 اس کی سی اور نہ گمراہ کہ سب کو چھپی کی یعنی سبب بی صبری کی نقل کی یہ حاکم فی ف نماز خانہ کی پڑنی
 فرض کفایہ ہی اور شرط صحت نماز کی اسلام ہی اور پاکی میت کی اور سامنی ہونا جہازی کا یعنی غایب پر ہمار
 نزدیک دست نہیں اور ارکان نماز کی قیام اور کسیرین میں اور احمد پڑنی امام شافعی کے نزدیک جب ہے
 اور امام اعظم اور امام مالک جہا اللہ کی نزدیک پڑنا احمد کا نہیں ہی اگر قصد شہر کی پڑی جائز ہی
 پس امام اعظم رح کی نزدیک پڑی تیسری کی بعد نماز ایک اٹھم آخر ملک پڑی کنڈا اگر انفرادی دینوں
 بجائے سبب دعا تیسری تیسری کی ان دعاؤں میں سی پڑنی ای ہی اللہم اغفر لہ دعا کہ وہ دعا کہ
 وَاعْفُتَنَّهُ وَارْزُقْهُم مِّنْ ذَلِكُمْ وَسَيَعْلَمُ كَيْفَ يُدْخِلُكَ وَاعْفُتَنَّهُ بِالْإِيمَانِ وَالْبِرِّ وَنَقِيهِ مِنَ الْخَطِيئَاتِ
 كَمَا نَقَيْتَ النَّوْبَ الْأَمِيصَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَيَّدَلَهُ دَارَ الْخَيْرِ أَفَتَبَدَّلُ دَارَ الْخَيْرِ وَكَأَنَّكَ خَيْرُ الْمَخْرُوجِينَ
 وَنَزَّاجًا مِّنْ زَرْجٍ دَاخِلُهُ لِحْمَةٌ وَاعْفُتَنَّهُ مِنْ عَذَابِ الْفَقْرِ وَعَذَابِ النَّارِ
 مِنْ قَوْلِهِ يَا اللَّهُ بخشش کو اور رحم کر سپر اور عافیت دی کو اور عاف کر پس تقصیر میں کی اور اچھی
 کر ہانی اس کی یعنی بہت ثواب اور جنت دی و فرخ کر قبر کی اور پاک کر کو ساتھ بانی اور پڑ اور او
 کی یعنی طرح طرح کی بخشش اور جنتیں کر اور پاک کر کو گناہوں سے جسی کر پاک کیا توں پڑی سفید کو میل
 اور بدلہ دی کو گمراہ گمراہ کی اور اہل بی بی خادم وغیرہ تیرا اہل کسی اور بی بی تیرا بی بی اس کی اور
 جہل کر کو شہت میں اور نہادہ دی کو غلبہ کر کسی اور غلبہ کر کسی نقل کی یہ ہم ترندی سنائی
 ابن ماجہ ابن ابی شیبہ فی اللہم اغفر لکھنا و صغیرنا و کبیرنا و اطفالنا و شہداءنا
 وَغَائِبِنَا اللَّهُمَّ مِنْ أَمْنِيَّتِهِ وَتَأْفَاكِهِ عَلَى أَرْسَلِكُمْ وَتَقَاتِلُكُمْ مَتَابَعَهُ عَنِ
 أَعْيُنِنَا اللَّهُمَّ لَمْ تَحْمِلْنَا أَمْرًا وَلَا تَضِلَّنَا بَعْدَكَ دَعَا مِنْ صَبْرٍ يَا اللَّهُ بخشش رسول ہمار کو
 اور مردوں ہمار کو اور چوٹوں ہمار کو اور بڑوں ہمار کو اور مردوں ہمار کو اور مردوں ہمار کو

اور حاضرین ہمارے اور غایبوں ہمارے کو یا اللہ جس کو زندہ رکھی تو ہم میں ہی پس زندہ رکھ اور کو سلام پرورد
 جس کو ماری تو ہم میں ہی پس مار اور کو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کرے کو نواب اس کی ہی اور نہ گمراہ کرے کو پیچ اس کی
 نقل کے یہ بود او و ترندی سائی حمد ابن جان حاکم فی اللہم انت ربنا وانت خالقنا وانت
 خدیتنا لا یستلزم انک قبضت روحہا وانت اعلم بسرائرہا و عکہ لیس فیہا جسد انفسعا و فاع
 غفر من غفاس لہ وہو یا اللہ تیری پروردگار سبکی اور توی فی بید کیا اس کو اور توی فی رلہ و کہا می اس کو
 طرف اسلام کی اور توی فی قبض کی روح اس کی اور توی و اما تری سابتہ باطن اس کی کی اور ظاہر اس کی کے
 حاضر ہوئی ہم شفاعت کرنی والی پس بخش نقل کی یہ بود او و سائی فی اس میت کو نقل کی سائی نے
 اس شخص کو نقل کی بود او و فی سائی فی بعد لفظ فاغفر کی لفظ لہا کار وایت کیا ہی اور بود او و
 لفظ لہا اللہم انت فلا تبن فلاح فی دمتک و جعل جوارک فقه من فتنہ العبد و عذاب
 النار انت اهل الوفاء و الحمد للہم فاغفر لہ و ارحمہ انت القدر الرحیم و یا اللہ تحقیق فلانا
 بیافلائی کا بج عہد تیری کی اور امان ہماری تیری کی ہی نبی نباء و حفاظت تیری میں ہماری سب ایمان لائے گی
 پس بیا اس کو فتنہ قبر کی اور عذاب و دوزخ کی سی اور توی ہی لائق وفا کی نبی وعدہ اپنا پورا کر تائی لائق حمد
 ہی یا اللہ بخش اس کو اور رحمت کر اس پر تحقیق تو ہی بخشی والا مہربان نقل کے یہ بود او و ابن ماجہ نے
 اللہم تعبد لک و ان اصدق امتحان الی امر کجرتک و انت عفی عن عبدیہ ان کان محسنا فخر
 فی احسانہ و ان کان مستیقا فخر فی عفتہ و یا اللہ بندہ تیرا ہی اور میا لوندی تیری کا ہی محتاج
 ہر اے طرف رحمت تیری کی اور توبی پروردگار عذاب اس کی ہی اگر تباہ نہ نیک کار پس زیادتی کرج می اس کی
 کی اور اگر نیک کار پس در گذر اس کی نقل کی یہ حاکم نے اللہم عبدک و ابن عبدک کان لیسہد
 ان لا الہ الا اللہ و لا شفعہ احد لک و رسولک و انت اعلم بہ منی انک لا تمحنتا فخر فی احسانہ
 و ان کان مستیقا فاغفر لہ و لا تمحنتا احد لک و لا تعنتا لک و یا اللہ بندہ تیرا ہی اور
 بیابندی تیری کا ہی تباگو ہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی مہود مگر اللہ اور تحقیق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بند تیری

میں اور رسول تیری بین اور تربیت جانی والہی حال اسکا جسی اگر تہا یہ نیک کار پس زیادہ کرج نیاسکی
 کے اور اگر تہا یہ گنہگار پس بخشش کو اور نہ محروم کر چکو تو اب کسی ہی اور نہ قسطنین ڈال چکو بھی اسکی نقل کی
 یہ ابن جان نے قادیان صغہ فی قادیان قال لیسیم اللہ وعلی سیدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم بادست صاحب اور جب رکھی کے کو قبر اسکی میں ہی کہتا ہوں کہ اسکو ساتھ نام شد تعالیٰ کے
 اور اوپر طریقہ رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ ابو داؤد و ترمذی نسائی ابن جہان یا یون کی لیسیم اللہ
 وبار اللہ وعلی اللہ رسول اللہ ص مس کہتا ہوں کہ اسکو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کی اور ساتھ حکم
 اللہ تعالیٰ کے اور اوپر دین رسول خدا کی نقل کی یہ حاکم نے منہا خلقنا کم و فیہا نعینہ کم و فیہا
 منہم حکم کم تا سرہ استوی لیسیم اللہ و فی سبیل اللہ وعلی اللہ رسول اللہ ص مس چہ زمین سے
 پیدا کیا ہمیں تمکو یعنی تمہاری اصل کو کہ حضرت آدم علیہ السلام میں اور اس میں پہر نیجا نیکی تم کو یعنی جبرنی کے
 اور اوس کی ہی نکالیں گی تم کو دوبارہ یعنی قیامت کو کہتا ہوں کہ اسکو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے اور نبی راہ اللہ
 کی اور اوپر دین رسول خدا کی نقل کی یہ حاکم نے ف قادی عالمگیرین لکھا ہی کہ مستحب ہے کہ وقت شمی
 ڈالنی کے تین پ شمی ہی بہر کر سر ہا کی طرف ہی قبر میں ڈالے اول لب میں منہا خلقنا کم ہی اور دوسرے میں
 و فیہا نبذکم اور تیسرے میں منہا منکر حکم تا سرہ استوی لیسیم اللہ و فی سبیل اللہ وعلی اللہ رسول اللہ ص مس کی وقت
 پڑے قادیان صغہ فی قادیان قال استغفر اللہ لکم ولسکوا لہ بالتقوی
 تا انہ اکت لیسالہ دس مس سسفی چہ فرغت پاؤ زمین کیسی تو کہہ ابو داؤد پاس قبر کے
 پس کی حاضرین کو بخشش جاہو اللہ ہی وعلی بیانی انہی کی اور دعا کرو اسکی ہی ساتھ ثابت رہے کی
 یعنی جواب منکر گیر میں پس تھو کہ اب پوچھا جاتا ہی نقل کی یہ ابو داؤد و حاکم برابر ہی نے ف اس
 حدیث ہی معلوم ہوا کہ دعا زندہ کی مردوں کے لئے مفید ہوتے ہے اور مذہب اہل سنت و جماعت کا
 ہی ہے کہ زندوں کی دعا کرنی میں اور صدقہ دینی میں ساتھ نیت ثواب کی نفع عظیم ہے مرد کو اور اس
 باب میں بہت حدیثیں آئے ہیں کہ اگر انحر و یقصر علی القبر یجوز اللہ فی اول سورۃ البقرہ

بیان
 بیات
 بیور

وَحَافِظَتَهَا سَتِي ۖ اور پھر ہی سرمانہ قبر پر پہنچیں فن کی ابتدا سورہ بقرہ کا یعنی مفلحون تک اور حرم
 اور سکا یعنی آمن رسول نقل کی یہ بیتی فی **ف** اور بعضی روایت میں آیا ہی کہ الم مفلحون تک سرمانہ
 پڑھی اور آمن رسول یا نبی کو فی مشکوٰۃ وَاَذْكُرْ اَهْلَ الْقُبُورِ فَلْيَقُلْ السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ
 الدِّيَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
 بِكُمْ لَدَى حَقِّكَ نَسَلُ اللّٰهِ لَنَا وَلكُمْ اَعْمَافِيَةً بِصَدَقَ اَنْتُمْ لَنَا فَارْحَمُوهُنَّ وَنَحْنُ لَكُمْ
 بَشَرٌ بِسَر ۖ اور جب زیارت کری کوئی قبر و کئی پس جا ہی کہ کبھی سلام ہی اور پھر صاحب قبر و کئی نبی
 صاحب قبر و کئی یا کبھی سلام ہی پیرای گہر و انون مومنون میں ہی اور مسلمانوں میں کسی اور تحقیق ہم
 اگر چاہی اللہ ساتھ تمہاری لبتہ ملین کی مانگتی میں ہم اللہ تعالیٰ سی نبی ہی اور تمہاری ہی عیال نقل کی
 یہ سلام ہی ابن جہنی اور نسائی کی ایک روایت میں یہ جملہ ہی زیادہ آیا ہی کہ تم واسطی ہمارے مفسر و
 اور ہم واسطی تمہاری پہنچ سی والی میں السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَيُكَبِّرُ اللّٰهُ الْمُسْلِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَّا وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَدَى حَقِّكَ سَق
 سلام ہی اور پھر صاحب قبر و کئی مومنون میں ہی اور مسلمانوں میں ہی اور رحم کری اللہ انھوں پر ہم میں سے
 اور چیلون پر نبی مردون زندون پر اور تحقیق ہم اگر چاہی اللہ ساتھ تمہاری لبتہ ملین کی نقل کی کہ یہ سلام
 نسائی ابن ماجہ فی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَدَاؤُكُمْ مَعْمُومِينَ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَدَى حَقِّكَ سَق
 مَعْمُومِينَ لَوْلَا اَنْتَ اَللّٰهُ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ سَلَامٌ ہی پیرای گہر و انون قوم مومنین کی اور ای تمہاری باطن و چیز
 کہ ہی تم وعدہ دی جاتی نبی ثواب عذاب کل کو نبی قیامت کو وکیل دی گئی تم نبی تہ عمر تک اور
 تحقیق ہم اگر چاہی اللہ ساتھ تمہاری ملین کی نقل کی یہ سلام ہی فی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْقُبُورِ
 يُعْطِي اللّٰهُ لَنَا وَلكُمْ اَنْتُمْ سَلَامًا وَنَحْنُ بِالْاَوَّلِ ۖ سلام ہی پیرای گہر و انون قوم مومنین کی اور
 ہم اگر چاہی اللہ ساتھ تمہاری ملین کی نقل کی یہ بود وونی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْقُبُورِ اَعْمُومًا
 لَنَا وَلكُمْ اَنْتُمْ سَلَامًا وَنَحْنُ بِالْاَوَّلِ ۖ سلام ہی پیرای صاحب قبر و کئی نبی ہمارے اور تم کو ہم

مَحَدِّثٌ صَوَّاهٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ افْكُرْ امَّا النَّاسُ فَسَيَكُنْ كَثْرًا عَالَا اِدَا يَسْكُو اَوْ اَنْصُرُ
 لَهَا مَعَاذَ عِنْدَ صَوْتِهِ كَمَا تَحْجَمُ ۝ بنین کوئی کہ گواہی ہی اسکی کہ بنین کوئی موجود مگر لہذا تحقیق محمدی
 علیہ وسلم رسول اللہ کی بن مگر حرام کر تباہی اسکو کہ لہذا کہ پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذنی حضرت یحییٰ بنی اور
 بعد یحییٰ کی معاذنی عرض کیا ہی رسول اللہ کی کیا پس خبر دون بن لوگون کو اسکی پس خوش ہوین وہ
 فرمایا ابھی جو خبر دیکھا اعتقاد کرین گی لوگ یعنی نبی شہادت پر اور عمل چوڑ دینگی پس یہی مصلحت بنین عمل
 کرنے دی اور جسے ساتھ ہں شہادت کی معاذنی نزدیک مرنی پنی کی گناہ سی بچنی کی ہی نقل کے
 یہ بخاری سلم فی ف یعنی جب دیکھا کہ لوگ عمل کرنی پر متعین اور علم کا چہا ناگاہ ہی چہا
 والا لگام آگ کی دیا جاوگا اور حضرت فی ابتدا اسلام میں منع فرمایا تھا اب منع ہوا بسکہ مجتہد
 ہی یہ چہا تا کر خبر دی کہ اذکر الفخرج اور ملا علی قاری رحمہ فی لکھا ہی کہ ظاہر حدیث پر یہ ہے کہ آہا
 کہ اکثر حدیثوں سی یہ معلوم ہوتا ہی کہ گنہگار موحہ کوبی دوزخ میں داخل ہونگی مگر آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کی شفاعت سی نجات پاوینگی اور اس سی یہ معلوم ہوا کہ بالکل جانی ہی کی بنین اسکی گنی جواب
 بن خضار کی ہی ایک پر کھتا ہوتا ہی مراد کلمہ کہنی ہی بیان یہ ہی کہ یہ کلمہ ہی کسا اور اسکی حق یہ
 ادا کنی یعنی منع باتوں سی بجا اور جو علم کیا ہی بجا لایا اور سی ہی کہ منی اسکی ظاہر نہ ہی معاذنی پہلی
 خبر نہ دی تھی مگر شہدایہا کہ لا تَحْضَرُ مَعَ اللَّهِ عَلَى التَّكْرَارِ ۝ جو کوئی گواہی دی ساتھ
 اس کلمہ کے خلوص سی حرام کر لگا اسکو کہ اللہ تعالیٰ آگ پر نقل کی یہ سلم نزدیکی فی وَحَدَّثَ الْبَطَّانَةُ
 الَّتِي تَقْضِي الْبُكُوعَ وَالشَّعْبَيْنِ سَجْدًا كَمَا سَجَدَ صَلَّيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَأَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ صحب صمن ۝ اور حدیث پر چہ
 کاغذ کی وہ جو بسیاری ہوگا مناف نہ یوں کتابوں پر بنی اعمال نمون پر کہ اس میں بر بیان لکھی ہونگے کہ
 ہر کتاب ہوگی بقدر دماغ کی مینائی کے یعنی جہاں تک نظر کام کری زمین سی آسمان تک کہ لکھا
 ہوگا اس پر چہ بن شہدائے ان لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مشہور ہی نقل کے یہ

ابن ماجہ ابن جان حاکم نے **ف** حدیث ابطاقہ متبادی و نجر اوسکی مشہور مذوف ہی فرمایا
 انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ در زقیامت کی اللہ تعالیٰ ایک شخص کو رو برو خلافت کی نگیلگا اور پیلا دیگا کہ
 اکی ایک کم سو کتابین کہ ہر ایک بقدر درازگی نظر کی ہوگی پھر فرما دیگا کیا انکار کرتا ہی تو اس کی کچھ کیا ظلم کیا ہی تجہر
 اعمال نامہ لکھنی و انون سیر نے عرض کر گیا بندہ کہ نہ ای رب میر یعنی نہ انکار کرتا ہوں اور نہ ظلم کیا ہی کتابون تیری
 پھر فرما دیگا کیا کچھ عذری تیر پاس عرض کر گیا نہ ای رب میر پس فرما دیگا اللہ تعالیٰ کی تیری ایک سی کی پاس ہے
 ظلم تجہر نہیں ہو گیا آج پس ایک پرچہ کا مذکا لگا لجا گیا کہ اوسین لکھا ہوگا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّبُّی
 مُحَمَّدٌ عِبْدُہُ و رسولُہُ پس فرما دیگا اللہ تعالیٰ کہ حاضر ہو وزن اعمال اپنی پر یعنی اور اس پرچہ کو ادنیٰ برابر رکھنے عرض کر گیا
 بندہ ارب کیا حقیقت ہی اس پرچہ کی مقابلہ میں اولاد کا بونکی یعنی جو کتابا ہوئی ہے پھر پوری ہی پس فرما دیگا ظلم نہیں
 کیا جا گیا تو ارجحی ہے پرچہ بہت بزرگ ہی نول سکو پس نامی ایک بی این ہکی جابن کی اور یہ پرچہ ایک بی این
 پس ملی ہوئی رہ نامی اور ہر گاہ کہ یہ پرچہ پس نہیں بوجھل سوسے کوی چیز ست نام اللہ تعالیٰ کی کدائی مشکوۃ

مَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّبُّی وَ مُحَمَّدٌ عِبْدُہُ وَ مُحَمَّدٌ نَبِیُّہُ وَ اَنَّ عَلِیَّ عِبْدُہُ وَ

اَمَّتِہُ وَ کَلِمَۃُ الْقَبْحِ اِلَی الْاِیْمَرِ وَ مَرَجَحَ کَلِمَۃُ الْاِیْمَرِ وَ اَنَّ الْاِیْمَرِ سَحَیْحٌ اَدَّ حَلَّہُ اللہُ مِنْ

اِی الْاِیْمَرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شَآءَ مَرَجَحَ سَحَیْحٌ وَ جَوَہِیُّ لَیْ گَوَہِیُّ تَابِہِیْنِ سَحَیْحٌ اَلْاِیْمَرِ سَحَیْحٌ مَعْبُودٌ

خدا تھا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی اکو کی بن اور رسول اوسکی اور تحقیق عیسیٰ نبی اللہ کی بن اور عیسیٰ

لوندی اوسکی اور کلمہ اوسکا کہ اَلَا اَدَّ کَوَہِیْمِ کی اور روح بن اوسکی طرف سے اور تحقیق

حق ہے اور دوزخ حق ہے خود خصل کر گیا اوسکو اللہ تعالیٰ جس پہ دروازہ دن بہشت میں سے جا گیا

وہ نقل کی یہ مسلم بخاری نے **ف** خواہ غیر عذاب کی اپنی فضل و کرم سی و خصل کر گیا باجد

عذاب دینی کے گناہوں پر کہ نہ انرا غیر مَنْ شَہَدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہُ وَ مُحَمَّدٌ رَّبُّی وَ مُحَمَّدٌ عِبْدُہُ وَ مُحَمَّدٌ نَبِیُّہُ

كَانَ حَقَّہُ اَعْبَدَہُ وَ رَسُوْلُہُ وَ اَنَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شَآءَ مَرَجَحَ سَحَیْحٌ اَدَّ حَلَّہُ اللہُ مِنْ

اِلَی الْاِیْمَرِ وَ مَرَجَحَ کَلِمَۃُ الْاِیْمَرِ وَ اَنَّ الْاِیْمَرِ سَحَیْحٌ اَدَّ حَلَّہُ اللہُ مِنْ

صَحیح قال احمد

ہی میری ہی کیا ہی فرمایا یہ پڑھ **اللهم اغفر لی آخر تک کذا فی المشکوۃ قال سبحانک اللہ و بحمدک و بحمدک**
کتبت لک عشرۃ و من قالها عشرۃ کتبت لک مائۃ و من قالها مائۃ کتبت لک ألفا و من
کرہا کرہا کتبت لک مائۃ و من کرہا کرہا کتبت لک مائۃ و من کرہا کرہا کتبت لک مائۃ
 لی دس نیکیاں اور جو کوئی کہی ہزار بار کہی جاتی ہیں اس کی ہی سو نیکیاں اور جو کوئی کہی اس کو سو بار کہی جاتی
 ہیں اس کے ہی ہزار نیکیاں اور جو کوئی زیادہ کرے زیادہ دینا ہی اس کو اللہ ثواب دینی اسی حساب سے
 ثواب بڑھاتا جاتا ہی نقل کی یہ ترمذی نسائی ہی **قالہا مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت**
صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت
 مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک
 تسبیح بہت پیارا ہی کلام میں **طیبت لک فی حق اللہ کی نقل کی یہ ترمذی نسائی بن ابی شیبہ ذی و فی افضل**
الکلام الذی اصطفی اللہ لک لک مائۃ و من کرہا کرہا کتبت لک مائۃ و من کرہا کرہا کتبت لک مائۃ
 فرشتوں کی ہی نقل کی یہ ترمذی نسائی بن ابی شیبہ ذی و **قالہا مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت**
صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت
 کی بی بی اپنی کو بی بی شہم کو پس تحقیق یہ کلمہ عبادت سب مخلوقات کی ہی اور سب مخلوقات کی اور سب کتب کی
 رزق دی جاتی ہی خلق نقل کی یہ بن ابی شیبہ ذی و **قالہا مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت**
صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت صیرۃ مائۃ صرۃ حطت خطایاک و ان کانت
 اور محنت غیب کی سب بیماری غیرہ کی خوف رکھتا ہو جو کوئی بخش کرے ساتھ مال کی خرچ کرے اس کے
 یا بزدل جو دین دشمن سی ٹی اس کی سب بیماری کہ بہت بڑی یہ کلمہ عیسائی یہ سب چیزیں اس سے
 دفع ہوتی ہیں پس تحقیق یہ کلمہ بہت پیارا ہی **طیبت لک فی حق اللہ کی نقل کی یہ ترمذی نسائی بن ابی شیبہ ذی و**

مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبِحَوْلِهِ وَاللَّهُ إِلَهُ الْإِلَهِ وَاللَّهُ إِلَهُ الْعَالَمِينَ وَبِحَوْلِهِ وَبِحَوْلِهِ وَبِحَوْلِهِ
 عَزَّ وَجَلَّ وَمَكَرَهُ كَيْفَ يَكُونُ يَا بَاكِي يَا بَاكِي يَا بَاكِي يَا بَاكِي يَا بَاكِي يَا بَاكِي يَا بَاكِي
 مَكَرَهُ وَاللَّهُ بَشِيرٌ بِرَأْسِهِ مُوَافِقٌ لِقَوْلِهِ أَوْ سَكَنِي أَوْ مَوَافِقٌ مَرْضَى ذَاتِ أَوْ سَكَنِي أَوْ مَوَافِقٌ مَرْضَى
 أَوْ سَكَنِي أَوْ مَوَافِقٌ مَكَرَهُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 وَأَيْنَ يَكُونُ أَوْ حَقٌّ تَسْبِيحٌ لِلَّهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ بِمَا هُوَ السَّيْرُ عَلَيْكَ مِنْ هَذَا أَوْ فَضْلًا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ
 خَلْقَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ مَا خَلَقَ فِي الْعَرْشِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَاللَّهُ عَزَّ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَاللَّهُ عَزَّ مَا هُوَ
 خَلْقَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ مَا خَلَقَ فِي الْعَرْشِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَاللَّهُ عَزَّ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَاللَّهُ عَزَّ مَا هُوَ
 أَوْ رَأَى أَوْ سَكَنِي كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 بَتَّ آسَانٌ بِوَجْهِهِ سَكَنِي أَوْ مَوَافِقٌ مَكَرَهُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 آخِرُ تِلْكَ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 مَوَافِقٌ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 وَفِيهِ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 قِيَاسٌ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 ذَلِكَ بِحَسْبِ مَا يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 مَا يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 أَلَا يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ
 قَالَ قَوْلِي بِسْمِ اللَّهِ عَزَّ مَا خَلَقَ دَمَسٌ بِمَا آمَنِي بِخَيْرِ صَلَواتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرْتُ حَيْضَةً بِمَا
 كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ

بہترین کلام کا سبحان ربی و حمد سبحان بنی و حمد بنی نقل کی یہ ترمذی فی وصی اللہ و الحمد للہ سبحان ربی
 مَا بَكَتُ الْعَمَاءُ وَالْكَهَنَ وَكَتَمَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَكُونَ مَعَهُ أَوْ كُنَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالحمد لله کا بہر تیبائی یعنی ثوابی
 او سچ کر کہ زمین و آسمان میں ہی اور کنا نری الحمد کا بہر تیبائی تراز و علو کی کو نقل کی یہ سلم ترمذی
 ف معنی سبحان اللہ کی یہ بہترین پاک ہی اللہ تعالیٰ سب عبودت اور الحمد للہ کی یہ سب ترویت ہی اللہ
 کو لا الہ الا اللہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اللہ اکبر اللہ بہت بڑی لاجول و لا قوۃ الا باللہ نہیں تو کیا پناہ
 اللہ کیسی گمراہتہ محافظت اللہ تعالیٰ کی اور نہیں ہی قوت اللہ کی عت پر گمراہتہ مدد اللہ کی یہ معنی اسکی
 سبکہ بھی اگی ترجمہ نہیں نہ کو رہا احب الکلمہ الى الله ان یسبح الله و الحمد لله و لا الہ الا الله و
 اللہ اکبر لیجوزک یا یقین یدانہ بہت پیار کلام آدمی کی طرف اللہ کی چارین سبحان اللہ اور الحمد اور لا
 الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نہیں ضرورت تباہی تجلیا بہتہ جسکی اندیش شروع کری تو یعنی تعظیم تاخیر ایک کی دوسرے مضر نہیں مگر
 اولی ہی کی موافق ترتیب حدیث کی پڑی نقل کی یہ سلم ترمذی فی افضل الکلمہ بعد القرآن
 وَهِيَ مِنَ الْقَلَمِ ۝ اے یہ کہی چار کلمی بہترین کلام کی میں بھی قرآن کی اور یہ کلمی قرآن ہی میں نبی اگرچہ سب
 الہی ایجابی قرآن میں نہیں ہیں یکا علیحدہ علیحدہ نہ کو بہن نقل کی یہ احمدی من قال لہا کتبت لہ یکلمتہ
 عشر حسنات ظہر جو کوئی کہی اللہ کی جاتی میں اسکی ہی سبلی ہر حرکی دس نیکیاں نقل کی یہ طبرانی فی لا ت
 اقوالہا احب الی اللہ طاعت علیہ الشمس ۝ مدت میں حص سے فرمایا بخیر صلی اللہ علیہ وسلم
 فی البتہ کہنا میرا انکو بہت پیار ہی نزدیک میری اس خبر ہی کہ نکلا ہی اس پر اقباب یعنی دنیا اور دنیا کی جزین
 نقل کی یہ سلم ترمذی نسائی ابن ابی شیبہ ابووانہ فی فی الجنة طیبہ اللہ فی حدیثہ المکا و الا فی حدیثہ
 و انہ فی حدیثہ ۝ تہ تخیل بہت کی چھی ٹی ہی اور میا بانی ہی و تحقیق وہ میدان ہوا رہی
 تحقیق درخت اسکی یہ کلمی میں نقل کی یہ ترمذی فی ف بنی جو کوئی ایک کلمہ میں ہی پڑی ایک درخت جنت میں
 بویا جاتا ہی فرمایا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی کتبہ حراج کو حضرت ابراہیم علیہ السلام سی ملاقات کی منی کہا
 اے محمد بنی بہت کو میری طرف منی سلام کہا اور یہ کہنا انجمنہ طیبہ اترتہ آخر ملک گذار انحرز رحمہ اللہ اور ایک

ابن ہون کس بار کنا اوسکا جلسہ میں نوین دس بار کنا اوسکا دوسرے سجدہ میں دسویں دس بار کنا جلسہ
استرح میں پس یہ بہت مناسب ہے بنظر سابق حدیث کی اور بعضوں نے اودس خصلتوں کی دس
طرح کی گناہ کی ہیں جیسی کہ حدیث میں مذکور ہیں پس اویس ہی کہ کسی چیز نہ تانا ہون کہ دس طرح کی گناہ بخشی
جاوین لیکن اس ترجمہ میں تخلص ہی گناہ ذکر افرجوع اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ عَفَّرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ

اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ قَدِيحَةٌ وَجَلْدٌ كَسَخَاةٍ وَوَعْدَةٌ صَغِيرَةٌ وَكَلِمَةٌ سَرِيحَةٌ وَكَلِمَةٌ سَرِيحَةٌ وَكَلِمَةٌ سَرِيحَةٌ
اَنْ تَصَلِّيَ اَمْرًا مِّنْ رَّكْعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ دَسُوْرَةً جَبُوْت كَرِي تَوْبَةٍ خَفِي
تعلی تیری ہی گناہ تیری پس اچھی پرانی اور نئی چوک کر اور جان کر ہوئے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر
دس خصلتیں یہ ہیں کہ بڑہ چار رکعتیں بڑہ برکت میں الحمد اور کوئی سورت **ف** ابن عباس سی
منقول ہے کہ انکم انکار اور دھنور اور قل یا اور قل ہو اللہ بڑے اور بعضی روایت میں فا زلزلا والعیاذ
اور اذا جاء اور سورہ خدص آی میں گناہ ذکر افرجوع اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ عَفَّرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ

قُلْتُ مَحَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ لِّلّٰهِ وَلَا لِهٖ اِلَٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَلْبَرُّ اَحْسَنُ عَشْرَةً مَّرَّةً ثُمَّ تَرَدَّعَ تَقْوَى
وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَوَفَّعَ رَأْسَكَ مِنَ الْوُجُوْعِ فَتَقَوَّيْهَا عَشْرًا ثُمَّ تَقَوَّيْ سَاجِدًا
فَتَقَوَّيْهَا عَشْرًا ثُمَّ تَوَفَّعَ رَأْسَكَ مِنَ السَّجُوْدِ فَتَقَوَّيْهَا عَشْرًا ثُمَّ تَقَوَّيْهَا عَشْرًا ثُمَّ تَقَوَّيْهَا عَشْرًا
تَوَفَّعَ رَأْسَكَ مِنَ السَّجُوْدِ فَتَقَوَّيْهَا عَشْرًا قُلْتُ اَنْ تَقَوَّمَ فَاِنَّكَ خَشِيَ سَبْعُوْنَ مَرَّةً وَكَلِمَةً تَقَوَّيْهَا

پس جب غرخت باو اتہ ذرات ہی پس رکعت میں اور کو بڑا ہو کہ جان اللہ واللہ واللہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
پندرہ بار پھر رکوع کر پس کہ ان کلون کو رکوع میں پس بار یعنی بعد پڑنی سجان بی انظیم کی پھر لوٹنا تو بڑا رکوع
پس کہ ان کلون کو دس بار یعنی بعد سمع اللہ من حمدہ کی پھر جھک توجہ ہی پس کہ ان کلون کو دس بار یعنی بعد
سجان رب الا علی کی پھر لوٹنا سراجہ سجدہ کی پس کہ ان کلون کو دس بار پھر حمدہ کہ کہ کہ ان کلون کو دس بار
پھر اوٹنا سراجہ سجدہ کی پس کہ ان کلون کو دس بار پس ایسی کہ کہ اوٹنا سراجہ سجدہ کی پس کہ ان کلون کو دس بار
کر توبہ چار دن رمت میں اور توبہ کی کلمہ دس بار دس بار دس بار دس بار دس بار دس بار دس بار دس بار دس بار

اور ابو عثمان نے اپنی کہاں کی نیکوئی میں کوئی چیز دفع سختی اور غم کی ملی مثل صلوة تسبیح کی اور اکثر لمیہ و زبرگون
کا اسپر عمل رہا ہی اور سب ہی پر بنا اسکا جمعہ کو دوپہر ڈیڑی اور اگر اس میں صبح سجدہ ہوگی پڑی تو ان
سجدہ و تسبیحات نہ پڑی کہ میں سو ہی زیادہ ہو جائیں گی کہ ذکر الفخر و اعلیٰ و سبحی مع ذکر حلال و کفر حقہ
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَبْقَيْتَ الصَّالِحَاتِ وَهَمَّ يَحْطُنَ يَخْطَا يَا كَامِعًا الشَّجَرَةَ وَرَقًا
وَهُنَّ مِنْ كُنْزِ رَاجِدَةٍ ۛ ۛ اور یہ کلمی معنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ساتھ لاجول
ولا قوۃ الا باللہ کی پس تحقیق تفسیر آیت الباقیات الصالحات کی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا نبی کل
جہاں میں گناہوں کو جسکے جہاں تا ہی خست پتی انی اور یہ کلمی خزانہ جنت کی ہی میں نقل کی یہ طرانی فی
یعنی باب حال ہونی گنج بہشت کیسی میں یا اسکی پڑی الی کو ثواب مثل گنج دنیا کی میگا بلکہ اسکی مقابلہ
میں بیان کی گیا حقیقت ہی کہ اگر الفخر تبتی من القرآن من لا یستطیعہ ۛ ۛ
قیام مقام ہونی میں یہ کلمی قرآن کی اسکی کو نہ پڑہ سکی قرآن نقل کی بیان شیبہ فی وکذا لیک
مَعَ اللّٰهِمَّ اَرْحَمِیْ فَاَنْزِلْنِیْ فِیْ ذَٰلِکَ فِیْ سَجْدَةٍ مِّنَ الْقُرْآنِ لَنْ لَا یَسْتَطِیْعَ مِنْ اِخْذِہٖ فَقَدْ
مَلَّکَ یَا کَا مِّنَ الْخِیَوۃِ ۛ ۛ اور یہ کلمی ساتھ اللہم ارحمی وارزقنی و عافنی و ابدنی کے قیام مقام
ہونی میں قرآن کی واسطی اسکی کہ نہ پڑہ سکی قرآن حبشی یاد کنی یہ کلمی پس تحقیق بہر بہتہ اپنا پہلای کسی
نقل کے بہرہ و دوسا ہی و ہنَّ اِلَیْضًا یَعْبُدُ اللّٰہَ صَاعًا وَتَبَارَکَ اللّٰہُ فَبِیْضَ عَلَیْکَ مَلَکٌ
فَصَمَّیْنَحْتِ حَنَاحَہٗ وَصَعَلِیْہِمْ لَا یَمُرُّ بِہُمْ عَلَیْ جَمْعٍ مِّنْ لِّلْکَ لَیْلَہٗ اِلَّا اَسْتَغْفِرُ وَالْقَائِلَ لَیْلَہٗ
مَتَّیْ یَحْیِیْہِمْ وَجْہُ الرَّحْمٰنِ ۛ ۛ اور یہ کلمی بغیر دعا کی ہی نبی ص ۱۱ اللہم ارحمی آخر تک کی ساتھ
و تبارک اللہ کی فیضیت رکھتی میں کہ متعین ہوتا ہی ان پر درشتہ بس جمع کتابی انکو نبی بروہا کی نبی
کمال حیاط کتابی امری چڑتہا ہی انکو کسمان پر بنی کہ کتابی ساتھ انکی جلالت فرشتوں پر کہ گنج بخشش
چاہتی میں وہ واسطی کہی الی انکی کی بیان ملک تعریف کیجاتی ہی ساتھ انکی ذات اللہ تعالیٰ کے یعنی انکو
درگاہ باری تعالیٰ میں عرض کرتی میں تائمت و خوشنودی اسکی پڑی الی پر توجہ ہونقل کی یہ توفیہا حکم فی

نَبِيَّ اللَّهِ أَصْطَفَى مِنْ كُلِّ مَلَكٍ مَجِيدٍ إِنَّ اللَّهَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَهُ إِلَهٌ إِلَهُ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ
 مِجْنَانُ لِلَّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَغُفِرَ لَهُ خَلْفَهُ
 وَمَنْ قَالَ لِلَّهِ أَكْبَرُ غُفِرَ لَهُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غُفِرَ لَهُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ غُفِرَ
 لِنَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً بِحَقِّ تَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى نَبِيَّ جَنَّتْ لِي كَامِ أَدْمَى
 جَارِ كُلِّ سَجَانِ اللَّهُ أَوْرَاحُ اللَّهِ أَوْرَاحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْرَاحُ الْكَبِيرِ بِسْ جَوْشَنُ كَبِيْرُ الْجَانِ اللَّهُ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ
 مِيسْ نِيْكَانِ أَوْرَاحُ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ زُخْرُوفِي تَدْلِي بِرُوحِي رِيَا أَوْ جِرْزِي كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 أَوْرَاحُ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 كُلِّ مَلَكٍ مِجْنَانُ أَحَدٌ عَدَدٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ كُلُّكُمْ يَسْتَطِيعُهَا قَالُوا
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا قَالَ مِجْنَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ أَكْبَرُ مِنْ أَحَدٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ أَحَدٍ سَطْرٌ فَرَمَا بِغَيْرِ خُذِ صِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ سَلَمٌ نَبِيَّ صَحَابِيْ
 سَبْنِ طَافَتْ رَكْبَتَا أَيْكُتْمِ مِيسْ سَبْنِ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 أَيْ رَسُولُ اللَّهِ كُونِ كَسَلْتَابِيْ سَبْنِ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 أَوْرَاحُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ أَوْ كَبِيْرُ الْجَانِ
 اللَّهُ مِائَةُ تَعْدِلُ مِائَةَ سَرَفِيَّةٍ مِنْ دَلِيلِ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ
 مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ
 سَبْنِ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ
 سَبْنِ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ تَعْدِلُ

ثواب سو گزین و زین و الون لکام و الون کے کہ سوار کیا جاوے و نیز غازیون کو اللہ کی راہ میں مہی چکا
 لئی اور ثواب سوار اللہ اکبر کہنی کا برابر ہو جاسی تہ ثواب قربانی کرنی سو اوٹون کی جو قلاوہ و مقبول
 ہون نقل کی بہ نسائی ابن ماجہ حاکم طبرانی ابن ابی شیبہ فی اور طبرانی کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ بیچ کئی
 جاوین وہ مکہ میں یعنی بہ بیت فضیلت کہ نسائی ہذا ثواب پانچا ف قلاوہ کہنی میں او سو کو وہاں
 قسبہ کے عداوت کی لئی کچھ گلی میں جب نور کی مانند دیتی میں **لا الہ الا اللہ محمد کا بنی اللہ**
حکام میں **ص ۱ ط** اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ہر دیتا ہی او چکر کو کہ یہاں سماں زمین
 کے ہی نقل کی بہ نسائی ابن ماجہ حاکم احمد طبرانی فی **ص ۱ ط** **لا الہ الا اللہ**
و سبحان اللہ و بحمدہ و لا الہ الا اللہ و لا شفع الا باللہ و لا یصلح یتوفی الا اللہ و لا یستقیم فی شیبہ **ص ۱ ط**
ص ۱ ط و خوشوقت ہی خوشوقت ہی ساتھ پنج خیر و کئی کیا باری میں وہ ترازو میں کہ وہ یہ میں کہنا لا الہ
 الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر کا اور بیٹا نکیت یعنی مسلمان کہ دعویٰ مرد مسلمان کا پس ثواب
 جابی او سیر یعنی ساتھ صبر و شکر اور ضاک نقل کی بہ نسائی ابن حبان حاکم نزار احمد طبرانی فی **ص ۱ ط**
میں جلال اللہ سبحان اللہ و لا الہ الا اللہ و لا شفع الا باللہ و لا یصلح یتوفی الا اللہ و لا یستقیم فی شیبہ
الْبَیِّنَاتِ لَمْ يَصْحَبْهَا مَا يَحْيِي حَيًّا كَمَا أَنْ يَكُونُوا أَوْلَادًا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ مَخْرُجٌ مِمَّا أَنْتُمْ فِيهِ
 کہ ذکر کرنی تو ہم رنگی اللہ کسی بہ کئی میں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر کہنی میں یہ گرد و خوش گئی
 لئی اور نسب کے مانند اور شیبہ کی کہی کی یاد دلاتی میں اللہ تعالیٰ کو حال کہنی الی انبی کا کیا نہیں چاہتا ہی
 ایک تم میں ہی یہ کہ سو کہ ہمیشہ سو کہ و جز کہ یاد دلاتی ہی اس کی نقل کے یہ ابن ماجہ حاکم نے
اَسْتَعْمَلُوا مِنَ الْبَيِّنَاتِ الصَّلَاةِ وَالْحَجَّ وَالْزَكَاةَ وَاللَّيْلَةَ وَالنَّهَارَ وَالْحَمْدَ لِلَّهِ وَتَسْبِيحَهُ
 کہ **حکام** میں **ص ۱ ط** **لا الہ الا اللہ** **و سبحان اللہ و بحمدہ و لا الہ الا اللہ**
 اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ نقل کی یہ نسائی ابن حبان فی **ص ۱ ط**
لا الہ الا اللہ و لا شفع الا باللہ و لا یصلح یتوفی الا باللہ و لا یستقیم فی شیبہ **ص ۱ ط**

مِنْ لِحْيَتِي إِنَّ أَنْفَ الْأَرَحْمَتِكَ فَأَحْلِلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا لَقَدْ فُتِنْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ

لَتُخْلِفَ بِلَيْعَاءِ الدَّيَالِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْكَ يَكْتُمُونَ عِبَادِي عَهْدَ عِنْدِي

عَهْدًا أَفَؤُفُوهُ يَا أَيُّهَا قَبِيلُ مُحَمَّدٍ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةُ بِجَوْكُوِي بُرِّي دَعَا اللَّهُ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُو

لَا تَخْلِفَ إِلَيْهِمَا وَتَمَّا فَسَّرَ الْكَافِرُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قِيَامَتِكَ بِنِي فَخَشَنُو لَكَ وَتَحَقَّقَ نَبِيُّ مِيرَنِي كِبَا جِي كِبَا جِي عَهْد

پس پورا کرو اور اس کی پستی پس چل کر لگا اور سکو اللہ عزوجل شہادت میں ماضی عائد کو کی ہم میں یا اللہ پروردگار ہمارے

اور زمین کے جانی والی پوشیدہ اور ظاہر کی تحقیق میں عہد کرنا ہوں شہرتی اس رنگانی دنیا میں سہانہ سکی کہ

تحقیق میں گواہی دینا ہوں سکی کہ میں کوئی معبود مگر تو ایک ہی تو نہیں کوئی شریک تیرا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نبی تیری ہیں اور رسول تیری پس تحقیق تو اگر سوچنی گا محلو طرف نفس میری اور توفیق دعایت اپنی منقطع کر لگا نزدیک

کر لگا محلو راہی ہی اپنی اس ہی کہ وہ ہوا در حسی ہر ابدی کر لگا اور دور کر لگا محلو سلاسی اور تحقیق میں نہیں اقامہ کرتا

ہوں مگر سہانہ رحمت تیری کی پس ثابت کر میری ہی نزدیک اپنی ایک عہد میں سہانہ قبول کرنی طاعتی اور شمس کے اور

داخل کرنی شہادت کی کہ پورا کری لو اور سکودن قیامت کی تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہی عہدہ کوف لفظ الا کا لافا

اللہ میں راہ کے چنانچہ ترجمہ موافقی سکی کیا یا نا فہمی بھی گائی ہی عبادی اس کی ہم شہنشاہی گویا ہوں کہ کہ نہیں

کہا ہی کو سنبہ مگر کہ ہی گا اللہ تعالیٰ ہوں اس کی ہی گند اور انحراف و اعلیٰ قَالَ سُقَيْدَلٌ فَأَخْبَرْتُ الْقَاسِمَ

بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَوْنًا أَخْبَرَنِي بِكَذَا أَوْ كَذَا فَقَالَ مَا فِي أَهْلِنَا بَجَارِيَةِ إِلَهِ وَهِيَ تَقُولُ

هَذَا أَخْبَرَنِي هَؤُلَاءِ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ نَفْسِي رَاوِي اس حدیث کی نے کہتے تاجین میں ہی میں پس خود ہی شیعہ

قاسم بن عبد الرحمن کو کہ بزرگ تاجین میں کہ تحقیق معروفتی کہ وہ ہی تاجین میں خبر دی محلو

سہانہ اس طرح کے کہا قاسم نے ہمیں ہی گہوان ہمارے میں کوئی لڑکی مگر وہ بڑھتی ہے

یہ دعا پڑھی اپنے میں ہم حدیث صحیح ہی اور سرور بزرگ ہمارے میں مشہور ہے نفل کے

بہ احمد نے وَمَا جَعَلَ الْوَجَلَ قَالَ مُحَمَّدٌ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ الْبَيْتُ طَيْبًا مَبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى

فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِكَ لَقَدْ ابْتَدَأَ رَحْمَةً أَمْلَأَ كُلَّ مَخْرَجٍ مِنْ بَيْتِي لِقَائِي

مَا دَرَدَ كَيْفَ يَكْتَسِبُهَا سَتِي رَفَعُوْهَا اِلَى ذِي الْعَرْشِ وَقَالَ الْكَلْبُهَا كَمَا قَالَ عَبْدُ بَنِي حَبِ
 حَسْرۃ اور جب کہ بیٹھا ایک آدمی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا الحمد للہ لفظ
 رضی تلک کہ معنی اسکی یہ ہیں سب تعریف ہی خدا کی ہی تعریف بہت پاک بابرکت جیسی کہ دست
 رکھتا ہی پروردگار ہمارا اور اسے ہوتا ہی پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فی قسم ہی اس ذات
 کے کہ جان میری اسکی ہاتھ میں ہی ہے بہتہ تحقیق دور طہران فطون کی دس فرشتی کہ سب آرزو مند
 تھے اعلیٰ ثواب لکھنی پر پس بچانا اونہوں نے کہ کوئلہ لکھیں ثواب انکا یہاں تلک کہ اوٹھالی گئی اوٹھوٹ
 اللہ تعالیٰ کے پس فرمایا لکھو انکو جیسی کہ لکھانندی میری صدق و اخلاص کی نقل کی یہاں جان حاکم
 نے فہم و ادیبہ کہ الفاظ اسکی لکھ کر کہو اور درپے لکھنی ثواب کی نہ ہو کہ ثواب اسکا میری فضل و کرم پر
 موقوف ہی جتنا چاہو تنکا دو تنکا کہ اذکر افخر اور ردایت کی ابو جلی اور قاضی یوسف فی سخن اپنے میں
 اور ابو حسن قطان فی مطولات میں اور ابن سنی فی کتاب عل الیوم واللیلہ میں اور ابن مسعود نے
 اور ابن ابی حاتم اور ابن مردودینی حضرت عثمان بن عفان کی کہ لکھو انہوں نے یوحییٰ نبی سزل خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم سے اس قول اللہ تعالیٰ کی کہ مَقَالِدُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ نَبِیُّ اَوْ سِکِّی بَنِی کَیْخَانِ اَسْمَانُونَ اور زمین کے
 میں پس فرمایا انکو ای عثمان استبہ بوجہ تو فی محبہ بوجہ نہ سن بوجہ جیسی او کو کسی نے پس تیری مقالید
 السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ یہی لآلہ اللہ واللہ البروتجیان اللہ و الحمد للہ و استغفر اللہ الذی لآلہ اللہ الاول والا
 والظاہر والباطن عجی و بیست و ہونجی لایموت بیدہ بخیر و بوعلی علی ششی قدیر نبی جیسی کنجی خسرانہ کہ لکھتا
 اور تصرف میں آتا ہی ویسی اسکی کہنی ہی برکتیں آسمان و زمین کی اسکی پڑنی الی کو حاصل ہوتا ہیں اور معنی
 اسکی یہ ہیں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی اور پاک ہے واللہ اور سب تعریف ہی اللہ کی لئے
 اور خشیت مانگتا ہوں میں اللہ سے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اولیٰ ہی اور آخر ہی اور ظاہر ہی اور باطن ہی
 جلاتا اور مارتا اور وہ زندہ کہ نہ مرے گا اسکی ہاتھ میں پہلا ہی اور مہر جبر و قہار ہی آسمان و کوئی
 بڑی اسکو بردن میں سوا نہ تو دیا جاتا ہی سب کی اس چیز میں اول ویدہ کہ بخشی جاتی ہیں گناہ اسکی

كَسْتَعْفِرُكَ فَقَبِلْ لِيْ اِحْسَنَ مَا يَخْتَرُ صَلى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قِسْمِى ذُنُوبِى اَمْ كِى جَانِ سِوَا
 اَوْ كِى هَاتِهِ بِنِى هِى اَكْرَاهُ كَرُوْمُ بِيْنِ تِلْكَ يَزِيْوُنْ لَئِنْ تَهَارَى اَوْسُ جَبْرُ كُوْكَ دَرِيَا نَاسْمَانِ اَسْمَانِ وَزَمِيْنِ كِى هِى
 پِيْرُ سَتَفَا كَرُوْمُ اللّٰهُ خَالِى هِى تَوَابَتِهِ خَشِى كُوْكَ گَنَاهُ تَهَارَى اَوْسُ ذَاتِ كِى كِى جَانِ مَحْمُودِى اَوْ كِى
 هَاتِهِ بِنِى هِى اَكْرَاهُ كَرُوْمُ تَوَابَتِهِ لَادِى اللّٰهُ اِيْكَ تُوْمُ كُوْكَ گَنَاهُ كَرِيْنِ پِيْرُ دُخْشِشِ جَابِيْنِ وَهَ اللّٰهُ سِى
 خَشِى اللّٰهُ اَوْ كُوْمُ نَقْلِ كِى سِيْ اَحْمَدُ اَوْ عِصْلَى نَفِى اَوْ دِيَا نِ مَغْفِرَتِ اَوْ رُسُوْتِ حَمْتِ اللّٰهُ تَوَابَتِ
 كَابِ كُوْكَ اِيْكَ خَشِى دَا لَ اَوْ سِوَا سِوَا طَاهِرُ كَرْنِ مَعْنِى اَسْمِ غُفُوْر كِى تَوَابَتِ كَرْتِ مِىْنِ رَغْبَتِ
 كَرِيْنِ اَوْ مَقْصُوْدِ كَرُوْمُ رَغْبَتِ وَلا نِى بِنِى هِى اَسِى كِى كُوْكَ سِى مَعْنِى كِى هِى اَوْ رُسُوْلِ مَقْبُوْلِ كُوْكَ لِسِى
 سِى جَانِى كُوْكَ اَوْ كَرُوْمُ اللّٰهُ اَوْ كَرُوْمُ اللّٰهُ اَوْ كَرُوْمُ اللّٰهُ اَوْ كَرُوْمُ اللّٰهُ اَوْ كَرُوْمُ اللّٰهُ اَوْ كَرُوْمُ اللّٰهُ
 فِى كَسْتَعْفِرُكَ فَقَبِلْ لِيْ اِحْسَنَ مَا يَخْتَرُ صَلى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قِسْمِى ذُنُوبِى اَمْ كِى جَانِ سِوَا
 هَاتِهِ بِنِى هِى اَكْرَاهُ كَرُوْمُ تَوَابَتِهِ لَادِى اللّٰهُ اِيْكَ تُوْمُ كُوْكَ گَنَاهُ كَرِيْنِ پِيْرُ دُخْشِشِ جَابِيْنِ وَهَ اللّٰهُ سِى
 خَشِى اللّٰهُ اَوْ كُوْمُ نَقْلِ كِى سِيْ اَحْمَدُ اَوْ عِصْلَى نَفِى اَوْ دِيَا نِ مَغْفِرَتِ اَوْ رُسُوْتِ حَمْتِ اللّٰهُ تَوَابَتِ
 اَوْ كُوْمُ نَقْلِ كِى سِيْ اَحْمَدُ اَوْ عِصْلَى نَفِى اَوْ دِيَا نِ مَغْفِرَتِ اَوْ رُسُوْتِ حَمْتِ اللّٰهُ تَوَابَتِ
 طَسَبِ اَوْ كُوْمُ نَقْلِ كِى سِيْ اَحْمَدُ اَوْ عِصْلَى نَفِى اَوْ دِيَا نِ مَغْفِرَتِ اَوْ رُسُوْتِ حَمْتِ اللّٰهُ تَوَابَتِ
 نَقْلِ كِى سِيْ اَحْمَدُ اَوْ عِصْلَى نَفِى اَوْ دِيَا نِ مَغْفِرَتِ اَوْ رُسُوْتِ حَمْتِ اللّٰهُ تَوَابَتِ
 سَاعَاتِ عَائِدِ اسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُ مِنْ ذُنُوبِى خَلِكِ فِى شَيْءٍ مِنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ كَمْ يُوَفِّقُكَ عَلَيْهِ وَكَمْ
 يَحْلُبُكَ يَحْلُبُكَ الْقِيَامَةُ يَحْلُبُكَ يَحْلُبُكَ الْقِيَامَةُ يَحْلُبُكَ يَحْلُبُكَ الْقِيَامَةُ يَحْلُبُكَ يَحْلُبُكَ الْقِيَامَةُ
 لَكُنْ نِى اَوْ كِى كِى تِنِى سَتَلِكِ نِى تَوَابَتِ دِيْرُ سِوَا كَرْتِ اَوْ كِى اَعْمَالِ نَامِيْنِ بِنِى بَلْ كِتَابِ اَوْ كِى خَشِشِ
 جَابِى كَبِيْكَ اَوْ كِى اللّٰهُ تَعَالَى هِى اَسِى كَرُوْمُ كِى سِى تِنِى سَاعَاتِ نِى نَهْ اَكْرَاهُ كَرُوْمُ كِى كَرُوْمُ
 اَوْ كُوْمُ نَقْلِ كِى سِيْ اَحْمَدُ اَوْ عِصْلَى نَفِى اَوْ دِيَا نِ مَغْفِرَتِ اَوْ رُسُوْتِ حَمْتِ اللّٰهُ تَوَابَتِ
 نَقْلِ كِى سِيْ اَحْمَدُ اَوْ عِصْلَى نَفِى اَوْ دِيَا نِ مَغْفِرَتِ اَوْ رُسُوْتِ حَمْتِ اللّٰهُ تَوَابَتِ

ہرنگی سی راہ بخانی کی سار حدیث نقل کی وہ ابو داؤد نسائی ابن اجاب ابن جابر بن سفيان بن اسحق
 ابو حنیفہ و انہما کہ نقل یوم الحدیث ۷۰ اور پہلے گزری نبی صوب کے وقت کی دعا و نین یہ حدیث
 کہ جو شخص بخشش چاہے سو مہ دوں اور مومن عورتوں کے نبی ہوں سار حدیث نقل کی طبرانی و ترمذی
 حدیث التوبہ للذی جاء مصححی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ارحمہ تأیید نبی قال علیہ السلام
 قال ثم یسقط منه قال یقصر ۱۰ ط ۷۰ اور پہلے گزری نماز توبہ کی یہ نین حدیث اس شخص کے
 کہ آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس ہر عرصہ کیا رسول اللہ ایک ہم میں کا گناہ گزری فرمایا لکھا جاتا
 اور ہر کیا اسی پر بخشش جاتی تھی وہ اس کی فرمایا حضرت کہ بخشا جاتا ہی گناہ اس کا نقل و طبرانی نے
 اسے دیکھ میں یقول اللہ تعالیٰ یا ابن آدم انک ما دعوتی و رجعתי عن عفتک لک علی ما کانت
 عنک عدا باری یا ابن آدم انک ما بلغت عفتک عنک السماء فصر ستغفر ۱۰ عفتک لک یا ابن
 آدم انک استغنی یقراب الارض خطا یا ثم یقینی لا تشرب فی شیاک لئلا یتک یقرابا مغفرۃ
 فرمایا اللہ تعالیٰ ای بیٹی آدم کی تحقیق توجہ تلک دعا کی کہ مجھے امید رہے گا مجھے بخشو گائیں تو جو اوپر
 کسی حالت کی ہو تو اوپر نین بردار تھیں ای بیٹی آدم کی اگر ہو مجھ میں گناہ تیری بلندی سمان تلک بخشش
 جہاں تو مجھے بخشو گائیں تیری ای بیٹی آدم کی اگر لای تو میری پاس زمین ہر گناہ ہر مجھے نہ ترک
 کرتا ہو سب سے میری سیکو اب لاؤں میں تیری ای بیٹی آدم کی بخشش نقل کی بہ ترمذی و ابن عبد الصلہ
 حدیثا فقال رب اذنبت ذنبا فاغفر لی فقال رب اعل عیدی انک لا مرأ یا یغفر الذنب یا اعل
 یو عفت رب عیدی ثم مکث ما شاء اللہ ثم اصاب ذنبا فقال رب اذنبت ذنبا اغفر لی فقال
 اعل عیدی انک لا مرأ یا یغفر الذنب ویا اعل عیدی ثم مکث ما شاء اللہ ثم اصاب ذنبا فقال
 رب اذنبت ذنبا اغفر لی فقال اعل عیدی انک لا مرأ یا یغفر الذنب ویا اعل عیدی عفت رب عیدی فقال
 فلیعل ما شاء ثم
 یہ تحقیق ایک بندہ نبی کا نہ اسی بوجہ گناہ کو پس ای بردار کا میری
 میں گناہ بخشش اس کو میری ای پس ہر بار اس کی فی دشتوں کی کیا جانانہ بی بی کہ تحقیق اس کی بی بی کہ

[illegible]

قَالَ ثُمَّ يَسْقُفُ مِنْهُ قَالٌ يُقْضَرُ لَهُ بِطَس ۛ او پس گدازی نماز تو به کی سیانمین حدیث اوس شخص کے
کہ آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس ہر عرصہ کیا رسول اللہ ایک ہم میں کا گناہ کرنا ہی فرمایا لکھا جاتا
اوس پر کہا اوس پر بخشش جاتے ہی وہ اوس کی فرمایا حضرت کہ بخشا جاتا ہی گناہ اوس کا نقل و طرانی نے
امست و کبیرین یقول للہ ۛ اَلٰی یَا اَبْنِ اٰدَمَ اِنَّکَ مَا دَعٰی نَبِیَّ وَرَجَعْتَ نَبِیَّ غَفَرْتُ لَکَ عَلٰی مَا کَانَ

مِنْكَ مَدَّ بَابِي يَا أَبَنُ نَعَمْ لَوْ بَلَغْتَ مُنْقَرَبَكَ عَنَّا السَّمَاءُ تَطْرُقُ سَفِيرَتِي عَفَرْتُ لَكَ يَا أَبَنُ
أَدْمَعُوا أَيْتُونِي يَرْكَبُ الْأَرْضَ حَطَّ بِأَنَامٍ لَقَبْتَنِي بِشَيْءٍ كَسَلْتُكَ بِمَرَاتِيهَا مَغْفِرَةٌ

فرمایا اللہ تعالیٰ ای بیٹی آدم کی تحقیق توجہ تھک دعا کری گا مجھ سے امید کر سکا مجھ سے خوشنما میں تھکا و پر
کسی حالت کی جو تو اور زمین پر در کہتا میں ای بیٹی آدم کی اگر پہنچن گناہ تیری بلندی سمان تھک پیش
جہاں تو مجھ سے خوشنما میں تیری ای بیٹی آدم کی اگر لای تو میری پاس زمین بہر گناہ ہر جہاں تھک
کہتا ہو سبابت میری کی کو البتہ لاؤں میں تیری ای زمین بہر گناہ تھک نقل کی یہ تیری فی ربنا عبد الصلح

وَمِنَّا قَالُ رَبِّ ادْنُبْتُكَ وَنَبَا فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ اَعْلَمُ عِبَادِي اَنْ لَهُ سِرًّا يَعْقِلُ الذُّنُوبَ يَا مَعْزُومُ
يَا عِزَّتُ يَعْلَمُ كَمْ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اصْلَحَ كُنْبا فَقَالَ رَبِّ ادْنُبْتُكَ وَنَبَا فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ

أَعْلَمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ مُرَابِعَ الدِّنْبِ فَيَأْخُذُ بِهِ عَفْرَ عَبْدِي ثُمَّ مَكَتَ مَا سَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ خُبْرًا
رَبِّكَ أَدْبَكَتْ خُبْرًا ثُمَّ مَكَتَ الدِّنْبَ فَيَأْخُذُ بِهِ عَفْرَ عَبْدِي ثُمَّ مَكَتَ مَا سَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ خُبْرًا

تَلْعَلْ مَا كُنَّا بِنَجْمِ سَمِ — پتھن ايك نبد ننگن خد اسي بوي گناه كو سگايي بدردگار ميرو گيا
ميس گناه بدوش او كوميرو ئي ايس كه بار او كي ني در شونسي كيا جاناندي سيري كه پتھن او سگايي رب بي كه

خشتای گناه اور پرتابی سبب او کی بخششانی بندہ ای کی کو پر تیرا وہ بندہ گناہی اوست متعلق چاہا
 خالی نہ پر ہو چا ایک گناہ کو پس کہا ای رب میر کیا نی گناہ اور بخشش او کو میری پس فرمایا اللہ تعالیٰ
 نی کیا جانا بندہ میری کہ تحقیق او کی ہی رب کہ بخششانی گناہ اور پرتابی سبب او کی بخششانی بندہ ای کی
 پر تیرا گناہ سی بندہ اوست متعلق چاہا اللہ تعالیٰ نی پر ہو چا ایک گناہ کو پس کہا ای رب میری کیا نی
 گناہ اور پس بخشش او کو میری پس فرمایا اللہ تعالیٰ نی کیا جانا بندہ میری کہ تحقیق او کی ہی رب کہ
 بخششانی گناہ اور پرتابی سبب او کی بخششانی بندہ ای کی تو من با پس چاہا کہ گری جو چاہی نفس کی
 بہ بخاری سلم نسائی فی لفظ ثلثا گراو سنی بیان نکرا کہ کیا نی سوا جواب بندہ اور رب کا حدیث
 میں بن باری اور فیصل قول حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی فرمایا کہ سب جو چاہی جب تلمک استغفار کرتا
 رہی اور توبہ کرتا رہی او کی کنی پر یہ بیان فضیلت استغفار کا ہی اور بیان تا تیرا او کی کا بخشش
 گناہوں میں اور خطا ہرگز کمال غایت اللہ تعالیٰ کا ہی نہ کہ کرنا گناہوں پر کرنا ذکر الفجر ایسے طوی ہوتا ہے

فی تحقیقہ استغفار کہ تیرا + ت ہر ختمالی ہی او کی ہی کہ بالی نی اماندین استغفار سے نفل کی

یہ ابن ماجہ فی تہذیبہ صریحاً کہ تیرا + ت ہر ختمالی ہی او کی ہی کہ بالی نی اماندین استغفار سے نفل کی

ایک ایک میں اللہ استغفار + حص ۱۰ اور پہلی گزری حدیث او کی نفس کی کہ شکوہ کیا او اس نے

بغیر صلی اللہ علیہ وسلم ہی تیری زبان ابی کا پس فرمایا کہاں ہی تو استغفار سے نفل کی وہاں استغفار ہو

سنی فی تحقیقہ استغفار + ۱۰ اور یہ بیان ہی طریق استغفار کا استغفر اللہ استغفر اللہ استغفر اللہ

بخشش مانگا ہر میں اللہ تعالیٰ ہی بخشش مانگا ہر میں اللہ تعالیٰ ہی نفل کے بہ موقوف سلم فی

راہ ذکر کہ ہی ہی بہ ہی عدی ہی ہی بخشش او سی چاہا ہر میں نہ کہ ذکر الفجر کہ قال استغفر اللہ

لہ اللہ الا لہی الحق القیوم والنائب اللہ علیہ السلام و ان کان قد قتر منہ الوضع حدیث ثلث مراتب

تص ۱۰ جو کوئی بھی استغفر اللہ اندی لفظ الیہ تلمک یعنی یہ ہی بخشش چاہا ہر میں اللہ تعالیٰ ہی

کوئی مہو و مکر وہ زندہ قائم رہی والا اور توبہ کرنا ہر میں نہ کہ ذکر او کی تو بخشش کی تالی ہی او کی ہی اور اگر بخشش نہ کیا

بخشش
 مانگا
 استغفار

رائی کا فروغ کسی کہ وہ کبیرہ نفل کی سیلوا و لغو ترمذی فی ثریہ میں بار نفل کی بہرہ و اور جان
 مرفوعاً اور طرائق فی موقوفاً خمس مرات غفرکہ عین کان علیہ مثل ذلک الجحیم جو کوئی پڑھی اس
 استغفار کو پانچ بار بخشش کی جاتی ہے اور اگرچہ ہوں گناہ اوپر پانچ جہاں کے نفل کی بہرہ فی شیبہ
 وَأَنَّ كُنَّا لَعَدُوٌّ لِّلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَلْسِ إِلَى أَخِيهِ رَأَيْتُ غُفْرَانِي وَتَبَّ عَلَيَّ أَنْتَ
 أَنْتَ الْقَاتِبُ الرَّحِيمُ مِائَةً مَرَّةً عَدَّ مَحَبَّةً ۖ اور تحقیق یہی ہم نبی اصحاب بہتہ گشتی دہائی سو گنا
 صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مجلس میں اس عکوفی پروردگار سے بخشش چکوا اور توبہ قبول کر میری تحقیق توبہ ہی توبہ
 قبول کرنی والا مہربان فرماتی سوار نبی اکثر زبان مبارک پر یہ جہاں موتی نفل کی بہرہ جارہا ہے اور ابن جہان نے
 وَمَا أَحْسَنَ تَقْوَى الرَّبِّ بِنِ حَيْثُمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِّنْكُمْ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَنَا تَبَّ لَكَ
 فَيَكُونُ خَبْرًا أَكْثَرَ بَابًا لِّقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ عَمَّا أَتَى وَتَبَّ عَلَيَّ ۖ اور کہا اچھی ہے یا بیس بن خنیم تاہی کے
 رضی اللہ عنہ و انسی کہ نہ کسی ایک تم میں کا غفلت کی بخشش جاسا ہوں میں اللہ ہی اور رجوع کرتا ہوں طرف
 اس کی پس توبہ ہی بہرہ گناہ اور جو بہرہ بلکہ کسی یا اللہ بخشش چکوا اور رجوع کر مجھ پر بہتہ رحمت اور توفیق
 غفلت کی فہم کی کہ غفلت مقام توبہ اور استغفار میں کو وقت نہ امت اور حضور کا ہی حقیقت میں
 استہزا اور بے ادب ہے اور معنی اس کی خبر دینی ہوتی ہے طلب مغفرت اور توبہ ہی پس حقیقت
 میں جب طلب نہ ہو تو جو بہرہ ہو پس گناہ ہی گناہ شرعی و دین میں ہی بلکہ تقصیر طریقت کی اور بی ادبی
 اور غفلت مقام حضور میں مراد ہی کو نہ کہ بل طریقت کی نزدیک غفلت محبت ہی خصوصاً مقام توبہ اور
 استغفار میں کہ وقت خضوع اور خضوع کا ہی گناہ و اگر الفخر اور علی قاری حنی ہی لکھا ہے کہ گناہ شرعی ہے
 بلکہ نسبت مقربین کی مراد گناہ ہی کی خُشْكَ الْأَبْرَارِ سَائِتُ الْمُقَرَّبِينَ یعنی نیکیاں اچھوٹی کی برائیوں مقربوں کے
 ہوتی ہیں سبکی رحمت اللہ ہی مقول ہی کہ استغفار میں بہرہ نفع ہی لیکن ساتھ حضور قلب کی نور علی نور توبہ ہی پس کمال
 کی چھوٹی میں گناہ نہیں لازم تاہی سبکی کہ جماع ہی علماء رحمہ اللہ کا سپرہ جو کوئی یا کو تاہی اللہ تعالیٰ کو استغفار
 کرتا ہی زبان ہی غیر حضور قلب کی نہیں توبہ ہی گناہ کا بلکہ عابد توبہ ہی اعتبار بعض اعضا انہی کی تمام توبہ ہی اس کے

وَأَتَوَيْتُ الْكِبَرُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاتَّكَاتُكَ فَتَغْفِرُ مِنَ الرَّحْمَةِ وَتَغْفِرُكَ أَذْنُكَ مَرَاتٍ ۝ اور یہی ہر دعا کی سزا
 بخشش اور توبہ کی معافی اللہ غفری توبہ علی کرد دعا کی پس بخشش دعا کی نوا اگرچہ ہو داخل بخشش بالینا
 ایک وقت کو یعنی درقرن قربت ہی پس قبول کیا تھی دعا علی کہ جو شخص تہ گت گناہی دروازہ قریب سے
 یہ کہ داخل ہوگا اور واضح تر تابی کہ یعنی کہنا اللہ غفری توبہ علی کا بہترین بہت کہنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک
 مجلس میں کسی کو سوار اور قطعی حکم را پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا اوش حص کی لی کہ ہی استغفر اللہ و اتوب الیہ ساتھ
 بخشش کی نبی شہرہ حضور قلب کی اور اگرچہ ہو کہ تحقیق بہا کا ہو جہادی ایک بار ہی یا میں بارف بالمغفرو
 مستحق و قطعہ کا ہی نبی قطعا اور خرم حکم بخشش کا کرنا سکی گئی وہا کو ہی اسیر دلات کر تابی چاقا کہ گشت

لَكَ اَعْطَاكَ مَا خَدَّ لِنَفْسِكَ مَا يَخْلُقُ وَفِي كِتَابٍ اَلْهُدَى عَنْ ثَمَانٍ عَشْرًا لِسَانُكَ بِاللَّهِمَّ اَغْفِرْ لِي
 فَإِنَّ رَفْعَ سَاعَاتٍ لَا يُوَدِّعُ حَقِيقَ سَائِلَةٍ ۝ پس ہوشیار رہ کہ ہو لاگیا تیری لی برودہ یعنی پس تحقیق سی
 حقیقت حال کی وضع ہو گئی پس اختیار کر نفس نبی کی لی وہ چیز کہ خوش کری بخشجو اور کتاب از زمین روایا
 حضرت تھان رضی کہ عادی دل زبان نبی کو ای بی میری تہ اللہ غفری کی سہی کہ تحقیق خدا تعالیٰ کی لی عین
 میں کہ میں خودم کرنا و میں سائل کو فضل القرآن العظیم و بیس مہندہ و الیک یہ بیان ہے
 قرآن بزرگی فیصلت کا الہ سور تون او کی کا اور آیتون او کی اقر و القرآن کا لہ یا فیکم العبادہ شوق
 یہ تھا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی پڑ ہو قرآن شریف پس تحقیق وہ او یکا دن قیامت کی شفا کی نوا لا
 پڑنی والون نبی کی نقل کی یہ سلم فی یقول اللہ سبحانہ و تعالیٰ من شغلہ القرآن محسن و خیر من و مستحق

اَعْطَاكَ اَفْضَلَ مَا اَعْطَى السَّائِلِينَ وَ فَضْلُ كُلِّكُمْ لَلَّهِ عَلَى سَائِلِ الْاَعْلَامِ تَفَضَّلِ اللہ تعالیٰ اعلیٰ افضل
 تھی ۝ فرماتابی اللہ پاک اور تیرے جکو باز رہی قرآن یاد میری یا مانگنی میری و تیاہون میں او بہتر
 اوس جگہ و تیاہون میں مانگنی والون کو اور بزرگی اللہ تعالیٰ کی کلام کی سب کلامون بہتر بزرگی اللہ تعالیٰ کی ہی
 اور سب طلق او کی نقل کی یہ تندی و اسکی وقت مذہب کی سری بہ معنی میں کہ جو کوئی قرآن شریف
 پڑنی میں مشغول رہا اور کچھ نہ دلا اور عاجزی کی تواد سکود دعا کی والوں سی زیادہ تیاہون میں کان بہت اللہ

میں ہر وقت دعا چھوڑ دینا
 فضیلت قرآن شریف کی اور سور تون اور توبہ کی

یعنی حوالہ کا ہر تہائی اللہ کا رساز و برہائی اور سکا کذا ذکر الفخر تعلق القرآن و انما وہ قاری مثل الکلم
 لمن تعلمه فقر و قام به کثیر جراب من سید کا یضخ ہر نیمہ فی کل مکان و مثل من یعلمہ
 فاقہ و ھو فی جوفہ کثیر جراب او کی علی منک من قیاس یکسو قرآن اور برہو او کو یعنی
 راحت کرو غلاوت برابر عمل کرو کو سپر کہ مقصود اصلی تلاوت سی علی ہی پس تحقیق مثال قرآن کی واسطی
 او شخص کے کہ سیکھائی او کو ہر پڑتائی اور عمل کرتائی کو سپر بات کو قیام کرتائی ہتھو کی تہا مثال تہائی
 ای کو بہری ہوشکسی ہونچتی ہونچو غلو کی تمام کائنات اور مثال شمس جس کے کہ پکھتائی کو کو سپر ہتھو ہی
 یا غافل ہو سکا عمل کنی ہی اور قرآن او کی دلیس ہی ہنہ مثال تہائی کی ہی کہ تہائی کی ہی شک پر یعنی تا و شبو
 نہ پسلی نفل کی ہی تہائی نسائی ابن باجیان جان ف بینہ فارسی کا مائتہ تہائی شک کی ہی اور قرآن ہفت
 مائتہ شک کی پس اگر قرآن بڑ بارت او کی بڑ یعنی و الی کو کو تہائی دالون کو ہونچتی اور ترا حاصل ہو جسی شتا
 اور جو سیکھا اور نہ پڑا نہ ہونچتی برکت او کی نہ ہو سکا اور نہ او سیکھا کذا ذکر الفخر من قیاس و صرفا من کتاب اللہ

فہو حسنہ و لحسنہ بعشر مائتاتھا اقول اللہ صرف الف معرفت و کتم معرفت و یفہد صرف
 ست ہر جو کوئی بڑ ہی ایک حرف کلام اللہ کا پس او کی ہی تہائی ہی اور تہائی برابر دس تہائی کی تہائی کتابیں کلام اللہ
 حرف ہی علیہ ایک مشرعی اور لام ایک مشرعی اور ہم ایک حرف یعنی الم کہ تہائی تہائی تہائی تہائی تہائی تہائی تہائی
 لا حسد الا فی شانہ سئل انا اللہ القرآن ان ھو یعقلم یہ انا اللیل و انا اللہ انما اللہ

انا اللہ سالا ھن یفقه انا اللیل و انا اللہ انما اللہ انما اللہ انما اللہ انما اللہ انما اللہ انما اللہ انما اللہ
 یعنی رشک کرنا کہ تہائی ہی ایسا ہی ہو جان کی ہر چاہی ہو کر ہر ایک کہ دیا او کو اللہ تعالیٰ ہی قرآن یعنی حفظ
 ہی پس و قیام کرتائی ساتھ او کی وقون رشک کی تہائی اور وقون دلیس تہائی اور ہر او شخص کہ دیا او کو اللہ
 مال پس و خرج کرتائی او کو وقون رشک کی تہائی اور وقون دلیس تہائی کی تہائی تہائی تہائی تہائی تہائی تہائی
 میں آریابی کہ خرج کرتائی او کو راہ حق میں اور خوشنودی او کی میں پس اگر بطور حرف کی کوئی خرج کرتا تو رشک دور
 ہوگا حاصل حدیث کا یہ ہی کہ کسی شئی کو دیکھ کر رشک نہ کرنا چاہی ہو کہ اس شئی کی بڑ نعمت او کی اللہ تعالیٰ

سی نزدیک کری اور جی کمین چنل میں شہید اور مجاہد اور سوا اکی کاون درجہ کی ہی آرزو جانیں گے
 ذکر انحرار یصاحب القرآن اقراد امرا و دراصل گنگنت ترسل فی الدنيا فان ما تلتک
 عذرا انحرار یصاحب القرآن اقراد امرا و دراصل گنگنت ترسل فی الدنيا فان ما تلتک
 بڑھ جیسی ٹیپر کر پڑے تاہا تو نبی کی تکلف بخیر سی وین پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک ہے کہ ہی ٹیپر کا تو نقل
 یہ بودا و تیرندی فی صاحب قرآن وہ ہی کہ پڑھا کرتا ہی اور عمل کر تا ہی اسپر بعضوں نے کہا جی معافی قرآن
 کی جانتا ہی اور حافظ اور منقول ہی کہ درجہ بہشت کی بقدر شمار تون قرآن کی میں جی جو کوئی تمام قرآن ترسیل
 یڑھی او بر کی درجہ بہشت پر کہ لائق او کی حاکی ہوگا چہنگا اور جی تہو ترسیل ہی برہا اور تہو برتر سیل
 او سی قدر چہنگا کہ جتنا ترسیل سے پڑھا تاہا مصنف نے لکھا ہی کہ اس حد میں دلیل ہی کہ جو حافظ ترسیل
 سی بڑھی میں اونکی فی اسلی درجہ بہشت میں پس حاصل یہ ہے کہ بخیر یاد اور ترسیل اور معافی قرآن میں مل کہتا ہوا
 رتبہ رکھتا ہی کہ اگر احلی و انحرار الذی یقرآن القرآن و حق ما یرید مع المستقر و الکرام

البر و الذی یقرآن القرآن و یتبع فیہ و حق ما یرید مع المستقر و الکرام
 خوب ماہر ہی ساتھ او کی ساتھ خوشون کہنی والون بزرگ نیکنی ہوگا اور جو شخص کہ پڑھتا ہی قرآن اور لکھا ہی اسون
 اور وہ او سپر شکل ہوتا ہی او کی ہی دہر ثواب ہوتا ہی نقل کی یہ بخار مسلم فی صاحب قرآن ماہر ہی او استاد کامل
 حفظ اور بخیر یاد اور تلاوت میں اور اگر ان ہوا او سپر قرار تلبیب یا دل پس یہ آخرت میں اون نازل میں ہونگے
 کہ جہان ملائکہ اور امینا ہوگی اور وہ ہر ثواب ایک ثواب قرار لگا اور دوسرا مشقت کا اور شک نہیں ہی کہ اگر ماہر کا
 زیادہ اس کی ہوگا کہ امینا اور ملائکہ کی ساتھ ہوگا لیکن باعتبار مشقت تعب کی غیر ماہر کو ہی ثواب ہوگا پس
 مقصود تسلی مل کی ہی مشقت اور یہاں کہ اگر انحرار الذی یقرآن القرآن و حق ما یرید مع المستقر و الکرام

فی السبع لئلا فی القرآن العظیم و حق ما یرید مع المستقر و الکرام
 کہ کر پڑھی جاتی ہی اور قرآن ہی بڑھل کی یہ بخاری ابو داؤد و نسائی ابن ماجہ فی سورہ فاتحہ کا نام
 کلام اللہ میں سچ مٹائی اور قرآن عظیم ہی آیا ہی سچ اسلی کہ ست آیتون کی ہی اور مٹائی اسلی کہ نماز میں بار بار

بیان ہوا
 اور آیتون
 کی تفصیل

بار بار پڑھی جاتی ہی اور قرآن عظیم مبارک و اتم ہوا کہ اسرار اور معانی قرآن کی بطور اجمال کی سمین
مین گذار کر الفخر اعطیت فاتحۃ الکتاب میں تحت الکتاب میں فرمایا ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
دیا گیا میں سورہ الحمد نبی عرش کی سی سی و ان لکھی تھی تباہ ہی بزرگی اور کسی نقل کی یہ حکام کی بیگنا

یٰ جِبْرِیلُ قَاعِدُ عِندَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَرَّبُ مِنْ فَوْقِهِ فَرُفِعَ رَأْسُهُ فَقَالَ هَذَا

مَلِكٌ تَرَكَا إِلَى الْأَرْضِ مِنْ كُنْزِ قَطَارَةِ الْيَوْمِ قَسَمًا وَقَالَ أَيْسَرُ بَيْنَ رَيْنِ أَوْ تَبْتَهُمَا كَمْ يَوْمُهُمَا

يَكْفِي قَبْلَكَ فَاتَّخَذَهُ الْكِتَابُ وَتَوَارَتْهُمُ سُرَّةُ الْبَقَرَةِ تَلْكَ تَقَرَّرُ بِحَرْفٍ مِمَّا رَأَى اعْطِيَتْهُ

مس۔ اور وقت کہ جبریل علیہ السلام پہنچی تھی پھر صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس نی جبریل کی ایک باران

اور پر کی طرف ہی پس اوٹھایا اسرا بنایا پس کیا یہ اور اور الکاوتہ ہی کہ اور تر ازین کی طرف میں اور تر اتبا ہی کرتا

پس لام کیا فرشتہ نی منحزت پر اور کہا خوشوقت ہو سابتہ دونورہ کی جیسی اپنے پڑنی والی کی کی قیات

کو روشنی ہوئی اور آفات راہی بجائی گئی کہ دی گئی تم وہ دونورہ میں دیا گیا وہ کوئی نی پہل تم ہی ایک نیر کی

سورہ فاتحہ ہی اور دوسرا خانہ سورہ بقرہ کا بنین پڑیگا تو کوئی حوت ازین ہی کر دیا جا دیگا تو اب اسکا

نقل کی یہ سلم نائی نی ف دیا جا دیگا تو اب اسکا یا قبول کیا جاوے گی عاتہ جیسی جو ما کہ سورہ فاتحہ

اور آخر بقرہ میں ہی مثل ایذا صراط المستقیم اور ربنا لا تؤاخذنا او سوا انکی کی قبول ہو گے اس تقدیر میں او

حرف ہی کلمات میں کہ ان آیہ میں واقع ہو سکتا ہیں بمعنی نسبت لی میں اور خانہ سورہ بقرہ کا بعضوں میں

الرسول سی لکھا ہی اور جب جبار نے او مصنف فی مدانی اسٹوہی سی آخر ملک گذار کر الفخر راجع البقرہ

یہ بیان ہی فضیلت سورہ بقرہ کا ان الشیطان یقرصون البیت الذی یقرصون البیت الذی یقرصون البیت الذی یقرصون

ص۔ پو تحقیق شیطان ہاگتای کوس گہری کپڑی جابی اس میں سورہ بقرہ نقل کی یہ سلم

تردی نائی نی قرص اڈھا فارا اڈھا بادلہ و تر کھا حصہ و کہ لست طیع من البطالة و تر کھا

پڑ ہو سورہ بقرہ کیونکہ پڑنا اسکا اور کل کرنا اس پر برکت ہی اور چورنا اسکا حسیت کا ہو کر نئی قیات کو

جب پڑنی والوں کو تو اب لیگا اور میں طاقت رکھ کر کہ ساحر نقل کی یہ سلم فی ف بطلا کر اور کابل وجود

بنی سلسلہ اور ساحر اور باطل والی توفیق اسکی پرہیزی اور سیکھنی کی سنیں کہی کہ اذکر القرآن کلّی سنّہ سنّہ
 وَ سَمَّاهُ الْقُرْآنَ الْبَقْرَةَ ت من حب بہ ہرگز کی ہی ہندی ہی اور ہندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے
 یعنی بسی بڑی ہی نقل کی بہتر نہی حکم ابن جانانی عن قرآن ہا لیکہ کہ یک دخل الشیطان بیکتہ
 ثلث لیل و عن قرآن ہا لیکہ کہ یک دخل الشیطان بیکتہ ثلث لیل و عن قرآن ہا لیکہ کہ یک دخل الشیطان بیکتہ
 بقرہ رات کو نہیں دخل ہوتا شیطان اسکی گہرین میں رہتا ملک و جو کوئی بڑی اسکو دیکھ نہیں دخل ہوتا ہی
 شیطان اسکی گہرین میں دن ملک یعنی حقیقہ نہیں دخل ہوتا یا تساہل نہیں پاتا ہی نقل کی بہر ابن جان نے
 اعطیت البقرۃ من الذکر الا ذل من فرمایا حضرت دیبا گیارہویں سورہ بقرہ لوح محفوظ سی
 نقل کی بہر حکم فی وقت یا ذکر سی کتابین بعد قالی کی دوسری مثل توریت وغیرہ کی کہ اذکر الفخر البقرۃ
 قال عمر کہ یہ بیان ہی فضیلت سورہ بقرہ اور آل عمران کا اذکر آل عمران البقرۃ والاعمال
 فالہما تائیدان یعمد لقیامہ کالہما غامقان اذ کالہما مائتان اذ کالہما فرحتا لکین
 طہ صافات تحکمت عن اعلمنا لہما یہ ہر دو سورہ میں حکمتی ہوین کہ سورہ بقرہ اور آل عمران میں پس
 تحقیق بہر دونوں ادنیٰ دن قیامت کی گویا کہ وہ دونوں مگر ہی میں اسکی کہ وہ دونوں بیان میں یا گویا کہ
 وہ دونوں گویا میں ہر دو جانور دن کی صف باندھی ہو چکر سکی بڑی ہر دو ان ہی کی طرف ہی نقل کی بہر میں
 آیت الکہفی یہ بیان ہی فضیلت آیت الکرسی کا ہی اعظم آیت فی کتاب اللہ مع بہر گزرتن آیتوں
 کی ہی نبی ثواب میں سچ کتاب اللہ کی نقل کی بہر علم ہو دافونی ہی سید کہ آیہ القرآن ت حب
 مس بہر فضل آیتوں قرآن کی ہی نقل کی بہر نہی ابن جان حکم فی لا تضعوا علی امال و لا و لا
 فیکربک شیطان حب بہر کہی ثواب الکرسی اس پر اور اولاد پر نبی دم کری یا لیکہ کہ لکھادی نزدیک سنیں
 ہونیکا تر شیطان یعنی تیری آل و اولاد پس نہیں آئی کا اور نہت نہیں کر لیا نقل کی بہر ابن جان اذکرتان من
 التورۃ ایضاً البقرۃ و لا تقرآن فی حاتم لک لیل فیض البقرۃ لک لیل فیض البقرۃ لک لیل فیض البقرۃ
 آیتوں میں الرسول کی کہ آخر سورہ بقرہ کا ہی یہ کہ بڑی جاتی میں بہر دونوں میں جس گہرین میں تابیں نہیں

پڑھی سورہ کہف ہوگی اور اسی روشنی میں قیامت کی جگہ ہوگی یہ کہ غائبی جتنی فتنہ اسکی مکان میں اور
 مکہ میں دنیا میں تھی اس مقدار میں نور ہوگا اور جو کوئی پڑھی دس آیتیں آخر کہف ہی نہ پڑھ لی وہ سال تو نہیں ضرر
 کرنے کا اور کونقل کے یہ طہرانی فی اوسط میں من محفوظ عشر آیات من اولہا عظیم من فتنہ
 اللہ تعالیٰ : دس دس جو کوئی یا دہری دس تین اول سورہ کہف ہی یعنی من آخرہ انک
 بجا یا جاوے گا فتنہ و جال کی نقل کی یہ سلم بود او و تندی نسائی من محفوظ عشر آیات دس دس
 قرآن عشر الہ و آخر من انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس جو کوئی یا دہری دس
 آیتیں نقل کی یہ سلم بود او و تندی نسائی اس روایت میں ہر حدیث کا یہ نام ہی اور ہر حدیث کی روایت میں ہر حدیث کی
 پڑھی دس آیتیں آخر سورہ کہف کی بجا یا جاوے گا فتنہ و جال کی نقل کی یہ سلم بود او و تندی نسائی من
 قرآنک آیات من اول انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس جو کوئی پڑھی تین آیتیں اول
 کہف کی بجا یا جاوے گا فتنہ و جال کی نقل کی یہ تندی نسائی من اول انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس
 قرآنک آیات من اول انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس جو کوئی پڑھی تین آیتیں اول
 تین یا دس قرآنی سار حدیث نقل کی یہ سلم بود او و تندی نسائی من اول انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس
 آیتیں نگہبان میں تہا فتنہ و جال کی نقل کی یہ سلم بود او و تندی نسائی من اول انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس
 من اول انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس جو کوئی پڑھی تین آیتیں اول
 نقل اور شعراء اور قصص اور جمیع تحفہ کی نقل کی یہ سلم بود او و تندی نسائی من اول انکف عظیم من فتنہ اللہ تعالیٰ : دس دس
 کہی اور تندی ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جمیع سبب میں اور درود و زکریا سبب میں ہر جمہ انہیں کیا
 اہلری رہیگی ہر درود اور پراور عرض کریگی یا اللہ نہ جال کی اس درود میں آج کو کیا مان لایا نجر اور پراور جگو
 اور فرمایا کہ ہر درخت کا ایک پہل ہوگا اور پہل قرآن کی جمیع میں وہ بن میں اور زانی دلی سبب کے انہیں دے
 جو شخص چاہے کہ میوہ خوری کری یا خون جنت میں تو پڑھی جموں کو اور جو پڑھی سورہ دخان سبب میں جگہ کریگا
 بخشش کیا گیا اور جو پڑھی الم تمزیل اسجدہ اور تبارک و تعالیٰ میں گویا کہ موافق ہو اللہ تعالیٰ اسکا سبب

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبر دے دو اس کو کہ اللہ تعالیٰ ہی مجھ کو دست رکھتا ہی کذا ذکر الفخر و قال
 لِمَجْلٍ كَانَ يَكُونُ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْهَا خُتْمٌ تَخْتَمُ بِهِ وَفَرَّيَا
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطی ایک شخص کی کہ ہمیشہ بڑھتا تھا قل ہو اللہ سائبہ خیر اس کی کیا زمین دو دست رکھتا ہے اگر
 داخل کریگا ہمکے ہیشت میں نقل کی سہہ بخاری ترمذی نے فی ایک صحابی ہر نماز میں ایسا کہتے تھے تو قل ہو اللہ
 بڑھتی اور اس کی بعد اور سورت بڑھتی تو کون فی کہا کہ کیا ہی ہو کہ اسے کہتے ہیں کہ فی ہی بڑھتا ہے ہری بڑھتا ہے حضرت
 اونی محمد بن شریف لیکے ہیشت عرض ہو سب اسکا پوجا اور ہون کہا دست رکھتا ہوں میں اس کو تب فرمایا
 جبکہ آیا آخر تک ذکر الفخر و سبہ مرجعہ یقیناً اھا فقال وَحَدَّثَ الْجَنَّةُ اَوْ كَذِبٌ صَدَقَ
 لہاس مس : اور سنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ بڑھتا تھا قل ہو اللہ پس فرمایا کہ جب بھی ہیشت
 کہا راوی نے فی ہی اس کی ہی نقل کی ہیہ سلم ترمذی نے اور موطن میں اس کی حاکم نے وَاللَّهِ فَنَفَعَنِي بِسَلَامٍ وَآفَافًا
 لَتَقُولَ اَنْتَ الْفَرَّانُ : سب : فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اس شخص کی کہ جان میری
 اس کی ہاتھ میں ہی تھیں قل ہو اللہ البہ براہ ہی ہتھی خون کی نقل کی ہیہ بخاری ابو داؤد و سانی نے فی عن ادا
 لَتَقُولَ اَنْتَ الْفَرَّانُ قَدَامَ عَلَى عَيْنَيْهِ قَدَامَ مِائَةِ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اِذَا كَانَ
 لِقَوْمِ الْفِتْيَانَةِ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفِتْنَةِ وَفِتْنَةِ الْمَسْكُوْتِ
 اپنی بچونی پس سو دین کر دے ہی پر پر ہی سو بار قل ہو اللہ جب ہو گا دن قیامت کا تو فرما دیگا اس کو
 برورد گارای بند کی سیر داخل ہو اور دین طرف ہی کی ہیشت میں نقل کی ہیہ ترمذی نے فی عن ابن عمر
 محل ابرباع و غیرہ افضل میں باین طرف ہی کہ ذکر الفخر اور جو کوئی دوش بار قل ہو اللہ بڑھتا ہی ایک محل
 تباہی ہیشت میں دیکھی لی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای میری پاس جبریل اچھی صورت میں ہستی
 ہمی روشن چہرہ پس کہا ای محمد اللہ تعالیٰ تھی سلام فرماتا ہی اور فرماتا ہی ہر چیز کی ہی نسبت ہی اور نسب میرا
 قل ہو اللہ اصدی پس جو کوئی آدیا میری پاس آتیری ہی کہ پھر ہی آگے ہی قل ہو اللہ اصغر ابراہانی عمر بن
 لازم کوئی اس کو نیزہ اپنا ہنی نشان کجاست کا دو ٹکا اور آگے اس کی عرض میرا ہو گا اور شفاعت قبول کرے لگا ہی

مریا کہ جو کوئی پر پی بندہ رجمہ کی قتل سوائے خدا اور خالق عز و رب اعظم اور قتل او زرب الناس است بار
 تو بنا دیتا ہی او کو اللہ تعالیٰ سبب ان کی ہر کسی جہہ دوسرے ملک لہذا وہ فیہ اپنی اور بعضی فضائل
 کلام اللہ کی اور بعضی سورتوں کی کہ مصنف رحمہ اللہ نے بیان میں کی ہیں مشکوٰۃ شریف میں جو کہ لکھی جاتی ہیں یہاں
 ہوں فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمہاری نلی رنگ اور جو جاتی ہیں جیسی کہ لوہا بانی پوچھی سے
 رنگ اور وہ ہوتا ہی عرض کیا اچھا بانی جلاؤ کی کیا ہی فرمایا بیت یاد کرنا تو کیا اور تلاوت قرآن کی اور فرمایا
 کہ جو کوئی پر پی قرآن اور عمل کری اور سپر بنائی جاوے گئے باب او کی تاج دن قیامت کی کہ روشنی
 اس کے بہت اچھی ہوگی روشنی آقا کی سی دنیا کی گہر نہیں اگر ہر روشنی آفتاب کی اندر گہر دن تمہاری سے
 پس کیا گمان ہی تمہارا ساتھ اس شخص کی کہ عمل کیا اور سپر بنی ہو سکا کیا کچھ درجہ ہوگا جب تک بابا ہو گیا
 یہ درجہ ہوا اور فرمایا کہ جس پر قرآن اور یاد کیا اور حلال جانا حلال او کی کو اور حرام جانا حرام او کی
 کو نبی علی کیا اور بدوخل کر گیا اور اللہ تعالیٰ بہت مین اور قبول کر گیا او کی شفاعت حج حق دس
 شخصوں کی اہل بیت او کی ہی کہ سب سے پہلی ہوگی کہ جب ہوگی او کی ہی ایگ اور فرمایا کہ مین کوئی شخص کہ پر پی
 قرآن کو پیر ہو گیا اور سو گز کہ ملاقات کر گیا اللہ تعالیٰ ہی دن قیامت کی کیا ہوا یا بہت اور فرمایا کہ مین ایمان
 لایا قرآن پر وہ شخص کہ حلال جانا حرام او کی کو اور فرمایا ہی اہل قرآن تیکہ کہ قرآن کی بی غافل ہو کر کرانی
 مین او کی ہی اور کہ نبی ہزار او کی ہی اور فرمایا ہر سورت قرآن حق پر نبی او کی کا اوقات سرت کی مین اور
 دن کے مین نبی پر نبی او کی مین جابا مین جابا مین ایک توبہ کہ لفظوں کو درست پر بنا اور دوسری
 مینوں کو سمجھنا اور تیسری مینوں کا مقصد سمجھنا اور چوتھی او کی ہوا فی مثل کرنا جب اس طرح پر ہی حق پر نبی
 اور ہوتا ہی اور فرمایا ظاہر کہ قرآن کو نبی ظاہر مین طرہ سے ہوتا ہی پر بنا اور عمل کرنا اور تعظیم کرنا
 اور فرمایا اور خوش مین پر ہو قرآن کو اور فکر کر دوسرے چیز کو کہ کو مین ہی غشی جو آہن تہ اور دھبہ اور
 ہول کی مین اس مین بہت فکر کر دے کہ تم رستہ گار ہو اور فرمایا نہ جلدی کر دے اس او کی کو مین بہت اسکا
 دنیا مین بچا ہو اسکی لہ اسکی او کی ثواب بڑا آخرت مین ہی اور فرمایا کہ سورہ فاتحہ مین شغای ہر بار سی

اور جو کوی سورہ آل عمران جمعہ کی دن پڑھی رحمت بھیجتی ہیں اور پھر خوشی رہتے ہیں اور فرمایا پھر سورہ ہود
 جمعہ کی اور فرمایا جو کوی سورہ یسٰ آل من پڑھتا ہے رزق کفایت میں جاتے ہیں اور جو کوی سورہ بقرہ پڑھتا ہے
 اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی لکھی بخشش جابھیں لکھی گناہ اوکی اور فرمایا ہر چیز کی ہی رحمت ہی اور رحمت قرآن
 کی سورہ الرحمن ہی جو کوی پڑھی سورہ واقعت ہر امت میں پہنچی اور کوفہ کہی اور ابن مسعود اپنی بیوی کو حکم لکھا کہ
 کہ پڑھیں سورہ بقرہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سورہ سج اسم ربک الاعلیٰ کو اور فرمایا جو کوی سورہ
 سورہ حم دخان پڑھے صبح کربا ہی کہ بخشش مانگتی ہیں اور کی لکھی شتر ہزار فرشتے اور جو کوی پڑھی ہر دن قبل ہوا اللہ
 وہ سو بار دور کی جائیں اور کسی گناہ پچاس بری گزیرہ کہ ہوا اس پر دین یعنی بند و نکاحی نہیں بخشا
 جاتا اور فرمایا کہ جب کسی دین کو پڑھ کر قرآن میں سے نین وہ نہ گھر دیر لکھی ہی اور جامع صغیر میں روایت ہے
 کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فی حبیب و ربکی کوئی تم میں کا کہ کلام کری ربیب ہی پس پڑھی قرآن اور
 تلاوت قرآنی افضل عبادت کی ہی اور یہی ہی پڑھتی ہی نزدیک اللہ تعالیٰ کی حاصل ہوتی ہی پڑھتی ہی پڑھتی
 ہوتی تمام ہو حدیث کلام اللہ پڑھنا حبیب و ربکی کوئی پڑھی اور یہ جا کہ اپنی ربیبی میں نہ جات
 کرتا ہوں اور رد اگر جو مختلف ہوا وجب ایت رحمت پڑھو پھر خوش ہو اور دعا کری اور اگر ایت عذاب پڑ
 پڑ پڑھی اور پناہ مانگی اور تے ادب کہ اول کتاب میں گذری میں نبی ادب الذکرین بجا لاد اور آخر سورہ فاتحہ
 اور آخر سورہ بقرہ کی آیت کی اور قیامی اللہ ربکم انکیزان کی جواب میں ہی ملا بخشی میں تمک ربنا کذب ملک الحمد
 اور آخر سورہ قیامت کی ہی اور آخر مہر سلاست کی امنت یا اللہ اور اول سج اسم ربک الاعلیٰ کی سبحان ربی الاعلیٰ
 اور آخر سورہ دالین کی ہی اور انا علیٰ ذالک من اشد الدین ہی اور سنون ہی تلمیح کنی حیر و اضحیٰ ہی آخر قرآن
 تمک پس کی وقت تم سورہ کی لا الہ الا اللہ اللہ اکبر و جب ختم کی قرآن الحمد اور سر سورہ بقرہ کا مفلحون
 تمک پڑھی سورہ خلاصہ ہی و طایف ابی میں ہی افضل اس میں یا کسی اور کتاب قرأت کی میں اس مقام کو دیکھی و
 اللہ و عیۃ الہی ہی عیۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور یہ بیان اول دعاؤں کا ہی کہ وہ نہیں خاص کی گئیں
 کسی وقت اور نہ سبب کی ف بلکہ مشتمل میں تمام وقتوں اور حالتوں اور مطالب دین و دنیا کو

دین و دنیا کی
 وقت پڑھیں

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَلَامِ اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوءِ فِتْنَةِ الْغِنَا وَسُوءِ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ سُوْر

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَا بِيَّاءِ السَّلَاحِ وَالْبَرْدِ وَتَقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَقِي

النَّوْكَبَ اِنَّهُ يَنْصُرُ مِنَ الدَّاسِ وَبَارِكْ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ كَمَا بَارَكْتَ بِحَيِّ امِّ شَرْقٍ وَامِّ مَغْرِبٍ

ح یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑنا ہوں ساتھ تیری کاملی سی اور بہت بڑا بی سی اور فرض سی اور گناہ سی

یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑنا ہوں ساتھ تیری عذاب الگ کسی درفتہ الگ کسی بنی امتحان سی کہ موجب دخول و فرج

کا ہو یا سوال وارد غہ و فرج کسی درفتہ و قبر کسی یعنی حیرانی جواب مسکونہ کسی اور عذاب قبر کسی

اور برائی فتنہ تو گناہ کسی بنی فسق و فجور اور اسرار و حریم مال کمائی سی اور برائی فتنہ فحشا جلی کسی بنی

بے صبری اور حکمران مال غنیا پر اور طمع اور برائی فتنہ کافی و جال کسی یا اللہ پاک گناہ میری ساتھ

پانی برت کی اور ولی کے اور پاک کر دل میرا گناہ کسی کسی کہ پاک کیا جاتا ہی کبر یعنی بدل سی اور درجہ

دریمان سیر اور دریمان گناہوں سیر کی حبیب کی دور کی تیری دریمان شرق اور مغرب کی فصل کے

بہ صحاح ستہ من اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَعْرِ وَالْكُسْلِ وَالْجَبَنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ بِحَسْبِ صَاطِحِ اللّٰهِ تَحْتِیْ مِنْ

پناہ مانگنا ہوں ساتھ تیری عاجزی سی اور کاملی سی اور نامردی اور بڑا بی سی اور پناہ مانگنا ہوں ساتھ تیری

عذاب قبر سی اور پناہ پکڑنا ہوں ساتھ تیری فتنہ زندگانی اور موت کسی قتل کی یہ بخاری مسلم ابو داؤد و ترمذی

ابن حبان حاکم لی اور طبرانی فی صغیر من وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْعَفْكَ وَالْعِيْكَ وَالْزَلَّةِ

وَالْمُسْكَلَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشَّقَاقِ وَالسَّمْعَةِ وَالزَّيْءِ وَاَعُوْذُ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّحْمِ وَالْبَلَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعِلَامِ وَسَيِّئِ الْاِسْقَامِ بِحَسْبِ صَاطِحِ

اور پناہ پکڑنا ہوں میں ساتھ تیری سنگلی سی اور غفلت سی یعنی ادراحت میں اور غفرت سی اور زلت سی تھا جلی

کسی اور پناہ پکڑنا ہوں ساتھ تیری تھا جلی سی ساتھ بی صبری ہو اور نفی و نمانی سی اور مخالفت حق اور اہل کی سی معصوم

اور ریاسی یعنی عبادت لوگوں کی سنائی و کہانی کو کرنی سی اور بپاہ بکرتا ہوں ہند تیری پھری پسی اور
گوئی پسی اور سودسی اور خلدسی اور نام تیری عاریون سی نقل کی یہ ابن حسان حاکم فی اور طرانی فی
صغیرین اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْجُوعِ وَالْکَسَلِ وَالْخَمْرِ وَالْمَعَاشِ وَالْمَوْتِ وَضَلَعِ الدَّيْغِ
وَعَنْکَلَةِ الْوَجَعِ بِسْمِ اللَّهِ مِنْ نَبِیِّ اللَّهِ مُحَمَّدٍ مِنْ نَبِیِّ اللَّهِ مُحَمَّدٍ مِنْ نَبِیِّ اللَّهِ مُحَمَّدٍ مِنْ نَبِیِّ اللَّهِ مُحَمَّدٍ
اور کاہلی اور بجلی اور نام دسی اور وجہ تیری کسی اور غلبہ اور یون سی نقل کی پیجاری اور ترمی نسی
اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ
ساتھ تیری پسی اور بپاہ مالکنا ہون تیری نام دی کی اور بپاہ مالکنا ہون ساتھ تیری اس کی پیسرا
جاؤں طرف حارنگی اور بپاہ مالکنا ہون تیری فتنہ دنیا کی سب بلالوں دنیا کی سب
گناہ و غرہ بن اور بپاہ مالکنا ہون تیری عذاب قبر کی نقل کی پیجاری ترمی نسی فی اللہم
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَلْعِ
تَقُوْا لَهَا وَتَرٰکَهَا اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ نَّکٰہَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَنْ اٰتٰہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
وَقَلْبٍ لَا یُخَفِّعُ وَنَفْسٍ لَا تَسْبِغُ وَنَفْسٍ لَا یَسْتَجِابُ لَهَا بِرَحْمَةِ سُبْحَانَ اللَّهِ مُحَمَّدٍ
مین بپاہ مالکنا ہون ساتھ تیری عاری اور کاہلی اور نام دی اور بجلی اور بیت بڑا بی سی اور عذاب قبر کی یا
اللہ دی نفس سیر کو برسر گامی لو کی اور پاک کر او سک تو بہترین کوں حضور کا کی کہ پاک کرتی میں نفس کو
تو کار ساری او سکادو گا ہی او سکایا اللہ تحقیق میں بپاہ مالکنا ہون ساتھ تیری علم سی کہ نفع دی یعنی
جو علم دین کا نہ ہو یا علم بی عل اور اس کی ہی کہ نہ دوی اللہ دی اور اس کی نیسیر ہو اور قل نہ ہو اللہ کی
دی برادر خاص ہو یا برادر عامی کہ قبول کیجادی اور خلافت مرضی حق کی جو نقل کی سیم ترمی نسی
الی شبہ فی ف و سر معنی لا یخفی کی یہ کہ طبعان تکین باو دل ساتھ ذکر اللہ کی اور بپاہ
ساتھ اس جیری کہ اللہ اور حکم فرمایا اور منع فرمایا کہ ذکر لعلی اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

طیس عیالہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تہ تیری برسماعت اپنی کسی عینی بری جو بھی بائین زسنون
اور برائی بنیائی اپنی کسی عینی گناہ کی خیر نہ دیکھوں اور برائی زبان اپنی کسی عینی کلام ہی عینی و خوشن بکون
اور برائی دل اپنی کسی عینی عقاید باطل اور بد وغیرہ نہ ہوں اور برائی منی اپنی کسی عینی زبان نہ خرج ہونقل کے یہ

ترندی ابوداؤد نسائی حاکم نے **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْرَةِ وَالْاَلَةِ وَالْاَعْوَجِ**
بِكَ مِنْ اَنْ اُظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ لِّیْ حس ق مس — عیالہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں
ساتھ تیری فقر و فاقہ سی اور خوار سی اور پناہ مانگتا ہوں میں تہ تیری اس کی کر ظلم کروں میں یا ظلم کیا

جاؤں میں نقل کے یہ ابوداؤد نسائی ابن ماجہ حاکم نے **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْاَعْوَجِ**
بِكَ مِنَ التَّوَدُّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَنْقِ وَالْعَرَقِ وَالْهَجْمِ و **اَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّخْتَبِطَ بِلِیْلِ الشَّیْطَانِ**
مِنْ دَلَمَکَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمْسُحَ بِرِیْ سَبِیْلِکَ حُلِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمْسُحَ

لِیْ لَیْلًا حس مس عیالہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تہ تیری بھلائی کرنی ہی عینی مکان وغیرہ میں نوب جاؤں
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری پر ٹرنی عینی کسی اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری دوسری ہی اور حسنی سے
اور بہت بڑا ہی اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس کی عیسر ان کو محسوس شیطان نزدیک مرنے کی
یعنی دوسری ڈا اور گمراہ کرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس کی مدد میں تیری راہ میں بہت پیہر کرنی
جہاد می بہاگ کر اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس کی مدد میں ساہب بچو کی کاٹی ہی نقل کی یہ ابوداؤد
نسائی حاکم فی غرق وغیرہ سی مرنا اگر جبہ کم شہادت کا کہتا ہی لیکن اس کی پناہ سلی نگی کہ وہ وقت

نازک ہوتا ہی مباد الی صبری کی اور شیطان قابو یا گمراہ کر دی کہ اذکر الفخر **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ**
مُتَمَلِّکَاتِ الْاِخْلَاقِ وَالْاَسْمَاءِ وَالْاَعْوَجِ حس مس و **اَعُوْذُ بِكَ عَنِ الْاَعْوَجِ** عیالہ تحقیق میں پناہ
مانگتا ہوں ساتھ تیری بری اخلاق ہی اور بری علوں کی اور بری خور ہونقل کی یہ ترندی ابن حبان

حاکم نے اور ترندی کے روایت میں یہ ہی **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ**
فَیْءُ لَیْلِکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ و **اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْکَ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی**

علیہ وسلم و انت الحسنان و عابدك البدر مع و لك حواء و لا قوة الا بالله العلی اعظم من
 ما كنا همون تجسبی پہلای او پچیر کی کہ مانگی تجبی وہ تجیری فی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں یاد رہا ہر پلٹنی میں
 ہم ساتھ تیرے برائی او پچیر کسی کہ پناہ مانگی او کسی تیری نے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں اور تجبی مدد
 مانگی گی ہی اور تجیری کفایت یعنی توی سہون کو کافی ہی اور میں ہی پہر مانگا ہوسی اور نہ قوت عبادہ برنگ
 ساتھ مدد اللہ کی نقل کی بہتر نہی فی ابوامامہ صحابی رضی اللہ عنہ کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم فی بہت سی دعا کی بھی یاد رہی مینی عرض کیا کہ یا رسول اللہ اپنی بہت سی دعا کی کہ بھی یاد رہی فرمایا کہ بتاتا
 ہوں تو کو ایسی دعا کہ سب دعائیں اس میں آجلیں پہر اللہم انما لک سار دعا عظیم فرمایا کہ جمع ہی نہ اذکر

انفخرج اللهم سائر اعدائك من جدار السلي عوفي دار المقامة فان جدار الباء دية يتحول من حب
ص ص يا الله تحقيق من بقاء الملتا ہون ساتھ تری عبا یہ بڑی سی بچ کھڑکوت کی کیونکہ تحقیق میں جھٹل کا
یعنی سفر کا بدل جاتا ہی نہیں وہ کسی اور جا جلا جاتا ہی بڑی او کی پہل ہی نقل کی یہ نہ سائی ابن جان حکم فی
اَسُوذِبَاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَاللِّدْنِ : س جب ص بچناہ الملتا ہون تہہ کہی اور قرض کسی

نقل کی یہ نساۓ ابن جابر حاکم فی اللہ تعالیٰ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَغَلْبَةِ الْعُدُوِّ وَتَغْلِبَ الْاِیْمَانُ
اَزَعَلَاءِ: جس صاحبِ ایمان تحقیق میں پہا کڑتا ہو اس تہ تیری ہیست فرخدار ہو اسی اور غلبہ دشمن
کسی اور خوش ہوئی دشمنوں کی نقل کی یہ حاکم ابن جابر فی اللہ تعالیٰ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الْعُدُوِّ وَتَغْلِبَ الْاِیْمَانُ

وَتَلْبَسَ لَبَاسَهُمْ وَدَعَا إِلَى سُبُوحِ رَبِّهِ وَلَفِيسِ لَلشَّيْءِ مِمَّا عَصَوْا وَكَانَ الْمَخْلُوعَ أَغْوَاةً
فَصَوَّرَ لَهُمُ الشَّيْءَ الَّذِي كَانُوا يُكْفَرُونَ بِهٖ فَكَفَرُوا بِهِ وَلَوْ كَانُوا يَحْشُرُونَ

أَسْأَلُكَ إِلَى أَمْرٍ خَلِيٍّ مِنَ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ أَلَّا تَسْأَلَكَ عَزَائِمَ مَقَرِّكَ وَمُجِيبَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ أَمٍّ وَالْغِنَةَ مِنْ كُلِّ دَارٍ كُنْتَ

الْبَشَرُ وَالْأَنْجَاءُ مِنَ الدَّارِ عَسَىٰ أَن يَكُونَ لَكُمْ مَوَاقِفٌ ۖ
اور اوس میں عاسی کہ یہ مقبول ہوا اور اس نفس کے زیرِ مَوقِف کی یہ حاکم ابن ابی شیبہ نے مونیہ، المکتوبات میں

ہو کہ کسی کیونکہ وہ بری بخوابی یعنی سبب کی حضور اور خاطر جمعی میں فتور آتا ہی اور شیخ کی عبادت
 با زرتہائی نقل کی سہ حاکم ابن ابی شیبہ بنی اور پناہ مانگتا ہوں خیانت ہی پس بر خصلت پوشیدہ ہے
 اور کالیسی اور بخینیسی اور نامردیسی اور بت بڑا پی سی اور اس کی کہ پیرا جان و غیر خوار تر عمر کی اور
 فتنہ و حال کسی اور عذاب قبر کسی اور فتنہ زندگانی اور موت کسی یا اللہ تحقیق ہم ملتی ہیں تجسی عمل کہ لازم
 کہ ہر بخش تیری کو اور مانگتی ہیں عمل کہ نجات دین حکم تیری کی یعنی عہد حکم تیری کی خلاصی دین اور محفوظ رہنا
 ہر گاہ سی اور غنیمت ہر نیکی سی اور در لوگوں پناہ ساتھ بہشت کی اور نجات اگر کسی نقل کی سہ حاکم فی اللہ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ لَا يَفْقَهُ حَسْبُ يٰ اَللّٰهُمَّ تَحْقِيقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ
 نفع دینی والا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اوس علم سی کہ نہ نفع دی نقل کی سہ ابن جلان فی اللہ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ لَا يَفْقَهُ حَسْبُ يٰ اَللّٰهُمَّ تَحْقِيقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ
 یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اوس علم سی کہ نہ نفع دی اور اوس عمل سی کہ نہ جزا یا جاو آسمان پر
 یعنی نہ قبول ہو سبب باطل مولیٰ کی یا نہ مولیٰ خلاص کی اور اوس دل سی کہ نہ درمی اور اوس دماغی نہ قبول ہو
 نقل کی سہ ابن جلان حاکم ابن ابی شیبہ بنی اللہم بِتِلْكَ حَقِّكَ اَنْ تَرْجِعَ عَلٰی عَقْدَاتِ اَوْ لَقَاتِ عِنْدَ
 وَیَسِّرْ لَنَا صَحٰی یٰ اَللّٰهُمَّ تَحْقِیْقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ یٰ اَللّٰهُمَّ تَحْقِیْقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ
 ہر جاو دین بعد مانگی یافتہ میں ڈالی جاو دین تیری یعنی دین میں حضور آجاو نقل کی سہ موقوفہ جاری مسلم نے
 نعوذ بِاللّٰهِ مِنَ عَذَابِ النَّارِ عُوْذٌ بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ عُوْذٌ بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ عُوْذٌ بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ عُوْذٌ بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ
 فِیْ شَکْلِ الدُّعَا اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ اَللّٰهُمَّ تَحْقِیْقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ یٰ اَللّٰهُمَّ تَحْقِیْقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ
 جو طابریسی اور جو پوشیدہ میں یعنی آئندہ کو طابریکی پناہ مانگتی ہیں ہم ساتھ اللہ کی فتنہ و حال سی
 نقل کی سہ ابو واثق فی اللہم اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ لَا يَفْقَهُ حَسْبُ یٰ اَللّٰهُمَّ تَحْقِیْقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ لَا يَفْقَهُ حَسْبُ یٰ اَللّٰهُمَّ تَحْقِیْقُ مِیْنِ مَّا لَمْ يَحْلُكْ تَحْقِیْقُ عِلْمِ
 میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اوس علم سی کہ نہ نفع دی اور اوس دل سی کہ نہ درمی اور اوس دماغی نہ قبول ہو

اور اس کی کہ دُری اور اس نفس کی کہ سیر ہوا اور اس عار کی کہ مقبول نہ ہو بل کی بیہ بودا دوسرے
 اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا كَحَسَنَةٍ وَفِي الْآخِرَةِ كَحَسَنَةٍ وَقَدْ كَانُوا آبَاءَنَا وَإِخْوَانُنَا
 يَا اللَّهُ برو و کار ہار دی ہو کو سبیلین بے ایمانی عافیت و سیرہ اور آخرت میں ایمانی یعنی بخشش و جنب و بری ہو
 عذاب اگر کسی نقل کی بیہ بخار مسلم بودا دوسرے نی اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي
 فِي ذِكْرِي وَمَا كُنْتُ أَكْتُمُ بِهِنَّ خُصْمٌ وَهِيَ بِهَا لَمْ تَخْشِ اسطی سیرہ گناہ کہ جو کہ کر گئی میں اور انجانی
 سگی گئی میں اور زیادتی سیرہ سیرہ کام سیرہ کی درودہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہی کہ جو نقل کی بیہ بخاری
 مسلم بن ہاشم بن ابی شیبہ نے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ
 حَسْبُ يَا اللَّهُ بخشش سیرہ گئی گناہ کہ قصد گئی میں اور سب سب کی میں اور جو کہ کر گئی میں اور جان کر گئی میں اور سب
 میری پاس موجود ہیں یعنی بیہ عافری اور اقرار اپنی گناہوں کی نقل کی بیہ بخاری سب میں اور ایک روایت میں
 بہ جلد ہی زیادہ آیا ہی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ كُنْتَ الْمُؤَخَّرُ وَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ نئی آگے
 کرنی والا یعنی سائبہ رحمت اور بخشش پنے کی اور تو ہی سبھی رکھتی والرحمت ہی اور تو ہر چیز پر قادر ہی نقل کی بیہ بخاری
 مسلم بن ابی شیبہ نے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ يَا اللَّهُ بخشش میری گئے
 گناہ جو قصد گئی میں اور سب سب کی میں اور جو کہ کر گئی میں اور سب سب میری پاس موجود ہیں نقل کی بیہ بن
 ابی شیبہ نے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ يَا اللَّهُ بخشش میری گئے
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ يَا اللَّهُ بخشش میری گئے
 سائبہ بنی برف اور لہ کی اور پاک گول میرا گناہوں جیسی کہ پاک کیا توئی پڑی سفید کو سب سب اور دورے
 دال در میان میری اور در میان گناہوں میری کی جیسی کہ دوری کی توئی در میان شرق و غرب کی نقل کی بیہ بخار
 مسلم بن ابی شیبہ نے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ يَا اللَّهُ بخشش میری گئے
 طاعت اپنی نقل کی بیہ مسلم بن ابی شیبہ نے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ يَا اللَّهُ بخشش میری گئے
 راہ مستقیم پر نقل کی بیہ مسلم بن ابی شیبہ نے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَبِجْهَتِي وَاشْرِكِي وَكُلَّ ذَلِكْ عِنْدَكَ يَا اللَّهُ بخشش میری گئے

میں نے اور جزا دانی کسی میں نے نقل کی یہ حاکم نسائی ابن جریر نے اسأل اللہ العافیۃ
 فی الدنیا والآخرۃ : ت ہاگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سی عافیت دینا اور
 آخرت میں نفس کے یہ تزدی نے اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ
 وَتَرْکَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَانْ تَعْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ وَادْخُلْنِيْ
 بِقَوْلِكَ فِتْنَةً وَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مُفْتَقِرٍ وَاسْئَلُكَ مُحِبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ
 وَحُبَّ عَمَلٍ يَقْتَرِبُ اِلَیْ احْبَبَكَ : ت مسس یہا اللہ تھق من مانگتا ہوں
 تجسی توفیق پہلایوں کی کرینے اور چوڑی برائیوں کی اور دوستی محتاجوں کی یعنی میں اور دوست رکھوں
 یا وہ بھی دوست رکھیں اور یہ کہ تجسی تو مجھ کو اور رحم کری مجھ اور جب چاہی نوسا تہ کسی قوم کی قسب پس مار مجھ کو
 غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہوں تجسی محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھنا ہی تجھ کو اور مانگتا ہوں محبت اوس
 عمل کی کہ نزدیک کری طر محبت تیرے کی نقل کی یہ تزدی حاکم نے ف ہا بیت ہی مشکوٰۃ
 باب اساجد میں حاصل مختصر اوسکا یہ ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو فرمایا
 تین بار کہ ای محمد کس چیز کی ثواب بجاائی میں فرشتی سپین جگر ت میں نبی وہ کہتا ہی میں بیجاؤں اور وہ کہتا ہی
 میں بجاؤں پہر مجی علم اوسکا دیا کہانی کفار اسکی لئی جگر تے میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا میں مجھ کھا
 یعنی قدم رکھنی طرف جماعات کی اور بیٹھا مسجدوں میں بعد نماز کی نبی دوسر نماز کی منتظر اور پورا کرنا
 وضو کا وقتن تختین نبی نسل رسول غزوہ کی فرمایا پہر کس چیز کے لئی جگر ت میں عرض کیا میں اور جا لگی لئی
 فرمایا وہ کیا میں کہانی کہانا کہلانا اور نرم کلام کرنا اور نماز تہجد کے اوس حال میں کہ لوگ سوتی ہیں پھر
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا مانگ تو یہی دعا مانگی میں اور ایک اور روایت میں ہی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمد نماز
 کے بعد یہ دعا پڑھا کر اوس روایت میں کہہ الفاظ نسبت اسکی کم میں اور بعض لفظوں میں منسحق ہے
 اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَانْ تَعْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ وَادْخُلْنِيْ بِقَوْلِكَ فِتْنَةً
 وَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مُفْتَقِرٍ وَاسْئَلُكَ مُحِبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ

اور مانگتا ہوں تجھی و نعمت کہ نہ فنا ہوا و نہ ہڈ ہک کہہ کی کہ نہ منقطع ہوا و مانگتا ہوں تجھی رخصت ہونا ساتھ
تقدیر کی اور خلی زندگانی بھی میری یعنی رحمت ہمیشگی بر رخ اور قیامت میں رزق و پہن کی ضرورت نہ تیری یعنی آخرت میں
شوق طرف منی تیری اور بناہ مانگتا ہوں تجھی صبر و کریمانی یعنی یہاں اور فقر سے کہ جس میں صبر نہ ہوا و فتنہ گراہ کریمانی ہی یہاں
مال و جاہ کہ گراہ کریمانی یا ہند کریمانی کہ ہک ساتھ نہایت ایسا ملی اور ہک کو راہ دہا کریمانی راہ دہا کریمانی کی ہر شاہد حاکم و حاکم
ف مانگتا ہوں کہنا حق کو یعنی حق یا کہوں خواہ خلق مجھ سے رخصت ہوں یا ناراض یا نہ خوشی خفا سے من حق بات کہوں
عوام کی نہ ہوں کہ خفا کی میں براہی میں اور خوشی میں خوشا نہ کرتی میں اور ہڈ کہ انہوں کی یعنی لذت لون کی یا با
رہنا اور لا دکا بعد اوسکی یا عباد ہی عباد کی نماز کے اور ادلی یہی کہم اور ہلائی دونوں جہان کی مراد لین
اور راہ پانی والی یعنی جیسی امدون کو چاہی راہ تبادین آپ ہی اوس سب عمل کرین اسی ہنوں خود رخصت
و دیگر رخصت کہ اور انفرج ایک بار حضرت عمار صحابی نے نماز پڑائی لیکن نماز میں خضر اریکی
کہا کہ تمہی تخفیف کی نماز میں ہنوں نے کھا کہ مجھی کچھ عزیز میں ہی کہ میں نی اوس میں دعا پڑھی ہی کہ کنسی میں
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی پھر یہ دعا پڑھے اللہم عجل لی عجل آخرتک کہ نہانی انسانی اور
شیخ عبدالحق رحمہ اللہ نے لکھا ہی کہ ظاہر یہ ہی کہ انجات کی بعد بڑی ہوگی اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ اَخِيْرِكَ عَجَلًا وَاَعَجَلْهُ مَا عَجَلْتَ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْجَلْهُ مِنْكَ عَجَلًا
عَجَلًا وَاَعَجَلْهُ مَا عَجَلْتَ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْجَلْهُ مِنْكَ عَجَلًا اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِكَ مَا سَأَلْتَ مِنْكَ
وَبَيْنَكَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا اَعَاذَ مِنْهُ سُبْحَانَكَ وَبَيْنَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْخَيْرَ وَاقْرَبَ الْخَيْرِ
اَعَجَلْهُ مَا عَجَلْتَ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْجَلْهُ مِنْكَ عَجَلًا اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْخَيْرَ وَاقْرَبَ الْخَيْرِ اَعَجَلْهُ مَا عَجَلْتَ مِنْهُ
وَبَيْنَكَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا اَعَاذَ مِنْهُ سُبْحَانَكَ وَبَيْنَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْخَيْرَ وَاقْرَبَ الْخَيْرِ اَعَجَلْهُ مَا عَجَلْتَ مِنْهُ

جو کہہ کہ جانتا ہوں میں اوس اور جو کہہ کہ نہیں جانتا ہوں اور بناہ جو کہہ کہ نہیں جانتا ہوں ساتھ تری تمام برائیوں کی اس
جہان میں اور اس جہان میں جو کہہ کہ جانتا ہوں میں اوس اور جو کہہ کہ نہیں جانتا ہوں یا اللہ بحق میں
مانگتا ہوں تجھی سہاٹی اور جو کہہ کہ نہ ملی تجھی تیری میں اور نہ تیری میں اور بناہ مانگتا ہوں تجھی ساتھ تیری ہر امی

عَاذُ بِاللّٰهِ
اَعَاذَ مِنْهُ
بِكَ سُبْحَانَكَ

برای اوس خیر کسی که پناہ مانگی اوس کی بہتر تہنی اور نبی تہنی یا اللہ تحقیق میں مانگا ہوں جس سے شرف اور
 وہ چیز کہ نزدیک ہے اس کی کلام ہو یا کام اور پناہ مانگا ہوں ساتھ تیری دوزخی اور اوس خیر سی
 کہ نزدیک ہے اس کی کلام ہو یا کام اور مانگا ہوں جس سے کہہ کرے تو ہر تقدیر میری بہتر تہنی میں نقل کی یہ جان
 ابن جان حکم فی دُاسْئَلُکَ مَا قَضَيْتَ لِي صَاحِبِکَ مَا قَضَيْتَ لِي صَلَاسُہٗ مَا لَنَا ہُوَ مَن تَحْسَبُ
 یہ کہ جو چیز کہ کی تو فی میری کی اگر کری تو انجام اوس کا چنانقل کی یہ حکم فی اللہ اللہ اللہ اللہ
 فی الدُّعَا مَعْرِکَہَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الدُّنْيَا وَجَعَلْنَا مَا لَنَا ہُوَ مَن تَحْسَبُ
 کا زمین اور بجای ہموار سو دینا اور عذابِ آخرت کی نقل کی یہ جان حکم فی اللہ اللہ اللہ اللہ
 لَمْ سَلِمَ قَاتِلًا وَاحْفَظْنِي بِأَلْسِنَةٍ قَالِدًا وَاحْفَظْنِي بِأَلْسِنَةٍ قَالِدًا وَاحْفَظْنِي بِأَلْسِنَةٍ قَالِدًا
 لِي عَدُوًّا أَوْ حَاسِدًا سَلَامًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُکَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَّائِلَہٗ بِکَ سَلَامًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُکَ
 ساتھ اسلام کی کہری ہو اور نگاہ کہہ مجھ کو ساتھ اسلام کی کہری ہو اور نگاہ کہہ مجھ کو ساتھ اسلام کی کہری ہو
 اور نہ خوش کہ سبب میری دشمن کو اور نہ مسد کو یا اللہ تحقیق میں مانگا ہوں جس سے کہہ کرے تو ہر تقدیر میری بہتر تہنی میں نقل کی یہ جان
 اوس کے یہ بہتر تہنی کی میں نقل کی یہ جان حکم فی اللہ اللہ اللہ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَخْلُقْ
 بِنَاصِيَتِہٖ اَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِکَ کَلِمَہٗ حَبِیْبًا اَللّٰهُمَّ حَقِیْقٌ مِّنْ نَّہَا بِکَ تَہْنِیْ سَاطِہٖ تَہْنِیْ
 برای اوس خیر کسی کہ تو کہنی دال بال پشانی اوس کی کی نبی تیری قبضہ قدرت میں مانگا ہوں جس سے تمام
 ہر لایان جو کہ خیر ہنہ میں میں نقل کی یہ جان حکم فی اللہ اللہ اِنَّا اَسْئَلُکَ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ
 عَزَائِکَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَہٗ مِنْ کُلِّ اَمٍّ وَنِعْمَہٗ مِنْ کُلِّ بَرٍّ وَتَقْوَا بِحَبْرٍ وَالتَّوَكُّلَہٗ مِنَ الدَّالِ
 یا اللہ تحقیق ہر لایان میں میں نقل کی یہ جان حکم فی اللہ اللہ اِنَّا اَسْئَلُکَ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ
 گناہ سی اور غنیمت ہر لایان میں میں نقل کی یہ جان حکم فی اللہ اللہ اِنَّا اَسْئَلُکَ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ
 اَللّٰهُمَّ لَدَعْنَا دُنَا اِلَہٗ غَفَرَ لَہٗ وَکَلَّہَا اِلَہٗ قَرَّبَہٗ وَکَلَّہَا اِلَہٗ قَرَّبَہٗ وَکَلَّہَا اِلَہٗ قَرَّبَہٗ
 مِنْ حَیِّ الدُّنْيَا وَالدُّنْيَا اِلَہٗ قَرَّبَہٗ اِلَہٗ قَرَّبَہٗ اِلَہٗ قَرَّبَہٗ اِلَہٗ قَرَّبَہٗ اِلَہٗ قَرَّبَہٗ اِلَہٗ قَرَّبَہٗ

کوئی گناہ مگر کجی تھو اسکو اور نہ چور کوئی فکر مگر کہ دویدری تھو اسکو اور نہ کوئی فرض مگر کہ دادا کری تھو اسکو
 اور نہ کوئی حجت جاجون دینا اور آخرت کیسی مگر کہ رد کری تھو اسکو اسی پر رحم کرنے والی سب رحم کرنی والوں
 سی نقل کی یہ طرائق کیر من اے کتاب الدعائیں اللہم اَعِنَّا عَلَىٰ اخِرِكَ وَشَرِّكَ وَحَسِّنْ
 عِبَادَتَكَ : ص ۱ یا اللہ وہ کہہ اس پر اپنی ذکر کرنی پر اور اپنی شکر کرنی پر اور اپنی عبادت کرنی پر اپنی
 اس طرح عبادت کرن گویا تجھ کو بہت سی بن نقل کی یہ حکم احمدی اللہم اَعِنِّي عَلَىٰ اخِرِكَ وَشَرِّكَ وَ
 حَسِّنْ عِبَادَتَكَ : یا اللہ وہ کہہ میری ذکر کرنی پر اور شکر کرنی پر اور اپنی عبادت کرنی پر
 نقل کی یہ برائی اللہم قَتِّلْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَخَفِّضْ عَنِّي غَاثَ أُمَّةٍ لِي فِيهَا كِبَرٌ
 ص ۱ یا اللہ قناعت دی مجھ کو ساتھ اس چیز کی کہ نصب کی تھی مجھ کو یہی تھی ہر یا بہت اور برکت دے
 میری ہی اوسین اور ضیفہ ہر ہر میری برکت غایب ہی بنی اہل میری حفاظت اپنی بن برکت نقل کی یہ حکم
 فی اللہم اِنِّ اسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَصِرَةً مُبْتَغِيَةً وَوَكْرَةً قَاطِعَةً
 ص ۱ یا اللہ تحقیق میں ملتا ہوں تجھی زندگانی یا کیرہ اور ناچار اپنی یا ایمان اور نہ کہ فوارہ بنو میں دن
 حشر کی اور نہ نصیحت کرنی والا نقل کی یہ حکم فی اللہم اِنِّ ضَعِيفٌ فَقِيقٌ فِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ فِي
 اِلْوَتِكَ بِنَا صِدْقِي وَاجْعَلْ لِي سَلَامَةً مِّنْ مَّوْتِي رِضَا فِي اللہم اِنِّ ضَعِيفٌ فَقِيقٌ وَاقِي
 فَاسِتْرِي وَاقِي وَفَقِيرٌ كَاذِبٌ قَوِي : ص ۱ یا اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں پس فوت دی سچ حاصل
 کرنے خوشی اپنی کی ناتوانی میری کو اور اپنے طرف پہلای کی بال پیشانی میری کی اور کہ اسلام کو نہایت رضا
 اہل مقصود میرا نہ امور دنیا کو یا اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں پس قوی کر مجھ کو اور تحقیق میں ذیل ہوں پس برکت
 دی مجھ کو اور تحقیق میں محتاج ہوں پس رزق دی مجھ کو نقل کی یہ حکم ابن ابی شیبہ فی اللہم اَنْتَ الْوَكِيلُ
 فَلَا تَجْعَلْ قَوْلَكَ وَكَانَتْ اَلْسِنُ مِرْفَاكُ شَيْءٍ مِّنْ بَعْدِكَ اَمْوَدٌ لِّكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَّاحِيَةٌ مِّنْ
 بَيْتِكَ وَاعْوَدُكَ مِنْ اَوْثَمٍ وَالْكَسَلِ وَعَذَابُ الْفَكْرِ وَفِتْنَةُ الْفَقْرِ وَاعْوَدُكَ مِنْ اَلْمَاخِ
 اَلْمَعْرِفَةِ اللہم مَرِّقِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا قَدَّمْتَ الْقَوَابِلَ اَلْبَيْضَ مِنَ الدَّرَسِ اَللہم یا عبد الباقی

خَطَايَايَ سَكَتَ بَيْنَ الشَّرِيقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا أَمَّا سَأَلُكَ فَقَدْ سَأَلْتُكَ : ط ط ط ط يا الله تویی
 پسلی تہا پس تہی کوئی چیز پہلی تیری اور تویی آخری پس تین کوئی چیز چھ تیری اور پناہ بگونا بگونا تہ تیری
 ہزین کی چسپی والی ہی کمال پیشانی اور کی تیری ہاتھ میں بنی تیری تیسری اختیار میں ہی اور پناہ
 مانگتا ہوں میں ساتھ تیری گناہ ہی اور کمال ہی اور عذاب قبر اور قسۃ قرعہ سی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
 گناہ کے جگہ طاف رہنے ہی اور فرض سم یا اللہ پاک کہ جسکو گناہوں میں سے جیسی کہ پاک کیا
 تو نے بکتر اسفیل ہی یا اللہ دوری مال در میان سیر اور در میان گناہوں میں سے کی جیسی کہ دور
 کے تو نے در میان مشرق اور مغرب کے یہ وہ دعایں کمالی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رب انبی
 سی نبی یہی حضرت علی دعا میں کہا نقل کے یہ طرانی کی کسر اور طین اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا لَكَ
 وَخَيْرَ مَا لَكَ عِلْمًا وَخَيْرَ الْجَنَّةِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ التَّوْبِ وَخَيْرَ الْغُيُوثِ وَخَيْرَ الْمَحَابِثِ وَ
 تَبَيَّنَتْ لِي وَتَقَرَّرَتْ لِي وَتَحَقَّقَتْ لِي وَتَرَفَعَتْ لِي وَتَرَفَعَتْ لِي وَتَقَرَّرَتْ لِي وَتَقَرَّرَتْ لِي وَتَقَرَّرَتْ لِي
 وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِنْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَوْقَ التَّحِیُّوْلِ وَفَوْقَ اَقْمَدِ
 وَفَوْقَ اَمْعَدِ وَاَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ وَظَاهِرِهِ وَبَاطِنِهِ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِنْ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اِنِّیْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَّنُ وَخَيْرَ مَا ظَهَرُ وَاللّٰهُمَّ
 اَعْلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِنْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَنْزِلَ عَلَیَّ ذِكْرَیْ وَتَقْضَیْ دَعْوَیْ وَتَقْطَعَ اَمْرَیْ
 وَتَطَهِّرَ قَلْبَیْ وَتُخَصِّنَ فَرْجَیْ وَتُنَوِّقَ عَلَیَّ وَتَقْضَیْ دَعْوَیْ وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى
 مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِنْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لَیَّ فِی سَعَتِیْ وَفِی بَصَرِیْ وَفِی رَحْمَتِیْ وَفِی
 سَعَتِیْ وَفِی مَقْلَبِیْ وَفِی اَهْلِیْ وَفِی عَمَلِیْ وَفِی حَاقِّیْ وَفِی حَقِّیْ وَتَقْبَلَ حَسَنَاتِیْ وَاسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ
 اَعْلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِنْ : ص ص ط ط یا الله یقیناً مانگتا ہوں تجسی بہترین سوال
 یعنی بہترین سوال کی گئیں اور بھی دعا اور بھی مراد بانی اور بھی عمل اور چاہتا ہوں اب لوہا بھی زندگانی اور چاہا
 مراد اور ثابت رکھ مجھ کو یعنی اسلام برادر سب کر جو جہ عالم بریکہ یعنی میزان اعمال میں اور ثابت اور مستوار

رکبہ ایساں میسر اور بلنکو درج میر اور قبول کرنا میری اور بخش گناہ میری اور مانگتا ہوں تجسی درجے
 باندہ بہشت کی قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجسی سری بہلای کی اور انتہائیں اوکی اور بہلایان
 جامع جیسی جو کہ دین و دنیا میں نفع دین اور اولاد سکا اور آخراد سکا اور ظاہر اسکا اور باطن اسکا اور درجے
 باندہ بہشت کی قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجسی بہلای اور سچر کی کہ لاتا ہوں میں یعنی عباقمیں اور بہلای
 اور سچر کی کہ کرتا ہوں میں جھنساں اور بہلای اور سچر کی کہ کرتا ہوں میں دل سی اور بہلای اور سچر کی کہ پوشیدہ ہے
 یعنی مقدر ہی ہوا اسکا آخرت میں اور بہلای اور سچر کی کہ ظاہر ہی جیسی واقع ہوئی دنیا میں اور درجے
 باندہ بہشت کی قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجسی یہ کہ بلند کری تو ذکر میرا اور دروگری تو بوجہ گناہ میر
 اور اچھا کرے تو حال میرا اور پاک کری تو دل میرا اور محفوظ رہی دستیر یعنی بدکاری ہی امدشون کری تو
 دل میرا اور تجسی تو میری ہی گناہ میرا اور مانگتا ہوں تجسی باندہ بہشت کی قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں
 تجسی یہ کہ بکرت دی تو میری سہمی عہت میر میں اور بینا میر میں اور روح میر میں اور ظاہر میر میں
 اور باطن میر میں اور اعلیٰ عیال میر میں اور زندگانی میر میں اور عمر میر میں اور عمل میر میں اور قبول کر تو
 نیکیاں میر اور مانگتا ہوں تجسی درجے باندہ بہشت کی قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں
 اللہم اجعل ادسہ ہر ذلک علی عندک کورسہ ذالقطار عمری حسن طس عیاد اللہ کریم
 سرخ روزی اپنی مجر نزدیک بڑا پی سیر کی اور تمام ہونی عمر میر کی نقل کی یہ حکم فی اور طرانی نے
 اور میں اللہم اغفر لی ذنوبی و خطائی و عیادی حب عیاد اللہ تجسی میر کی گناہ میر
 اور جو میر اور درجے گناہ میری نقل کی یہ میں جان یا میں لا تزلہ العیون ولا تحالطہ
 الظن ولا یصفہ الا اوصوفہ ولا تغیرہ الا احوالہ ولا یحسبہ الا اوتو یعلمہ
 من ائیل الحیاء و مکاتیل البیاء و عدل قطار و عدل و رقت الشیاء و عیاد اللہ
 علیہ الکیل و اشرق علیہ النہار و ولا حق اریضہ سماء و سماء و لا ارضہ ارض و لا
 یحکم فی تعمر و لا یجلی مافی و عمرہ و اجعل جو عمری آخرہ و جو علی نحو ایتہ و جو ایا

اللَّهُمَّ اِنَّ اسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ ط ط ط ط ط يا الله تحقیق
 میں مانگتا ہوں تجسی علم نفع دینی والا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری اس علم سے کہ نہ نفع دی نقل کی پہچان
 فی کبر و اوسط میں اللَّهُمَّ اِنَّ اسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ ط ط ط ط ط یا اللہ تحقیق
 میں مانگتا ہوں تجسی علم فائدہ مند اور عمل مقبول نقل کی پہچان فی اوسط میں اللَّهُمَّ ضَعِفْ اَرْضَانَا
 بَرَكَّتْهَا وَرَبَّنَا بِمَا دَسَّكُنَا ط ط ط ط ط یا اللہ کہ زمین ہمارے برکت اور زمین
 اور کسی بھی جو چیز سب زمین کی ہی جیسی تروتازہ کر اور کہ سب خاطر جمعی رہنی والوں اور کسی کا بغیر فائدہ
 پہنچاؤ کی نفس امارت کی آرام کپڑیں نقل کی پہچان فی اوسط میں اللَّهُمَّ اِنَّ اسْئَلُكَ بِاَنَّكَ الْاَوَّلُ
 فَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَكَ وَلاَ يَخْفَى فَكُنْ شَيْءٌ بَعْدَكَ وَالتَّحَاوُرُ مَخْلُوقَاتِكَ وَتَوَاتُرُهَا وَالتَّوَاتُرُ فَكُنْ
 شَيْءٌ وَهَدَى لَكَ اَنْ تَقْضِيَ هَذَا الدِّينَ وَانْ تَحْتَسِبَ مِنَ الْفَقْرِ ط ط ط ط ط یا اللہ تحقیق میں
 مانگتا ہوں تجسی بوسیلہ اسکی کہ تحقیق توالول ہی پس سن ہی کوئی چیز سلی تری اور تو آخر ہی پس سن کوئی چیز سلی
 تیسرا اور تو ظاہری پس سن کوئی چیز اور تیری اور پوشیدہ پس سن کوئی چیز بھی تیسرا کہ اور اس
 تو ہمیں قرض اور یہ کہ بی پروا کرتی تو ہم کو کھا جلی ہی نقل کی پہچان فی اوسط میں اللَّهُمَّ اِنَّ اسْئَلُكَ بِاَنَّكَ
 اَوَّلُ زَيْلٍ اُخْرَى وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ كَثْرِ نَفْسٍ حَبِيبَا اللہ تحقیق میں امانی جاتا ہوں تجسی اور کوئی
 کہ مناسب رہے ہوں میری ہی اور پناہ پڑتا ہوں ساتھ تیری بڑی نفس لہی کسی نقل کی پہچان میں جان سے
 اللَّهُمَّ اِنَّ اسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَوَّلُ زَيْلٍ اُخْرَى وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ كَثْرِ نَفْسٍ حَبِيبَا اللہ تحقیق میں امانی جاتا ہوں تجسی اور کوئی
 اَنْتَ رَحِيْمٌ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ رَحْمَتِي اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي صَدْرِي وَتَارِكِي فِي فَيْحَا رَحْمَتِي وَتَقْبَلْ
 عَنِّي اَرْكَاتِي بِرَحْمَتِكَ ط ط ط ط ط یا اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجسی گناہوں اپنی کی ہی اور رہنمائی جاتا ہوں
 تجسی واسطی مقاصد حال ہی کی یعنی سب ہوا اپنی میں میانہ روی جاتا ہوں کہ کی زیادتی نہ ہو اور تو بہ کرنا ہوں
 طرف تیری پس نوبہ قبول کر میری کیونکہ تحقیق تو ہی رہی میرا یا اللہ پس کر غیبت میری طرف اپنی ہی سب تیری
 خواہش نہ رہوں اور کہ بی پروا کر میری میر میں اور برکت دی میری لوس چیز میں کہ نصیب کی قوی مجھ اور قبول

کہ جسی ستغفار و طاعت کو نہ بخشن تو ہی ہر روز گار میرا نقل کی ہیں ابی شیبہ یا مکی اظہر
 یَعْنِیَ دَسْتِ الْفَقْرِ یَا مکی کہ یوں اخذ یا بجز یہ کہ ولایتک الشتر یا عظیم العفو یا حبیب
 الحج او ذریا و کسب المغفر یا یا کاسط الیدین بالوحۃ یا صاب کل غفری یا مدنی کل شکو
 کرم الصبح یا عظیم المنی یا مبتل فی النعم فلا استحقاقاً یا ربنا و یا سیدنا و یا صانعنا و یا ذوالکرم و یا
 لا سئلک باللہ اذ انت یغفر الذنوب و غفر فی وہ خصل ظاہر کی خوبی اور سب بندوں کی درو انکی برائی و غرض کہ سنن بکرتا ہے
 بسبب گناہوں کی معنی مجرد صادر ہونے انکی کی خواہندہ نہیں کرتا بلکہ بامید تو بہ توقف فرماتا ہی بلکہ کثرت و کثرت
 اور نہیں پروردگار کرنا کسی کی ایسی عفو کو فی الای حی در گذر کرنی والی ای عام کرنی والی بخشش کے ہے
 کہوئی و اہتوں قدرت کی ساتھ رحمت کی معنی بہت و تباہی ای صاحب ہر راز کی یعنی ہر رازدار کا راز و مہربان
 جانتا ہی جا پہونچے ہر گمراہ کی ای حی در گذر کر ہونے کی بہت دینی و ای تبار کرنی و
 نعمتوں کی پسے سختی ہونے انکی کی معنی پسے عبادت کرنی ہی و تباہی ای پروردگار ہمارا اور ای صاحب
 ہمارا اور ای مالک ہمارا اور ای نہایت غنیمت ہمارے کی یعنی تیری برابر کوئی چیز یا رہی نہیں مانگتا ہوں
 تجسی اے اللہ یہ کہ نہ جدا و توصیف یہ کہ ساتھ انکی نقل کی یہ حاکم فی ف منہی کل شکو یا
 اسپر کہ سوا او سکی کسی پروردگار نہ شکایت کا نہ کہوئی جیسی حضرت یعقوب علیہ السلام فی سر یا انا شکو
 یٰ حَزَنِّی اِلٰی اللہ یعنی من تو کہو نہ ہوں اپنا احوال اور نعم اللہ ہی پاس نہ کر اکر لغز نہ فی مَرک فہدایت
 فَاِنَّکَ لَکُم عَظِیْمٌ حَمْدٌ فَحَقِّقْ فَاِنَّکَ لَکُم سَبِیْطٌ یَّدُکَ فَاَعْطِیْکَ فَاِنَّکَ لَکُم رَیْبٌ وَ جَہْلٌ
 اَکْرَمُ الْوُجُوْهِ وَ جَاہُکَ اَعْظَمُ الْحَاجَّاتِ وَ عَظِیْمَتُکَ اَفْضَلُ الْعَطِیَّاتِ وَ اَهْدَا هَاتَاطَی رَبَّنَا
 فَتَشْکُرْ وَ تَقْضِی رَبَّنَا فَتَغْفِرْ وَ تَجِیْبُ الْمَصْطَرَّ وَ تُلْشِفُ الصَّرَّ وَ تَشْفِی السَّقَمَ وَ تَغْفِرُ
 الذَّنْبَ وَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَ تَجِیْبُ بِالْحَدِیْکِ اَعْلَکَ وَ لَکَ یَسْلُجُ مَدْحُکَ قَوْلًا قَالِیْ ہُوَ اَمْرٌ
 بہ اہت تبرک یا پسید ہی راہ و کہانی ثونی پسید ہی ہی تعریف ہی بڑی ہوی بڑیا تری پس بخش توئی
 بند و کمبو پس تری ہی ہی تعریف ہی فراخ ہواست قدرت تیرا ساتھ تمام کی پس یا ثونی ہر کسی کو پس ہی

بیان ملک کہ جواب دیا ہوں اے کو سلام کا نقل کی یہاں بوداؤنی **ف** اس پر شبہ اتاہی کہ عتہ
 اہل سنت کا ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں زندہ ہیں اور اس حدیث معلوم ہوا کہ زندہ
 ہند میں فوت سلام کی روح آجاتے ہی عذاب اسکا یہ ہے کہ روح پیرانی سی مراد ہی کہ حضور جناب یاسین
 میں جو حضرت کی روح مبارکہ ستفرق ہوئی ہی اوس سی افاقہ دیکر ادھر متوجہ کرتے ہیں تا جو اسلام کا
 وی پس یہ مراد نہیں ہی کہ بدنس کی روح مبارکہ جد ہی اس وقت آجاتی ہی کذا ذکر انحرار و لی الناس
 جِ یَعْمَ اَلْقِیَآ مَہِ الْکُتُبُہُمْ عَلَی صَلَواتِہِ تَحِبُّہُ قَرِیْبَ تَرَاوِیْوْنَ کَاہِتِہِ مِیْرُیْنِ قِیَاسِہِ
 بنی رتبہ میں بہت پہنچی والا اول کتابی مجید درود کو دنیا میں نقل کی یہ ترمذی ابن جانانی اَلْبَحِیْثِ
 حَکْمُتِ عِنْدَہُ فَلَکَ یُصَلِّ عَلَیْہِ دَسَ مَحَبَّسِ بَرِیْجِلِ وہی کہ ذکر کیا جاؤں میں یاں
 اوسکی بنی نام لیا جاوی میرا پس درود بھیجی مجر نقل کے یہ ترمذی سائی ابن جانان عالم فی الْکُتُبِ
 الصَّلَواتِ عَلَی قَآئِلِہَا زَکَاۃُ لَکُمْ ص م بہت بھیجی مجر درود پس تحقیق درود بھیجا زکوۃ سے
 تماری ہی بنی سب زیادتی اجر اور بڑبڑی ل اور پاکی گناہوں کا ہی نقل کے یہ ابو یعلیٰ نے دَعَمَ اَلْفِ
 حَکْمُتِ عِنْدَہُ فَلَکَ یُصَلِّ عَلَیْہِ حَیْہِہِ خَاکِ مِیْنِ بَہْرِی نَاکِ اَوْشِ حَصَّہِ کِیْنِ خَوَارِہِ ہَاکِ ہُو
 وہ کہ ذکر کیا جاؤں میں اوسکی پس پس درود بھیجی مجر نقل کے یہ ترمذی ابن جانان بَرِیْجِلِ فی **ف**
 ظاہر اس حدیث سی یہ معلوم ہوتا ہی کہ جب نام مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مجلس میں لیا جاوے بار
 درود بھیجی مگر غلطی کی لکھا ہی کہ ایک بار معجب ہی اور ہر بار مستحب اور فضل ہی کذا ذکر انحرار و مَحَکْمُتِ
 عِنْدَہُ فَلَکَ یُصَلِّ عَلَیْہِ س طس ص م جبکہ پانچ گناؤں میں پس چاہی کہ درود بھیجی مجر نقل
 کے یہ سائی فی اور طرانی فی او سطلین اور ابو یعلیٰ ابن سنی فی کَاہِتِہِ مِیْرُیْنِ قِیَاسِہِ دَا حِدَہُ صَکَّ
 اللہ عَلَیْہِ عَشْرًا م م پس تحقیق جو کوئی درود بھیجی مجر ایک بار درود بھیجی ایسی ہی رحمت پہنچا ہے
 اوس پر دس بار نقل کی یہ ابن سنی فی حَکْمُتِ عِنْدَہُ فَلَکَ یُصَلِّ عَلَیْہِ ص م جو کوئی بار کوئی عکس اور نام ہی میرا
 پس چاہی کہ درود بھیجی مجر نقل کے یہ ابو یعلیٰ فی اِنَّ اللہَ مَلِکَ سَیِّا حَیْنِ یَبْلَغُ قِیَاسِہِ مِیْرُیْنِ قِیَاسِہِ

مسحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کئی فرشتی میں زمین پر پھرنی والی کہ پرنجانی میں جگہ ہوئی اسکی
 طرف ہی سلام نقل کی یہ نسی ای بن حبان حاکم فی ف بنی دور ہونیکا خیال نکیرن اور توجہ اور حضور
 دل سی غافل نہ ہون کیونکہ چنان ہی مجر دور و سلام بہت ہی میں بھی پہنچائی کذا ذکر الخمر افی ثوب القیاس
 جَعَزَ بِكَ خَيْرٌ لَّكَ وَكَأَلَا اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ مَعَكَ صَلِّ عَلَيْكَ وَنَحْنُ مَعَكَ عَلَيْنَا
 سَلِّ عَلَيْكَ فَسَلِّمْ لَكَ اللهُ شَكْمُ اَصْحَابِ حَقِيقِ بْنِ مَاجِرِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ خَوْشَبَرِ بْنِ عَجْبُو اور
 کہا تحقیق پروردگار تیرا فرمائی جو کوئی درود بھیجے تجھ پر درود بھیجا ہوں بن اوسپر درود جو کسی سلام بھیجے تجھ پر سلام
 بھیجا ہوں بن اوسپر بسجہ شکر کا کیا مینی اللہ کی ہی نقل کی یہ حاکم احمدی کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 جَعَزَ لَكَ صَلَواتُ كُلِّ خَلْقٍ قَالَا اِنَّ اَكْبَرُ كَلِمَةٍ كَلِمَةُ صَلَواتٍ عَلَيْكَ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ عَمَلٍ
 کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق مینی کیا و سلی درود تمہاری ہی تمام وقت دعا درود اپنی کا فرمایا پیغمبر
 صلی اللہ علیہ وسلم فی اب کفایت کی جابیگی سار جہات دینی اور دنیائی تیری اور ہر آدمی جابین تیری اور ہر
 جابیگی کماہ تیری فضل کی سار حدیث سابقہ و ہدیت ترمذی حاکم احمد کف سار حدیث یون ہی کہ
 ابی بن کعب نے عرض کیا کیا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ آپ پر درود نہایت ہیچون پس کہ یہ مقرر کروں وہ سلی
 درود آپ کی کی اوس وقت میں ہی کہ اپنی دعا کی ہی میں کہ اپنی فرمایا جقدر چاہ درود میں شکر ابی بن کعب نے
 عرض کیا کہ جو تہائی حصہ وقت درود اپنی میں ہی آپ کی درود میں صرف کروں فرمایا جقدر چاہ لیکن اگر اس
 زیادہ کری پیغمبر تیری ہی پر عرض کیا کہ آدھا وقت درود میں صرف کروں فرمایا جقدر چاہ لیکن زیادہ کرنا
 بہتر ہی تیری ہی پر عرض کیا کہ دو تہائی کروں فرمایا جقدر چاہ لیکن اگر دو تہائی ہی زیادہ کری بہتر ہوگا پھر
 ہی جب ادھون سنو عرض کیا جَلَّتْ لَكَ صَلَواتُ كُلِّ خَلْقٍ مینی تمام وقت اپنی درود کا آپ کی درود میں خرچ کر دیا پس
 فرمایا جیسی کہ مذکور ہی پہلے سبب یہ ہی کہ جب بندہ اپنی طلب و رغبت کو اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیز میں خرچ کرتا
 اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کہتا ہی اپنی مطالب پر تودہ کفایت کرتا ہی اسکی سبب ہمہا کہ من کان لله کان اللہ
 یعنی جو اللہ کا ہر تہائی کفایت کرتا ہی کذا فی الفتاویٰ شرح الفرائض صلی اللہ علیہ وسلم

ابی حبان
 کتابت کیا جادو کا
 جادو کا
 مقاصد دینا اور
 آخرت سے

حَتَّىٰ تَصِلَ عَلَىٰ أُنْبِيَائِكَ ۖ فَتَجِدُ أَوَّلَ رُوحٍ بِي خَيْرٍ عَرَضِيٍّ بَشَرِيٍّ كَمَا تَحْقُقُ عَابِدٌ جَاهِلِيٌّ بِرَبِّهِ
 دِیَانِ سَمَانِ ذَرِینِ کی نین جُڑ تیا اوسکی کچھ بیان تلمک درود پہنچی پانی نبی پر نعل کی سہ تر شا
 فِی نَبِیِّ قَبُولِ دَعَا کی موقوف ہی درود پہنچی پراورد و مقبول ہی بوسیلہ اوسکی دعا ہی قبول ہوئی ہی
 کُنَا دُرُ الْفَخْرِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَمَا أَنَّ اللَّهَ أَرَادَ أَنْ يَرْحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذَا سَأَلْتَ اللَّهَ حَاجَةً
 فَأَبَدَ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ادْعُ مَا شِئْتَ ثُمَّ اخْتِمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ يَمْنُكَ بِمَكْرَمَةٍ كَقَبْلِ الصَّلَاةِ تَكُنْ وَهُوَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَبْدَعَ مَا لَيْسَ لَهُ أَهْلٌ
 شیخ ابوسلیمان مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے جیسائی تو اللہ تعالیٰ ہی کوئی حاجت پس شروع کر کہو شروع درود
 پہنچی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پیر دعا کر کچھ جابی تو پھر تمام کر دعا کو سائبہ درود پہنچی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کیونکہ تحقیق اللہ پاک نوبت سائبہ کم اپنی کی قبول کر تائی فزون درود کو نبی اول آخر کی اور وہ بزرگتری ہے
 کہ چوتھ و پچھتر کو کہ درین دونوں میں کسی فنی بطل درود کی دیا قبول ہوئی ہی ادیش ابوسلیمان نام شیخ
 عبد الرحمن ہری دیا اور فضلا شامی ہی ہیں دوسو پندرہ میں انتقال لکھا کہ اگر انخراور فضیلین درود پہنچی کی
 اسکی اور پہلی آئین کہ قید قلم میں آنا اور کجا شکل کی گر در ہی حصول سادگی چند روایات بیان شو میں اللہ تعالیٰ ہم سب کو
 عمل نصیب کری فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ جو کوئی درود پہنچا پھر تباہین نبی لکھائی تباہین شیش خشتی
 رہتو میں اوسکی نبی جب تلمک نام میرا اس کتاب میں تباہی اور فرمایا کہ جس نبی پڑا قرآن اور حمد کی رب انہی کی اور
 درود پہنچی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پراستغفار کی رب نبی پس تحقیق طلب کی اوسی خیر نگاہ اوسکی ہی اور درود
 کے پڑہنی ہی خواجگی و برہنہ ہی آدمی ہی ادیش ہی برواہتباہی و گونہ کی جابرین سرہ اپنے باب کی آیت
 کہ تہی کہ کہا انہوں نے کہ تہی ہم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ نگاہ آیا حضرت پاس ایک
 آدمی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کون علیست نزدیک ہی طرف اللہ تعالیٰ کی فرمایا پس پت اور او، انا
 عرض کیا اوسنی کچھ درہی خانی فرمایا نازا اش کی اور ہوم بواجو یعنی روزہ گرمی کا عرض کیا نبی رسول اللہ
 کچھ اور زیادہ خانی فرمایا اکثر تکرار کی اور درود پہنچا پھر کہ وہ دور کر تائی فقر کو روایت ہی ابو ہریرہ کی

کہ اللہ کی فرشتی میں بسر کرنی والی جب گندنی میں وہ ذکر کی حلقہ پر پہن ایک دوسری کو تہا ہی سنبھا جاو
پس جب لوگ دعا کرتے ہیں وہ فرشتی میں کہتی ہیں پس جب یہ دعوت پہنچی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بروہ
ہی درو دیجی میں انکی ساتھ یہاں تک کہ فرغت ہوتے ہیں پھر کہتا ہی بعضا اور کچھ بعضی کو خوشنودی ہووا کہو
کہ بہتری میں پیداوس حال میں کہ کبھی گئی جن اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بول جاو تم کہیں
درو دیجو پھر یاد آجای گی وہ چیز اور عرب ہی اردو اس کی حاکم اور بھلی کتاب ترغیب میں ساتھ سند صحیح کی کہ
پہنچی ہی عبد اللہ بن عمر بن ابی اسلم کہ کہا اور نہوں نے اسکو ہووے حاجت طرف اللہ تعالیٰ کی پس چاہے کہ روزہ
رکھی بہ اور حجرات اور حج کو اور طہارت کری نبی غسل یا و شوگر یا دلول وقت جمعہ کی نماز کی ہی جاو پس حق
کری کہ نبی اللہ کی نام پر دو کم ہو یا بیت پس جب جمعہ پڑھ چکی پڑی اللہم انی اسکے باسک ہم اللہ تعالیٰ رحم
الذی لا الہ الا هو عالم نعیم و شہادۃ ہوا الرحمن الرحیم و اسکے باسک ہم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا ہوا
انقیوم الذی لا تخذہ سنتہ ولا نوم ملائک عظمیٰ سموت والا رض الذی عنہ الوجہ و خشتہ لا الہ الا
و حلت بقلب حسنیۃ ان نقلی علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم دان تعینی حاجتی وہی کند او کند انہی نقول گندگی
چکہ حاجت پانی میان کری پس تحقیق قبول کیجا یگی دعا او سکے انت اللہ تعالیٰ او کہتی ہی عبد اللہ کہ یہ دعا
علاؤ انکو نہ سکنا سلی کہ ہمارے کے ساتھ ہی گناہ پر او قطع جسم پر او سفیان ثوری جب ہٹنی کا
اسادہ کرتی مجلس کی کہتی صلی اللہ علیہ وسلم علی نبیائہ اور انہا ہی بعضی علماء فی حدیثوں کی سنیانہ
کہ کہہ درو و سب زیادتی اور کما ہی نبی کی ہی بل ہر اہل پر اور درو و سب ہی پہلی باتی برکاتی اللہ تعالیٰ
نبی کی ہی تعریف اچھی کو در میان آسمان زمین و انوی کہین کہ درو و سب ہی اللہ ہی اسکا کہانی
رسول پر تعریف کی اور اکرام کری انکو کچھ پس پڑا ہی جس علی سے ہوتی ہی نبی صلی علیہ وسلم پر خزا
یگی کہ انکی تعریف باقی رہی گی اہ اسطرح درو و سب برکت دات صلی کا اور علی اور عمر کی کا
اور درو و سب ہی نبی رحمت خدا کا اور وہ سب ہی دوام محبت کا ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کے اور درو و سب ہی محبت رسول خدا کا ساتھ پڑنی و اسے درو و سب ہی سیم نبی

بنی کی ہر بات کا اور حیات ہی کی ایک کی آوروہ سب سے پہلی عرض ہوئی نام ایک کی رو بروی سو خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم کے آوروہ سب سے پہلی قدم جی کا پل حراط پر آوروہ سب گزرنے کا اوس کی اور صلوة
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بندگی کی طرف سے دعا ہوئی اور دعا و سوال بندگی کی اپنی ہی طرح کی ہی
 ایک یہ کہ حاجات اور قہمات اپنی اللہ تعالیٰ ہی مانگی اور دوسری یہ کہ شاکری اوس کی دوست پر
 تو نہیں شک ہے کہ اللہ تعالیٰ دوست رکھی گا اس کو اور رسول اوس کا بھی دوست رکھی گا اس کی کہ اپنی حاجت
 نہ مانگی اور اس کو اللہ تعالیٰ اور رسول کی محبوب چیز میں صرف کیا اور مقدم رکھا اپنی جان پر اگر کچھ فائدہ
 درود کا نہ ہو تا مگر یہی یعنی محبت اللہ اور رسول کا تو اہل کائنات کا ہی مصنف حصص جس میں کا کہ فائدہ درود
 پہنچنے کے ہی صلی اللہ علیہ وسلم پرستیا میں اور نجات اوس کی اگلیت میں دنیا اور آخرت میں خصوصاً تنگیوں اور
 مہلت اور غم و غم اور قضا و حاجات میں اور مہلتی بارہ تجربہ کیا ہی اس کا پس کثرت اور ہر کون کی جگہ میں پڑا
 پس نجات دی جیو مگر درود پہنچنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت فی مباح مہنتہ المولف اور فرمایا حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کج کوئی درود بھیجی پھر اس بار پس گویا کہ از کہ کتابی ایک بردہ اور فرمایا کہ اور ہونگی
 جبر قویم کہ نہیں بھی انون گاہیں اور مکتوب کثرت درود انکی کے چکر اور فرمایا کہ برائجات ہائے والا تم میں
 کا دن قیامت کی ہولوں اوس کی ہی اور مواضع اوس کی ہی بہت پہنچنے والا اعتبار ہو دی گا جبر درود کو اور
 حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ درود بھیجا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ نا بود کتابی گناہوں
 کو پانی پھنسی ہی آگ کو یعنی پھنسا پانی جیسی آگ کو کچھ کتابی اوس کی زیادہ درود گناہوں کو نا بود کتابی گناہوں
 الشفا اور درود بھیجا و جب ہی جب کہ ذکر جاوے اور ثنا جاوے نام مبارک آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کا اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو کوئے
 چاہی یہ کہ پوئے ساتھ یہاں سے پورے کے عوض مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 تو پڑے اللہم صل علی محمد و علی آلہ و صحابہ و اولادہ و ازواجہ و ذریعہ و اہل بیتہ
 و اصحابہ و الصارہ و شیاعہ و عقیبہ و امثہ و علینا معہم ارجعین یا ارحم الراحمین اور ایک نے فرمایا

کے محقق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہی اللہ صلی علیہ وسلم کا ذکر و ذکر الکریم فَوْنِ اللّٰہِ صَلَّی عَلَیْہِ
 عَلَیْہِ اَعْلٰی ذِکْرِہٖ اَعْلٰی فَوْنِہٖ وَتَسْمِیَہٖ اَعْلٰیہٗ بِاَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ یَا دُرِّیْنِ اُوکُو
 یَا دُرِّیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ ذِکْرِ اُوکُو کِی مِی غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو
 یٰ نَبِیِّہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 یَحْفَہٗ عِلْمَہٗ فَمَنْ مَعِی لُحُلُوْی مَاتَ لَکَ یٰہُمْ وَکَ تَسْتَظِیْعُہُمْ مِّنْ لَّدُنْیَ وَجْہُہُمْ فَلَمَّا حَلَّ بِہُمْ اَللّٰہُ
 یَرْفَعُہُمْ عِلْمَہٗ وَکَ یَدُہٗ فَعَدَّ سِوَالُکَ اَللّٰہُ فَرَجَ عَنَّا یَا اَللّٰہُ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ بُوَسْطِہٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اَللّٰہُ
 عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کِی کُنَاتِہٖ یٰ نَبِیِّہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 کِی اَدْبُرِہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 کِی اَدْبُرِہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 مُحَمَّدٌ صَلَّی اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کِی کُنَاتِہٖ یٰ نَبِیِّہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 نَزَّ صَیْفٌ لِّہٖ اَلْحِصْنُ اَلْحَصْبِیُّ مِّنْ کَلِمَہٗ سَبَّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 اَلظُّہْرِ اَنَّا لَیْہٗ اَلْعِزِّیْنِ مِّنْ دُوْیِ الْحِجْرِ اَلْحَرَامِ سَنَدُہٗ اَخْلَا وَتَشْعُوْنَ وَتَسْبَعُ وَتُؤَدُّ عَدْمَہٗ مَرَّیْہٗ
 اَلْمُتَّعِبِ اَبْرَاسِ عَقْبَہٗ اَلْمُکَنَّا اِنْدَ اَخْلَا دِمَشْقَ اَلْحَرَامِ سَنَدُہٗ اَخْلَا وَتَشْعُوْنَ وَتَسْبَعُ وَتُؤَدُّ عَدْمَہٗ مَرَّیْہٗ
 کِتَابِیْ مَصْنُفِہٖ اِسْ کِتَابِ کَا مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُرْزِیْ مَبْرَہٰنِیْ کِی اَللّٰہُ تَعَالٰی اَدْبُرِہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 اَدْبُرِہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کِی کُنَاتِہٖ یٰ نَبِیِّہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 بِحِ اَدْبُرِہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 بَیْ اَفَاتِ دِلِیَاتِہٖ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 دِمَشْقَ مَعْلَہٗ بَلْ مَسْیَدَہٗ یَا اَللّٰہُ تَعَالٰی اَدْبُرِہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ
 بِحِ اَدْبُرِہٖ رَحْمَتِ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ غَفَاتِ کِرِیْنِ اُوکُو یَا اَللّٰہِ رَحْمَتِ خَاصِّ سَبِّحْ اَدْبُرِہٖ نَبِیِّہٖ کِی جِسْمِہٖ

کاتبیہ
 توفیق

تیسری

یہی ہے کہ اس کتاب میں جو حدیثیں ہیں ان میں سے بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں نہیں ہیں بلکہ وہ اس کتاب سے الگ ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب سے الگ ہیں

یہی ہے کہ اس کتاب میں جو حدیثیں ہیں ان میں سے بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں نہیں ہیں بلکہ وہ اس کتاب سے الگ ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب سے الگ ہیں

یہی ہے کہ اس کتاب میں جو حدیثیں ہیں ان میں سے بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں نہیں ہیں بلکہ وہ اس کتاب سے الگ ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب سے الگ ہیں

یہی ہے کہ اس کتاب میں جو حدیثیں ہیں ان میں سے بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں نہیں ہیں بلکہ وہ اس کتاب سے الگ ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب سے الگ ہیں

یہی ہے کہ اس کتاب میں جو حدیثیں ہیں ان میں سے بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں نہیں ہیں بلکہ وہ اس کتاب سے الگ ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب سے الگ ہیں

یہی ہے کہ اس کتاب میں جو حدیثیں ہیں ان میں سے بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں نہیں ہیں بلکہ وہ اس کتاب سے الگ ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب میں ہیں اور بعض حدیثیں ہیں جو اس کتاب سے الگ ہیں

اِنْ شَاءَ ذَاكَ لَمْ يُمْرُقْ ذَاكَ شَفَعْ لَمْ يَشْفَعْ ۝ فَوَاللّٰهِ لَآ الْفَقْرَ أَخْشٰۤى
 اگر ذون جاست کسی که این شای کی نبیند و با جاتا و اگر غرض آن کی نبیند قبل بجا پس هم اندکی نبیند و اگر غرض آن
 عَلَیْكُمْ وَلَکِنْ اِنَّمٰی عَلَیْکُمْ اَنْ تَنْبَسُّ عَلَیْکُمْ الدُّنْیَا کَمَا بَسَّطَتْ عَلَیْکُمْ
 تبه رین و زبون من تبه یہ نہ فرخ کجاوی تبه دنیا جیسی که فراخ کی گئی او تبه که تھی
 قَبْلَکُمْ فَنَافَسُوْهَا کَمَا نَفَسُوْهَا وَتُهْلِکُکُمْ کَمَا اَهْلَکَکُمْ اِنَّکُمْ لَعِندَ رَسُوْلٍ
 پہلی تباری غیبت کردم او میں جیسے غیبت کی او ہوں اوسکی اور ہلاک کری وہ تھو جیسی کہ ہلاک کیا او کو تحقیق رسول
 اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قَالَ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اِلِیْ مُحَمَّدٍ قُوْتًا قَدْ اَفْلَحَ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یا اللہ کر رزق ال محمد کا قوت و تحقیق نجات پائے
 مِنْ اَسْکُمْ وَرِزْقٌ کَفَافٌ وَتَعَدَّ اللّٰہُ بِمَا اَتَاہُ یَقُوْلُ الْعَبْدُ مَا لِیْ
 اوسکی کہ سلام اب اللہ رزق دیا گیا بقدر کفایت اور قناعت دی او اللہ ساتھ اس چیز کی کہ دی او کو تنہا ہی نہ مال میرا
 مَا لِیْ مِنْ مَّالٍ مِنْ مَّالٍ ثَلَاثٌ مَا اَکَلْتُ فَاَفْتٰی اَوْ لَیْسَ فَاَبْلٰی
 مال میرا تحقیق و خبر کہ واسطی او کی ہی ال او کی ہی تین چیزیں ہیں جو کچھ کھایا پس قار دیا یا پس برانا کیا
 اَوْ اَعْطٰی فَاَفْتٰی وَ مَا یَسْئَلُ خَلْقٌ فَهُوَ ذَاہِبٌ وَ تَارِکٌ لِلنَّاسِ ۝
 یا دیا یا پس خبر کیا آخر کی ہی اور جو اس کی ہی پس ہم جانے والا تہ اسکی ہی اور چھوڑ گا او کو کو تو کی ہی
 یَتَّبِعُ الْمِیْمَتِ ثَلَاثٌ فِیْرِجِعُ اَتْنَانِ وَ یَبْقٰی مَعَهُ وَ اَحَدٌ یَّتَّبِعُهُ
 ساتھ جاتی ہیں موی کی تین چیزیں پس پہر پاتی ہیں وہ اور باقی رہتی ہی ساتھ اسکی ایک ساتھ جاتی ہیں او کے
 اَہْلٌ وَ مَالٌ وَ عَمَلٌ فِیْرِجِعُ اَہْلٌ وَ مَالٌ وَ یَبْقٰی عَمَلٌ ۝
 اہل اور مال او کی اور عمل او کی پس پہر اہل ال او کی اور مال او کا اور باقی رہ جاتی ہی عمل او کا
 اَتٰیْکُمْ مَالٌ وَاَرِیْہِ مَحَبَّۃَ النَّبِیِّ مِنْ مَّالٍ قَالُوْا اَیَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاَصْنَا
 کہ تو میں کای کال و اگر تو کجا بہت پیارا ہی طرف اسکی مال انہی ہی عرض کی محابہ فی ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فی فقر
 اوسکی آواز
 تین چیزیں
 کجا کجا
 ح
 تہ

أَحَدٌ إِلَّا مَالَهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالٍ وَارِثِهِ قَالَ قَالَ مَالُهُ

کوئی مگر مال ہی محبوب تر ہی طرف اس کی مال وراثتی ہی فرمایا پس تحقیق مال اس کا وہ ہے

مَا قَدَّمَ وَمَالٍ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ ۖ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ

جو اگلی چیز اور مال وراثت ہو سکی کا دہی چھپی چھڑا نہیں ہی زنگر کہتے اسبابی

وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ ۖ عَزَّ أَكْبَرُ هَمَّيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

و لیکن ترنگری تو ترقی نفس کی ہے عزت اکبر ہی ابو ہریرہؓ کہی کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَأْخُذُ عَنِّي هُوَ لَا يَأْخُذُ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کون یہاں ہی مجھ ہی سے

أَوْ يَعْلَمُ مَنْ يَفْعَلُ يَوْمَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخَذَ بِيَدِي

اور سکھا دی کہ جو کہ عمل کرے اور پھر عرض کی میں نے تو لگا ہی رسول اللہ کے پس پکڑا ہمت نہ ہتیرا

فَخَذَنِي خَمْسًا فَقَالَ أَلَيْسَ لَكَ الْحَارِمُ تَكُنُ أَعْبُدُ النَّاسَ وَالْمَرْصُ

پس کہیں پانچ باتیں پس فرمایا پھر وہ ہمت نہ کی پھر تیرے عابد لوگوں کا اور رہنے ہو

يَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنُ الْغِنَى النَّاسِ وَأَحْسِنُ إِلَى جَارِكَ تَكُنُ

ساتھ اوس چیز کی قیمت میں ہی اللہ ہی تیری ہو گیا بہت نہ مگر لوگوں کا اور احسان اگر طرف عبادت ہی کی ہو گیا

مَعِيَ مِنَّا وَأَحِبُّ لِلنَّاسِ مَا أَحَبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنُ مُسْلِمًا وَلَا تَكْثُرِ

میں اور دوست کہہ دہی لوگوں کی وہ چیز کہ دوست بھی تو نفس نے کے ہی ہو گیا مسلمان اور بہت

الضَّحِكُ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُثَبِّتُ الْقَلْبَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ

پس اس حدیث سے بہت ہنس دہا ہی مل کہ تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہی

إِنَّ أَدَمَ تَفَرَّغَ لِعِيسَى أَمَّا صَدْرُكَ غِنَى ۖ وَأَسَلَّ فَقْرُكَ

ای یسوی آدم کی عمارت جو میری عبادت کی ہے ہر دو گنا سے تیرا ہی پر دہا ہی اس نے اور لگا ہی ملتی تیری

یہاں ہی ہمت نہ ہتیرا

وَأَن لَّتَفْعَلَ مَكَّةَ تَيْدًا شَعْلًا وَلَمْ أَسْأَلْ فَقَرَّكَ بِذِكْرِ رَجُلٍ
 اور اگر کہ لکھا تو یہی نہ فانی ہو گیا ہر وہ لکھا کہ تیرا شغل ہی در بندہ کرونگا تھا جلی تیری ذکر کیا گیا ایک شخص
 عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِبَادَةً وَاجْتِهَادًا وَذِكْرًا خَيْرَ
 نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت کی اور مشقت کی اور ذکر کیا گیا دوسرا
 بِرَعِيَّةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِلْ بِلِرَّعَةٍ يَعْنِي الْوَسْعَى
 ساتھ رعیت کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت برابر کر عبادت کو ساتھ رعیت کی اور کہتی تھی رعیت کی
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ جُعِلَ وَهْوُ يَعْظُمُ اغْنَيْنِي خَمْسًا
 فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی ایک شخص کے احوال میں کہ نصیحت کرتی تھی اور غنیمت کی
 قَبْلَ خَمْسِيْنَ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمٍ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ
 پہلی بائیس کی جوانی اپنی کو پہلی بڑائی اپنی کے اور صحت اپنی کو پہلی بیماری اپنی کی اور تو کمزری رہے کو
 قَبْلَ فَقْرِكَ وَكَمَالَكَ قَبْلَ شَعْلِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ بِأَمَّا
 پہلے تھا جلی اپنی کی اور فراغت اپنی کو پہلی شغل پہلے کی اور زندگی اپنی کو پہلی موت اپنی کے نہیں
 لَيْتَظُرَ أَحَدًا لَمْ يَلْغِ مَطْعِيًّا أَوْ فَقْرًا مُّسِيًّا أَوْ مَرَضًا مُّفْسِدًا أَوْ
 انتظار کرنا ایک ترمین کا کمزور نگری گمراہ کر نہ والی کا یا تھا جلی پہلے والی کا یا بیماری فساد کنی والی کا یا
 هَرَمًا مُّفْسِدًا أَوْ مَوْتًا مُّجْهِزًا أَوْ الدَّجَالَ فَالِدَ الْجَالِ شَرَّ غَايَةِ لَيْتَظُرَ
 بڑائی سخت کا یا موت ناگہان آنی والی کا یا دجال کا پس دجال برا غائب ہے کہ انتظار کیا جائے
 أَوْ السَّاعَةَ وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ بِآلِ إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ
 یا انتظار کرنا ہی قیامت کا اور قیامت بہت سخت ہی اور سخت آگاہ ہو تحقیق دنیا لعنت کی گئی ہے
 مَلْعُونَةٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَاوَدَّ عَالَمًا أَوْ مَتَّعًا لَّكَ
 لعنت کی گئی وہ جبر کہ آدمین ہی مگر ذکر اللہ کا اور وہ جبر کہ نزدیک کر دی ذکر اللہ کی اور عالم ہی اب علم کر سوتا

وَأَن لَّتَفْعَلَ مَكَّةَ تَيْدًا شَعْلًا وَلَمْ أَسْأَلْ فَقَرَّكَ بِذِكْرِ رَجُلٍ
 اور اگر کہ لکھا تو یہی نہ فانی ہو گیا ہر وہ لکھا کہ تیرا شغل ہی در بندہ کرونگا تھا جلی تیری ذکر کیا گیا ایک شخص
 عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِبَادَةً وَاجْتِهَادًا وَذِكْرًا خَيْرَ
 نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت کی اور مشقت کی اور ذکر کیا گیا دوسرا
 بِرَعِيَّةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِلْ بِلِرَّعَةٍ يَعْنِي الْوَسْعَى
 ساتھ رعیت کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت برابر کر عبادت کو ساتھ رعیت کی اور کہتی تھی رعیت کی
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ جُعِلَ وَهْوُ يَعْظُمُ اغْنَيْنِي خَمْسًا
 فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی ایک شخص کے احوال میں کہ نصیحت کرتی تھی اور غنیمت کی
 قَبْلَ خَمْسِيْنَ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمٍ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ
 پہلی بائیس کی جوانی اپنی کو پہلی بڑائی اپنی کے اور صحت اپنی کو پہلی بیماری اپنی کی اور تو کمزری رہے کو
 قَبْلَ فَقْرِكَ وَكَمَالَكَ قَبْلَ شَعْلِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ بِأَمَّا
 پہلے تھا جلی اپنی کی اور فراغت اپنی کو پہلی شغل پہلے کی اور زندگی اپنی کو پہلی موت اپنی کے نہیں
 لَيْتَظُرَ أَحَدًا لَمْ يَلْغِ مَطْعِيًّا أَوْ فَقْرًا مُّسِيًّا أَوْ مَرَضًا مُّفْسِدًا أَوْ
 انتظار کرنا ایک ترمین کا کمزور نگری گمراہ کر نہ والی کا یا تھا جلی پہلے والی کا یا بیماری فساد کنی والی کا یا
 هَرَمًا مُّفْسِدًا أَوْ مَوْتًا مُّجْهِزًا أَوْ الدَّجَالَ فَالِدَ الْجَالِ شَرَّ غَايَةِ لَيْتَظُرَ
 بڑائی سخت کا یا موت ناگہان آنی والی کا یا دجال کا پس دجال برا غائب ہے کہ انتظار کیا جائے
 أَوْ السَّاعَةَ وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ بِآلِ إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ
 یا انتظار کرنا ہی قیامت کا اور قیامت بہت سخت ہی اور سخت آگاہ ہو تحقیق دنیا لعنت کی گئی ہے
 مَلْعُونَةٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَاوَدَّ عَالَمًا أَوْ مَتَّعًا لَّكَ
 لعنت کی گئی وہ جبر کہ آدمین ہی مگر ذکر اللہ کا اور وہ جبر کہ نزدیک کر دی ذکر اللہ کی اور عالم ہی اب علم کر سوتا

فَشَكَاَ خَالِكَ اِلَىٰ اَصْحَابِيهِ وَ قَالَ وَ اللّٰهُ اِنِّى لَا تُكْرِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
پرسکودہ کیا اسکا طرف بارون مقرب اونکی ہی اور کہا قسم ہی انکی تھنق من البتہ غصی و کہتا ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ
اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ قَالُوْا اَخْرِجْ فَرَاىَ قُبَّتَكَ الرَّسُوْلُ اِلَىٰ قُبَّتِهِ فَقَدْ مَهَلَتْ
و سلم کو کہا یارو نہ نکلی حضرت پس نہ کیا گنبد تیرا پس ہر شخص طرف گنبد نبی کی پس وہاں او سکویاں تنک
سَوَّاهَا بِاِلَازَرٍ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ
کہ برابر کر دیا او سکوسا ہنہ زین کی پس نکلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن
فَكَرِهَ هَا قَالَا مَا فَعَلْتَ الْقُبَّةُ قَالُوا شَكَاَ اِلَیْنَا صَامِحًا بِهَا اِعْرَضَكَ
پس نہ دیکھا او سکوفرایا کیا ہوا وہ گنبد عرض کیا صحابہ کہ نسکودہ کیا طرف ہا ربانی دے او کی ہی ہونہ پیر ہا ربانیا
فَاخْبَرْتَنَا هُوَ فَقَدْ مَهَلَتْ فَقَالَ اَمَّا اَنْ كُلَّ بِنَاءٍ وَ بَالٍ مَّعَالِ صَاحِبِهِ
پس خبر دی مجھی او کو پس دیا او کو پس فرمایا اگاہ ہو تھنق ہر بنا و بال سے اور ربانی والی او کیلی
اِنَّ مَا لَا اِلَٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ بِكَيْسٍ لِابْنِ اٰدَمَ حَتّٰى يَرٰ
مگر موجود ہی و او رہتی ہتے مگر جسور رہے او سی سین ہی واسطی ابن آدم کے حق بیج
مِثْلُ هَذِهِ الْخِصَالِ بَدِیْتُ يَسْكُنُهُ وَ تَوْبُكُ يُوَارِى رِيْدَهُ عَوْرَتُهُ وَ
سو اے ان چیزوں کی گہر کہ ہی او سین اور کبر اک وہاں کی سہنہ او کے ستر سہا اور
يَجْلِفُ مُتَعَزِّزًا وَاَلْمَاءُ هَجَاءَ رَجُلٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنِىْ
خشک روئے نبی بغیر سال کے اور پانی آیا ایک شخص پس عرض کیا اے ہول خدا تبا و مخلو
عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهٖ اَحَبَّنِىْ اللّٰهُ وَ اَحَبَّنِىْ النَّاسُ قَالَ اَنْزِلْ هٰذَا
ایک عمل کہ جب کروں میں او سکود دست برکی مخلو اللہ اور دست کہیں مخلو لوگ نہسرایا بی رغبتی کہ
فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللّٰهُ وَاَنْزِلْ هٰذَا فَيَمَّا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ
دنیا میں دست نہ رکھی گا مخلو اللہ اور بی رغبتی کہ پچ اوں جبر کی کہ نہ یک مخلو کی ہی فی الحال ہر کہیں مخلو

وَإِذَا اشْتَعْتَ حِلَّ ثَلَاثٍ وَتَشَكَّرْتَكَ مِنْ أَصْحَابِ مَنَاسِكَ إِذَا فِي سِرِّهِ
 اور جب سیر ہون میں جھکوں تیری اور شکر کروں تیرا جو کوئی صبح کرتی میں کسی باطنی اپنے میں
 مَعَاذًا فِي حَسْبِهِ رَغْبَةٌ قُوَّتُ يَوْمِهِ وَكَأَنَّهَا حَيَاتُ لَهُ الدُّنْيَا حَيَاتًا فَايَرَاهَا
 با عافیت بدن اپنے میں نزدیک اس کی قوت ایک دن کا ہو پس گویا کہ جمع کی گئی اس کی ہی دین تمام
 مَا مَلَأَ أَدْرِي وَعَاءٌ لَكَ مِنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أَكَلَهُ تَلَقَّيْنِ
 نہ بھرا آدے نے کوئی بن برا ہی کسی کفایت میں ابن آدم کو کتنے نوے کیسہ ہی کہیں
 صُلْبُهُ فَإِنْ كَانَ رَحِمًا لَهُ فَتَكُنْ لَكَ تَلَقَّيْنِ تَلَقَّيْنِ لِنَفْسِهِ
 پٹ بٹکے پس اگر ہی ضرورت بھرا پس تباہی رہی تباہی ہی اور تباہی پانی کی ہی اور تباہی دم ایسی ہی
 سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّأُ فَقَالَ أَقْصَرُ مِنْ جَسَاءِكَ فَإِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ حَيَاتًا
 سنا آنحضرت فی ایک غصہ کو کہاری ہی پس فرمایا کہ کم کرد کا اپنی و پس تحقیق بہت کو تو نہا ہو کہ میں
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَطْوَلَ لَهُمْ شَبَعًا فِي الدُّنْيَا بِأَنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ
 دن قیامت کے بہت پٹ بھرنے والا اور نہا ہو گا دنیا میں تحقیق و پہلی بہت کی فتنہ ہے
 وَفِتْنَةُ أُمَّةٍ لِمَالٍ يَتَجَشَّأُ بِأَنَّ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَدَحٌ
 اور فتنہ بہت سے کمال ہے لایا جاوے گا ابن آدم دن قیامت کے گویا کہ وہ بکری کا پٹ
 قَبِيضٌ قَبْلَ يَدَيِ اللَّهِ فَيَقُولُ لَهُ أَعْطَيْتَكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَمْنَتُ
 پس کھڑا کیا جاوے گا آگے اللہ تعالیٰ کی پس رماوے گا اور گویا نہا نہی تجکو مال اور مال کیا نہا نہی تجکو اور نعمت
 عَلَيْكَ فَمَا صَعَتَ فَيَقُولُ رَبِّ جَعَلْتَهُ وَتَرَكْتَهُ وَتَرَكْتَهُ وَتَرَكْتَهُ
 منی خیر پس کیا کیا توئی پس کہی گا ربی جمع کیا منی اس کو اور بریا منی اس کو اور جبرئیل سے کہی گا
 مَا كَانَ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِهِ كَلِمَةً فَيَقُولُ لَهُ أَذِنَ مَا قَدَّمْتُ فَيَقُولُ
 اس خیر کا کہ تباہ پس پھر مجھ کو ہاں میں تیرا پس تمام وہ پس فرمایا اس کو وہاں جو جگہ بیٹھا پس کہی گا

بلکہ اگر
 میں کہتا ہوں
 کہ یہ سب
 سیدھے
 ہیں

رَبِّ جَعَلَهُ وَتَرَكْتَهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِهِ كَلِمَةً فَإِذَا أَعْمَدَ

لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فِيمَنْ صَفَى بِهِ إِلَى التَّارِكِ لَا تَزُولُ قَدَمًا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عَمَلِهِ فِيْمَا آفَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيْمَا أَكْبَلَهُ وَعَنْ

مَالِهِ مِنْ آيِنِ الْكُتْسِ وَفِيْمَا أَنْفَقَهُ وَمَا ذَا عَمَلٍ فِيْمَا عَمِلَ مَا زَهَّدَ

عَبْدُكَ فِي الدُّنْيَا إِنَّكَ اللَّهُ الْحَكِيمُ فِي قَلْبِهِ وَانْطَقَ بِهَا لِسَانُهُ

وَبَصَّرَهُ عَيْنُكَ الدُّنْيَا وَدَاوَاهَا وَدَوَّاهَا وَآخَرَجَهُ مِنْهَا سَالِمًا

إِلَى دَارِ السَّلَامِ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ

سَلَامًا وَلِسَانَهُ صَادِقًا وَنَفْسَهُ مُطِيعَةً وَخَلْقَتَهُ مُسْتَقِيمَةً

وَجَعَلَ آذَنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاطِقَةً فَاِمَّا آدَمُ فَتَمِيعٌ

وَأَمَّا الْيَعْنُ الْمُحْمَرُّ فَهُوَ يَأْتِي عِيَالَهُ وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ

سَلَامًا وَلِسَانَهُ صَادِقًا وَنَفْسَهُ مُطِيعَةً وَخَلْقَتَهُ مُسْتَقِيمَةً

وَجَعَلَ آذَنَهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاطِقَةً فَاِمَّا آدَمُ فَتَمِيعٌ

وَإِعْيَا إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَا صِيْدِهِ
مِثْلَانِ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
مَا يَحِبُّ فَأَتَاهُمُ اسْتِزْلَاجُكُمْ تِلْكَ رِسْوَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَجَوَافِجُكَ دُونَ رَهَائِي بِسُوءِ اسْتِزْلَاجِ نَبِيٍّ بِرَبِّهِ رِسْوَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٍّ
فَلَمَّا لَسْنَا مَا ذَكَرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ ابْوَابَ كُلِّ نَبِيٍّ مِمَّا فِي دِفْطَرِ هَذَا
بِسُوءِ اسْتِزْلَاجِ نَبِيٍّ بِرَبِّهِ رِسْوَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٍّ
بِمَا أَوْثَقْنَا لَهُمْ نَبِيَّ لَهُمْ فَادَّاهُمْ مَبْلِسُكُمْ إِنَّ رَبَّكُمْ مِنْ أَهْلِ
سَابِقَةِ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
الْصَّفَةِ ثَوْبِي وَتَوَكَّدَ حِينَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَعْبَةُ قَالَ ثُمَّ ثَوْبِي أَخْضَرُ فَتَوَكَّدَ حِينَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهِ ائْتِ بِمِثْلِهِ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَكَّدَ حِينَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهِ ائْتِ بِمِثْلِهِ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
أَبْنِ هَاشِمٍ بَنِ عَثْبَةَ يَعْنِي مُحَمَّدًا فَكَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ فَقَالَ مَا يَكْلِيكَ
كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
يَا خَلَا أَوْجَعَ شَيْئًا مِنْكَ أَمَّ حُرَّ صَفِيٍّ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَ
أَبْنُ هَاشِمٍ كَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ كَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ كَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ
لَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ الْكِنَا عَهْدَ الْكِنَا
وَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ

وَجَوَافِجُكَ دُونَ رَهَائِي بِسُوءِ اسْتِزْلَاجِ نَبِيٍّ بِرَبِّهِ رِسْوَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٍّ
بِمَا أَوْثَقْنَا لَهُمْ نَبِيَّ لَهُمْ فَادَّاهُمْ مَبْلِسُكُمْ إِنَّ رَبَّكُمْ مِنْ أَهْلِ
سَابِقَةِ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
الْصَّفَةِ ثَوْبِي وَتَوَكَّدَ حِينَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَعْبَةُ قَالَ ثُمَّ ثَوْبِي أَخْضَرُ فَتَوَكَّدَ حِينَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهِ ائْتِ بِمِثْلِهِ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَكَّدَ حِينَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهِ ائْتِ بِمِثْلِهِ كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
أَبْنِ هَاشِمٍ بَنِ عَثْبَةَ يَعْنِي مُحَمَّدًا فَكَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ فَقَالَ مَا يَكْلِيكَ
كَاجِبٍ وَبِكُنَى تَوَسَّعَ جُلُودُهُ دُنْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ كَاجِبٍ
يَا خَلَا أَوْجَعَ شَيْئًا مِنْكَ أَمَّ حُرَّ صَفِيٍّ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَ
أَبْنُ هَاشِمٍ كَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ كَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ كَلَّمَ أَبْنُ هَاشِمٍ

[illegible]

عبدالحق بن عبدالمطلب

مُكَارَتْراً مَقَانِحًا مَرَاتِبًا لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبٌ مِنَ الدُّنْيَا ذَاكَ
 حال میں کہ جمع کرنا وہ مال خیر کرنا وہ مال کا تو نہ لگا اللہ تعالیٰ ہی اس حال میں کہ وہ دوسرا بھی ہوگا دنیا گھر دوسرا
 لَا دَارَ لَهُ وَمَالٌ مِنْ دَوْلَةٍ لَهُ وَلَهَا جَمْعٌ مِنْ لَدُنْهُ عَقْلٌ لَهُ أَخْبَرَهُ جَمَاعُ الدُّعَا
 کہ نہیں گھر دوسرا ہی آخر میں مال اس کا ہی کہ نہیں بلکہ اس کی ہی آخر میں اس کو جمع کرنا ہی شخص میں عقل اس کو نہ رہا
 وَاللَّيْسَاءُ حَبَابُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا لَمْ يَسْ كَلِّ خَطْبِيَّةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ
 اور یہ حق حال شیطان کہیں اور محبت دنیا کی سہرا گاہ کا ہی کہا اس نے اور سنا میں نے حضرت کو کہ فرماتے تھے
 أَخْبَرُوا النَّسَاءَ حِكْمَتِ أَخْرَهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى * إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ
 یہ بھی دالو عزتوں کو اس کی بھی والا ان کو اللہ تعالیٰ ہی میں تحقیق بہت خوف اس کو کہ وہ ترابوں میں
 عَلَى أُمِّي الْهَوَىٰ وَطُولُ أَلَمٍ فَأَمَّا الْهَوَىٰ فَيَصِلُ عَنِ الْهَوَىٰ
 اُمّت اپنی پر خوش نفسانی اور درانگی آرزو کی ہی غیوہ میں پس ای بر خوش پس کی ہی غی سے اور
 أَمَّا طُولُ أَلَمٍ فَيَكْسِي الْأَخِرَةَ وَهَذِهِ الدُّنْيَا مَرْتَحَلَةٌ ذَاهِبَةٌ
 ای پر دراز گے آرزو کی پس شلا دیتی ہے آخر کو اور یہ دنیا کو چ کرنا والی جانے والی ہے
 وَهَذِهِ الْأَخِرَةُ مَرْتَحَلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنَوْنِ
 اور یہ آخر کو چ کرنے والی آنے والی ہی اور دوسری ہر ایک کے ان دونوں میں سے جو ہماری
 فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوا فَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ
 پس اگر سکتے ہو کہ نہ ہو تاجداران دنیا کی پس پس بخین تم آج چ
 فِي دَارِ الْعَمَلِ وَالْحِسَابِ وَأَنْتُمْ عِنْدَ أَفْنِ حِكَايَةِ الْأَخِرَةِ وَكَدِّ عَمَلٍ
 اگر عمل کے ہو اور بنین حساب اور تم کل کو چ کھد خدمت کی ہو گے اور بنین عمل

مختار

قطعه تاریخ خاتمه زاده طبع وقاد و ذہن نقاد میر ناصر علی نصیر سلمہ اللہ القدیر	
شرح متین حصین چون ظفر جلیل	از انطباع نافع ہر اہل دین شدہ
تاریخ اودا از سر انبساط زود	خواندنی است باب معنی حصین حصین شدہ
قطعه تاریخ سمرزہ طبع برادر عزیز و سر تیز عبد الرحمن خان سلمہ المنان	
طہرہ از انطباع این نسخہ	شاد و ہر خاطر ملول شدہ
ساش انکار بے سہ انکار	شرح حصین قبول شدہ
ایضاً منہ	
منطبع گردید شرح نافع حصین حصین	قاری و سامع از و منزل گزین یافت
بی سرانیشہ سال انطباعت ہر عقل	گفت بھر مینان حصین حصین یافت
قطعه تاریخ از نتایج افکار مولوے رفیع الدین صاحب سلمہ انقار	
این کتاب پراز مطالب دین	طبع شد چون بصحت و تزئین
گفت یاقوت بن زردوے یقین	شدہ مطبوع شرح حصین حصین
قطعه تاریخ طبع حدیث تشریف ظفر جلیل من نتائج افکار بندہ مستہام دولت رام گاہ نشین	
این کتاب است واجب التنظيم	کہ تبصیف بعیدیل آمد
بود و شوار آسچہ از دستم	زود در عرصہ قلیل آمد
از صفات جلا بخشہ عدد	بر سر و فتن ہلا دلیل آمد
انطباعت یافت ہسم بدین رعیت	کہ نہ از بال جبیریل آمد
از سر خوش و نیز با سہ عقل	گفت دولت ظفر جلیل آمد
تمت تمام شد ہون غنایت الہی کتاب بعیدیل ظفر جلیل در حدیث من تالیف مولوے سید	
قطب الدین صاحب تحریر تاریخ بت سیوم ماہ گشت ۱۸۸۶ مطابق چارم ماہ جماد الثانی ۱۲۸۸ ہجری	

فہرست خطہ حلیل

وٹیفہ فقط شام کا	منزل پچشنبہ
وٹیفہ فقط صبح کا	مقدمہ
بیان سورج نکلنے کا	فضیلت دعا کے
وٹیفہ دن کا	فضیلت ذکر کے
دعائیں شب کی اذان کی وقت کی	آداب دعا کے
وٹیفہ رات کا	آداب ذکر کے
وٹیفہ رات دن کی پڑھنی کا	اوقات قبولیت دعا کے
دعائیں گہرین جانے کے	فائدہ حالتون قبولیت دعا کا
بیان شام ہونے کا	مکان قبولیت کے
سونے کے دعائیں	بیان جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہی
بیان خواب دیکھنی کا	اسم اعظم
بیان ڈرنی کا اور نیند اچٹ جانیکا	الحمد لہ کہنا قبولیت دعا پر
بیان نیند اوچٹنی کا	منزل جمعہ
بیان جاگنے کا	بیان صبح شام کی وٹیفہ کا
بیان اکہنہ کھنی کا رات کو	بیان ادائی قسرض کا
بیان پانچا نہ جانے اور نکلنے کا	

بیان وضو کا	وظیفہ سلام کے بعد کا
بیان تہجد کا	وظیفہ صبح کے نماز کا
بیان وتر کا	وظیفہ صبح اور مغرب کی بعد کا
بیان فجر کے سنتوں کا	وظیفہ چاشت کے بعد کا
بیان گہر سی نکلنی کا	بیان دعوت کا
بیان مسجد میں آنی کا اور نکلنی کا	بیان فہار روزی کا
بیان مسجد میں کچھ دھونڈہنی کا	بیان کہانا شروع کرنی کا
منزل شبہ	بیان پڑی پہرنے کا
بیان اذان کا	منزل یکشنبہ
بیان غنمزدہ کا	بیان استخاری کا
بیان نماز کی شروع کرنی کا	استحارہ نکاح کا
بیان رکوع کا	خطبہ نکاح کا
بیان سجدے کا	بیان مبارکبادی دنیا نکاح کی اور نکاح حضرت فاطمہ کا
بیان سجدہ قرآن کا	بیان بی بی کی پاس جانے کا
بیان النجات کا	اور غلام اور جانور خیریدنی کا
طریق درود بھیجی کا	بیان جماع کا
دعائیں النجات کے	

بیان قربانی اور عقیقہ	بیان منزل ہونیکا
اور کعبہ کے داخل ہونیکا	تعویذ طفلان
بیان آب زمزم کا	بیان تعلیم لڑکی کا جب بولنی لگی
بیان سفر جہاد کا	بیان مسافر کے رخصت کرنی کا
بیان تعلیم نو مسلم کا	بیان میسر کرنی کا لشکر پر
بیان سفر سی پھرنے کا	بیان سوار ہونے کا
بیان دفع عسم کا	بیان چڑھنی کا بندی پر
منزل ووشنبہ	اور اوترنے کا ادس سی
بیان کسی سی ڈر رکھنی کا	بیان جانور کی گرانے کا
بیان شیطان وغیرہ سی ڈر رکھنا	بیان کشتی میں بیٹھنے کا
بیان دفع کرنے چھادی کا	بیان جانور کے بھاگ جانی کا
بیان ڈرنے کا	بیان مدد چاہنی کا
بیان امر لا علاج ودرپیش آئی کا	بیان بلند جگہ پر چڑھنی کا
بیان امر ناخوش کا	بیان شہر کے دیکھنی کا
بیان امر دشوار پیش آئی کا	بیان منزل میں اوترنے کا
نماز حاجت کے	اور شام کرنے مسافر کا
بیان عمل حافظہ کا	بیان حج کا

بیان توبہ اور نماز توبہ کا	بیان عیسیٰ و ایسیکی دیکھنی کا
بیان قحط سالی کا	اور محبت کا اور جبر پوچھنا وغیرہ لوگ
بیان ابراہیمؑ کے دیکھنی کا	دعا میں ادا و اقسام کے
بیان گرجے کا	بیان کسی کام سی تہک جانی کا
بیان ہوا چلنی کا	بیان دوسوہ کا
بیان اندھیری آندھی کا	بیان نختہ کا
بیان مرغون کی آواز کا	بیان بدزبانے کا
بیان گدہی اور گئی کی دڑسنی کا	بیان مجلس میں آنے کا
بیان چاند دیکھنی کا	کفارہ مجلس کا
بیان لیتہ اقدار کا	بیان بازار کے دعاؤں کا
بیان آئینہ دیکھنے کا	بیان ننی پھسل دیکھنی کا
بیان سلام علیک کا	بیان دیکھنی مبتلا کا
بیان چپیکنی کا	بیان کچھ جاتے رہنی کا اور
بیان کان بولنے کا	غلام لونڈی یہاں گئے کا
بیان خوشخبرے سنی کا	بیان یہ قالے کا
بیان اچی چیز دیکھنی کا	بیان نظر گھنی کا
بیان مال بڑھنی کا	بیان آسب کا

بیان تغریت کا	حسب رز ابو دبیانہ
بیان جنازہ اوہسانی کا	بیہجان دیوانہ کا
اور نماز جنازی کا	بیان بچپن کے کافی کا عمل
بیان دین کا اور زیارت قبور کا	دعا جیسے ہوئے کے
منزل ۳ شنبہ	عمل آگ کے بجھانے کا
بیان اس ذکر کا کہ مخصوص کسی وقت پر نہیں	دعا پیشاب بند ہونے کے
بہت سی اذیات	دعا زخم کے
بیان استغفار کا	بیان پانوسوتے کا
بیان الفاظ استغفار کا	دعا درد کے
منزل چہار شنبہ	عمل آنکھ دیکھنے کا
فضیلت قرآن شریف کے اور	دعا تپ کے
سورتوں احد آیتوں کے	ضرر پونچھنی ہی آرزو موت کی بکری
بیان سورتوں اور آیتوں کی فضیلت کا	بیان بیارپرسی کا اور دعائیں
دعائیں کہ مخصوص کسی وقت پر نہیں	بیارے میں پڑنے کے
فضیلت درد و مشربین کے	بیان شہادت مانگنی کا
خاتمہ آخر کتاب کا	بیان مزیکا ادمیت کی پس ماندہ کا
تمت	بیان بیٹے کے مرنے کا